جدید ایڈیشن

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا
اور ہم نے ہر چیز کھول کر تفصیل سے بیان کر دی ہے

اشاریہ

مَضامینِ قرآن

جلد دوم

تفصیل البیان ۔ فی ۔ مقاصد القرآن

شمس العلماء مولانا سید ممتاز علی

الفیصل ناشران و تاجرانِ کتب
غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

⑤
کِتابُ الاَخلاق

⑥
کِتاب بدالخلق

⑦
کِتابُ القَصَص
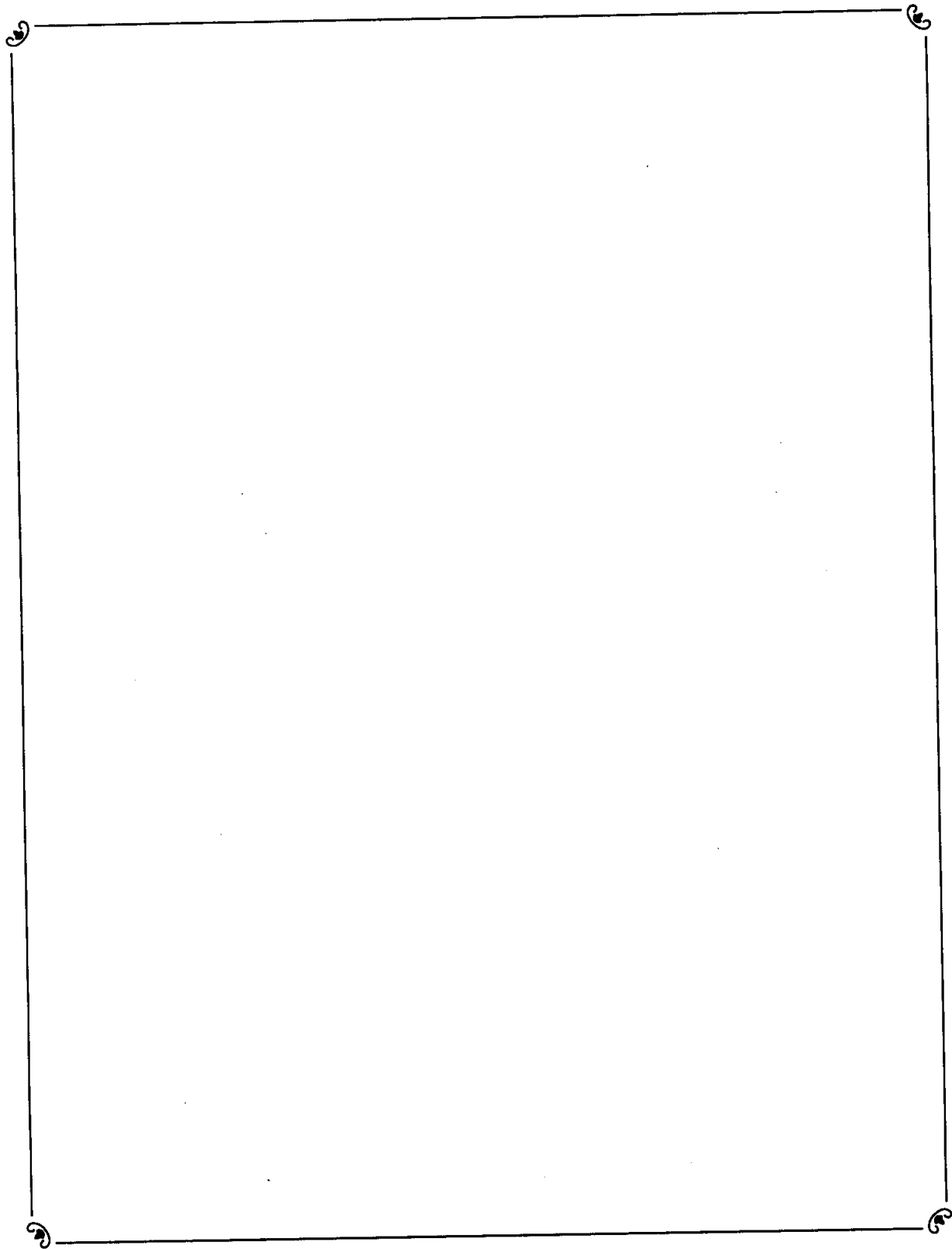
دیباچہ

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اُس نے اپنے فضل وکرم سے مجھ ضعیف ونا تواں کو تفصیل البیان فی مقاصد القرآن کی جلد پنجم وششم کے اتمام کی توفیق عطا فرمائی اور یہ دونوں حصّے تیار ہوکر تالیف وطباعت کی آخری منزل پر پہنچ گئے۔

زورقِ امید بساحل رسید   شُکر کہ جمازہ بہ منزل رسید

اس کتاب کے پہلے چار حصّے زیادہ تر علماء اور مصنّفین کے کام کے تھے۔ جلد پنجم جس کا نام کتاب الاخلاق ہے۔ بلحاظ اہمیت مقاصد اس تالیف کے سب حصّوں میں سے زیادہ کارآمد اور مہتمم بالشان ہے۔ علماء اور مصنفین کے علاوہ یہ حصہ ہر تعلیم یافتہ مسلمان خصوصاً واعظوں اور مُقرّروں کے لئے بے حد مفید اور کارآمد ہے۔ اس کتاب کا چھٹا حصّہ سرسری نظر میں شاید دوسرے حصّوں کی مانند زیادہ ضروری اور کارآمد نہ معلوم ہو۔ لیکن کتاب کو جامع اور مکمل بنانے کے لئے اس کی ترتیب ضروری تھی اور کچھ شک نہیں کہ وہ بہت سے فوائد پر مشتمل ہے۔

ان چھ حصّوں میں وہ تمام قرآنی تعلیم جمع کردی گئی ہے۔ جسے میں اپنی تالیف میں ترتیب آیات کے ذریعے جمع کرنا چاہتا تھا۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے، قرآن مجید کے اخلاقی احکام کی ترتیب کا یہ اہتمام کتاب الاخلاق کی یگانہ خصوصیت ہے۔ کسی دوسری تصنیف میں اس قدر استقصا نظر نہیں آتا۔

لیکن مجھے افسوس ہے کہ نادرستی صحت کی وجہ سے میں اپنی مرضی اور اس کتاب کی شان کے مطابق اس پر محنت نہ کرسکا۔ جس کی وجہ سے اس میں بعض غلطیاں رہ گئی ہیں۔ یہ غلطیاں عموماً مختلف اعداد کے متعلق ہیں۔ پہلے مختلف مضامین پر ان کی ترتیب کے اعتبار سے اعداد لگائے گئے تھے۔ بعد میں کسی ضرورت کی وجہ سے ان آیات کو مقدم وموخر کیا گیا، تو نمبروں کی تصحیح کا خیال نہ رہا۔ مجبوراً میں نے ان حصّوں کی فہرستوں میں بھی ان نمبروں کو جُوں کا توں رہنے دیا ہے۔ ورنہ فہرستیں اصل کے مطابق نہ ہوتیں۔ البتہ ان فہرستوں میں ایک بات ایسی کردی ہے جس سے بعض فروگذاشتوں کی کسی حد تک تلافی ہو جائے گی۔ وہ یہ کہ میں جن آیات کا عنوان لکھنا بھول گیا تھا۔ ان کا عنوان فہرست میں درج کردیا ہے۔ اور ایسے عنوانوں کو جو اصل کتاب میں مندرج نہیں اور صرف فہرست میں درج ہیں۔ خطوط وحدانی کے درمیان لکھا ہے تاکہ پڑھنے والا جان سکے کہ یہ عنوان اصل کتاب میں درج نہیں ہوئے۔ ایسے عنوانوں کو اوپر اور نیچے کے عنوانوں سے ملاکر پڑھا جائے تو ان کا موقع باآسانی معلوم ہو جائیگا۔

جن جن بزرگوں سے قبل ازیں اس کتاب پر تقریظ لکھنے کی درخواست کی گئی تھی، ان سے اب پھر التجا کی جاتی ہے کہ وہ ان دوحصّوں پر بھی خصوصاً کتاب الاخلاق پر توجہ مبذول فرمائیں۔ تقریظ سے اس کتاب کی تعریف لکھوا کر اس کا اشتہار دلانا مقصود نہیں ہے۔ نہ محض اس طرح کی تنقید کہ فلاں صفحے کا نمبر غلط ہے۔ یا فلاں لفظ کا اعراب یا املا صحیح نہیں ہے۔ یا فلاں لفظ پر نقطے نہیں لگائے گئے۔ بلکہ تقریظ سے میری مراد اصولی نکتہ چینی ہے۔ مثلاً ترتیب کے لحاظ سے کسی موضوع کے محل کی نسبت اعتراض یا آیات کے تقدم وتاخر کے باب میں کوئی مفید اظہار رائے یا کسی ضروری موضوع کی فروگذاشت کا ذکر، یعنی میرا یہ مقصد ہے کہ ہمارے بزرگ علمائے دین کتاب الاخلاق میں ترمیم کے متعلق مشورہ دیں۔ یا اضافہ کرنے کے لئے کوئی نئے موضوع بتائیں۔ اور اُن آیات کا پتہ دیں۔ جو ان موضوعوں کے تحت میں آسکتی ہیں۔ اس لئے میرا یہ منشا ہے کہ اس قسم کی تنقید کی مدد سے طبع ثانی کی بجائے طبع اول میں ہی ضمیمہ یا تکملہ کا اضافہ کر کے کتاب کو مکمل کر دیا جائے۔

اگر خداوند تعالیٰ کا فضل شامل رہا اور صحت نے مساعدت کی تو انشاء اللہ اس تالیف کے دو مزید حصے مرتب کر کے یہ سلسلہ ختم کر دیا جائے گا۔ ایک حصہ قصص انبیاء کے متعلق ہوگا اور دوسرے میں عرب کے ادیان واقوام کے متعلق آیات قرآنی جمع کر دی جائیں گی۔ قصص کے متعلق تو اس لئے کہ قصص الانبیا وغیرہ کتابوں میں لغو اور بے اصل حالات پڑھ کر لوگ طرح طرح کی غلطیوں اور توہمات میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ یہ تالیف پڑھ کر معلوم ہو جائے گا کہ یہ مشہور عوام قصے قرآن مجید سے کس قدر مطابقت رکھتے ہیں۔

دوسرے حصے سے جو اس سلسلے کا آٹھواں حصہ ہوگا۔ یہ معلوم ہوگا کہ ظہور اسلام کے وقت کس کس دین اور کن کن خیالات کے لوگ ملک عرب میں بستے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ کی بعثت کے وقت یہ سرزمین کتنے مختلف ادیان و مذاہب کا گہوارہ بنی ہوئی تھی اور ان کے متعلق قرآن مجید میں کیا کیا فرمایا گیا ہے ان دو حصّوں کی ترتیب کے بعد یہ تالیف بالکل مکمل ہو جائے گی۔

اگرچہ اس ضعیفی وعلالت کے عالم میں کہ قوا سے کام لینا مشکل ہو رہا ہے۔ اس عظیم الشان کام کے بقیہ کا سرانجام دشوار نظر آتا ہے لیکن جی یہی چاہتا ہے کہ اللہ کے مقدس کلام کی جو بُری بھلی خدمت شروع کی جا چکی ہے۔ وہ اس بندۂ حقیر ونحیف ہی کے ہاتھوں انجام پا کر زادِ آخرت اور سرمایۂ مغفرت بنے۔ ناظرین ازراہِ کرم دعا فرمائیں کہ خدائے برتر وتوانا اتنی مہلت اور توفیق ارزانی فرمائے کہ یہ کام تکمیل کو پہنچ جائے اور میں یہ کہہ سکوں کہ

شام از زندگی خویش کہ کارے کردم

خاکسار سیّد ممتاز علی۔ لاہور

مورخہ ۵ ربیع الاول ۱۳۵۱ھ

ترتیب

کتاب الاخلاق

فضیلت علم

نصیحت

وعظ

وعظ و نصیحت کی اجرت نہ لینا

قرآن کو سمجھ کر پڑھنا

دین میں جبر

صبر

شکر

توکل

اخلاص

صدق

ایفائے عہد

نذر

جھوٹ

افترا

بے گناہ پر بہتان

قول بے عمل

شعرا

ریا کاری

خوشامد

تکلف

انصاف

قضا

سفارش

رشوت

عہد اور قسموں پر رشوت

تقلید باپ دادا کی مذمت

تواضع

شیریں زبانی

اترانا

تکبر

غصہ

عفو

اتفاق باہمی

حرص وقناعت

بخل

فضول خرچی

حسد

بغیاً (ضد)

بغض

قسم

حلف دروغی

احسان

نیکی (برّ)

خیرات

ایثار

سلوک ہمراہ والدین

اولاد

اقارب

یتامیٰ

بدگوئی و بداخلاقی

ظن

اخلاقی جرأت

بزدلی

حوصلہ افزائی

غم

اُمید

اولوالعزمی

ثابت قدمی

قوت

حُبِ وطن

شرافت

کوشش

پابندی وقت

تضیع اوقات

غیرت (بدلہ ظلم کا)

مشورہ

راز داری

جھوٹی افواہ

معاشرت النساء بالاختصار

عام خواتین کے لیے پردے کا حکم

ازواج مطہرات کے لیے پردے کا حکم

تبنّیت، چال، آواز اور زینت

اوہام

جادو

مہمان

ہدیہ

چور کو قید

پنچایت و کورٹ آف وارڈ

اپنی حفاظت

مال

جمع' مال

سرمایہ داری

عمارات

تجارت

انما الاعمال بالنیات

ریاضت و مجاہدہ نفس

گالی

سب گناہ معاف

استطاعت

شعائر دین

قربانی

صدقہ وخیرات

مفلس قرض دار کو رعایت

خوف ورجا

انسان کی مجبوری افعال میں

اختیاری افعال

آداب رسول

بیعت

استہزاء

ضد سے مسجد بنوانا

کسب

ہوائے نفس

سیئات (بُرے کام)

مجرم

فسق، فسوق، فاسقین

فحشاء

فواحش

گناہ (اثم)

گناہ (ذنب)

بغی

اعتداء

نافرمانی (عصیان)

طغیان

اسراف

اعمال صالحہ کا بدلہ

احکام اکل وشرب

حفظ صحت

امراض

جسمانی صفائی

صفائی باطنی

سیاسیات

ملوکیت

مزدور

مشیت الٰہی یہ ہے کہ لوگوں کو غیر مساوی رزق ملے

غفلت

دین میں عقل کا کام

سیاحت وعبرت

عبرت پکڑنے کا حکم

فطرت الٰہی میں تبدیلی

حدود اللہ

کتاب بدء الخلق

آفرینش عالم

آفرینش نظام شمسی

آسمان

بارش

چاند، سورج، تارے

چاند، سورج اور سب سیاروں کی گردشیں

رات، دن، سونا، جاگنا

عیون وانہار (چشمے اور نہریں)

برق، صاعقہ، صیحہ، حاصب، خسف، رعد، برد، شبنم

ریح عذاب

انسان

انسان کے جذبات

اعضائے انسانی

ظروف ودیگر سامان خانہ داری

اصنام

بحر

پہاڑ

بلاد

مناظر قدرت

مردہ زمین کو زندہ کرنا، نباتات، باغات سمندر، کشتیاں، ہوائیں، موجیں

ملائکہ

جن

عرش

لوح محفوظ

کتاب القصص

خبریں اور قصے

آدم علیہ السلام

شیطان

حضرت نوح علیہ السلام

ہود علیہ السلام اور قوم عاد

صالح علیہ السلام و ثمود

فضائل ابراہیم علیہ السلام

حالات ابراہیم علیہ السلام

نسل ابراہیم علیہ السلام

حضرت لوط علیہ السلام

اسمٰعیل علیہ السلام

اسحٰق علیہ السلام

یعقوب علیہ السلام

یوسف علیہ السلام

ایوب علیہ السلام

شعیب علیہ السلام و اہل مدین

موسیٰ علیہ السلام و فرعون

موسیٰ علیہ السلام و بنی اسرائیل

موسیٰ علیہ السلام و سامری

قارون

موسیٰ و خضر علیہ السلام

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل و کمالات

ہارون علیہ السلام

طالوت

داؤد علیہ السلام

سلیمان علیہ السلام

قصہ شہر سبا

قصہ اہل انطاکیہ

کِتابُ الاَخلاق

کتاب الاخلاق

فضیلت علم

۱۔ فضیلتِ علم

۱۔ اور ہم نے ان کو قرآن پہنچا دیا۔ علم سے اس میں ہر طرح سے تفصیل بھی کر دی۔ ایمان والے لوگوں کے حق میں ہدایت اور رحمت ہے۔

۔الاعراف ۷:۵۲۔

۲۔ کہا خدا مجھ کو اپنی پناہ میں رکھے کہ میں جاہل بنوں۔

۔البقرۃ ۲:۶۷۔

۳۔ اور اگر تو اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آ چکا ہے، ان کی خواہشوں پر چلے تو تجھ کو نہ کوئی دوست اللہ سے بچانے والا ہے اور نہ کوئی مددگار ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۲۰۔

۴۔ اور تجھ کو جو علم حاصل ہو چکا ہے اگر اس کے پیچھے بھی تو اُن لوگوں کو خواہشوں پر چلے تو ایسی صورت میں تو نافرمانوں میں (شمار) ہوگا۔

۔البقرۃ ۲:۱۴۵۔

۵۔ اور اگر اس کے بعد بھی کہ تجھ کو علم ہو چکا ہے تو ان کی خواہشوں پر چلے تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی تیرا حمایتی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

۔الرعد ۱۳:۳۷۔

۲۔ حکمت (علم) بڑی نعمت ہے

۶۔ وہ جن کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت بھی وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۹۔

۳۔ بڑے عالم کلام اللہ کے حرف حرف پر ایمان لاتے ہیں

۷۔ حالانکہ ان کی اصل حقیقت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو علم میں بڑی پایگاہ رکھتے ہیں، وہ اتنا کہہ کر رہ جاتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور نصیحت وہی مانتے ہیں جو علم و عقل رکھتے ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۷۔

۴۔ فرشتے، علما اور خود اللہ وحدانیت کا گواہ ہے

۸۔ خود اللہ اس بات کا گواہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے بھی گواہ ہیں۔ انصاف سے عالم کو سنبھالے ہوئے ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ غالب ہے، حکمت والا۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۔

۵۔ اللہ اور آسمانی کتابوں کے عالم رسالت کے گواہ بس ہیں

۹۔ اور منکر کہتے ہیں کہ تو پیغمبر نہیں ہے۔ تو ان سے کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ لوگ جن کے پاس آسمانی

۱۔ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾

۲۔ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾

۳۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾

۴۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾

۵۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿٣٧﴾

۶۔ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾

۷۔ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٧﴾

۸۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

۹۔ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۭ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ

کتابوں کا علم ہے گواہ بس ہیں۔

-الرعد ۱۳:۴۳-

۶۔ اہلِ علم کے نزدیک نیک کردار مومن کے لیے دولتِ قارونی سے بہتر اللہ کا ثواب ہے

۱۰۔جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے، بولے کاش! ہمیں بھی یہ ساز و سامان ملتا جو قارون کو ملا ہے۔بے شک وہ بڑا صاحبِ نصیب ہے اور جو لوگ صاحبِ علم تھے، وہ بولے کم بختو! مومنِ نیک کردار کے لیے اللہ کے ہاں کا ثواب بہتر ہے اور یہ صابروں کے سوا کسی کو نہیں ملتا۔

-القصص ۲۸:۷۹-

۷۔ ہماری مثالوں کو اہلِ علم ہی سمجھتے ہیں

۱۱۔اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو اہلِ علم ہی سمجھتے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۴۳-

۸۔ اہلِ علم ہی خدا سے ڈرتے ہیں

۱۲۔اللہ سے تو اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔بے شک اللہ زبردست ہے، بخشنے والا۔

-فاطر ۳۵:۲۸-

۹۔ اہلِ علم اور بے علم برابر کیسے ہو سکتے ہیں

۱۳۔(اے پیغمبر علیہ السلام!) کہہ دے کہ کیا علم والے اور بے علم دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔نصیحت وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

-الزمر ۳۹:۹-

۱۰۔ جو اہلِ علم ہیں اللہ ان کے درجے بلند کردے گا

۱۴۔جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں اور جن کو علم ملا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں

وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

۱۰۔قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

۱۱۔وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

۱۲۔اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾

۱۳۔قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۗ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۹﴾

۱۴۔يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

۱۵۔وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾

۱۶۔لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۗ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۶۳﴾

۱۷۔فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

سے آگاہ ہے۔

-المجادلۃ ۵۸:۱۱-

۱۵۔اور دعا کرو کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم نصیب ہو۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۱۴-

۱۶۔اُن کو اُن کے ربّی (مشائخ) اور علما جھوٹ بولنے اور مالِ حرام کے کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔البتہ برا ہے وہ کام جو یہ کرتے رہے ہیں۔

-المائدۃ ۵:۶۳-

۱۷۔ایسا کیوں نہ کیا کہ ان کی ہر ایک جماعت میں سے کچھ لوگ نکلے ہوتے کہ دین کی سمجھ پیدا کرتے اور جب وہ اپنی قوم میں واپس جاتے تو اُن کو ڈراتے تاکہ وہ برے کاموں سے بچتے۔

-التوبۃ ۹:۱۲۲-

نصیحت

۱۔ نصیحت خیر خواہی کرنے کو کہتے ہیں

۱۔اور اس نے اُن سے قسم کھائی کہ البتہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

۔الاعراف ۷: ۲۱۔

۲۔اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچاتا اور تمہیں نصیحت دیتا ہوں اور خدا سے میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۔الاعراف ۷: ۶۲۔

۳۔اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچاتا ہوں اور میں تمہارے لیے معتبر ناصح ہوں۔

۔الاعراف ۷: ۶۸۔

۴۔اور کہا کہ اے قوم! میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچایا اور نصیحت کی۔لیکن تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

۔الاعراف ۷: ۷۹۔

۵۔اور کہا اے قوم! میں نے اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچایا اور تمہیں نصیحت کی۔ پھر میں کافروں پر کیسا افسوس کروں۔

۔الاعراف ۷: ۹۳۔

۶۔ضعیفوں اور بیماروں اور ان پر کچھ گناہ نہیں ہے جن کے پاس خرچ نہیں، جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے باب میں نصیحت کریں۔نیکوں پر الزام کی راہ نہیں ہے اور وہ اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۹۱۔

۱۔وَقَاسَمَهُمَآ إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِينَ ﴿۲۱﴾

۲۔أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

۳۔أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾

۴۔وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾

۵۔وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾

۶۔لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾

۷۔وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ إِنْ أَرَدْتُّ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ أَنْ يُّغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾

۸۔قَالُوْا يٰٓأَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَإِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾

۹۔وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلٰٓى أَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾

۷۔اور جو اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے گا تو میری نصیحت تمہیں مفید نہ ہوگی اگر میں تم کو نصیحت کرنا چاہوں۔وہ تمہارا رب ہے اور تم اسی کی طرف جاؤ گے۔

۔ہود ۱۱: ۳۴۔

۸۔بولے اے ہمارے باپ! تیرا کیا حال ہے کہ یوسف کی نسبت ہمارا اعتبار نہیں کرتا اور ہم اس کے ناصح ہیں۔

۔یوسف ۱۲: ۱۱۔

۹۔اور ہم نے پہلے ہی سب دودھ پلانے والی عورتیں موسیٰ پر حرام کر دی تھیں۔ پھر بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایک گھر والوں کو بتلاؤں کہ وہ تمہارے لیے اسے پالیں اور اس کے (ناصح) خیر خواہ بنیں۔

۔القصص ۲۸: ۱۲۔

۱۰۔کہا اے موسیٰ !اہلِ دربار تیرے بارہ میں مشورہ کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کریں۔سوتو یہاں سے نکل بھاگ۔ میں تیرے ناصحوں (خیر خواہوں) میں سے ہوں۔

۔القصص ۲۸:۲۰۔

۱۱۔مومنو!اللہ کی طرف خالص توبہ کرو۔

۔التحریم ۶۶:۸۔

وعظ

۱۔ وعظ کے معنی سمجھانا اور نصیحت کرنا ہے

۱۔اور اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھانہ بناؤ اور خدا کا فضل جو تم پر ہے یاد کرو اور اس کو بھی یاد کرو جو اس نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی جس سے وہ تم کو سمجھاتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۳۱۔

۲۔یہ نصیحت اس کو کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے۔اس میں تمہارے لیے پاکیزگی اور ستھرائی زیادہ ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ ۲۳۲۔

۳۔پھر جس کے پاس اُس کے رب کی نصیحت پہنچ گئی اور وہ (سود کھانے سے) باز آیا تو جو کچھ وہ پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہوا اور حکم اس کا اللہ کی طرف ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۵۔

۴۔یہ لوگوں کے لیے بیان ہے اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت و نصیحت۔

آلِ عمران ۳:۱۳۸

۱۰۔قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝۲۰

۱۱۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا

۱۔وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ

۲۔ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۲۳۲

۳۔فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ

۴۔هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۱۳۸

۵۔وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ

۶۔وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ

۷۔فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ۝۶۳

۵۔اور وہ عورتیں جن کی بدخوئی سے تم ڈرتے ہو، انہیں سمجھاؤ اور خواب گاہوں میں جدا چھوڑ دو اور انہیں مارو۔

۔النساء ۴:۳۴۔

۶۔اور جب تم لوگوں میں تصفیہ کیا کرو تو انصاف سے تصفیہ کیا کرو۔ بے شک اللہ تم کو جس بات کی نصیحت کرتا ہے وہ بہت اچھی بات ہے۔

۔النساء ۴:۵۸۔

۷۔سو تو ان سے چشم پوشی کر اور انہیں نصیحت دے اور ان کے حق میں مؤثر بات کہہ۔

۔النساء ۴:۶۳۔

۸۔ اگر وہ وہ کام کرتے جس کی انہیں نصیحت کی گئی ہے تو ان کے لیے بہتر اور دینی استواری میں زیادہ مفید ہوتا۔

۔النساء ۔۴:۶۶

۹۔ اور وہ توریت کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی تھی مصدق ہے اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیز گاروں کے لیے۔

۔المائدۃ ۵:۴۶۔

۱۰۔ اور ہم نے موسیٰ کے لیے ہر شے تختیوں پر لکھی، نصیحت اور ہر شے کا مفصل بیان۔ اور کہا کہ اس کو قوت سے تھام اور اپنی قوم کو حکم دے کہ بہترین باتیں جو اس میں ہیں، تھامے رہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۴۵۔

۱۱۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم کیوں ایسے لوگوں کو نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنا یا عذابِ شدید پہنچانا چاہتا ہے۔ کہا تمہارے رب کے سامنے الزام اتارنے کے لیے نصیحت کرتے ہیں اور شاید کہ وہ ڈریں۔

۔الاعراف ۷:۱۶۴۔

۱۲۔ لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور جو کچھ دلوں میں ہے اس کی شفا آچکی ہے اور مومنین کے لیے ہدایت و رحمت۔

۔یونس ۱۰:۵۷۔

۱۳۔ سو جس بات کا تجھے علم نہیں اس کی بابت ہم سے نہ پوچھ۔ میں تجھے نصیحت دیتا ہوں کہ جاہلوں میں نہ ہو۔

۔ہود ۱۱:۴۶۔

۱۴۔ اور رسولوں کی خبروں میں سے وہ سب باتیں جن

۸۔ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾

۹۔ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾

۱۰۔ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ

۱۱۔ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

۱۲۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ ڏ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

۱۳۔ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّىْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾

۱۴۔ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاۗءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

۱۵۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾

۱۶۔ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

سے تیرا دل مضبوط ہو، ہم تجھے سناتے ہیں اور اس (سورۂ ہود میں) تیرے پاس حق بات آئی ہے اور مومنین کے لیے نصیحت اور یاددہانی ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۲۰۔

۱۵۔ اللہ عدل اور نیکی اور اہلِ قرابت کو کچھ دینے کا حکم کرتا ہے اور بے حیائی اور ناپسند بات اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ تمہیں سمجھاتا ہے شاید تم یاد رکھو۔

۔النحل ۱۶:۹۰۔

۱۶۔ تو حکمت اور عمدہ نصیحت سے اپنے رب کی راہ پر بلا اور بطورِ احسن ان سے مناظرہ کر۔

۔النحل ۱۶:۱۲۵۔

۱۷۔ تمہیں اللہ نصیحت دیتا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو پھر ایسی بات کبھی نہ کرو۔

۔النور ۲۴:۱۷۔

۱۸۔ اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کیں اور جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں ان کے قصے اور ڈرنے والوں کے لیے نصیحت۔

۔النور ۲۴:۳۴۔

۱۹۔ وہ بولے خواہ تو نصیحت دے یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو، ہمارے لیے سب برابر ہے۔ یہ نصیحت دینا اور کچھ نہیں، صرف اگلوں کا دستور ہے اور ہم پر ہرگز عذاب نہ آئے گا۔

۔الشعراء ۲۶:۱۳۶۔۱۳۸۔

۲۰۔ اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے وقت اس سے کہا کہ بیٹے اللہ کا کسی کو شریک نہ ٹھہرا۔ بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۳۔

۲۱۔ تو کہہ: میں تمہیں صرف ایک ہی نصیحت دیتا ہوں یہ کہ تم دو دو اور ایک ایک اللہ کے لیے اُٹھ کھڑے ہو پھر فکر کرو۔

۔سبا ۳۴:۴۶۔

۲۲۔ اور جو لوگ اپنی عورتوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر جو کہا تھا اس کی تلافی کرنا چاہیں تو قبل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں ایک گردن آزاد کرنا ہے۔ یہ تمہیں نصیحت دی جاتی ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے واقف ہے۔

۔المجادلة ۵۸:۳۔

۲۳۔ یہ وہ حکم ہے جس کے ساتھ اس کو جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہے، نصیحت کی جاتی ہے۔

۔الطلاق ۶۵:۲۔

۱۷۔ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾

۱۸۔ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّ مَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾

۱۹۔ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

۲۰۔ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾

۲۱۔ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا

۲۲۔ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۳﴾

۲۳۔ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬

۱۔ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾

۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ

وعظ و نصیحت کی اجرت نہ لینا

۱۔ وعظ و نصیحت کرنے کی اجرت نہیں لینی چاہیے

۱۔ اور میرے احکام کے مقابلہ میں حقیر معاوضہ نہ لیا کرو اور صرف میری ہی ذات سے ڈرا کرو۔

۔البقرة ۲:۴۱۔

۲۔ بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب کا اخفا کرتے ہیں اور اس کے معاوضے میں دنیا کا متاعِ قلیل وصول کرتے ہیں۔

۔البقرة ۲:۱۷۴۔

۳۔ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۹۰

۴۔ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۷۲

۵۔ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۲۹

۶۔ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۵۱

۷۔ وَمَا تَسْـَٔــلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۱۰۴

۸۔ اَمْ تَسْـَٔــلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۷۲

۹۔ قُلْ مَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۵۷

۱۰۔ وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱۰۹

۱۱۔ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۴۷

۱۲۔ قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۲۰ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔــلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۲۱

۳۔ تو کہہ دے کہ میں تم سے اس (تبلیغ قرآن) کے معاوضے میں کچھ نہیں چاہتا۔ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

۔الانعام ۶:۹۰۔

۴۔ پھر بھی اگر تم اعراض کئے جاؤ تو میں نے تم سے اس تبلیغ کا معاوضہ تو نہیں مانگا۔ کیونکہ میرا معاوضہ تو خدا کے ذمے ہے اور مجھے حکم کیا گیا ہے کہ میں حکم ماننے والوں میں ہوں۔

۔یونس ۱۰:۷۲۔

۵۔ اور اے میری قوم! میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا کیونکہ میرا معاوضہ تو اللہ ہی کے ذمے ہے اور میں تو ایمان والوں کو نکالتا نہیں کیونکہ یہ لوگ اپنے رب کے پاس جانے والے ہیں لیکن میں تمہیں جاہل دیکھتا ہوں۔

۔ہود ۱۱:۲۹۔

۶۔ اے میری قوم! میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے، جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔

۔ہود ۱۱:۵۱۔

۷۔ اور تو ان سے اس (تبلیغ) پر کچھ اجر نہیں مانگتا یہ تو سب جہانوں والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

۔یوسف ۱۲:۱۰۴۔

۸۔ کیا تو ان سے کچھ آمدنی چاہتا ہے؟ تو آمدنی تو تیرے رب کی سب سے بہتر ہے اور وہ سب دینے والوں سے اچھا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۷۲۔

۹۔ تو کہہ دے کہ میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ معاوضہ نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص یوں چاہے کہ اپنے رب تک پہنچنے کا رستہ خود اختیار کر لے۔

۔الفرقان ۲۵:۵۷۔

۱۰۔ اور میں تم سے اس تبلیغ کے بدلے کوئی مال نہیں چاہتا۔ میرا اجر تو صرف تمام جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۰۹، ۱۲۷، ۱۴۵، ۱۶۴، ۱۸۰۔

۱۱۔ تو کہہ دے میں نے اس تبلیغ پر کچھ اجر مانگا ہو تو وہ تمہارا ہی رہا۔ میرا معاوضہ تو بس اللہ ہی کے ذمے ہے اور وہ ہر چیز پر اطلاع رکھنے والا ہے۔

۔سبا ۳۴:۴۷۔

۱۲۔ کہنے لگا کہ اے میری قوم! ان رسولوں کی راہ پر چلو۔ ایسے لوگوں کی راہ پر چلو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۲۰۔۲۱۔

١٣۔ تو کہہ دے کہ میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ معاوضہ نہیں چاہتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔

۔ص ۳۸:۸۶۔

١٤۔ تو کہہ دے کہ میں تم سے کوئی مطلب نہیں چاہتا۔ بجز رشتہ داروں کی محبت کے اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس میں خوبی اور زیادہ کر دیں گے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۳۔

١٥۔ کیا تو ان سے کچھ معاوضہ چاہتا ہے کہ وہ اس تاوان سے دبے جاتے ہیں۔

۔الطور ۵۲:۴۰ و القلم ۶۸:۴۶۔

١٣۔ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

١٤۔ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ

١٥۔ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾

قرآن کا سمجھ کر پڑھنا

١۔ قرآن میں احکام کھول کھول کر بیان کئے گئے ہیں تاکہ تم سمجھو اور عقل و فکر سے کام لو

١۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ

٢۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾

٣۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾

٤۔ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

٥۔ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾

٦۔ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

٧۔ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

٨۔ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾

٩۔ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ

١۔ اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم دنیا اور آخرت کے باب میں غور کرو۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۹۔

٢۔ اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲:۲۴۲ و النور ۲۴:۶۱۔

٣۔ اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۶۔

٤۔ ہم نے تمہیں پتے بتلا دیے اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو۔

۔آلِ عمران ۳:۱۱۸

٥۔ تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر وہ اللہ کے سوا کسی اور کے پاس سے آیا ہوتا تو ضرور تم اس میں بہت سے اختلاف پاتے۔

۔النساء ۴:۸۲

٦۔ تو (اے پیغمبر ﷺ) ان لوگوں سے یہ قصے بیان کرتا کہ یہ سوچیں۔

۔الاعراف ۷:۱۷۶

٧۔ جو لوگ سوچتے سمجھتے ہیں ان کے لیے ہم دلیلیں یوں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۲۴۔

٨۔ اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا ہے تاکہ جو احکام لوگوں کے لیے ان کی طرف بھیجے گئے ہیں تم ان کو اچھی طرح سے سمجھا دو اور تاکہ وہ سوچیں۔

۔النحل ۱۶:۴۴۔

٩۔ کیا ان لوگوں نے قول (الٰہی) میں غور نہیں کیا۔

۔المؤمنون ۲۳:۶۸۔

١٠۔ یہ سورۃ ہے جس کو ہم نے اتارا اور یہ فرض ہمارا ہی مقرر کردہ ہے اور ہم نے اس میں کھلے کھلے احکام نازل کئے تا کہ تم یاد رکھو۔

۔النور ٢٤: ١۔

١١۔ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو سمجھ دار ہی سمجھتے ہیں۔

۔العنکبوت ٢٩: ٤٣۔

١٢۔ جو لوگ عقل رکھتے ہیں ان کے لیے ہم آیتوں کو اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۔الروم ٣٠: ٢٨

١٣۔ یہ برکت والی کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری ہے تا کہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تا کہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔

۔صٓ ٣٨: ٢٩۔

١٤۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تا کہ تم سمجھو۔

۔الحدید ٥٧: ١٧۔

٢۔ قرآن عربی میں

١٥۔ ہم نے اس قرآن کو زبانِ عربی میں اتارا ہے تا کہ تم سمجھ سکو۔

۔یوسف ١٢: ٢۔

١٦۔ سو ہم نے یہ قرآن تیری زبان میں آسان کر دیا تا کہ تو اس سے متقیوں کو بشارت دے اور اس سے جھگڑالو لوگوں کو ڈرائے۔

۔مریم ١٩: ٩٧۔

١٧۔ قرآن عربی زبان میں ہے جس میں کجی نہیں کہ شاید وہ ڈریں۔

۔الزمر ٣٩: ٢٨۔

١٨۔ یہ کتاب ہے جس کی آیتیں وضاحت سے بیان کی گئی ہیں۔ قرآنِ عربی ہے ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ٤١: ٣۔

١٩۔ ہم نے اسے عربی قرآن بنایا تا کہ تم (اہلِ عرب) سمجھو۔

۔الزخرف ٤٣: ٣۔

١٠۔ سُورَةٌ أَنزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١﴾

١١۔ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿٤٣﴾

١٢۔ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

١٣۔ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾

١٤۔ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾

١٥۔ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢﴾

١٦۔ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾

١٧۔ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٢٨﴾

١٨۔ كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾

١٩۔ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٣﴾

٢٠۔ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

٢١۔ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ

١۔ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾

٢٠۔ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سوچیں سمجھیں۔

۔الحشر ٥٩: ٢١۔

٢١۔ اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارا ہوتا تو تم اس کو دیکھ لیتے کہ اللہ کے ڈر کے مارے جھک جاتا اور پھٹ پڑا ہوتا۔

۔الحشر ٥٩: ٢١۔

دین میں جبر نہیں

١۔ دین میں جبر نہیں

١۔ دین میں کوئی زبردستی نہیں۔ گمراہی سے ہدایت الگ ظاہر ہو چکی ہے۔ پس جو جھوٹے معبودوں کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط رسی پکڑ لی ہے جو ٹوٹنے والی نہیں اور وہ سب کچھ سنتا ہے اور جانتا ہے۔

۔البقرۃ ٢: ٢٥٦۔

۲۔ پھر جو دیکھے تو اپنے لیے اور جو اندھا ہو جائے تو اس کا نقصان اس کی جان پر ہے۔ اور میں تم لوگوں کا محافظ تو نہیں ہوں۔

-الانعام ۶:۱۰۴-

۳۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ شک نہ کرتے اور ہم نے تجھ کو ان پر محافظ تو مقرر کیا نہیں۔

-الانعام ۶:۱۰۷-

۴۔ اور اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ کا (دیا) جو کچھ بچ رہے، وہی تمہارے لیے اچھا ہے۔ اور میں تمہارا نگہبان تو نہیں ہوں۔

-ہود ۱۱:۸۶-

۲۔ تو ان پر داروغہ مقرر نہیں ہوا

۵۔ تو تو سمجھا۔ تو تو سمجھا دینے والا ہے اور بس۔ تو ان پر داروغہ نہیں۔ ہاں جو روگردانی اور انکار کرے تو اس کو اللہ بڑا عذاب دے گا۔ بے شک ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ان سے حساب لینا بے شک ہمارا کام ہے۔

-الغاشیۃ ۸۸:۲۱-۲۶-

۳۔ پیغمبر ہدایت کا ذمہ دار نہیں

۶۔ اور تیری قوم نے قرآن جھٹلایا حالانکہ وہ برحق ہے۔ تو کہہ دے کہ میں تم پر تعینات تو ہوں نہیں۔

-الانعام ۶:۶۶-

۷۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے تجھ کو ان پر کوئی محافظ تو نہیں مقرر کیا اور نہ تو ان پر تعینات ہے۔

-الانعام ۶:۱۰۷-

۸۔ پھر جس نے سیدھی راہ اختیار کی تو وہ اپنے ہی لیے

۲۔ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾

۳۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ

۴۔ بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾

۵۔ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ﴿٢٦﴾

۶۔ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُل لَّسْتُ عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ ﴿٦٦﴾

۷۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿١٠٧﴾

۸۔ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ ﴿١٠٨﴾

۹۔ رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿٥٤﴾

۱۰۔ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾

۱۱۔ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿٤١﴾

اختیار کرتا ہے۔ اور جو بھٹکا وہ بھٹک کر کچھ اپنا ہی کھوتا ہے اور میں تم پر مسلط تو ہوں نہیں۔

- یونس ۱۰:۱۰۸

۹۔ تمہارا پروردگار تمہارے حال سے خوب واقف ہے۔ چاہے تم پر رحم کرے، چاہے تم پر عذاب کرے، اور ہم نے تجھ کو ان پر تعینات کر کے تو بھیجا نہیں۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۵۴-

۱۰۔ کیا تو نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے اپنی خواہش کو خدا بنا رکھا ہے۔ کیا تو اس کا نگراں ہو سکتا ہے؟

-الفرقان ۲۵:۴۳-

۱۱۔ تو جس نے راہِ راست اختیار کی وہ اپنے لیے کی اور جو بھٹکا تو اس کے بھٹکنے کا وبال اسی پر ہے اور تو ان پر مسلط تو نہیں ہے۔

-الزمر ۳۹:۴۱-

۱۲۔اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز ٹھہرا رکھے ہیں، اللہ ان کا حال دیکھ رہا ہے، اور تو ان پر کچھ تعینات تو ہے نہیں۔

-الشوریٰ ۴۲:۶-

۱۳۔ جس نے رسول کا حکم مانا تو اس نے اللہ کا حکم مانا اور جو پھر بیٹھا تو ہم نے تجھ کو ان لوگوں کا پاسبان بنا کر نہیں بھیجا۔

-النساء ۴:۸۰-

۴۔ پیغمبر کا کام پیغام پہنچا دینا ہے

۱۴۔تو اگر وہ روگردانی کرتے رہیں تو ہم نے تجھ کو ان پر پاسبان بنا کر تو بھیجا نہیں۔ تیرے ذمہ تو حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

-الشوریٰ ۴۲:۴۸-

۱۵۔پس اگر اسلام لے آئیں تو بے شک سیدھی راہ پر آ گئے اور اگر منہ موڑیں تو تجھ پر حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

-آلِ عمران ۳:۲۰-

۱۶۔اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور ڈرتے رہو۔ اس پر بھی اگر تم پھر بیٹھو گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمے تو صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

-المائدۃ ۵:۹۲-

۱۷۔پیغمبر کے ذمے صرف حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

-المائدۃ ۵:۹۹-

۱۸۔پھر اگر وہ منہ موڑیں تو تیرے ذمے کھلے طور پر حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

-النحل ۱۶:۸۲-

۱۹۔جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی ایسا کیا تھا۔ تو پیغمبروں پر سوائے اس کے کہ حکم کو صاف

۱۲۔وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۡۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝

۱۳۔ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝

۱۴۔فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ

۱۵۔فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ

۱۶۔وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

۱۷۔وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ

۱۸۔فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

۱۹۔كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَي الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

۲۰۔فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۭ وَمَا عَلَي الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

۲۱۔وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۭ وَمَا عَلَي الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

۲۲۔فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ

طور پر پہنچا دیں اور کچھ ذمے داری نہیں۔

-النحل ۱۶:۳۵-

۲۰۔پھر اگر تم روگردانی کرو گے تو جو ذمہ داری رسول پر ہے اس کا جواب دہ وہ ہے۔ اور جو ذمہ داری تم پر ہے اس کے جواب دہ تم ہو۔ اور اگر اس کا کہا مانو گے تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمے تو حکم کا صاف طور پر پہنچا دینا ہے اور بس۔

-النور ۲۴:۵۴-

۲۱۔اور اگر تم جھوٹا سمجھو، تو تم سے پہلے بھی امتیں جھٹلا چکی ہیں۔ اور رسول کے ذمے تو صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

-العنکبوت ۲۹:۱۸-

۲۲۔تو اگر وہ روگردانی کرتے رہیں تو ہم نے تجھ کو ان پر کچھ پاسبان بنا کر تو بھیجا نہیں۔ تیرے ذمے تو حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

-الشوریٰ ۴۲:۴۸-

٢٣۔وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٢﴾

٢٤۔وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٣﴾

٢٥۔وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۟ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ

٢٦۔قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿١٤﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ

٢٧۔قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

٢٨۔وَ اِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَ لَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾

٢٩۔وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٢٢﴾

٣٠۔قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿٨٤﴾

٣١۔قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٤٠﴾

٣٢۔فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ

٢٣۔اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو۔اگر تم روگردانی کرو،تو ہمارے رسول کے ذمے صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

-التغابن ٦٤: ١٢۔

٢٤۔اور جو کافر رہے تو اس کا کفر تجھے رنج نہ دے۔ان سب کو ہماری طرف آنا ہے۔پھر ہم انہیں بتائیں گے کہ انہوں نے کیا کیا عمل کیے تھے۔بے شک اللہ کو دلوں کا سب حال معلوم ہے۔

-لقمٰن ٣١: ٢٣۔

٥۔ جو چاہے ایمان لائے، جو چاہے کافر رہے

٢٥۔اور کہہ دے کہ حق تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔پس جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے منکر رہے۔

-الکہف ١٨: ٢٩۔

٢٦۔کہہ دے کہ میں اللہ ہی کی فرمان برداری مدنظر رکھ کر اس کی عبادت کرتا ہوں۔تم اس کے سوا جسے چاہو پوجو۔

-الزمر ٣٩: ١٤-١٥

٦۔ ہر شخص کے لیے اپنا اپنا عمل

٢٧۔کہہ دے اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ۔ میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

-الانعام ٦: ١٣٥۔

٢٨۔اور اگر وہ تجھ کو جھٹلائیں تو کہہ دے، میرا عمل میرے لیے اور تمہارا عمل تمہارے لیے۔تم میرے عمل کے ذمہ دار نہیں اور میں تمہارے عمل کا ذمہ دار نہیں۔

-یونس ١٠: ٤١۔

٢٩۔اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے، ان سے کہہ دے کہ تم اپنی جگہ عمل کرو ہم اپنی جگہ عمل کرتے ہیں۔تم بھی منتظر رہو۔ہم بھی منتظر ہیں۔

-ہود ١١: ١٢١-١٢٢۔

٣٠۔کہہ دے کہ ہر ایک اپنی اپنی بناوٹ کے بموجب عمل کرتا ہے۔پھر تمہارا پروردگار ہی خوب جانتا ہے کہ سیدھے رستہ پر کون ہے۔

-بنی اسرائیل ١٧: ٨٤

٣١۔کہہ دے اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ، میں بھی عمل کر رہا ہوں۔پھر آگے چل کے تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسی آفت آتی ہے جو اس کو رسوا کر دے گی اور اس پر دائمی عذاب نازل ہوگا۔

-الزمر ٣٩: ٣٩-٤٠

٣٢۔تو تو اسی کی طرف بلاتا رہ اور جیسا تجھے حکم دیا گیا ہے اُس پر قائم رہ اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور کہہ دے جو کتاب اللہ نے اتاری ہے، میرا تو اس پر ایمان ہے اور مجھ کو حکم ملا ہے کہ تمہارے

درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے۔ ہم میں اور تم میں کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ ہی ہم کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۱۵

۳۳۔ اور نہ میں ان کی پرستش کروں گا جس کی تم پرستش کرتے ہو اور نہ تم اس کی پرستش کرو گے جس کی میں پرستش کرتا ہوں۔ تم کو تمہارا دین اور مجھ کو میرا دین۔

-الکافرون ۱۰۹:۴-۶۔

۷۔ جو کلام اللہ سننے آنا چاہے اسے پناہ دے پھر اسے گھر پہنچا دے

۳۴۔ اور مشرکین میں سے اگر کوئی شخص تجھ سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دے۔ یہاں تک کہ وہ کلامُ اللہ سن لے پھر اس کو اس کے امن کی جگہ میں پہنچا دے۔

-التوبۃ ۹:۶۔

صبر

۱۔ صبر کرنے کا حکم

۱۔ مسلمانو! صبر کرو اور برداشت کرو اور (سرحد پر) گھوڑے باندھو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

-آلِ عمران ۳:۲۰۰۔

۲۔ اور صبر کرو۔ بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

-الانفال ۸:۴۶۔

رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

۳۳۔ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

۳۴۔ وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾

۲۔ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٤٦﴾

۳۔ فَاصْبِرْ ۖ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾

۴۔ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾

۵۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾

۶۔ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ

۳۔ پس صبر کر۔ بے شک نیک انجام پرہیزگاروں کا ہے۔

-ہود ۱۱:۴۹۔

۴۔ اور صبر کر۔ بے شک اللہ نیکوکاروں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔

-ہود ۱۱:۱۱۵۔

۵۔ اور صبر کر اور بغیر اللہ کی مدد کے تیرا صبر ممکن نہیں اور ان پر غم نہ کر۔ اور ان کے داؤں سے تو تنگ دل نہ ہو۔

-النحل ۱۶:۱۲۷۔

۶۔ پس جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے چھپنے سے پہلے پاکی بیان کر۔ اور رات کی گھڑیوں میں اور دن کی دونوں طرفوں میں پاکی بیان کر۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۳۰۔

۷۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے کہیں تجھے چھچھورا نہ بنا دیں۔

۔الروم ۳۰:۶۰۔

۸۔ اور جو (تکلیف) تجھے پہنچی ہے، اس پر صبر کر۔ بے شک یوں صبر کرنا ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۷۔

۹۔ جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔

۔صٓ ۳۸:۱۷۔

۱۰۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کر۔

۔المؤمن ۴۰:۵۵۔

۱۱۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۷۷۔

۱۲۔ پس صبر کر جیسا کہ باہمت رسولوں نے صبر کیا اور ان کے لیے (عذاب کی) جلدی نہ کر۔

۔الاحقاف ۴۶:۳۵۔

۱۳۔ پس جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔ اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے پاکی بیان کر۔

۔قٓ ۵۰:۳۹۔

۱۴۔ اور اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اور جب تو رات کو اٹھے، اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔

۔الطور ۵۲:۴۸۔

۷۔ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝۶۰

۸۔ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝۱۷

۹۔ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

۱۰۔ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝۵۵

۱۱۔ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

۱۲۔ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ

۱۳۔ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝۳۹

۱۴۔ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝۴۸

۱۵۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

۱۶۔ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝۵

۱۷۔ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝۱۰

۱۸۔ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝۷

۱۹۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

۱۵۔ پس اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔

۔القلم ۶۸:۴۸۔

۱۶۔ پس عمدگی کے ساتھ صبر کر۔

۔المعارج ۷۰:۵۔

۱۷۔ اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور ان کو عمدگی کے ساتھ چھوڑ دے۔

۔المزمل ۷۳:۱۰۔

۱۸۔ اور اپنے پروردگار کے لیے صبر کر۔

۔المدثر ۷۴:۷۔

۱۹۔ پس اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔

۔الدھر ۷۶:۲۴۔

۲۔ صبر کے ذریعہ سے مدد مانگو

۲۰۔اور صبر اور نماز کے ذریعہ سے مدد مانگو۔

-البقرۃ ۲:۴۵-

۲۱۔مسلمانو! صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد مانگو۔

-البقرۃ ۲:۱۵۳-

۳۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

۲۲۔بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۵۳ و الانفال ۸:۴۶-

۴۔ تمہارے بیس صابر دوسو پر غالب

۲۳۔اگر تم میں بیس صابر ہوں گے۔تو وہ دوسو پر غالب آئیں گے۔

-الانفال ۸:۶۵-

۵۔ تمہارے سو صابر دوسو پر غالب

۲۴۔اگر تم میں سو صابر ہوں گے تو دوسو پر غالب آئیں گے۔

-الانفال ۸:۶۶

۶۔ تمہارے ایک ہزار دو ہزار پر غالب

۲۵۔اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

-الانفال ۸:۶۶-

۷۔ اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

۲۶۔اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۴۶-

۸۔ صابرین کے لیے بشارت ہے

۲۷۔اور ہم ضرور تمہارا امتحان لیں گے کسی قدر خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی کے ساتھ۔اور صابروں کو بشارت دے۔ان کو کہ جب انہیں مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۵۵-۱۵۶-

۹۔ صابرین پر اللہ کی رحمت

۲۸۔یہی ہیں جن پر ان کے پروردگار کی طرف سے برکتیں اور رحمت ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۵۷-

۱۰۔ صابرین ہدایت پر ہیں

۲۹۔اور یہی ہدایت پر ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۵۷-

۱۱۔ صبر بڑی ہمت کا کام ہے

۳۰۔اور اگر تم صبر کرو اور ڈرو تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۶-

۲۰۔وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ

۲۱۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ

۲۲۔اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

۲۳۔اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

۲۴۔فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

۲۵۔وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

۲۶۔وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

۲۷۔وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾

۲۸۔اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ

۲۹۔وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

۳۰۔وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

۳۱۔ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾

۳۲۔ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿۹﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿۱۰﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

۳۳۔ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾

۳۴۔ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

۳۵۔ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

۳۶۔ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾

۳۷۔ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

۳۸۔ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾

۳۹۔ اُولٰۗىِٕكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ

۳۱۔ اور جس نے صبر کیا اور درگزر کی، تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۴۳-

۱۲۔ صابرین کے لیے مغفرت

۳۲۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھائیں۔ پھر ہم اس رحمت کو اس سے علیحدہ کرلیں تو وہ ضرور ناامید، ناشکرا ہو جاتا۔ اور اگر ہم اس کو بعد تکلیف کے جو اسے پہنچی ہو، نعمت کا مزہ چکھائیں تو ضرور کہے کہ بس اب مجھ سے تکلیفیں دور ہوئیں۔ بے شک وہ اترانے والا، شیخی خورا ہے۔ مگر جنہوں نے صبر کیا اور نیک کام کیے انہیں کے لیے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔

-ہود ۱۱:۹-۱۱-

۳۳۔ پھر بے شک تیرا پروردگار ان کے لیے جنہوں نے مبتلائے مصیبت ہونے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا، تو بے شک اس کے بعد تیرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

-النحل ۱۶:۱۱۰-

۱۳۔ صابرین کو اجر

۳۴۔ جو تمہارے پاس ہے نبڑ جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے باقی رہے گا اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے اچھے عملوں کے بدلے ضرور اجر دیں گے۔

-النحل ۱۶:۹۶-

۳۵۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے صبر کے بدلے دہرا اجر دیے جائیں گے۔

-القصص ۲۸:۵۴-

۳۶۔ صابروں کو بے حساب ثواب دیا جائے گا۔

-الزمر ۳۹:۱۰-

۳۷۔ ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کیے۔ یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔

-ہود ۱۱:۱۱-

۱۴۔ صابرین کو جنت

۳۸۔ اور جنہوں نے اپنے پروردگار کی ذات چاہنے کے لیے صبر کیا۔ اور نماز کو قائم کیا اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کیا اور وہ بدی کو نیکی سے دفع کرتے ہیں، انہیں کے لیے آخرت کا گھر ہے۔ رہنے کے باغ، جن میں وہ داخل ہوں گے۔ اور ان کے باپوں اور بیویوں اور اولاد میں سے جو نیک بخت ہیں اور فرشتے ہر دروازے سے ان پر داخل ہوں گے۔ (کہیں گے) تم پر سلامتی ہے، اس لیے کہ تم نے صبر کیا۔ پھر آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۲-۲۴-

۳۹۔ یہی ہیں کہ جنہیں ان کے صبر کے بدلے بالا خانے دیے

جائیں گے۔ اور ان پر دعائے حیات اور سلام ڈالا جائے گا۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ اچھی قرار گاہ اور قیام گاہ ہے۔

-الفرقان ۲۵:۷۵-۷۶

۴۰۔ اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ہم انہیں جنت میں جگہ دیں گے، جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے، جنہوں نے صبر کیا، اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

العنکبوت ۲۹:۵۸-۵۹

۴۱۔ اور اللہ ان کے صبر کے بدلے انہیں بہشت اور (پہننے کو) حریر دے گا۔

-الدھر ۷۶:۱۲-

۱۵۔ صابرین کا اپنی مراد کو پہنچنا

۴۲۔ آج میں نے ان کو ان کے صبر کا عوض دیا۔ بے شک وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳:۱۱۱-

۴۳۔ اور اگر تکلیف پہنچاؤ تو صرف اتنی ہی تکلیف پہنچاؤ جتنی تمہیں پہنچائی گئی ہے اور اگر تم صبر کرو تو وہ صابروں کے لیے بہت بہتر ہے۔

-النحل ۱۶:۱۲۶-

۱۶۔ صبر سے بنی اسرائیل کو دنیاوی عزت ملی

۴۴۔ اور جو لوگ کمزور کیے گئے تھے ہم نے ان کو زمین کے مشرق اور مغرب کا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی، وارث کیا اور تیرے پروردگار کا نیکی کا وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے صبر کیا۔

-الاعراف ۷:۱۳۷-

۴۵۔ اور ہم نے ان کے صبر کے بدلے ان میں سے امام

سَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾

۴۰۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿٥٨﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٥٩﴾

۴۱۔ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾

۴۲۔ اِنِّىْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿١١١﴾

۴۳۔ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۭ وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾

۴۴۔ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰي بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ڏ بِمَا صَبَرُوْا ۭ

۴۴۔ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا

۱۔ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾

۲۔ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾

۳۔ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَي النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ڮ فَخُذْ مَآ

بنائے جو ہمارے حکم کے مطابق (لوگوں کو) ہدایت کرتے تھے۔

-السجدۃ ۳۲:۲۴-

شکر

۱۔ شکر کرنے کا حکم

۱۔ پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

-البقرۃ ۲:۱۵۲-

۲۔ اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

-البقرۃ ۲:۱۷۲-

۳۔ کہا اے موسیٰ! میں نے تجھے لوگوں میں سے اپنی پیغام بری اور اپنی ہم کلامی کے لیے منتخب کیا۔ تو جو میں تجھے دوں اس کو لے اور شکر

گزاروں میں ہو۔

-الاعراف ۷:۱۴۴-

۴۔اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

-النحل ۱۶:۱۱۴-

۵۔اور اُسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو۔ تم کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

-العنکبوت ۲۹:۱۷-

۶۔اور ہم نے لقمان کو حکمت دی کہ اللہ کا شکر کر۔

-لقمٰن ۳۱:۱۲-

۷۔اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے حق میں تاکید کی...... کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر کرو۔

-لقمٰن ۳۱:۱۴-

۸۔اے داؤد کی اولاد! شکر کرو اور میرے بندے شکر گزار تھوڑے ہیں۔

-سبا ۳۴:۱۳-

۹۔اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔

-سبا ۳۴:۱۵-

۱۰۔بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر گزاروں میں ہو۔

-الزمر ۳۹:۶۶-

۱۱۔لیکن اپنے پروردگار کی نعمت کا اظہار کر۔

-الضحیٰ ۹۳:۱۱-

۲۔ شکر کرنے والوں کو اللہ جزا دے گا

۱۲۔اور اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دے گا۔

-آلِ عمران ۳:۱۴۴-

۱۳۔اور ہم شکر کرنے والوں کو جزا دیں گے۔

-آلِ عمران ۳:۱۴۵-

۱۴۔یوں ہم اس شخص کو جزا دیتے ہیں جس نے شکر کیا۔

-القمر ۵۴:۳۵-

اٰتَیْتُکَ وَکُنْ مِّنَ الشّٰکِرِیْنَ ﴿۱۴۴﴾

۴۔ وَّاشْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

۵۔ وَاعْبُدُوْہُ وَاشْکُرُوْا لَہٗ ؕ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

۶۔ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِکْمَۃَ اَنِ اشْکُرْ لِلّٰہِ ؕ

۷۔ وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ ۚ ...... اَنِ اشْکُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْکَ ؕ

۸۔ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُکْرًا ؕ وَقَلِیْلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ ﴿۱۳﴾

۹۔ کُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّکُمْ وَاشْکُرُوْا لَہٗ ؕ

۱۰۔ بَلِ اللّٰہَ فَاعْبُدْ وَکُنْ مِّنَ الشّٰکِرِیْنَ ﴿۶۶﴾

۱۱۔ وَاَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ وَسَیَجْزِی اللّٰہُ الشّٰکِرِیْنَ ﴿۱۴۴﴾

۱۳۔ وَسَنَجْزِی الشّٰکِرِیْنَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۔ کَذٰلِکَ نَجْزِیْ مَنْ شَکَرَ ﴿۳۵﴾

۱۵۔ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّکُمْ لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ ﴿۷﴾

۱۶۔ وَمَنْ شَکَرَ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِہٖ ۚ

۱۷۔ وَمَنْ یَّشْکُرْ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِہٖ ۚ

۳۔ شکر سے نعمت زیادہ ہوتی ہے

۱۵۔اور جب تیرے پروردگار نے پکار دیا کہ اگر میرا شکر کرو گے تو میں تم کو ضرور زیادہ دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو بے شک میرا عذاب سخت ہے۔

-ابراہیم ۱۴:۷-

۴۔ شکر کا نفع شکر گزار کو ہی پہنچتا ہے

۱۶۔اور جس نے شکر کیا وہ اپنے ہی لیے شکر کرتا ہے۔

-النمل ۲۷:۴۰-

۵۔ شکر سے اللہ راضی ہے

۱۷۔اور جو شکر کرے گا وہ اپنے ہی لیے شکر کرے گا۔

-لقمٰن ۳۱:۱۲-

۱۸۔اور اگر تم شکر کرو تو وہ تمہارے لیے اس بات سے راضی ہوگا۔

-الزمر ۷:۳۹-

۶۔ شاکروں کو اللہ عذاب نہیں دے گا

۱۹۔اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم نے شکر کیا اور ایمان لائے اور اللہ شکر کا عوض دینے والا، جاننے والا ہے۔

-النساء ۱۴۷:۴-

۱۸۔وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ

۱۹۔مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

توکل

۱۔ توکل کا حکم

۱۔اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

-آلِ عمران ۱۲۲:۳، ۱۶۰ والمائدۃ ۱۱:۵ و التوبۃ ۵۱:۹ وابراہیم ۱۱:۱۴ والمجادلۃ ۱۰:۵۸ و التغابن ۱۳:۶۴-

۲۔اور اللہ پر بھروسہ رکھ اور اللہ کافی کارساز ہے۔

-النساء ۸۱:۴-

۳۔اور اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم ایمان دار ہو۔

-المائدۃ ۲۳:۵-

۴۔اور اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

-الانفال ۶۱:۸-

۵۔پھر اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

-التوبۃ ۱۲۹:۹-

۶۔اور موسیٰ نے کہا کہ اے میرے ہم قومو! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اُسی پر بھروسا رکھو اگر تم مسلمان ہو۔

-یونس ۸۴:۱۰-

۷۔سو اُس کی عبادت کر اور اسی پر بھروسا رکھ۔

-ہود ۱۲۳:۱۱-

۸۔میں نے اسی پر بھروسا کیا ہے اور بھروسا رکھنے والوں کو اسی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

-یوسف ۶۷:۱۲-

۹۔کہہ دے وہی میرا پروردگار ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا اور اسی کی طرف مجھے جانا ہے۔

-الرعد ۳۰:۱۳-

۱۰۔اور ہم کو کیا ہوا کہ ہم اللہ پر بھروسا نہ کریں۔ حالانکہ اُس نے ہمارے رستے ہمیں دکھلا دیے۔ اور جو ایذا تم نے ہمیں دی ہم اس

۱۔وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

۲۔وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾

۳۔وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾

۴۔وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾

۵۔فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

۶۔وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾

۷۔فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ

۸۔عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾

۹۔قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾

۱۰۔وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ

پر ضرور صبر کریں گے اور بھروسا رکھنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

-ابراہیم ۱۴:۱۲-

۱۱۔اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُس (کتاب) کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت ٹھہرایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز نہ پکڑو۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۲-

۱۲۔اور اُس زندہ پر بھروسا رکھ جس کو موت نہیں ہے۔اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

-الفرقان ۲۵:۵۸-

۱۳۔اور اُس غالب، مہربان پر بھروسا رکھ۔ جو تجھے اس وقت دیکھتا ہے جب تو رات کو اٹھتا ہے اور نمازیوں میں تیرا پھرنا بھی دیکھتا ہے۔

-الشعراء ۲۶:۲۱۷-۲۱۹-

۱۴۔سو تو اللہ پر بھروسا رکھ۔بے شک تو کھلے حق پر ہے۔

-النمل ۲۷:۷۹-

۱۵۔اور اللہ پر بھروسا رکھ اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۳،۴۸-

۱۶۔کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔بھروسا رکھنے والے اُسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔

-الزمر ۳۹:۳۸-

۱۷۔کہہ وہی رحمٰن ہے۔ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے بھروسا کیا۔

-الملك ۶۷:۲۹-

۱۸۔مشرق اور مغرب کا پروردگار، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔سو تو اُسی کو (اپنا) کارساز پکڑ۔

-المزمل ۷۳:۹-

۲۔ توکل والوں پر شیطان غالب نہیں ہوسکتا

۱۹۔بے شک وہ (شیطان) جو ہے اس کی ان لوگوں پر

اٰذَیْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۱۔ وَاٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ؕ﴿۲﴾

۱۲۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرَا ﴿۵۸﴾

۱۳۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِیْ یَرٰىكَ حِیْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِی السّٰجِدِیْنَ ﴿۲۱۹﴾

۱۴۔ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ﴿۷۹﴾

۱۵۔ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ﴿۳﴾

۱۶۔ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

۱۷۔ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

۱۸۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ﴿۹﴾

۱۹۔ اِنَّهٗ لَیْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾

۲۰۔ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِیْنَ ﴿۱۵۹﴾

۲۱۔ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾

حکومت نہیں ہے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

-النحل ۱۶:۹۹-

۳۔ توکل والوں سے اللہ محبت رکھتا ہے

۲۰۔پھر جب تو ارادہ کرلے تو اللہ پر بھروسا رکھ۔بے شک اللہ بھروسا رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۵۹-

۴۔ توکل والوں کو اللہ کافی ہے

۲۱۔اور جو اللہ پر بھروسا رکھے گا تو وہی اس کو کافی ہے۔بے شک اللہ اپنے ارادہ کو پہنچنے والا ہے۔بے شک اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ ٹھہرا دیا ہے۔

-الطلاق ۶۵:۳-

۵۔ ہر کام میں انشاء اللہ کہنا چاہیے

۲۲۔اور (اے نبی ﷺ!) کسی کام کے لیے ہرگز نہ کہنا کہ میں کل یہ کام کروں گا۔ مگر اللہ چاہے تو، اور جب تو (انشاء اللہ کہنا) بھول جائے تو اپنے پروردگار کو یاد کر اور کہہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے زیادہ قریب راستی کی راہ پر لگا دے گا۔

۔الکہف ۱۸: ۲۴۔

۲۲۔ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایۡءٍ اِنِّیۡ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذۡكُرۡ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيۡتَ وَقُلۡ عَسٰۤى اَنۡ يَّهۡدِيَنِ رَبِّىۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾

اخلاص

۱۔ کہہ دے کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو۔ حالانکہ وہی ہمارا پروردگار ہے اور وہی تمہارا پروردگار۔ اور ہم کو ہمارے عمل اور تم کو تمہارے عمل۔ اور ہم خالص اسی کو مانتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۹۔

۲۔اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کی خوشنودی کے لیے اپنی جان دے دیتے ہیں اور اللہ بندوں پر بڑی ہی شفقت رکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۰۷۔

۳۔اور تم تو اللہ ہی کی رضا جوئی کے لیے خرچ کرتے ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۲۔

۴۔اور جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ایسے کام کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب عطا فرمائیں گے۔

۔النساء ۴: ۱۱۴۔

۵۔اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو الکسائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر کچھ یوں ہی سا۔

۔النساء ۴: ۱۴۲۔

۶۔مگر جن لوگوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی اور اللہ کا سہارا پکڑا اور اپنے دین کو اللہ کے واسطے خالص کر دیا تو یہ لوگ مسلمانوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ مسلمانوں کو بڑے اجر دے گا۔

۔النساء ۴: ۱۴۶۔

۷۔اور جو لوگ صبح وشام اپنے پروردگار ہی کا منہ کر کے اس سے دعائیں مانگتے ہیں، ان کو مت ہٹا۔

۔الانعام ۶: ۵۲۔

۸۔ کہہ دے کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۶۲۔

۹۔اور ہر ایک نماز کے وقت کی اللہ کی طرف متوجہ ہو جایا کرو اور خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اس کو پکارو۔

۔الاعراف ۷: ۲۹۔

۱۰۔اور جو لوگ صبح وشام اپنے پروردگار کو یاد کرتے (اور) اسی کی رضا

۱۔ قُلۡ اَتُحَآجُّوۡنَنَا فِى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ ۚ وَلَنَآ اَعۡمَالُنَا وَلَـكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ۚ وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ ﴿۱۳۹﴾

۲۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡرِىۡ نَفۡسَهُ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ ‌ؕ وَاللّٰهُ رَءُوۡفٌ بِالۡعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾

۳۔ وَمَا تُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ اللّٰهِ ‌ؕ

۴۔ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ فَسَوۡفَ نُـؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۱۴﴾

۵۔ وَاِذَا قَامُوۡۤا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوۡا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوۡنَ النَّاسَ وَلَا يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۱۴۲﴾

۶۔ اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا وَاَصۡلَحُوۡا وَاعۡتَصَمُوۡا بِاللّٰهِ وَاَخۡلَصُوۡا دِيۡنَهُمۡ لِلّٰهِ فَاُولٰٓٮِٕكَ مَعَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‌ ؕ وَسَوۡفَ يُـؤۡتِ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۴۶﴾

۷۔ وَلَا تَطۡرُدِ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ ‌ؕ

۸۔ قُلۡ اِنَّ صَلَاتِىۡ وَنُسُكِىۡ وَمَحۡيَاىَ وَمَمَاتِىۡ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ ﴿۱۶۲﴾

۹۔ وَّاَقِيۡمُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ عِنۡدَ كُلِّ مَسۡجِدٍ وَّادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ

۱۰۔ وَاصۡبِرۡ نَفۡسَكَ مَعَ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ يُرِيۡدُوۡنَ

مندی چاہتے ہیں، ان کے ساتھ (رہنے پر) اپنے نفس کو مجبور کر اور تیری نظر ان پر سے نہ ہٹنے پائے کہ تو لگے دنیا کی زندگی چاہنے۔

-الکہف ۱۸:۲۸-

۱۱۔ اللہ تک نہ تو ان کے گوشت ہی پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیز گاری پہنچتی ہے۔

-الحج ۲۲:۳۷-

۱۲۔ یہ کتاب حقیقت میں ہم ہی نے تجھ پر اتاری ہے۔ تو خاص اللہ کا فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کئے جا۔ یاد رکھ خالص فرماں برداری خدا کے لیے ہی ہے۔

-الزمر ۳۹:۲-۳-

۱۳۔ کہہ دے کہ مجھ کو حکم ملا ہے کہ میں خالص اللہ ہی کی فرماں برداری مدنظر رکھ کر اسی کی عبادت کیا کروں۔

-الزمر ۳۹:۱۱-

۱۴۔ کہہ دے کہ میں تو اللہ ہی کا فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرتا ہوں۔

-الزمر ۳۹:۱۴-

۱۵۔ وہی زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرو۔ سب تعریفیں اللہ ہی کو ہیں جو پروردگار عالموں کا ہے۔

-المؤمن ۴۰:۶۵-

۱۶۔ ہم تم کو صرف اللہ کا منہ کر کے کھلاتے ہیں۔ ہم کو تم سے نہ کچھ بدلہ درکار ہے اور نہ شکر گزاری۔

-الدھر ۷۶:۹-

۱۷۔ اس کو صرف اپنے پروردگار عالی شان کی خوشنودی منظور ہے اور وہ ضرور راضی بھی ہوگا۔

-الضحیٰ ۹۲:۲۰-۲۱-

۱۸۔ حالانکہ ان کو یہی حکم دیا گیا تھا کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کی نیت سے یک رخے ہو کر اس کی عبادت کریں۔

-البینۃ ۹۸:۵-

وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

۱۱۔ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ

۱۲۔ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝۲

۱۳۔ قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝۱۱

۱۴۔ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِیْ ۝۱۴

۱۵۔ هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶۵

۱۶۔ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝۹

۱۷۔ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۚ۝۲۰ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝۲۱

۱۸۔ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ

۱۹۔ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۱۱۹

۲۔ لِيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۸

۱۹۔ تو ان نمازیوں کی تباہی ہے جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے ہیں۔ وہ جو ریا کرتے ہیں۔

الماعون ۱۰۷:۴-۷-

صدق

۱۔ مومنوں کو سچوں کا ساتھ دینا چاہیے

۱۔ مسلمانو اللہ سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ رہو۔

-التوبۃ ۹:۱۱۹-

۲۔ صدق

۲۔ کہ آخر کار (قیامت کو) سچوں سے ان کے سچ کا حال دریافت کرے۔ اور اس نے نہ ماننے ولوں کے لیے عذابِ دردناک تیار کر رکھا ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۸-

۳۔ صدق کی جزا

۳۔مسلمانوں میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے ساتھ جو انہوں نے عہد کیا تھا اس میں سچے اترے۔ بعض تو ان میں سے ایسے تھے جو اپنی منت پوری کر گئے اور بعض ان میں ایسے ہیں جو منتظر ہیں اور انہوں نے ذرا سا بھی ردوبدل نہیں کیا۔ (یہ لڑائی یوں پیش آئی) کہ اللہ سچے مسلمانوں کو ان کے سچ کا عوض دے اور منافقوں کو چاہے سزا دے یا ان کی توبہ قبول کرلے۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۲۳۔۲۴۔

۴۔ مومنین کے لیے پائے گاہِ صدق

۴۔اور ایمان والوں کو خوش خبری سنا دو کہ ان کے پروردگار کی بارگاہ میں ان کی پائے گاہِ صدق ہے۔

۔یونس ۱۰:۲۔

۵۔ پرہیزگار لوگ باغوں اور نہروں میں سچی عزت کی جگہ بادشاہِ قادر کے مقرب ہوں گے۔

۔القمر ۵۴:۵۴۔۵۵۔

۵۔ سچوں کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم

۶۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں، اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں، اور راست گو مرد اور راست گو عورتیں، اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، اور خاک ساری کرنے والے مرد اور خاک ساری کرنے والی عورتیں، اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں، اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اور اپنی ناموس کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں، اور کثرت سے خدا کو یاد کرنے والے مرد اور

۳۔ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾

۴۔ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ

۵۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

۶۔ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّاۗىِٕمِيْنَ وَالصّٰۗىِٕمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾

۷۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَاۗءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ جَاۗءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

یاد کرنے والی عورتیں، ان سب کے لیے اللہ نے گناہوں کی معافی تیار کر رکھی ہے اور بڑا اجر۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۵۔

۶۔ سچے ہی نیکوکار اور پرہیزگار ہیں

۷۔تو اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور جو سچی بات اس کو پہنچے اس کو جھٹلائے؟ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور جو سچی بات لے آیا اور جس نے اس کو سچ جانا، یہی لوگ پرہیزگار ہیں اور جو چاہیں گے ان کے پروردگار کے ہاں موجود ہوگا۔ نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے تاکہ اللہ ان کے اعمالِ بد کا بوجھ ان پر سے اتار دے اور ان کو ان کے عوض ان کا اجر عطا فرمائے۔

۔الزمر ۳۹:۳۲۔۳۵۔

۷۔ سچ بولنے والے ہی اصلی مومن ہیں

۸۔بس مسلمان تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے۔ پھر شک نہیں کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے کوشش کی۔یہی اصل سچے مسلمان ہیں۔

-الحجرات ۴۹:۱۵-

۸۔ سچوں کے لیے اللہ کا فضل اور خوشنودی

۹۔محتاج مہاجرین کا بھی حق ہے جو اپنے گھر اور مال سے بے دخل کر دیے گئے۔ وہ اللہ کے فضل اور خوشنودی کی طلب گاری میں لگے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کو کھڑے ہو جاتے ہیں۔یہی سچے مسلمان ہیں۔

-الحشر ۵۹:۸-

۹۔ سچوں کو راہِ جنت آسان

۱۰۔سو جس نے دیا اور پرہیز گاری کا شیوہ اختیار کیا اور اچھی بات کو سچ سمجھا، ہم اس کے لیے بہشت کا رستہ آسان کر دیں گے۔

-اللیل ۹۲:۵-۷-

۱۰۔ ابراہیم نہایت سچ بولنے والے تھے

۱۱۔اور قرآن میں ابراہیم کا مذکور بھی کر کہ وہ بڑے ہی سچے نبی تھے۔

-مریم ۱۹:۴۱-

۱۲۔اور ہم نے اپنی رحمت میں سے ان کو بڑا حصہ دیا اور ان کے لیے اعلیٰ درجہ کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔

-مریم ۱۹:۵۰

۱۱۔ اسمٰعیل وعدہ کے سچے

۱۳۔اور قرآن میں اسمٰعیل کا ذکر بھی کر کہ وہ وعدے کے سچے اور بھیجے ہوئے پیغمبر تھے۔

-مریم ۱۹:۵۴-

۸۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۱۵

۹۔ لِلْفُقَرَاۗءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۸

۱۰۔ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝۵ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝۶ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝۷

۱۱۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ڛ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝۴۱

۱۲۔ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝۵۰

۱۳۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝۵۴

۱۴۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝۵۶

۱۵۔ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰي حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَـتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّاۗىِٕلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝۱۷۷

۱۲۔ ادریس بہت سچے بولنے والے

۱۴۔اور قرآن میں ادریس کا مذکور بھی کر کہ وہ بڑے سچے اور پیغمبر تھے۔

مریم ۱۹:۵۶

۱۳۔ سچ بولنے والے نیکوکار اور پرہیز گار ہیں

۱۵۔نیکی یہی نہیں کہ اپنا منہ مشرق یا مغرب کی طرف کر لو۔ بلکہ نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر ایمان لائیں۔ اور مال اللہ کی حُب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں دیتے رہیں اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہیں۔اور جب اقرار کر لیا تو اپنے قول کے پورے اور تنگی میں اور تکلیف میں اور ہلا چلی کے وقت میں ثابت قدم رہے۔یہی لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی ہیں پرہیز گار۔

-البقرة ۲:۱۷۷-

۱۴۔ سچوں کے لیے جنت اور اللہ کی خوشنودی

۱۶۔صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمان بردار اور خرچ کرنے والے اور آخر شب کے وقتوں میں استغفار کرنے والے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۷۔

۱۷۔اللہ فرمائے گا کہ یہی دن ہے کہ سچے بندوں کو ان کا سچ کام آئے گا۔ان کے لیے باغ ہوں گے جن کے تلے نہریں بہتی ہوں گی۔ان میں ہمیشہ رہیں گے۔اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔یہ ہے بڑی کامیابی۔

۔المائدۃ ۵:۱۱۹۔

۱۵۔ سچوں اور جھوٹوں میں تمیز

۱۸۔اللہ تیرا قصور معاف کرے تو نے ان کو اجازت ہی کیوں دی۔اس وقت تک انتظار کیا ہوتا کہ تم پر سچے ظاہر ہو جاتے اور جھوٹوں کو الگ معلوم کر لیتے۔

۔التوبۃ ۹:۴۳۔

۱۹۔اور ہم نے بنی اسرائیل کو سچے ٹھکانے سے جا بٹھایا اور ان کو عمدہ عمدہ چیزیں دیں۔

۔یونس ۱۰:۹۳۔

۲۰۔اور دعا مانگا کر کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو اچھی جگہ پہنچائیو اور مجھ کو اچھی طرح نکالیو اور اپنے ہاں سے مجھ کو فتح یابی کے ساتھ غلبہ دیجیو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۸۰۔

۲۱۔اور ہم نے ان لوگوں کو آزمایا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے۔تو اللہ ان لوگوں کو ضرور معلوم کرے گا جو سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی ضرور معلوم کرے گا۔

۔العنکبوت ۲۹:۳۔

۱۶۔اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾

۱۷۔قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾

۱۸۔عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾

۱۹۔وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ

۲۰۔وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾

۲۱۔وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾

۲۲۔رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۙ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ﴿۸۴﴾

۲۳۔فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾

۲۴۔فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۙ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۙ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ؕ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۙ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾

۲۲۔اے میرے پروردگار! مجھ کو سمجھ عنایت فرما اور مجھ کو نیک بندوں میں لے جا شامل کر اور آنے والی نسلوں میں میرا ذکرِ خیر جاری رکھ۔

۔الشعراء ۲۶:۸۳۔۸۴۔

۱۶۔اللہ کے ساتھ سچے رہنا اچھا ہے

۲۳۔اور یہ لوگ اللہ سے سچے رہیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے

۔محمد ۴۷:۲۱۔

۱۷۔ تصدیق نہ کرنے والوں پر افسوس

۲۴۔نہ تو تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی بلکہ جھٹلایا اور منہ موڑا۔پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر کی طرف چلتا بنا۔تو اے شخص! تجھ پر تف ہے، پھر تف ہے۔پھر تف تجھ پر پھر تف ہے۔

۔القیٰمۃ ۷۵:۳۱۔۳۵۔

ایفائے عہد

۱۔ عہد پورا کرنے کا حکم

۱۔اے بنی اسرائیل! میری نعمت جو میں نے تم پر کی ہے یاد کرو اور میرا عہد پورا کرو۔ میں تمہارا عہد پورا کروں گا۔

-البقرۃ ۲:۴۰-

۲۔مسلمانو! اپنے عہدوں کو پورا کرو۔

-المائدۃ ۵:۱-

۳۔اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔

-الانعام ۶:۱۵۲-

۴۔اور جب تیرے رب نے بنی آدم کی پشتوں میں سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان کی جانوں پر انہیں گواہ کیا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ بولے ہاں ہے، ہم گواہ ہیں۔ یہ گواہی اس لیے ہم نے لی کہ تم بروزِ قیامت نہ کہو کہ ہم اس سے بے خبر تھے یا کہو کہ شرک تو ہمارے باپ دادوں نے پہلے کیا اور ہم ان کے بعد کی اولاد ہیں۔ تو کیا ہمیں جھوٹوں کے کام پر ہلاک کرتا ہے؟

الاعراف ۷:۱۷۲-۱۷۳-

۵۔مگر جن مشرکین سے تم نے عہد کیا پھر انہوں نے (اپنا عہد نباہنے میں) تم سے کچھ کوتاہی نہیں کی اور تمہارے مقابلہ میں کسی کی مدد نہیں کی۔ ان سے ان کی مدتِ مقررہ تک ان کا عہد پورا کرو۔

-التوبۃ ۹:۴-

۶۔مشرکین کے لیے اللہ کے نزدیک اور اُس کے رسول کے نزدیک عہد کس طرح ہوسکتا ہے۔ مگر جن کے ساتھ تم نے مسجد الحرام کے پاس عہد کیا ہے وہ جب تک تمہارے ساتھ اپنے عہد پر قائم رہیں تم بھی ان کے ساتھ (اپنے

۱۔ يٰبَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡۤ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ ۚ

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ ؕ

۳۔ وَبِعَهۡدِ اللّٰهِ اَوۡفُوۡا ؕ

۴۔ وَاِذۡ اَخَذَ رَبُّكَ مِنۡۢ بَنِىۡۤ اٰدَمَ مِنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ وَاَشۡهَدَهُمۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ ۚ اَلَسۡتُ بِرَبِّكُمۡ ؕ قَالُوۡا بَلٰى ۛۚ شَهِدۡنَا ۛۚ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنۡ هٰذَا غٰفِلِيۡنَ ۙ اَوۡ تَقُوۡلُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَشۡرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ۚ اَفَتُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ

۵۔ اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدْتُّمۡ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ثُمَّ لَمۡ يَنۡقُصُوۡكُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَمۡ يُظَاهِرُوۡا عَلَيۡكُمۡ اَحَدًا فَاَتِمُّوۡۤا اِلَيۡهِمۡ عَهۡدَهُمۡ اِلٰى مُدَّتِهِمۡ ؕ

۶۔ كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدْتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ ۚ فَمَا اسۡتَقَامُوۡا لَـكُمۡ فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ ؕ

۷۔ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمۡ وَلَا تَـنۡقُضُوا الۡاَيۡمَانَ بَعۡدَ تَوۡكِيۡدِهَا وَقَدۡ جَعَلۡتُمُ اللّٰهَ عَلَيۡكُمۡ كَفِيۡلًا ؕ

۸۔ وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا

۹۔ وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّتِىۡ نَقَضَتۡ غَزۡلَهَا مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ اَنۡكَاثًا ؕ

عہد پر قائم رہو)۔

-التوبۃ ۹:۷-

۷۔اور جب تم اللہ سے عہد کرو تو اسے پورا کرو اور اپنی قسموں کو پکا کرنے کے بعد نہ توڑو اور تم تو اللہ کو اپنے اوپر ضامن قرار دے چکے ہو۔

-النحل ۱۶:۹۱-

۸۔اور عہد کو پورا کرو۔ بے شک عہد کی بابت (قیامت کو) پوچھا جائے گا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۳۴-

۲۔ دیوانی عورت کی تمثیل

۹۔اور تم اس عورت کی مانند نہ ہو جس نے اپنا سوت محنت کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

-النحل ۱۶:۹۲-

۳۔ قیامت کو عہد کی باز پرس

۱۰۔ بے شک عہد کی بابت قیامت کو پوچھا جائے گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۳۴۔

۱۱۔ اور اللہ کے عہد کی بابت (قیامت کو) پوچھا جائے گا۔

۔الاحزاب ۳۳: ۱۵۔

۴۔ عہد پورا کرنے والے سچے متقی ہیں

۱۲۔ اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے جب وہ عہد کرتے ہیں اور سختی اور تکلیف اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے، یہی وہ لوگ ہیں جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور یہی متقی ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۷۷۔

۱۳۔ ہاں جس نے اپنا عہد پورا کیا اور (اللہ سے) ڈرا۔ تو بے شک اللہ متقیوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۷۶۔

۵۔ عہد پورا کرنے والے عقل والے ہیں

۱۴۔ نصیحت تو بس عقل والے ہی پکڑتے ہیں جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول و قرار کو نہیں توڑتے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۹۔۲۰۔

۶۔ عہد پورا کرنے والوں کو اجرِ عظیم

۱۵۔ پھر جو بدعہدی کرتا ہے تو اپنی ہی جان کے نقصان کے لیے کرتا ہے اور جس نے وہ عہد پورا کیا جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو اللہ اس کو بڑا بھاری ثواب دے گا۔

۔الفتح ۴۸: ۱۰۔

۷۔ عہد پورا کرنے والے جنتی ہیں

۱۶۔ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت

۱۰۔ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿۳۴﴾

۱۱۔ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ﴿۱۵﴾

۱۲۔ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا ۖ وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿۱۷۷﴾

۱۳۔ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿۷۶﴾

۱۴۔ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ﴿۲۰﴾

۱۵۔ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۰﴾

۱۶۔ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿۸﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ﴿۱۰﴾ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۱﴾

۱۷۔ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿۳۲﴾ ...... أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ ﴿۳۵﴾

۱۸۔ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ ...... أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۲۷﴾

۱۹۔ وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ

کرتے ہیں...... یہی لوگ اصل وارث ہیں جو بہشت کے وارث ہوں گے۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۸، ۱۰۔۱۱۔

۱۷۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں...... وہی باغوں میں اکرام کیے جائیں گے۔

۔المعارج ۷۰: ۳۲، ۳۵۔

۸۔ عہد شکن کیسے ہیں؟

۱۸۔ جو لوگ اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑتے ہیں وہی گھاٹا اٹھانے والے ہیں۔

.البقرۃ ۲: ۲۷

۱۹۔ اور بعض ان میں وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں

اپنے فضل سے مال دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور نیکوکار ہوں گے۔ پھر جب اس نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو اس میں انہوں نے بخل کیا اور منہ موڑ کر ہٹ گئے۔

-التوبة ۹:۷۵-۷۶-

۹۔ عہد شکنوں پر اللہ کی لعنت

۲۰۔اور جو لوگ اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جس (رشتہ) کے ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو توڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، وہی ہیں جن کے لیے لعنت ہے، اور انہی کے لیے برا گھر ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۵-

۲۱۔پس ہم نے انہیں پھٹکار دیا ان کے اپنے قول توڑنے اور احکامِ الٰہی نہ ماننے اور انبیا کو ناحق قتل کرنے اور اس کہنے پر کہ ہمارے دل (تمہاری نصیحتوں سے) محفوظ ہیں۔

-النساء ۴:۱۵۵-

۲۲۔پس ان کے اپنے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان کو پھٹکار دیا اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔

-المائدة ۵:۱۳-

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾

۲۰۔ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾

۲۱۔ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ

۲۲۔ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ

۱۔ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ

۲۔ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ

۳۔ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾

۱۔ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾

۲۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾

۳۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

۴۔ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَي الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾

نذر

۱۔ نذر کا حکم

۱۔اور جو خیرات تم نے خرچ کی یا اپنے اوپر نذر لازم کی تو اللہ اس کو جانتا ہے۔

-البقرة ۲:۲۷۰-

۲۔اور چاہیے کہ وہ اپنی نذریں پوری کریں۔

-الحج ۲۲:۲۹-

۳۔نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی۔

-الدھر ۷۶:۷-

جھوٹ

۱۔ جھوٹ کی ممانعت

۱۔پس بتوں کی ناپاکی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو۔

-الحج ۲۲:۳۰-

۲۔ اللہ جھوٹوں کو ہدایت نہیں کرتا

۲۔بے شک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو جھوٹا، ناشکرا ہے۔

-الزمر ۳۹:۳-

۳۔بے شک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو حد سے باہر نکلنے والا، جھوٹا ہے۔

-المؤمن ۴۰:۲۸-

۴۔پھر اللہ کے آگے گڑگڑائیں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

-آلِ عمران ۳:۶۱-

۳۔ جھوٹوں کی قیامت کو خرابی

۵۔اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن جھوٹے خراب ہوں گے۔

-الجاثیة ۴۵:۲۷-

۴۔ جھوٹوں کو عذابِ الیم

۶۔اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے، اس لیے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

-البقرة ۲:۱۰-

۵۔ جھوٹوں کو آگ

۷۔اور وہ اللہ کے لیے وہ چیز ٹھہراتے ہیں جس کو خود اپنے لیے ناپسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں کہ ان کے لیے بھلائی ہے۔لہٰذا ان کے لیے آگ ہے اور وہ حد سے باہر نکلے ہوئے ہیں۔

-النحل ۱۶:۶۲-

۶۔ اللہ پر جھوٹ بولنے والوں سے بڑھ کر ظالم کوئی نہیں

۸۔سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ بولا یا سچ کو جب اس کے پاس آیا جھٹلایا؟ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

-الزمر ۳۹:۳۲-

۷۔ اللہ پر جھوٹ بولنے والوں کی قیامت کو روسیاہی

۹۔اور قیامت کے دن تو ان لوگوں کو جنھوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے دیکھے گا کہ ان کے منہ کالے ہوں گے۔

-الزمر ۳۹:۶۰-

افترا

۱۔ اپنی تحریر اللہ کی طرف منسوب کرنے والوں کو ویل

۱۔سو خرابی ہے ان کی جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں

۵۔ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٢٧﴾

۶۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿١٠﴾

۷۔ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾

۸۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

۹۔ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ

۱۔ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾

۲۔ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩٤﴾

۳۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾

۴۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَوْ تَرٰى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ

پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے، تاکہ اس کے بدلے تھوڑی قیمت مول لیں۔سو خرابی ہے ان کی اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے لکھا۔اور خرابی ہے ان کی اس کے سبب جو وہ کماتے ہیں۔

-البقرة ۲:۷۹-

۲۔ اللہ پر افترا کرنے والے ظالم ہیں

۲۔سو اس کے بعد بھی جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۹۴-

۳۔ اللہ پر افترا کرنے والوں سے بڑھ کر ظالم کون؟

۳۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کے احکام کو جھٹلایا۔بے شک ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔

-الانعام ۶:۲۱-

۴۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا کہا کہ میری طرف وحی کی گئی ہے؟ حالانکہ اس کی طرف کچھ وحی نہیں کی

گئی۔ اور جس نے کہا کہ میں بھی ویسا ہی (قرآن) اتار دوں گا جیسا کہ اللہ نے اتارا ہے۔ اور کاش تو دیکھے جب ظالم موت کی جان کنی میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے (کہتے) ہوں گے کہ اپنی جانیں نکالو۔ آج تمہیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی کہ تم اللہ پر جھوٹ لگاتے تھے اور اس کی آیتیں سن کر اکڑا کرتے تھے۔

-الانعام ۶:۹۳-

۵۔ سو اُس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟

-الانعام ۶:۱۴۴-

۶۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا کہ بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرے؟

-الاعراف ۷:۳۷ و یونس ۱۰:۱۷-

۷۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار پر پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے، یہی وہ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا۔ سن لو ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے۔

-ہود ۱۱:۱۸-

۸۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا؟

-الکہف ۱۸:۱۵-

۹۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا (دینِ) حق کو جب اس کے پاس آیا جھٹلایا؟ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

-العنکبوت ۲۹:۶۸-

۱۰۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے؟

-الصف ۶۱:۷-

غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾

۵۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ

۶۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ

۷۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۭ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰي رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾

۸۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾

۹۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾

۱۰۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ

۱۱۔ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾

۱۲۔ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

۴۔ اللہ پر افترا کھلا گناہ ہے

۱۱۔ دیکھ کس طرح اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور یہ کھلا گناہ ہونے کے لیے کافی ہے۔

النساء ۴:۵۰

۵۔ اللہ پر افترا کرنے والوں کو فلاح نہیں۔ انہیں سخت دکھ کی مار ہے

۱۲۔ کہہ دے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ (ان کے لیے محض) دنیا کا فائدہ ہے۔ پھر ہماری طرف ہی ان کو لوٹنا ہے۔ پھر ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے اس لیے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔

-یونس ۱۰:۶۹-۷۰

۱۳۔ اور جس چیز کو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں، مت کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ تم اللہ پر جھوٹ باندھو۔ بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں پاتے۔ تھوڑا نفع ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۶۔۱۱۷۔

۱۴۔ اور نامراد ہوا جس نے افترا کیا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۶۱۔

۷۔ افترا کی باز پرس قیامت کو

۱۵۔ اور وہ ان کے لیے جن کو جانتے نہیں، اس میں سے حصہ ٹھہراتے ہیں جو ہم نے ان کو دیا ہے۔ اللہ کی قسم! تم سے اس کی بابت پوچھا جائے گا جو تم افترا کرتے ہو۔

۔النحل ۱۶:۵۶۔

۸۔ افترا بے ایمانوں کا کام

۱۶۔ جھوٹ تو وہی باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی جھوٹے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۱۰۵۔

۹۔ مفتریوں پر اللہ کا غضب اور دنیا میں ذلت

۱۷۔ بے شک جن لوگوں نے بچھڑا (معبود) بنایا ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت اور ہم اسی طرح افترا کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۵۲۔

۱۳۔ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا یُفْلِحُوْنَ ؕ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ۪ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۱۷﴾

۱۴۔ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾

۱۵۔ وَیَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا یَعْلَمُوْنَ نَصِیْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾

۱۶۔ اِنَّمَا یَفْتَرِی الْكَذِبَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۷۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ ﴿۱۵۲﴾

۱۔ وَمَنْ یَّكْسِبْ خَطِیْٓـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ یَرْمِ بِهٖ بَرِیْٓــًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿۱۱۲﴾

۲۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۙ﴿۲۳﴾ یَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَیْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَ اَیْدِیْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ یَوْمَىِٕذٍ یُّوَفِّیْهِمُ اللّٰهُ دِیْنَهُمُ

بے گناہ پر بہتان

۱۔ بے جرم پر اپنی خطا لگا دینا گناہ

۱۔ اور جو کوئی خطا یا گناہ کرے پھر اس کو کسی بری کے ذمے لگا دے، اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھایا۔

۔النساء ۴:۱۱۲۔

۲۔ جو لوگ پاک دامن بے خبر عورتوں کو تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں ملعون ہیں اور انہیں بڑا عذاب ہوگا۔ جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پیران پر ان کاموں کی گواہی

دیں گے جو وہ کرتے ہیں، اس دن ان کو اللہ ان کی سزا جس کے وہ مستحق ہیں پوری پوری دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ جو ہے وہ ہی سچا ظاہر کرنے والا ہے۔

-النور ۲۴:۲۳-۲۵-

۳-اور جو لوگ ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی قصور کیا ہو ایذا دیتے ہیں انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھایا ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۵۸-

قولِ بے عمل

۱- مخالف قول وفعل پر زجر وتوبیخ

۱-کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھلا دیتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو۔کیا تم سمجھتے نہیں؟

-البقرۃ ۲:۴۴-

۲-جو گنوار جہاد سے پیچھے رہ گئے تھے وہ سب تجھ سے یوں کہیں گے کہ ہمارے اموال اور گھر والوں نے ہمیں مشغول رکھا۔سو تو اللہ سے ہمارے لیے مغفرت مانگ۔ وہ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں، تو کہہ اگر اللہ تمھیں تکلیف دینے کا ارادہ کرے یا تمہیں نفع پہنچانا چاہے تو اللہ کے مقابلہ میں کون ایسا ہے جو تمہارے لیے کسی شے پر اختیار رکھتا ہو بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

-الفتح ۴۸:۱۱-

۳-مسلمانو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں۔اللہ کے نزدیک بڑی بیزاری ہے کہ تم وہ بات

الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾

۳-وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾

۱-اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾

۲-سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾

۳-يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾

۱-وَالشُّعَرَاۗءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾

۲-وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۭ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ

کہو جو کرتے نہیں۔

-الصف ۶۱:۲-۳-

شعرا

۱- شاعروں کے پیچھے گمراہ ہی لگتے ہیں

۱-اور شاعروں کی پیروی گمراہ ہی کرتے ہیں۔کیا تو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر جنگل میں حیران پھرتے ہیں؟

-الشعراء ۲۶:۲۲۴-۲۲۵-

۲- شاعر جو کہتے ہیں کرتے نہیں مگر نیک وایمان دار شاعر مستثنیٰ ہیں

۲-اور وہ وہ بات کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا اور

ظلم سہنے کے بعد بدلہ لیا۔ (وہ ایسے نہیں ہیں)۔ اور عنقریب ظالم جان لیں گے کہ وہ کس کروٹ لوٹتے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۲۶۔۲۲۷۔

ریاکاری

ا۔ ریاکاری

ا۔ مومنو! احسان جتا کر اور ایذا دے کر اپنی خیرات کو رائیگاں نہ کرو۔ جیسے وہ اپنے مال لوگوں کو دکھلانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ سو اس کی مثال اس صاف پتھر کی مانند ہے جس پر کچھ مٹی پڑی ہو۔ پھر اس پر موسلا دھار پانی برسے اور وہ اس کو صاف کر دے۔ (اہل ریا) اپنی کمائی پر کچھ اختیار نہیں رکھتے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۶۴۔

۲۔ اللہ کسی اترانے والے کو دوست نہیں رکھتا۔ وہ جو بخل کرتے ......اور وہ جو اپنے اموال لوگوں کو دکھلاوے کے لیے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ آخرت کے دن پر اور جس کا ساتھی شیطان ہوا اس کا برا ساتھی ہو گیا۔

۔النساء ۴: ۳۶......۳۷......۳۸۔

۳۔ بے شک منافق اللہ کو فریب دیتے ہیں اور اللہ انہیں فریب دیتا ہے اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی سے کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا۔

۔النساء ۴: ۱۴۲۔

ظَلَمُوْٓا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾

۱۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَیْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ

۲۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ﴿۳۶﴾ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ...... وَ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ یَّكُنِ الشَّیْطٰنُ لَهٗ قَرِیْنًا فَسَآءَ قَرِیْنًا ﴿۳۸﴾

۳۔ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۴۲﴾

۴۔ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ

۵۔ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِیْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۶﴾

۶۔ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ﴿۴﴾ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾

۴۔ اور تم ان کی مانند نہ ہو جو اپنے گھروں سے اتراتے اور لوگوں کو شان دکھلاتے نکلتے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔

۔الانفال ۸: ۴۷۔

۵۔ تو کہہ کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جتلاتے ہو اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۶۔

۶۔ سو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں۔ وہ جو لوگوں کو دکھلاتے ہیں۔

۔الماعون ۱۰۷: ۴۔۶۔

خوشامد

۱۔ جھوٹی خوشامد

۱۔وہ جو اپنے کیے پر خوش ہوتے اور جو نہیں کیا اس پر اپنی تعریف چاہتے ہیں، ان کو عذاب سے چھوٹا ہوا نہ جان اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۸-

تکلف

۱۔ تکلف

۱۔اور میں تکلف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

-صٓ ۳۸:۸۶-

انصاف

۱۔ انصاف کرنے کا حکم

۱۔اور یہ کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔

-النساء ۴:۱۲۷-

۲۔مسلمانو! اللہ کے لیے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو۔ اگرچہ (تمہاری گواہی) تمہارے اپنے خلاف ہو یا ماں باپ اور رشتہ داروں کے۔ اگر وہ مال دار ہے یا محتاج ہے تو ان کے مقابلے میں زیادہ حق رکھتا ہے۔ تو تم انصاف کے مقابلے میں اپنی خواہش پر نہ چلو اور اگر دبی زبان سے گواہی دو گے یا منہ موڑو گے تو جو تم کرتے ہو اللہ اُس سے خبردار ہے۔

-النساء ۴:۱۳۵-

۱۔لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾

۱۔وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

۱۔وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۭ

۲۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾

۳۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ

۴۔وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ

۵۔قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۣ

۶۔وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ

۳۔مسلمانو! اللہ کے لیے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو اور کسی قوم کی عداوت تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو۔ وہ پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے۔

-المائدۃ ۵:۸-

۴۔اور انصاف کے ساتھ پورا ماپ کرا اور پورا تول کر دو۔ ہم کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ رشتہ دار ہی ہو۔

-الانعام ۶:۱۵۲-

۵۔کہہ دے کہ میرے پروردگار نے انصاف کا حکم کیا ہے۔

-الاعراف ۷:۲۹-

۶۔اور اے میری قوم! ماپ اور ترازو انصاف کے ساتھ پوری رکھو۔

-ہود ۱۱:۸۵-

۷۔بے شک اللہ انصاف اور احسان کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۹۰۔

۸۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۵۔

۹۔پس اگر وہ (بغاوت سے) رجوع کرے تو ان دونوں کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف کرو۔

۔الحجرات ۴۹: ۹۔

۱۰۔اور تول کو انصاف کے ساتھ قائم رکھو۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۸۔

۱۱۔بے شک ہم نے کھلی دلیلیں دے کر اپنے رسول بھیجے اور ان کے ساتھ کتاب اور ترازو اتاری تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔

۔الحدید ۵۷: ۲۵۔

۲۔اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

۱۲۔بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۴۲۔و الحجرات ۴۹: ۹ و الممتحنۃ ۶۰: ۸۔

قضا

۱۔ فیصلہ انصاف سے کرو

۱۔اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ یہ تم کو اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے۔

۔النساء ۴: ۵۸۔

۲۔ہم نے تیری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے تا کہ جو کچھ اللہ تجھے سمجھائے اس سے تو لوگوں کے درمیان انصاف کرے اور تو خیانت کرنے والوں کا حمایتی نہ ہو۔

۔النساء ۴: ۱۰۵۔

۷۔اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی

۸۔وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَیْنَکُمْ

۹۔فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَہُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا

۱۰۔وَاَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

۱۱۔لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَہُمُ الْکِتٰبَ وَالْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ

۱۲۔اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ

۱۔وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ

۲۔اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْکُمَ بَیْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىکَ اللّٰہُ وَلَا تَکُنْ لِّلْخَآئِنِیْنَ خَصِیْمًا

۳۔وَاِنْ حَکَمْتَ فَاحْکُمْ بَیْنَہُمْ بِالْقِسْطِ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ

۴۔فَاحْکُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْہَوٰی فَیُضِلَّکَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

۵۔فَاحْکُمْ بَیْنَہُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ وَلَا تَتَّبِعْ اَہْوَآءَہُمْ عَمَّا جَآءَکَ مِنَ الْحَقِّ

۶۔وَاَنِ احْکُمْ بَیْنَہُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ وَلَا تَتَّبِعْ اَہْوَآءَہُمْ وَاحْذَرْہُمْ اَنْ یَّفْتِنُوْکَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ اِلَیْکَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ

۳۔اور اگر تو فیصلہ کرے تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۴۲۔

۴۔سو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور خواہش پر نہ چل کہ وہ تجھے اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی۔

۔صٓ ۳۸: ۲۶۔

۲۔ فیصلہ اللہ کے حکم کے مطابق ہو

۵۔سو ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشوں پر نہ چل حق چھوڑ کر جو تیرے پاس آیا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۴۸۔

۶۔اور یہ کہ تو ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور ان سے ڈر۔ (کہیں ایسا نہ ہو) کہ وہ تجھے

ان بعض احکام سے منحرف کر دیں جو اللہ نے تیری طرف اتارے ہیں۔ پھر اگر وہ نہ مانیں تو جان لے کہ اللہ ہی کو یہ منظور ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان کو مبتلائے مصیبت کرے اور بے شک اکثر آدمی نافرمان ہیں۔

-المائدة ۵: ۴۹

۷۔ تو کیا وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔ اور ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں اللہ سے اچھا فیصلہ کرنے والا کون ہے؟

-المائدة ۵: ۵۰-

۳۔ اللہ کے حکم کے خلاف فیصلے

۸۔ ان کا ارادہ ہے کہ طاغوت (شیطان، مراد کعب بن اشرف یہودی) کی طرف فیصلہ کے لیے مقدمہ لے جائیں۔ حالانکہ انہیں حکم ہو چکا ہے کہ اس کا انکار کریں۔

-النساء ۴: ۶۰-

۹۔ سوائے (محمد ﷺ) تیرے رب کی قسم! یہ لوگ ایمان دار ہو نہیں سکتے جب تک اپنے جھگڑے میں تجھے منصف نہ بنائیں۔ پھر جو تو فیصلہ دے اس پر اپنے دلوں میں تنگ نہ ہوں اور تابع دار بن کر تسلیم کریں۔

-النساء ۴: ۶۵-

۱۰۔ اور وہ تجھے کیا منصف مقرر کریں گے جب کہ ان کے پاس تورات ہے۔ اس میں اللہ کا حکم لکھا ہوا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ اس سے پھر جاتے ہیں اور وہ مومن نہیں ہیں۔ ہم نے تورات نازل کی۔ اس میں ہدایت اور نور ہے۔ یہودیوں کو اسی تورات کے مطابق نبی جو فرماں بردار تھے حکم دیا کرتے تھے اور اسی کے موافق اللہ پرست اور عالم حکم دیتے تھے۔ کیونکہ وہ سب لوگ اللہ کی کتاب کے محافظ تھے اور اس پر گواہ ٹھہرائے گئے تھے۔

-المائدة ۵: ۴۳-۴۴-

۴۔ اللہ کے حکم کے خلاف فیصلہ

۱۱۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

-المائدة ۵: ۴۴-

۱۲۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

-المائدة ۵: ۴۵-

۵۔ انجیل والوں کو انجیل کے مطابق فیصلہ کرنا چاہیے

۱۳۔ اور انجیل والوں کو چاہیے کہ اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں اتارا ہے۔

المائدة ۵: ۴۷

۶۔ اللہ کے حکم کے خلاف فیصلہ کرنے والے بدکار ہیں

۱۴۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں۔

-المائدة ۵: ۴۷-

اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

۷۔ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

۸۔ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ

۹۔ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾

۱۰۔ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ

۱۱۔ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾

۱۲۔ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

۱۳۔ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ

۱۴۔ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾

۱۵۔اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو فوراً ہی ایک فرقہ کے لوگ اس سے منہ موڑتے ہیں۔اور اگر ان کا حق ہو تو اس کے مطیع ہو کر آئیں۔کیا ان لوگوں کے دلوں میں روگ ہے یا وہ شک میں پڑے ہیں یا اس سے ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ستم کرے گا۔کوئی نہیں، بلکہ وہی لوگ ظالم ہیں۔ایمان والوں کی بات تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف اس لیے بلائے جائیں کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو کہیں کہ ہم نے سنا اور حکم مانا۔اور ایسے ہی لوگ نجات پائیں گے۔

-النور ۲۴:۴۸-۵۱-

سفارش

۱۔ سفارش

۱۔جو کوئی بھلی بات میں سفارش کرے گا اس کو اس میں سے حصہ ملے گا اور جو کوئی بد بات میں سفارش کرے گا اس پر اس سے ایک بوجھ ہوگا۔

-النساء ۴:۸۵-

رشوت

۱۔ مقدمات میں رشوت کی ممانعت

۱۔اور اپنے آپس میں اپنے مالوں کو ناحق نہ کھاؤ اور ان (مالوں) کو حکام کی طرف نہ ڈالو تا کہ تم گناہ کے

۱۵۔وَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾

۱۔مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ

۱۔وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

۲۔وَ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَ لَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۪ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّ اِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾

۳۔اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾

ساتھ لوگوں کے مال کا ایک حصہ کھا جاؤ اور تم تو جانتے ہو۔

-البقرة ۲:۱۸۸-

۲۔ اللہ کے احکام پر رشوت کی ممانعت

۲۔اور مان لو اس کو جو کچھ میں نے نازل کیا ہے۔سچ بتاتا ہے اس چیز کو جو تمہارے پاس ہے اور تم پہلے اس کے کافر نہ بنو۔اور میری آیتوں کے بدلے حقیر قیمت نہ لو اور مجھ سے ڈرتے رہو۔

-البقرة ۲:۴۱-

۳۔وہ جو کتاب میں سے نازل کیا ہوا حکم چھپاتے اور اس پر حقیر قیمت لیتے ہیں، وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں۔اللہ ان سے قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دکھ کا عذاب ہے۔

-البقرة ۲:۱۷۴-

۴۔پس (اے یہودیو!) تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور حقیر قیمت میری آیتوں کے بدلے نہ لو۔ اور جو کوئی اللہ کے نازل کیے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے، وہی کافر ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۴۔

۵۔انہوں نے اللہ کی آیات حقیر قیمت پر بیچیں اور اس کی راہ سے لوگوں کو روکا۔ برے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۹۔

عہد اور قسموں پر رشوت

ا۔ عہد اور قسموں پر رشوت لینے کی ممانعت

ا۔بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی قیمت خریدتے ہیں، آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے اور اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ قیامت کے دن ان کی طرف نظر کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا۔ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۷۷۔

۲۔اور (یاد کر) جب اللہ نے ان لوگوں سے عہد لیا جن کو کتاب دی گئی کہ تم اس کو لوگوں سے بیان کرو گے اور اس کو چھپاؤ گے نہیں۔ تو انہوں نے اس عہد کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی قیمت مول لی۔ سو برا ہے جو وہ مول لیتے ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۷۔

۳۔اور اللہ کے عہد کے بدلے حقیر قیمت مول نہ لو۔ بے شک جو (ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

۔النحل ۱۶:۹۵۔

۴۔ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾

۵۔ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾

۱۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾

۲۔ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۡ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

۳۔ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾

۱۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

۲۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

تقلیدِ باپ دادا کی مذمت

ا۔ عذرِ تقلیدِ آباء

ا۔اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا ہے تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی طریق کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں اور نہ راہ پر ہوں تو بھی؟

۔البقرۃ ۲:۱۷۰۔

۲۔اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے اتارا ہے اس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ، تو کہتے ہیں کہ ہمیں وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور نہ راہِ راست پر ہوں تو بھی؟

۔المائدۃ ۵:۱۰۴۔

۳۔اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اسی پر اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اور اللہ نے اسی کا ہم کو حکم دیا ہے۔

۔الاعراف ۷:۲۸۔

۴۔انہوں نے کہا کہ کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم صرف ایک اللہ کی پرستش کریں اور ان معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی ہمارے آبا پرستش کیا کرتے تھے۔ پس جس عذاب کی دھمکی ہمیں دیتے ہو، اگر سچے ہو تو لے آؤ۔ اس نے کہا کہ بس اب تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے اس کا غضب اور عذاب آیا ہی چاہتا ہے۔ کیا تم میرے ساتھ ایسے ناموں کے باب میں جھگڑنا چاہتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ٹھہرائے ہیں۔ ان کے معبود ہونے کی اللہ نے کوئی دلیل نہیں بھیجی؟

۔الاعراف ۷:۷۰۔۷۱۔

۵۔یایوں کہنے لگو کہ شرک تو ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کے بعد کی نسل میں ہوئے۔ سو کیا ان غلط راہ (نکالنے والوں) کے عوض تو ہمیں ہلاک کئے دیتا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۷۳۔

۶۔فرعونیوں نے موسیٰ سے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ تو ہم کو اس (دین) سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا اور زمین میں تمہاری (دونوں بھائیوں کی) ریاست ہو اور ہم تو تمہارا یقین کرنے والے نہیں۔

۔یونس ۱۰:۷۸۔

۷۔سو جس چیز کی یہ پرستش کرتے ہیں، اس کے بارے میں ذرا شبہ نہ کرنا۔ یہ لوگ اسی طرح (خلافِ دلیل) (غیر اللہ) کی عبادت کرتے ہیں۔ جس طرح اس سے

۳۔وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ

۴۔قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۞ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ

۵۔اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۞

۶۔قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۞

۷۔فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۞

۸۔قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۞

۹۔مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۞

۱۰۔قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۞

۱۱۔وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

پہلے ان کے باپ دادے اور ہم ان کا (عذاب کا) حصہ پورا پورا بے کم وکاست ان کو پہنچا دیں گے۔

۔ہود ۱۱:۱۰۹۔

۸۔(ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے) کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ان ہی (بتوں) کو پوجتے پایا ہے۔

۔الانبیاء ۲۱:۵۳۔

۹۔ہم نے یہ بات اپنے پہلے باپ دادوں سے نہیں سنی۔

۔المؤمنون ۲۳:۲۴ و القصص ۲۸:۳۶۔

۱۰۔(ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے) کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسا ہی کرتے پایا ہے۔

۔الشعراء ۲۶:۷۴۔

۱۱۔اور جب ان (مشرکوں) سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے اتارا ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے

اپنے باپ دادوں کو پایا۔ بھلا اگر (اس ذریعہ سے) شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو۔ (تو بھی؟)

۔لقمٰن ۳۱: ۲۱۔

۱۲۔اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں کہتے ہیں کہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ یہ آدمی چاہتا ہے کہ تم کو ان معبودوں کی عبادت سے جن کی عبادت تمہارے باپ دادا کیا کرتے تھے روک دے۔

۔سبا ۳۴: ۴۳۔

۱۳۔انہوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا۔ سو وہ انہیں کے نقش قدم پر دوڑائے جارہے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۶۹۔۷۰۔

۱۴۔بلکہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا اور ہم ان کے نقشِ قدم پر (چل کر) راہ پانے والے ہیں۔اور اسی طرح ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا تجھ سے پہلے بھیجا، اس کے دولت مندوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا ہے اور بے شک انہیں کے نقشِ قدم پر چلنے والے ہیں۔ پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے بڑھ کر راہِ راست دکھلانے والا دین لاؤں، جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس دین کے جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو، معتقد نہیں ہیں۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا۔ پس (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا برا ہوا۔

۔الزخرف ۴۳: ۲۲۔۲۵۔

تواضع

۱۔ تواضع کا حکم

۱۔اور مومنوں کے لیے اپنے (تواضع کے) بازو جھکا دے۔

۔الحجر ۱۵: ۸۸۔

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾

۱۲۔ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ

۱۳۔ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾

۱۴۔ بَلْ قَالُوْۤا اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ كَذٰلِكَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾

۱۔ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

۲۔ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ

۳۔ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾

۴۔ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ ...... وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾

۲۔اور تاکہ جن لوگوں کو فہمِ صحیح عطا ہوا ہے، وہ اس امر کا زیادہ یقین کرلیں کہ یہ (قرآن) تیرے رب کی طرف سے ہے۔ سو ایمان پر زیادہ مضبوط ہوجائیں۔ پھر اس کی طرف ان کے دل اور بھی جھک جائیں۔

۔الحج ۲۲: ۵۴۔

۳۔اور جو لوگ مسلمان ہو کر تیری راہ چلیں ان سے مشفقانہ فروتنی سے پیش آ۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۱۵۔

۲۔ شیخی کی ممانعت

۴۔اور لوگوں سے اپنے گال نہ پھلا۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چل...... اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر۔ اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک سب سے ناپسند آواز گدھے کی آواز ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۸۔۱۹۔

۵۔کیا ایمان والوں کے لیے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی نصیحت کے اوپر اور جو دینِ حق اللہ کی طرف سے آیا ہے، اس کی طرف جھک جاویں اور ان کی طرح جن کو ان سے پہلے کتاب ملی تھی، نہ ہو جائیں کہ ان پر زمانہ دراز (کفر اور فسق کا) گزر گیا۔ پھر ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں کے بہت سے آدمی کافر ہیں۔

۔الحدید ۵۷:۱۶۔

۳۔ اللہ کے خالص بندے وہی ہیں جو فروتنی کرتے ہیں

۶۔اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں۔ اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ سلام کرتے ہیں......اور جب بیہودہ لوگوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو شریفانہ طور سے گزر جاتے ہیں۔

۔الفرقان ۲۵:۶۳......۷۲۔

۴۔ متواضعین کو بشارت

۷۔اور فروتنی کرنے والوں کو بشارت دے۔ ان کو کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز جاتے ہیں اور صابروں کو ان تکلیفوں پر جو ان کو پہنچیں اور نماز پڑھنے والوں کو اور ان کو جو ہمارے دیے ہوئے سے خرچ کرتے ہیں۔

۔الحج ۲۲:۳۴۔۳۵۔

۵۔ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿۱۶﴾

۶۔ وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ﴿۶۳﴾ ...... وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿۷۲﴾

۷۔ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ﴿۳۴﴾ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۳۵﴾

۱۔ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ ۖ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ

۳۔ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ﴿۵﴾

۴۔ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ

۵۔ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿۲۳﴾

۲۔سو اللہ کی مہربانی ہے کہ تو (اے محمد ﷺ) اُن کے لیے نرم دل ہو گیا اور اگر تو سخت گو اور سخت دل ہوتا تو وہ تیرے گرد سے بھاگ جاتے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۹۔

۳۔اور ان سے اچھی بات بولو۔

۔النساء ۴:۵،۸۔

۴۔تو اللہ ایسے لوگوں کو لائے گا جنہیں وہ چاہے گا اور وہ اس کو چاہیں گے اور ایمان والوں پر نرم دل ہوں گے اور کافروں پر سخت ہوں گے۔

۔المائدۃ ۵:۵۴۔

۵۔اور والدین سے نیکی کرو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڈھے ہو جائیں تو ان کو اُف بھی نہ کہہ اور نہ ان کو جھڑک اور ان کے سامنے ادب سے بات کر۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۲۳۔

شیریں زبانی

۱۔ شیریں زبانی و بدمزاجی

۱۔اور لوگوں سے اچھی بات بولو۔

۔البقرۃ ۲:۸۳۔

۶۔ اور جو تو اپنے رب کی رحمت (رزق) کے انتظار میں جس کی ملنے کی تجھے امید ہو، کبھی ان سے منہ پھیرے تو انہیں نرم کلام سے جواب دے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۲۸

۷۔ اور میرے بندوں سے کہہ دے کہ وہ بات بولیں جو بہتر ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۵۳۔

۸۔ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ اس نے سر اٹھا رکھا ہے۔ سو اس سے نرمی سے بات کرو۔ شاید وہ سوچے یا ڈرے۔

-طٰہٰ ۲۰: ۴۳-۴۴۔

۹۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں۔ بدی کو اس خصلت سے جو بہت اچھی ہو، دفع کر کہ یکایک وہ شخص جس سے تجھے عداوت ہے ایسا ہو جائے گا کہ گویا وہ رشتہ دار دوست ہے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۴۔

اترانا

۱۔ مسلمانوں کو گزند پہنچے تو کافر خوش ہو کر اتراتے ہیں

۱۔ اگر تمہاری کچھ بھلائی ہو جائے تو ان کو بری معلوم ہوتی ہے۔ اور اگر تمہیں کچھ برائی پہنچے تو اس سے وہ خوش ہوتے ہیں۔

-آلِ عمران ۳: ۱۲۰۔

۲۔ دکھ کے بعد سکھ ملے تو انسان اتراتا ہے

۲۔ اور اگر ہم اس کو کسی تکلیف کے بعد جو اس پر

۶۔ وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُل لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ﴿٢٨﴾

۷۔ وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

۸۔ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٤٣﴾ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿٤٤﴾

۹۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿٣٤﴾

۱۔ إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا

۲۔ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿١٠﴾

۳۔ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾

۴۔ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا

واقع ہوئی، کسی نعمت کا مزا چکھا دیں۔ تو (اترا کر) کہنے لگتا ہے کہ میرا سب دکھ درد دور ہوا۔ پس اترانے لگتا ہے اور شیخی بگھارنے لگتا ہے۔

-ہود ۱۱: ۱۰۔

۳۔ قارون کو اترانے سے منع کیا گیا

۳۔ قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا۔ سو وہ ان پر ظلم کرنے لگا۔ اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ زور آور جماعت اس کی کنجیاں اٹھانے سے تھک جاتی تھی۔ جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ اترا نہیں۔ اللہ کو اترانے والے پسند نہیں آتے۔

-القصص ۲۸: ۷۶۔

۴۔ اللہ کو اترانا پسند نہیں

۴۔ اور لوگوں کی طرف سے اپنا رخ نہ پھیر اور زمین پر اترا کر نہ

چل ۔ بے شک اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا۔

-لقمٰن ۳۱:۱۸۔

۵۔ اترانے کا نتیجہ

۵۔ پھر یہ آگ میں جھونک دیے جائیں گے...... یہ سزا اس لیے ہے کہ تم دنیا میں ناحق خوشیاں مناتے تھے اور اس کے بدلے میں ہے کہ تم اتراتے تھے۔

-المؤمن ۴۰:۷۲......۷۵۔

۶۔ پھر جب ان کے رسول ان کے پاس معجزے لے کر آئے تو وہ اس علم سے جو ان کے پاس تھا خوش ہوئے اور جس چیز پر ٹھٹھے مارتے تھے وہی ان پر الٹ پڑی۔

-المؤمن ۴۰:۸۳۔

۶۔ کافر کہتے تھے کہ پیغمبر وحی پر اتراتا ہے

۷۔ کیا ہمارے درمیان میں سے صرف اسی پر ذکر القا ہوا ہے۔ کوئی نہیں۔ بلکہ وہ جھوٹا و اترانے والا ہے۔

-القمر ۵۴:۲۵۔

۷۔ دکھ سکھ تقدیری ہے اترانا اللہ کو پسند نہیں

۸۔ تا کہ جو چیز تم سے جاتی رہے اس پر رنج نہ کرو اور جو چیز اللہ تم کو عطا کرے اس پر اتراؤ نہیں اور اللہ تعالیٰ کسی اترانے والے، شیخی خور کو پسند نہیں کرتا۔

-الحدید ۵۷:۲۳۔

تکبّر

۱۔ تکبر کا برا انجام

۱۔ تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے نہ انا

يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾

۵۔ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ...... ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾

۶۔ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾

۷۔ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾

۸۔ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۲۳﴾

۱۔ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ڡ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

۲۔ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ

۳۔ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ ...... وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا

۴۔ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾

اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے تھا۔

-البقرۃ ۲:۳۴۔

۲۔ پھر بھلا جب کوئی رسول تمہارے پاس کوئی ایسی چیز لایا جسے تمہارے جی نہ چاہتے تھے تو تم گھمنڈ کرنے لگے۔

-البقرۃ ۲:۸۷۔

۳۔ اور جو کوئی اس کی بندگی سے کنیائے اور تکبر کرے گا تو اللہ ان سب کو اپنی طرف جمع کرے گا...... اور جو کنیاتے اور تکبر کرتے رہے انہیں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔

-النساء ۴:۱۷۲-۱۷۳۔

۴۔ آج تمہیں جزا میں ذلت کا عذاب ملے گا۔ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولتے اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے۔

-الانعام ۶:۹۳۔

۵۔ سو ان سب نے سجدہ کیا۔ لیکن ابلیس سجدہ کرنے والوں میں سے نہ تھا۔ فرمایا کہ تجھے کس چیز نے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جب کہ میں نے تجھے حکم دیا تھا۔ بولا میں آدم سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔ فرمایا یہاں سے نیچے اتر۔ تجھے زیبا نہیں کہ تو یہاں تکبر کرے۔ نکل تو ذلیلوں میں سے ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۱۔۱۳۔

۶۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا وہی دوزخی ہیں۔ وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔الاعراف ۷: ۳۶۔

۷۔ جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور ان سے تکبر کیا ان کے لیے آسمان کے دروازے کھولے نہ جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے۔ یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل ہو اور مجرموں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۴۰۔

۸۔ پکار کے کہیں گے کہ تمہارا مال جمع کرنا اور تکبر کرنا تمہارے کام تو نہ آیا۔

۔الاعراف ۷: ۴۸۔

۹۔ پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا...... پھر انہوں نے تکبر کیا۔ اور وہ مجرم لوگ تھے۔

۔الاعراف ۷: ۱۳۳۔

۱۰۔ پھر ہم نے ان کے بعد اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کی قوم کی طرف موسیٰ اور ہارون کو بھیجا۔ پس انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ مجرم تھے۔

۔یونس ۱۰: ۷۵۔

۱۱۔ لیکن ابلیس نے (نہ کیا) ساجدین میں ہونے سے انکار کیا۔ فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو ساجدین میں شامل نہ ہوا؟ کہا میں وہ نہیں کہ بشر کو سجدہ کروں۔ جسے تو نے سڑے کیچڑ کی کھنکھناتی مٹی سے بنایا ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۳۱۔۳۳۔

۱۲۔ سو جو آخرت کو نہیں مانتے۔ ان کے دل انکاری ہیں اور وہ

۵۔ فَسَجَدُوٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ لَمْ یَکُنْ مِّنَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا مَنَعَکَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُکَ ؕ قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا یَکُوْنُ لَکَ اَنْ تَتَکَبَّرَ فِیْهَا فَاخْرُجْ اِنَّکَ مِنَ الصّٰغِرِیْنَ ﴿۱۳﴾

۶۔ وَ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ اسْتَکْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾

۷۔ اِنَّ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ اسْتَکْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰی یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ ؕ وَ کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۴۰﴾

۸۔ قَالُوْا مَآ اَغْنٰی عَنْکُمْ جَمْعُکُمْ وَ مَا کُنْتُمْ تَسْتَکْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

۹۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الطُّوْفَانَ...... فَاسْتَکْبَرُوْا وَ کَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ﴿۱۳۳﴾

۱۰۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰی وَ هٰرُوْنَ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ بِاٰیٰتِنَا فَاسْتَکْبَرُوْا وَ کَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ﴿۷۵﴾

۱۱۔ اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰٓی اَنْ یَّکُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ یٰٓاِبْلِیْسُ مَا لَکَ اَلَّا تَکُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَکُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾

۱۲۔ فَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْکِرَةٌ وَّ هُمْ

سرکش ہیں...... بے شک وہ سرکشوں کو پسند نہیں کرتا۔

-النحل ۱۶: ۲۲-۲۳-

۱۳-سو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو۔ ہمیشہ وہاں رہو۔ سو سرکشوں کا کیا برا ٹھکانا ہے۔

-النحل ۱۶: ۲۹-

۱۴-تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نہ مانا۔ وہ جنوں میں سے تھا۔ سو اپنے رب کے فرمان سے نکل گیا۔

-الکہف ۱۸: ۵۰-

۱۵-تو سب نے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس نے انکار کیا۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۱۶-

۱۶-اور جو خدا کے پاس ہیں وہ نہ اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱: ۱۹-

۱۷-پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور صریح دلیل دے کر بھیجا۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف۔ سو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ سرکش تھے۔

-المؤمنون ۲۳: ۴۵-۴۶-

۱۸-تمہارے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں پر الٹے بھاگتے تھے۔ قرآن سے تکبر کر کے افسانے میں مشغول ہو کر اس کو چھوڑتے تھے۔

-المؤمنون ۲۳: ۶۶-۶۷-

۱۹-انہوں نے اپنے دلوں میں تکبر کیا اور بڑی سرکشی کی۔ جس دن فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کو کچھ خوشی نہ ہوگی اور کہیں گے کہ کوئی آڑ

مُسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ ...... اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

۱۳-فَادْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾

۱۴-فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ

۱۵-فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾

۱۶-وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۷-ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾

۱۸-قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾

۱۹-لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰۤىِٕكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾

۲۰-وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ

۲۱-وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا

ہو جائے۔

-الفرقان ۲۵: ۲۱-۲۲-

۲۰-اور اس نے اور اس کے لشکروں نے ملک میں ناحق تکبر کیا اور سمجھے کہ وہ پھر ہماری طرف نہ آئیں گے۔ سو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا۔ پھر ہم نے انہیں دریا میں ڈال دیا۔

-القصص ۲۸: ۳۹-۴۰-

۲۱-اور موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔ سو وہ زمین میں غرور کرنے لگے اور وہ جیت جانے والے نہ تھے۔ پھر ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑا۔ سو ان میں سے بعض پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی اور کسی کو چنگھاڑ نے پکڑ لیا اور کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو ہم نے غرق کیا۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۹-۴۰-

۲۲۔ پھر جب ان کے پاس ڈرانے والا آیا تو ان کی نفرت ہی بڑھی۔ یہ بہ سبب اس کے کہ وہ زمین میں تکبر کرتے اور بری تدبیریں سوچتے تھے۔

-فاطر ۳۵: ۴۲-۴۳-

۲۳۔ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۳۵-

۲۴۔ مگر ابلیس نے تکبر کیا۔ اور وہ منکروں میں تھا۔ فرمایا اے ابلیس! جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پیدا کیا، اسے سجدہ کرنے سے تجھے کس نے روکا۔ کیا تو نے تکبر کیا یا تو اونچے لوگوں میں سے ہے؟ بولا میں اس سے بہتر ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔

-صٓ ۳۸: ۷۴-۷۶-

۲۵۔ اور تو قیامت کے دن انہیں دیکھے گا جو اللہ پر جھوٹ بولتے تھے کہ ان کے منہ سیاہ ہوں گے۔ کیا دوزخ میں کافروں کا ٹھکانا نہیں؟

-الزمر ۳۹: ۶۰-

۲۶۔ کیوں نہیں۔ تیرے پاس میری آیتیں آئیں تو تو نے جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں تھا۔

-صٓ ۳۸: ۵۹-

۲۷۔ کہا جائے گا دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ وہاں رہو۔ غرض متکبروں کا ٹھکانا برا ہے۔

-الزمر ۳۹: ۷۲-

۲۸۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن کو نہیں مانتا، اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ

۲۲۔ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ

۲۳۔ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

۲۴۔ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝

۲۵۔ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

۲۶۔ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۲۷۔ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

۲۸۔ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝

۲۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝

۳۰۔ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ ...... فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

۳۱۔ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ

لے چکا ہوں۔

-المؤمن ۴۰: ۲۷-

۲۹۔ بے شک جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر دوزخ میں داخل ہوں گے۔

-المؤمن ۴۰: ۶۰-

۳۰۔ سو وہ جو عاد تھے انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا۔ بولے ہم سے زیادہ قوت میں کون ہے؟ ......سو ہم نے ان پر منحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی تا کہ دنیا کی زندگی میں ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھالیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۵......۱۶-

۳۱۔ کہ اللہ کی آیتیں جو اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں، سنتا ہے۔ پھر تکبر سے (کفر پر) اڑا رہتا ہے۔ گویا اس نے سنا ہی نہیں۔ سو تو

اسے دکھ دینے والے عذاب کی خوش خبری سنا۔

-الجاثیة ۴۵:۸-

۳۲۔اور جو منکر ہوئے۔کیا تم پر ہماری آیتیں نہیں پڑھی جاتی تھیں؟ پھر تم نے تکبر کیا اور تم گنہگار لوگ تھے۔

-الجاثیة ۴۵:۳۱-

۳۳۔اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ ایک ایسی کتاب پر گواہی دے چکا۔پھر وہ ایمان لایا اور تم نے تکبر کیا۔بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-الاحقاف ۴۶:۱۰-

۳۴۔سو آج تم ذلت کے عذاب کی سزا پاؤ گے۔اس لیے کہ تم ملک میں ناحق تکبر کرتے تھے۔اور اس لیے کہ تم نافرمان تھے۔

-الاحقاف ۴۶:۲۰-

۳۵۔تو انھوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ڈالیں اور اپنے کپڑوں میں لپٹ گئے اور ضد کی اور بڑا تکبر دکھلایا...... اپنے گناہوں کے سبب غرق کئے گئے۔پھر آگ میں داخل کئے گئے۔

-نوح ۷۱:۷......۲۵-

۳۶۔پھر پیٹھ پھیری اور غرور کیا...... اب میں اسے دوزخ میں ڈالوں گا۔

-المدثر ۷۴:۲۳......۲۶-

غصہ

۱۔ موسیٰ علیہ السلام غصے ہوا

۱۔اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصہ اور افسوس

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑧

۳۲۔ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ㉛

۳۳۔ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَلٰي مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑩

۳۴۔ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ⑳

۳۵۔ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۚ ⑦ ...... مِمَّا خَطِيْۗــٰٔــتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا

۳۶۔ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ㉓ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ㉖

۱۔ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ

۲۔ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ښ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ⑮

سے بھرا ہوا واپس آیا تو بولا میرے بعد تو نے میری کیا بری نیابت کی۔کیا تو نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کی اور موسیٰ نے وہ تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

-الاعراف ۷:۱۵۰-

۲۔اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو اس نے تختیاں اٹھائیں اور ان تختیوں کی تحریر میں ہدایتیں باتیں مرقوم تھیں۔اور جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے رحمت لکھی تھی۔

-الاعراف ۷:۱۵۴-

۳۔ پھر موسیٰ غصہ میں بھرا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا۔ کہا اے قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہ کیا تھا۔ کیا تم پر مدت دراز ہو گئی تھی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب نازل ہو کہ تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا؟

۔طٰہٰ ۲۰:۸۶۔

۲۔ غصے کے بعد معاف کر دینے کا اجر

۴۔ اور ان کے لیے جو کبیرہ گناہ اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔ (اللہ کے ہاں اجر ہے)۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۷۔

۵۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف دوڑو ...... جو پرہیز کاروں کے لیے تیار کی گئی ہیں۔ ...... اور جو غصہ کو ضبط کرتے اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۱۳۳۔۱۳۴۔

۳۔ یونس غصے سے پچھتایا

۶۔ اور مچھلی والے (یونس) کو یاد کر۔ جب وہ غصے سے لڑ کر چلا گیا۔ پھر سمجھا کہ ہم اسے پکڑ نہ سکیں گے۔ پھر تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے۔ میں ظالموں میں تھا۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۷۔

عفو

۱۔ عفو کا حکم

۱۔ پس معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے۔

۔البقرۃ ۲:۱۰۹۔

۲۔ پس ان کو معاف کر اور ان کے لیے بخشش مانگ۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۹۔

۳۔ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾

۴۔ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

۵۔ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ ...... اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ...... وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ

۶۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۤ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

۱۔ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ

۲۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

۳۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ

۴۔ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾

۵۔ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾

۶۔ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ

۷۔ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾

۳۔ پس ان کو معاف کر اور درگزر کر۔

۔المائدۃ ۵:۱۳۔

۴۔ اور معافی اختیار کر اور اچھی بات کا حکم دے اور جاہلوں سے کنارہ کش رہ۔

۔الاعراف ۷:۱۹۹۔

۵۔ اور وہ گھڑی ضرور آنے والی ہے۔ سو تو اچھی طرح درگزر کر۔

۔الحجر ۱۵:۸۵۔

۶۔ میرے بندوں سے کہہ کہ وہ بات بولیں جو بہتر ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۵۳۔

۷۔ اور چاہیے کہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخشے؟ اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔النور ۲۴:۲۲۔

۸۔ تو ایمان داروں سے کہہ کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے ان کو معاف کر۔ تا کہ اللہ ایک قوم کو ان کی کمائی کے مطابق سزا دے۔

-الجاثیۃ ۴۵:۱۴-

۲۔ دشمنوں سے درگزر کرنے کا حکم

۹۔ مسلمانو! کچھ شک نہیں کہ تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔ تو تم ان سے احتیاط رکھو۔ اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-التغابن ۶۴:۱۴-

۳۔ عفو کرنا تقویٰ میں داخل ہے

۱۰۔ اور یہ کہ تم معاف کر دو، تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۳۷-

۴۔ معافی بڑی ہمت کا کام ہے

۱۱۔ اور بے شک جس نے صبر کیا اور بخش دیا تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۴۳-

۵۔ برائی کے بدلہ بھلائی

۱۲۔ اور جو اپنے رب کی رضا جوئی میں صبر کرتے اور نماز پڑھتے اور جو ہم نے انہیں دیا اس سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے اور بدیوں کو نیکیاں کر کے دفع کرتے ہیں، پچھلا گھر انہیں کے لیے ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۲-

۱۳۔ بدی کو ایسے طریق سے دفع کر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔

-المؤمنون ۲۳:۹۶-

۱۴۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہیں (بدی کو) ایسے طریق پر دفع کر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔ پھر تو وہ شخص جس کو تجھ سے عداوت ہے ایسا ہو جائے گا کہ گویا وہ (تیرا) خالص

۸۔ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

۹۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

۱۰۔ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ

۱۱۔ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾

۱۲۔ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

۱۳۔ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ

۱۴۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾

۱۵۔ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْۗءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾

۱۶۔ وَجَزٰۗؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَي اللّٰهِ ۭ

۱۷۔ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ

دوست ہے۔ اور اس صفت کی تلقین صرف انہیں کو کی جاتی ہے جو صابر ہیں اور اس کی تلقین صرف انہیں کو کی جاتی ہے جو بڑے نصیب والے ہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۴-۳۵-

۶۔ اہلِ عفو کو اللہ معاف کرے گا

۱۵۔ اگر تم نیکی کو ظاہر کر دو یا اس کو چھپاؤ یا برائی سے درگزر کرو تو بے شک اللہ بھی معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔

-النساء ۴:۱۴۹-

۷۔ معاف کرنے والوں کا اجر اللہ پر

۱۶۔ اور بدی کا بدلہ اسی کے برابر بدی ہے۔ پھر جس نے معاف کر دیا اور اصلاح کی تو اس کا ثواب اللہ پر ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۴۰-

۱۷۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو۔ جس کا عرض

سارے آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے، جو آسائش اور تنگی میں خرچ کرتے اور غصے کو ضبط کرتے ہیں۔اور اللہ نیکوں سے محبت کرتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۳۳۔۱۳۴۔

۸۔ یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کو معاف کیا

۱۸۔بولے، اللہ کی قسم! اللہ نے تجھے ہم پر برگزیدہ کیا اور بے شک ہم خطا وار تھے۔کہا آج تم پر کچھ الزام نہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے۔اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

-یوسف ۱۲:۹۱۔۹۲۔

اتفاقِ باہمی

۱۔ اتفاق کا حکم اور اختلاف کی برائی

۱۔اور اللہ کی رسی (قرآن) کو سب مل کر مضبوط پکڑو اور متفرق نہ ہو اور تم اللہ کا احسان یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کی اور اس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے۔

-آلِ عمران ۳:۱۰۳۔

۲۔اور ان لوگوں کی مانند نہ ہو جو اس کے بعد کہ ان کے پاس کھلی دلیلیں آ چکیں، کئی فرقے ہو گئے اور آپس میں اختلاف کیا اور وہی لوگ ہیں جن کے لیے بڑا عذاب ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۰۵۔

۳۔بے شک جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور فرقہ فرقہ ہو گئے۔(اے پیغمبر ﷺ!) تجھے کسی بات میں بھی ان سے لگاؤ نہیں۔ان کا معاملہ بس اللہ کی طرف

أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٤﴾

۱۸۔ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٩٢﴾

۱۔ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا

۲۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٥﴾

۳۔ إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١٥٩﴾

۴۔ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ

۵۔ إِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ﴿٩٣﴾

۶۔ وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿٥٢﴾ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٥٣﴾

ہے۔پھر وہ ان کو اس سے آگاہ کرے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

-الانعام ۶:۱۵۹۔

۴۔اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا جاتی رہے گی۔

-الانفال ۸:۴۶۔

۵۔یہ سب لوگ تمہارے دین کے ہیں اور سب کا ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں۔سو میری بندگی کرو۔اور انہوں نے اپنا معاملہ ٹکڑے ٹکڑے کر لیا۔وہ سب ہماری طرف لوٹ کر آئیں گے۔

-الانبیاء ۲۱:۹۲۔۹۳۔

۶۔اور یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے، سب ایک دین پر۔اور میں تمہارا رب ہوں۔سو مجھ سے ڈرو۔پھر امتوں نے اپنا کام اپنے درمیان ٹکڑے ٹکڑے کر کے متفرق کر لیا۔ہر گروہ اس پر جو اس کے پاس ہے، خوش ہے۔

-المؤمنون ۲۳:۵۲۔۵۳۔

۷۔اس نے تمہارے لیے دین کی وہ باتیں مقرر کیں جن کا اس نے نوح کو حکم دیا تھا۔اور جو ہم نے (اے محمد ﷺ!) تیری طرف وحی کی اور جو ہم نے ابراہیم اور موسیٰ کو حکم دیا تھا یہ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۳۔

۸۔اور انہوں نے علم آنے کے بعد آپس کی ضد سے تفریق ڈالی۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۴۔

۹۔سب مل کر بھی وہ تم سے نہ لڑ سکیں گے مگر فصیل والی بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے سے۔ان کی دھاک آپس میں سخت ہے۔تو انہیں سمجھے گا کہ سب ایک ہیں حالانکہ ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۱۴۔

۲۔ نااتفاقی بدنامی کی بات ہے

۱۰۔بولا، اے میری ماں کے بیٹے! میری ڈاڑھی اور میرا سر نہ پکڑ۔ میں تو ڈرا کہ تو کہے گا کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈالی اور میری بات یاد نہ رکھی۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۹۴۔

۳۔ نااتفاقی مشرکین کی عادت

۱۱۔اور مشرکوں میں نہ ہو۔(یعنی) ان میں جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور گروہ گروہ ہو گئے۔

۔الروم ۳۰: ۳۱۔۳۲۔

حرص وقناعت

۱۔حرص کی مذمت

۱۔اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر جو فضیلت دی ہے تم اس کی تمنا نہ کرو۔مردوں کے لیے ان کی کمائی

۷۔ شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ

۸۔ وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ

۹۔ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ

۱۰۔ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿۹۴﴾

۱۱۔ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا ۖ

۱۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا ۖ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِن فَضْلِهِ ۚ

۲۔ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۚ

۳۔ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿۱۳۱﴾

۴۔ وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِن تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۱۲۸﴾

میں سے حصہ ہے اور عورتوں کے لیے ان کی کمائی میں سے حصہ ہے۔اور اللہ سے اس کا فضل مانگو۔

۔النساء ۴: ۳۲۔

۲۔سو ان کی دولت اور ان کی اولاد تیرے لیے موجب حیرت نہ ہو۔

۔التوبۃ ۹: ۵۵۔

۳۔اور حیاتِ دنیا کی آرائش کے سامان میں سے جو ہم نے ان میں سے بعض کو طرح طرح کے فوائد دیے ہیں، تو ان کی طرف اپنی آنکھیں نہ پسار کہ اس میں ہی ان کی آزمائش منظور ہے اور تیرے رب کا رزق بہتر اور پائیدار ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۳۱۔

۴۔اور بخل تو سب ہی کی طبیعت میں ہوتا ہے۔اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو تو خدا تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

۔النساء ۴: ۱۲۸۔

۵۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ کھیل اور تماشا اور ظاہری آرائش اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال اور اولاد میں زیادتی طلب کرنا ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۲۰۔

۶۔ مومنو! احبار اور رہبان میں سے اکثر لوگ لوگوں کے مال ناحق کھاتے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور وہ جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں اسے خرچ نہیں کرتے تو تو انہیں دکھ دینے والے عذاب کی بشارت دے۔ جس دن وہ خزانہ دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا۔ پھر ان کی پیشانی اور کروٹوں اور کمروں میں اس سے داغ دیے جائیں گے اور کہا جائے گا، یہ تمہارا خزانہ ہے جو تم نے اپنی جانوں کے لیے جمع کیا تھا۔ پس اپنے خزانے کا مزہ چکھو۔

۔التوبة ۹: ۳۴۔۳۵۔

۷۔ مالِ غنیمت پر گرے پڑتے ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳: ۱۹۔

۸۔ اور تم مردے کا سارا مال سمیٹ سمیٹ کر کھاتے ہو۔ اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

۔الفجر ۸۹: ۱۹۔۲۰۔

۹۔ اور وہ مال کی محبت میں سخت ہے۔

۔العدیٰت ۱۰۰: ۸۔

۱۰۔ بہتات کی حرص نے تمہیں غافل کیا یہاں تک کہ قبرستان میں جا پہنچے۔

۔التکاثر ۱۰۲: ۱۔۲۔

۱۱۔ ہر ایک عیب کرنے والے، غیبت کرنے والے کی خرابی ہے جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔ سمجھتا

۵۔ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ

۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾

۷۔ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ

۸۔ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾

9۔ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿۸﴾

10۔ اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾

11۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿۲﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾

12۔ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۹﴾

۱۔ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

۔الھمزة ۱۰۴: ۱۔۳۔

۲۔ بے طمع لوگوں کو فلاح

۱۲۔ اور جو شخص اپنے نفس کے بخل سے بچایا گیا سو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۹ و التغابن ۶۴: ۱۶۔

بخل

۱۔ مذمتِ بخیل

۱۔ تو کہہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس خوف سے کہ سب رحمتیں خرچ نہ ہو جائیں انہیں بند

ہی کر رکھتے اور انسان دل کا تنگ ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۰-

۲۔ بھلے کاموں سے روکتا ہے۔ حد سے بڑھا ہوا گنہگار ہے۔

-القلم ۶۸:۱۲-

۳۔ (ہرگز نہ چھوٹے گا) وہ تپتی آگ ہے۔ منہ کی کھال کھینچنے والی۔ وہ آگ بلاتی ہے اس آدمی کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا اور جس نے مال جمع کر کے سینت رکھا۔

-المعارج ۷۰:۱۵-۱۸-

۴۔ اور جب اسے بھلائی پہنچتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے۔

-المعارج ۷۰:۲۱-

۵۔ اور تم مردے کا سارا مال سمیٹ کر کھاتے ہو اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

-الفجر ۸۹:۱۹-۲۰-

۶۔ اور وہ مال کی محبت میں سخت ہے۔

-العدیت ۱۰۰:۸-

۷۔ ہر ایک عیب کرنے والے، غیبت کرنے والے کی خرابی ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔ سمجھتا ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

-الھمزۃ ۱۰۴:۱-۳-

۲۔ بخل میں خیر نہیں شر ہے

۸۔ اور جو لوگ اس (مال میں) جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے بخل کرتے ہیں، یہ گمان نہ کریں کہ وہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ بلکہ وہ ان کے حق میں بدتر ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۰-

الْإِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ﴿۱۰۰﴾

۲۔ مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿۱۲﴾

۳۔ كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ﴿۱۶﴾ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿۱۸﴾

۴۔ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿۲۱﴾

۵۔ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا ﴿۱۹﴾ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾

۶۔ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ﴿۸﴾

۷۔ وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ ﴿۱﴾ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ﴿۲﴾ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ﴿۳﴾

۸۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ ۖ

۹۔ هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ ۖ وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ ۚ

۱۰۔ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ ﴿۱۰﴾ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ﴿۱۱﴾

۳۔ بخل کرنا اپنی ہی جان سے بخل کرنا ہے

۹۔ خبردار ہو، تم وہ لوگ ہو کہ بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ سو کوئی تم میں سے وہ ہے جو بخل کرتا ہے، اور جو بخل کرتا ہے وہ فقط اپنی ہی جان سے بخل کرتا ہے۔

-محمد ۴۷:۳۸-

۴۔ بخیل کا انجام دوزخ

۱۰۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا اور نیک بات کو جھٹلایا، ہم اس کو سختی میں پڑنا آسان کر دیں گے۔ اور اس کا مال کچھ کام نہ آئے گا جب وہ (دوزخ میں) اوندھا پڑے گا۔

-اللیل ۹۲:۸-۱۱-

۵۔ بخیلوں سے اللہ محبت نہیں رکھتا

۱۱۔ بے شک اللہ اس سے محبت نہیں رکھتا جو اترانے والا، شیخی خورا ہے۔ جو خود بخل کرتے اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور اللہ نے اپنے فضل سے ان کو جو کچھ دے رکھا ہے اس کو چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے ناشکروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔النساء ۴: ۳۶۔۳۷۔

۱۲۔ اور اللہ اترانے والے، شیخی خورے سے محبت نہیں رکھتا۔ جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو روگردانی کرتے ہیں۔ تو بے شک اللہ بے نیاز، قابلِ تعریف ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۲۳۔۲۴۔

۶۔ قیامت کے دن بخیلوں کے گلے میں طوق

۱۳۔ قیامت کو ان کے اس مال کا طوق پہنایا جائے گا جس میں انہوں نے بخل کیا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۸۰۔

۷۔ بخیلوں کو عذابِ الیم کی بشارت

۱۴۔ مسلمانو! یہود کے اکثر عالم اور درویش ناحق لوگوں کا مال کھاتے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں اس کو خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی بشارت دے۔ جس دن اس چاندی سونے کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیوں اور ان کی کروٹوں اور ان کی پیٹھوں کو داغ دیا جائے گا اور کہا جائے گا، یہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا۔ سو جو تم جمع کیا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

۔التوبة ۹: ۳۴۔۳۵۔

۱۱۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ﴿٣٦﴾ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿٣٧﴾

۱۲۔ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾

۱۳۔ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ

۱۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۖ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْنِزُونَ ﴿٣٥﴾

۱۵۔ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿١٨﴾

۸۔ بخیلوں کو آگ کھینچ بلائے گی

۱۵۔ دوزخ کی آگ بلائے گی اس کو جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی اور مال جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا۔

۔المعارج ۷۰: ۱۷۔۱۸۔

فضول خرچی

۱۔ فضول خرچی کی ممانعت

۱۔ پھر جب تم ان میں ہوشیاری پاؤ تو ان کے مال ان کو دے دو اور اس خوف سے کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں، ان (مالوں) کو زیادتی اور جلدی سے نہ کھاؤ۔

۔النساء ۴: ۶۔

۱۔ فَإِنْ آنَسْتُم مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَن يَكْبَرُوا ۚ

۲۔اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں اور اس کا حق ادا کرو جس دن کھیتی کٹے۔ اور بے جا نہ اڑاؤ کہ وہ مسرفوں کو پسند نہیں کرتا۔

-الانعام ۶: ۱۴۱۔

۳۔اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنی زینت (لباس) لے لیا کرو اور کھاؤ پیو اور فضول خرچ نہ کرو کہ وہ فضول خرچوں کو پسند نہیں کرتا۔

-الاعراف ۷: ۳۱۔

۴۔اور رشتہ دار کو اس کا حق دے اور محتاج اور مسافر کو بھی اور فضول خرچ نہ بن۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۲۶۔

۲۔ فضول خرچ شیطان کے بھائی

۵۔بے شک فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۲۷۔

۶۔اور اپنا ہاتھ گردن سے بالکل بندھا ہوا نہ رکھ اور بالکل اسے کھول بھی نہ دے کہ بیٹھا پچھتایا کرے اور لوگوں کی ملامت سنے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۲۹۔

۷۔اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور اس کے درمیان معتدل گزران کرتے ہیں۔

-الفرقان ۲۵: ۶۷۔

حسد

۱۔کیا ہی برا معاوضہ ہے جس کے بدلے وہ اپنی جانیں چھڑانا چاہتے ہیں۔ یعنی اس ضد میں کہ اللہ اپنے

۲۔كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

۳۔يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

۴۔وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾

۵۔اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾

۶۔وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾

۷۔وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾

۱۔بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

۲۔مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾

۳۔وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ښ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا

بندوں میں سے جس پر چاہے اپنا فضل نازل کرے۔ وہ سرے سے اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کا ہی انکار کرتے ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۹۰۔

۲۔کفار خواہ اہلِ کتاب میں سے ہوں، خواہ مشرکین میں سے ذرا بھی پسند نہیں کرتے کہ تم کو تمہارے رب سے کسی طرح کی بہتری نصیب ہو۔ حالانکہ اللہ اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہے مخصوص کر لیتا ہے اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۱۰۵۔

۳۔اور اہلِ کتاب (یہود) میں سے بہتیرے باوجود اس کے کہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے، یہ چاہتے ہیں کہ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے، کافر کر ڈالیں۔ محض حسد کی وجہ سے جو ان کے دلوں میں جوش مارتی ہے۔ سو تم معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج

دے۔ اللہ بے شک ہر چیز پر قادر ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۰۹-

۴۔ کیا وہ لوگوں سے اس بات پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں قرآن عطا فرمایا۔ سو ہم نے ابراہیم کے خاندان کو کتاب بھی دی، علم بھی دیا اور بڑی بھاری سلطنت بھی دی۔

-النساء ۴:۵۴-

۵۔ اور ان کو آدم کے دو بیٹوں کا قصہ پڑھ کر سنا۔ جب ان دونوں نے قربانیاں کیں تو ان میں سے ایک کی توبہ قبول کی گئی اور دوسرے کی نہ کی گئی۔ اس نے کہا میں تجھے مار ڈالوں گا۔ اس نے کہا کہ اللہ تو ڈرنے والوں کی ہی توبہ قبول فرماتا ہے۔

-المائدۃ ۵:۲۷-

۶۔ جب انہوں نے یہ کہا کہ یوسف اور اس کا سگا بھائی (بنیامین) ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارا ہے حالانکہ ہم ایک جماعت کی جماعت ہیں۔ ہمارا باپ (اس باب میں) واقعی کھلی غلطی پر ہے۔

-یوسف ۱۲:۸-

۷۔ کہنے لگا کہ اس شخص کو جو تو نے مجھ پر فوقیت دی ہے۔ خیر اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دے تو میں قدرے قلیل آدمیوں کے سوا اس کی تمام اولاد کو اپنے بس میں لے کر چھوڑوں گا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶۲-

۸۔ تو کہہ دے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اللہ نے پہلے سے یوں ہی فرمادیا ہے۔ تو وہ لوگ کہیں گے کہ تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو۔ بلکہ خود یہ لوگ بہت کم بات

وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾

۴۔ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾

۵۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾

۶۔ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۚ ﴿۸﴾

۷۔ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۫ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾

۸۔ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

۹۔ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

۱۔ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَاۤءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

۲۔ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ

سمجھتے ہیں۔

-الفتح ۴۸:۱۵-

۹۔ اور (اے اللہ!) حسد کرنے والے کی دشمنی سے بچائیو۔ جب کہ وہ دشمنی کرے۔

-الفلق ۱۱۳:۵-

بغیًا

۱۔ کہ اللہ کی نازل کی ہوئی چیز سے اس ضد میں منکر ہوئے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل کرتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۹۰-

۲۔ اور کتاب میں صاف احکام پہنچنے کے بعد انہیں لوگوں نے جن کو وہ دی گئی تھی آپس کی ضد سے جھگڑا ڈالا۔

-البقرۃ ۲:۲۱۳-

۳۔اور اہل کتاب نے جو اختلاف ڈالا ہے، وہ بعد علم حاصل کرنے کے آپس کی ضد سے ڈالا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۹۔

۴۔تو فرعون اور اس کا لشکر بھی شرارت اور زیادتی سے پیچھے ہولیا۔

-یونس ۱۰:۹۰۔

۵۔اورانہوں نے آپس کی ضد سے علم آنے کے بعد تفریق ڈالی۔

-الشوریٰ ۴۲:۱۴۔

۶۔پھر پھوٹ جو ڈالی تو علم آنے کے بعد، آپس کی ضد سے ڈالی۔

-الجاثیۃ ۴۵:۱۷۔

بغض

۱۔اور چاہتے ہیں کہ تم کو تکلیف پہنچے۔ان کے مونہوں سے بغض تو ظاہر ہو چکا ہے اور جو کچھ ان کے دلوں میں چھپا ہے وہ زیادہ ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۱۸۔

۲۔اور تم ضرور اہلِ کتاب اور مشرکین سے ایذا کی بہت سی باتیں سنو گے۔اور اگر صبر کرو اور پرہیز گار رہو تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۶۔

۳۔بعض ان میں سے ایمان دار ہیں اور اکثر ان میں فاسق ہیں۔ وہ تم کو ضرر ہرگز نہ پہنچا سکیں گے مگر تھوڑا سا۔

-آلِ عمران ۳:۱۱۰-۱۱۱۔

۴۔اور ان کو رنج صرف اتنی بات کا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔

-التوبۃ ۹:۷۴۔

۳۔وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ

۴۔فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا

۵۔وَمَا تَفَرَّقُوْۤا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ

۶۔فَمَا اخْتَلَفُوْۤا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ

۱۔وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ

۲۔وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَذًى كَثِيْرًا وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

۳۔مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى

۴۔وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ

۵۔وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۸﴾

۶۔وَمَا تَنْقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا

۷۔وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

۸۔قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

۵۔اور ان کو مومنوں سے صرف اتنی بات کی دشمنی ہے کہ اللہ پر ایمان لے آئے جو غالب اور تعریف والا ہے۔

-البروج ۸۵:۸۔

۶۔اور تجھے ہم سے صرف اتنی بات کی دشمنی ہے کہ جب ہمیں اپنے رب کے معجزے پہنچے ہم ان پر ایمان لے آئے۔

-الاعراف ۷:۱۲۶۔

۷۔اور البتہ وہ قرآن جو تیری طرف تیرے رب سے نازل ہوا ہے، ان میں سے اکثروں کی شرارت اور کفر بڑھائے گا۔اور ہم نے ان میں سے قیامت کے دن تک دشمنی اور بغض ڈال رکھا ہے۔

-المائدۃ ۵:۶۴۔

۸۔تو کہہ اے اہل کتاب (یہود) کیا تم نے ہم سے اسی بات پر بیر باندھا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کچھ ہم

پر اور ہم سے پہلے نازل ہوا ہے اس کو مانتے ہیں۔

-المائدۃ ۵: ۵۹-

۹۔ بے شک کافر تمہارے صریح دشمن ہیں۔

-النساء ۴: ۱۰۱-

۱۰۔ مومنو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم ان کی طرف محبت کے پیغام بھیجتے ہو اور ان کا یہ حال ہے کہ جو دینِ حق تمہارے پاس آیا ہے، وہ اس کے منکر ہیں۔ رسول کو اور تمہیں اتنی بات پر جلا وطن کر رہے ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کو اور میری رضا جوئی کی تلاش میں (اپنے وطنوں) سے نکلے ہو تو انہیں دوست نہ بناؤ۔ تم انہیں دوستی کے چھپے پیغام بھیجتے ہو اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو اور جو کوئی تم میں یہ کام کرے وہ راہِ راست سے بھٹک گیا۔ اگر وہ تمہیں پائیں تو تمہارے دشمن ہوں اور تمہیں ستانے کے لیے تم پر اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں دراز کریں اور چاہیں کہ تم بھی کسی طرح کافر بن جاؤ۔

-الممتحنة ۶۰: ۱-۲-

۱۱ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور اللہ کے سوا جن کو تم پوجتے ہو، ان سے الگ ہیں۔ ہم تمہارے منکر ہوئے اور ہم میں تم میں ہمیشہ کو عداوت اور بغض ظاہر ہوا، یہاں تک کہ تم اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ۔

-الممتحنة ۶۰: ۴-

وَمَآ أُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلُ

۹۔ إِنَّ الۡكٰفِرِينَ كَانُوا۟ لَكُمۡ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿١٠١﴾

۱۰۔ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا۟ لَا تَتَّخِذُوا۟ عَدُوِّى وَعَدُوَّكُمۡ أَوۡلِيَآءَ تُلۡقُونَ إِلَيۡهِم بِالۡمَوَدَّةِ وَقَدۡ كَفَرُوا۟ بِمَا جَآءَكُم مِّنَ الۡحَقِّ يُخۡرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمۡ أَن تُؤۡمِنُوا۟ بِاللّٰهِ رَبِّكُمۡ إِن كُنتُمۡ خَرَجۡتُمۡ جِهَادًا فِى سَبِيلِى وَابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِى تُسِرُّونَ إِلَيۡهِم بِالۡمَوَدَّةِ وَأَنَا۠ أَعۡلَمُ بِمَآ أَخۡفَيۡتُمۡ وَمَآ أَعۡلَنتُمۡ وَمَن يَفۡعَلۡهُ مِنكُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ ﴿١﴾ إِن يَثۡقَفُوكُمۡ يَكُونُوا۟ لَكُمۡ أَعۡدَآءً وَيَبۡسُطُوٓا۟ إِلَيۡكُمۡ أَيۡدِيَهُمۡ وَأَلۡسِنَتَهُم بِالسُّوٓءِ وَوَدُّوا۟ لَوۡ تَكۡفُرُونَ ﴿٢﴾

۱۱۔ إِذۡ قَالُوا۟ لِقَوۡمِهِمۡ إِنَّا بُرَءٰٓؤُا۟ مِنكُمۡ وَمِمَّا تَعۡبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ كَفَرۡنَا بِكُمۡ وَبَدَا بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمُ الۡعَدٰوَةُ وَالۡبَغۡضَآءُ أَبَدًا حَتّٰى تُؤۡمِنُوا۟ بِاللّٰهِ وَحۡدَهُۥٓ

۱۔ وَأَوۡفُوا۟ بِعَهۡدِ اللّٰهِ إِذَا عٰهَدتُّمۡ وَلَا تَنقُضُوا۟ الۡأَيۡمٰنَ بَعۡدَ تَوۡكِيدِهَا وَقَدۡ جَعَلۡتُمُ اللّٰهَ عَلَيۡكُمۡ كَفِيلًا إِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُونَ ﴿٩١﴾

۲۔ وَلَا تَتَّخِذُوٓا۟ أَيۡمٰنَكُمۡ دَخَلًا بَيۡنَكُمۡ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعۡدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا۟ السُّوٓءَ بِمَا صَدَدتُّمۡ عَن سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَكُمۡ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾

قسم

۱۔ قسموں کو پورا کرنے کا حکم

۱۔ اور اللہ کا عہد جب تم اس سے عہد کرو، پورا کرو اور قسموں کو ان کے پکا کرنے کے بعد نہ توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن ٹھہرا چکے ہو۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

-النحل ۱۶: ۹۱-

۲۔ اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان دغا (کا ذریعہ) نہ بناؤ کہ کوئی قدم جمے پیچھے ڈگمگا جائے اور تم عذاب چکھو اس لیے کہ تم نے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور تمہیں بڑا عذاب ہوگا۔

-النحل ۱۶: ۹۴-

۲۔ ناجائز قسموں کا توڑنا فرض ہے۔ یعنی ان پر عمل نہیں کرنا چاہیے

۳۔ اے نبی! تو اس چیز کو کیوں حرام کرتا ہے جو اللہ نے تیرے لیے حلال کی ہے۔ تو اپنی بیویوں کی رضا چاہتا ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ بے شک اللہ نے تم پر تمہاری قسموں کا کھولنا فرض کر دیا ہے۔ اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے اور وہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔التحریم ۶۶: ۱-۲۔

۳۔ رشتہ داروں اور مساکین و مہاجرین کو صدقہ نہ دینے پر قسم کھانے کی ممانعت

۴۔ اور چاہیے کہ تم میں سے بزرگی اور وسعت والے یہ قسم نہ کھالیں کہ وہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے اور ان کو چاہیے کہ وہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخشے؟ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النور ۲۴: ۲۲۔

۴۔ بلا قصد قسموں پر مؤاخذہ نہیں

۵۔ اللہ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا۔ لیکن وہ تم کو اس پر پکڑتا ہے جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۵۔

۶۔ اللہ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا۔ لیکن تم کو ان قسموں پر پکڑتا ہے جو تم نے پکی کر لی ہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۸۹۔

۵۔ اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ

۷۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ (اس روک کے لیے) کہ تم نیکی کرو اور پرہیزگاری کرو اور لوگوں کے درمیان اصلاح کرو۔ اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۴۔

۳۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝١ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝٢

۴۔ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝٢٢

۵۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ

۶۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ ۖ

۷۔ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝٢٢٤

۸۔ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝٨٩

۹۔ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ

۶۔ قسم کا کفارہ

۸۔ پس اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے متوسط درجہ کا، جو اپنے گھر والوں کو دیتے ہو یا ان کو پوشاک دینا اور ایک گردن آزاد کرنا۔ پھر جو کوئی نہ پائے تو (اس پر) تین دن کے روزے ہیں۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا بیٹھو اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ یوں اللہ تم سے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

۔المائدۃ ۵: ۸۹۔

۷۔ اللہ کے عہد اور قسموں کے ذریعے سے مال کمانے والوں کو عذابِ الیم

۹۔ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور قسموں کے بدلے تھوڑی قیمت مول لیتے ہیں وہی ہیں جن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور

اللہ ان سے قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک ہی کرے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-آلِ عمران ۳:۷۷-

۸۔ جھوٹی قسمیں کھانے والوں کا حال

۱۰۔پھر تیری طرف اللہ کی طرف قسمیں کھاتے آئیں گے۔ ہمارا مقصود سوائے بھلائی اور ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا۔ یہ لوگ وہ ہیں جن کے دلوں کا حال اللہ جانتا ہے۔

-النساء ۴:۶۲-۶۳-

۱۱۔اور (جب تم واپس آ و گے) اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم چل سکتے تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔ جھوٹی قسموں سے اپنی جانیں ہلاک کرتے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

-التوبة ۹:۴۲-

۱۲۔اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں نہیں لیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں (کہ تم سے دکھ نہ پائیں)۔

-التوبة ۹:۵۶-

۱۳۔تمہیں راضی کرنے کو اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں اور اللہ اور اس کا رسول اس کے زیادہ حق دار ہیں کہ راضی کیے جائیں اگر وہ ایمان دار ہیں۔

-التوبة ۹:۶۲-

۱۴۔جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے تو تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے۔ تا کہ تم ان سے درگزر

لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾

۱۰۔ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ

۱۱۔وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾

۱۲۔وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾

۱۳۔يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾

۱۴۔سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۡ

۱۵۔يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾

۱۶۔يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ

کرو۔ پس تم انہیں منہ نہ لگانا، وہ پلید ہیں۔

-التوبة ۹:۹۵-

۱۵۔تم سے قسمیں کھائیں گے تا کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ سو اگر تم ان سے راضی ہو گئے تو اللہ تو فاسق قوم سے راضی نہ ہوگا۔

-التوبة ۹:۹۶-

۱۶۔اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہا اور انہوں نے بے شک کلمۂ کفر کہا ہے اور مسلمان ہو کر کافر ہوئے اور انہوں نے ارادہ کیا تھا جو پورا نہ ہوا۔

-التوبة ۹:۷۴-

۱۷۔اور جان بوجھ کر جھوٹی بات پر قسمیں کھاتے ہیں۔

-المجادلة ۵۸:۱۴-

۱۸۔جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا۔ پھر وہ اللہ کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ وہ کچھ اچھی راہ پر ہیں۔سنو! وہی جھوٹے ہیں۔

-المجادلة ۵۸:۱۸-

۱۹۔انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہے۔سو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ پس ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

-المجادلة ۵۸:۱۶-

۲۰۔انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا۔سو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا۔برے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔

-المنافقون ۶۳:۲-

حلفِ دروغی

۱۔پھر اگر معلوم ہو کہ وہ دونوں گناہ سے حق دبا گئے تو ان کی جگہ اور دو شخص ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا حق دبایا ہے۔ان میں سے جو قریب کے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی ورنہ ہم ظالموں میں ہوں گے۔ یہ طریقِ عمل اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ سچ سچ گواہی دیں یا اس بات سے ڈریں کہ پہلوں کی قسم کے بعد ان کی قسم الٹی نہ پڑے۔اور اللہ سے ڈرو اور سنو! اور اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-المائدة ۵:۱۰۷-۱۰۸-

۱۷۔ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤﴾

۱۸۔ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُونَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ اِتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٦﴾

۲۰۔ اِتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢﴾

۱۔ فَإِنْ عُثِرَ عَلٰى أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَآخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا ۖ إِنَّا إِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِينَ ﴿١٠٧﴾ ذٰلِكَ أَدْنٰى أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ ﴿١٠٨﴾

۲۔ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ﴿١٠﴾

۱۔ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۗ

۲۔ وَأَحْسِنُوا ۛ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٩٥﴾

۲۔اور کسی قسمیں کھانے والے ذلیل کا کہنا مان۔

-القلم ۶۸:۱۰-

احسان

۱۔ احسان کرنے کا حکم

۱۔ہاں جس کو اس (مقتول) کے فریق کی طرف سے کچھ معافی ہو جائے تو (باقی ماندہ خون بہا) مقتول پر مطالبہ کرنا اور (قاتل کے ذمہ ہے) خوبی کے ساتھ ادا کرنا۔

-البقرة ۲:۱۷۸-

۲۔اور احسان (نیکی) کیا کرو۔اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

-البقرة ۲:۱۹۵-

٣۔طلاق دو دفعہ کی ہے۔ پھر خواہ رکھ لینا دستور کے موافق یا چھوڑ دینا خوش عنوانی کے ساتھ۔

-البقرۃ ٢: ٢٢٩-

٤۔اللہ بے شک انصاف، احسان اور قرابت داروں کی خبر گیری کا حکم دیتا ہے۔

-النحل ١٦: ٩٠-

٥۔اور تو میرے بندوں کو کہہ دے کہ ایسی بات کیا کریں جو بہتر ہو۔

-بنی اسرائیل ١٧: ٥٣-

٦۔اور تو بھی احسان کر جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا۔

-القصص ٢٨: ٧٧-

٧۔اور اہلِ کتاب کے ساتھ شائستہ طریقہ سے ہی مباحثہ کیا کرو۔

-العنکبوت ٢٩: ٤٦-

٨۔نیکی اور بدی برابر نہیں ہوسکتی۔تو نیک برتاؤ سے (بدی کو) ٹال دے۔پھر یکایک وہ جس میں اور تجھ میں عداوت تھی، ایسا ہوجائے گا۔جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

-حٰم السجدۃ ٤١: ٣٤-

٩۔جو شخص اچھی سفارش کرے اس کو اس میں سے حصہ ملے گا۔

-النساء ٤: ٨٥-

٢۔ احسان اپنے ہی لیے ہے

١٠۔اگر تم اچھے کام کرتے ہو تو اپنے ہی نفس کے لیے اچھے کام کرو گے۔

-بنی اسرائیل ١٧: ٧-

٣۔ احسان کن لوگوں کے ساتھ کیا جائے

١١۔اور (اپنے) والدین اور قرابت داروں اور یتیموں اور

٣۔ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمۡسَاكٌۢ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ تَسۡرِيۡحٌۢ بِاِحۡسَانٍ

٤۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ وَاِيۡتَآىِٕ ذِى الۡقُرۡبٰى

٥۔ وَقُلۡ لِّعِبَادِىۡ يَقُوۡلُوا الَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ

٦۔ وَاَحۡسِنۡ كَمَاۤ اَحۡسَنَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ

٧۔ وَلَا تُجَادِلُوۡۤا اَهۡلَ الۡـكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ

٨۔ وَلَا تَسۡتَوِى الۡحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدۡفَعۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ فَاِذَا الَّذِىۡ بَيۡنَكَ وَبَيۡنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيۡمٌ ۝٣٤

٩۔ مَنۡ يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنۡ لَّهٗ نَصِيۡبٌ مِّنۡهَا

١٠۔ اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ

١١۔ وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّبِذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡجَـارِ ذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡجَـارِ الۡجُـنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالۡجَـنۡۢبِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ۙ وَمَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنۡ كَانَ مُخۡتَالًا فَخُوۡرَا ۝٣٦ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ وَيَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ وَيَكۡتُمُوۡنَ مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ۝٣٧

١٢۔ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا

١٣۔ وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ حُسۡنًا

مسکینوں اور قرابت والے پڑوسی۔اور اجنبی پڑوسی اور ہم مجلس اور راہ گیر اور جو تمہارے قبضے میں ہیں ان سب کے ساتھ اللہ اچھا معاملہ (کرنے کا حکم دیتا ہے)۔اللہ ایسے لوگوں سے محبت نہیں رکھتا جو خود پسند اور شیخی خورے ہیں۔جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور (دوسرے) لوگوں کو بھی بخل کرنے کا مشورہ دیتے ہیں اور اس چیز کو جو اللہ نے اپنے فضل سے دی ہے پوشیدہ رکھتے ہیں اور ہم نے ایسے ناسپاسوں کے لیے ذلت کی سزا تیار کر رکھی ہے۔

-النساء ٤: ٣٦-٣٧-

١٢۔کہ تم صرف اسی (اللہ) کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ نیک برتاؤ (کیا کرو)۔

-بنی اسرائیل ١٧: ٢٣-

١٣۔اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کی نصیحت کی۔

- العنکبوت ٢٩: ٨-

۱۴۔ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ احسان کرنے کی نصیحت کی ہے۔

-الاحقاف ۴۶:۱۵۔

۴۔ احسان کا بدلہ نہیں مانگنا چاہیے

۱۵۔ اور کسی کو اس غرض سے مت دو کہ پھر زیادہ لو۔

-المدثر ۷۴:۶۔

۵۔ احسان کا بدلہ احسان ہے

۱۶۔ کیا احسان کا بدلہ سوائے احسان کے اور کچھ ہے؟ (نہیں)۔

-الرحمٰن ۵۵:۶۰۔

۶۔ احسان کرنے والوں کا کھایا پیا معاف ہے

۱۷۔ ان لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں، اس چیز میں کچھ گناہ نہیں جو وہ کھاتے ہوں، جبکہ وہ لوگ اللہ کا خوف رکھتے ہوں اور اہل ایمان ہوں اور نیکوکار ہوں۔ پھر پرہیزگار ہوں اور ایمان رکھتے ہوں۔ پھر اللہ کا موقف رکھتے ہوں۔ اور نیک کردار ہوں اور اللہ ایسے نیکوکاروں سے محبت رکھتا ہے۔

-المائدۃ ۵:۹۳۔

۷۔ اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

۱۸۔ بے شک اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-التوبۃ ۹:۱۲۰۔

۱۹۔ اور تو ثابت قدم رہ کیونکہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-ہود ۱۱:۱۱۵۔

۸۔ یوسف علیہ السلام کو حکومت ملی

۲۰۔ اور اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-یوسف ۱۲:۵۶۔

۹۔ یوسف علیہ السلام کی آخری کامیابی

۲۱۔ پس اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-یوسف ۱۲:۹۰۔

۱۴۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا

۱۵۔ وَلَا تَمْنُن تَسْتَكْثِرُ (۶)

۱۶۔ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ (۶۰)

۱۷۔ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوا وَّآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوا وَّآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوا وَّأَحْسَنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (۹۳)

۱۸۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (۱۲۰)

۱۹۔ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (۱۱۵)

۲۰۔ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (۵۶)

۲۱۔ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (۹۰)

۲۲۔ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا

۲۳۔ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ (۵۸)

۲۴۔ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ (۱۶۱)

۱۰۔ آدمی محسن ہو اور ابراہیم علیہ السلام کا پیرو بھی تو اس سے بڑھ کر دین داری کیا ہوگی

۲۲۔ اور ایسے شخص سے اچھا کس کا دین ہوگا جو اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور نیکوکار بھی ہو اور ملتِ ابراہیم کا اتباع بھی کرے جس میں کجی کا نام نہیں۔

-النساء ۴:۱۲۵۔

۱۱۔ احسان کرنے والوں کے لیے بہت کچھ

۲۳۔ ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیک کام کرنے والوں کو اور بھی بہت کچھ دیں گے۔

-البقرۃ ۲:۵۸۔

۲۴۔ ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور مزید براں اور بھی بہت کچھ دیں گے۔

-الاعراف ۷:۱۶۱۔

۲۵۔اور اگر ایک نیکی ہوگی تو اس کو کئی گنا کر دے گا۔

-النساء ۴:۴۰-

۲۶۔جو نیکیاں لے کر (ہمارے پاس) آئے گا اس کو اس کا دس گنا ملے گا۔

-الانعام ۶:۱۶۰-

۲۷۔ان لوگوں کو ان کے صبر کی وجہ سے دوہرا ثواب ملے گا اور وہ لوگ نیکی سے بدی کا دفعیہ کر دیتے ہیں۔اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔

-القصص ۲۸:۵۴-

۲۸۔اور جو نیکیاں لائے گا تو اس کو اس سے بہتر (بدلہ) ملے گا۔

-النمل ۲۷:۸۹ و القصص ۲۸:۸۴-

۲۹۔وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس سب کچھ ہے۔نیکوکاروں کا یہ صلہ ہے۔

-الزمر ۳۹:۳۴-

۳۰۔اور جو شخص کوئی نیکی کا کام کرے گا ہم اس میں اور خوبی زیادہ کر دیں گے۔

-الشوریٰ ۴۲:۲۳-

۱۲۔ احسان کرنے والوں کے لیے اجرِ عظیم

۳۱۔ان کے لیے جنہوں نے نیک کام کئے اور اللہ سے ڈرے، بڑا اجر ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۷۲-

۳۲۔اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی رضا جوئی میں صبر کیا اور نمازیں پڑھتے رہے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے چھپ کر اور علانیہ خرچ کرتے ہیں اور بدیوں کے بدلے نیکیاں کرتے ہیں، عاقبت کا گھر انہیں کے لیے ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۲-

۳۳۔اور نیک کرداروں کو اچھا بدلہ دے۔

-النجم ۵۳:۳۱-

۲۵۔وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضٰعِفْهَا

۲۶۔مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ أَمْثَالِهَا

۲۷۔أُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾

۲۸۔مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا

۲۹۔لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾

۳۰۔وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا

۳۱۔لِلَّذِيْنَ أَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾

۳۲۔وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

۳۳۔وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ أَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾

۳۴۔اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

۳۵۔اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾

۳۶۔وَنَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ ...... إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾

۱۳۔ یوسف علیہ السلام کو علم و حکم دیا

۳۴۔ہم نے ان (یوسف علیہ السلام) کو حکمت اور علم عطا فرمایا۔اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

-یوسف ۱۲:۲۲-

۱۴۔ موسیٰ و ہارون علیہما السلام کو علم و حکم دیا

۳۵۔ہم نے ان کو حکمت اور علم عطا فرمایا۔اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

-القصص ۲۸:۱۴-

۱۵۔ نوح علیہ السلام کو کربِ عظیم سے بچایا

۳۶۔اور ہم نے اس کو اور اس کے بال بچوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی...... ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۷۶......۸۰-

١٦۔ اسمٰعیل علیہ السلام کو بچایا

٣٧۔ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اُس کے عوض میں دیا...... ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔
۔الصافات ٣٧:١٠٧......١١٠۔

٣٨۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔
۔الصّٰفّٰت ٣٧:١٠٥۔

١٧۔ موسیٰ و ہارون علیہما السلام کو نجات و ہدایت

٣٩۔ اور ہم نے ان دونوں (موسیٰ اور ہارون علیہما السلام) کو اور ان دونوں کی قوم کو بڑی آفت سے نجات دی۔
۔الصّٰفّٰت ٣٧:١١٥۔

٤٠۔ اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستے پر قائم رکھا...... ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔
۔الصّٰفّٰت ٣٧:١١٨......١٢١۔

١٨۔ الیاسین علیہ السلام کو سلامتی

٤١۔ الیاسین پر سلام ہو۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔
۔الصّٰفّٰت ٣٧:١٣٠۔١٣١۔

١٩۔ جملہ انبیا علیہم السلام کو ہدایت بخشی

٤٢۔ ہر ایک کو ہم نے ہدایت کی اور پہلے زمانے میں ہم نے نوح کو ہدایت کی۔ اور ابراہیم کی اولاد میں سے داوٗد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو۔ اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔
۔الانعام ٦:٨٤۔

٢٠۔ اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

٤٣۔ اللہ واقعی نیک کام کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔
۔البقرۃ ٢:١٩٥۔

٤٤۔ پس تو، ان کو معاف کردے اور درگزر کر۔ بے شک اللہ نیک کام کرنے والے کو پیار کرتا ہے۔
۔المائدۃ ٥:١٣۔

٣٧۔ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ...... كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ

٣٨۔ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ

٣٩۔ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ

٤٠۔ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ...... اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ

٤١۔ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ

٤٢۔ كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ

٤٣۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

٤٤۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

٤٥۔ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

٤٦۔ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ

٤٧۔ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ

٤٨۔ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ

٤٩۔ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ

٤٥۔ اور اللہ نیک کام کرنے والوں کو پیار کرتا ہے۔
۔آلِ عمران ٣:١٣٤، ١٤٨ و المائدۃ ٥:٩٣۔

٢١۔ احسان کرنے والوں کو بشارت

٤٦۔ اور تو نیک کام کرنے والوں کو خوش خبری سنادے۔
۔الحج ٢٢:٣٧۔

٤٧۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ نیک کام کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔
۔لقمٰن ٣١:٢۔٣۔

٤٨۔ اور یہ ایک کتاب ہے۔ تصدیق کرنے والی عربی زبان میں۔ ظالموں کے ڈرانے کے لیے۔ اور نیک لوگوں کو بشارت دینے کے لیے۔
۔الاحقاف ٤٦:١٢۔

٢٢۔ احسان کرنے والوں پر اللہ کی رحمت

٤٩۔ بے شک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے نزدیک ہے۔
۔الاعراف ٧:٥٦۔

۲۳۔ اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ

۵۰۔ بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو اللہ سے ڈریں اور ان کے ساتھ جو نیکوکار ہیں۔

۔النحل ۱۶:۱۲۸۔

۵۱۔ اور واقعی اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

۔العنکبوت ۲۹:۶۹۔

۲۴۔ احسان کرنے والوں کو جنت

۵۲۔ سو ان کو اللہ ان کے قول کے بدلے میں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی اور وہاں ہمیشہ رہیں گے اور نیکوکاروں کی جزا بھی یہی ہے۔

۔المائدۃ ۵:۸۵۔

۵۳۔ جن لوگوں نے نیکی کی ان کے لیے نیک بدلہ اور کچھ بڑھ کر بھی۔ اور ان کے چہروں پر نہ کدورت چھائے گی نہ ذلت۔ ایسے ہی لوگ بہشتی ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

۔یونس ۱۰:۲۶۔

۵۴۔ بے شک پرہیزگار لوگ بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے۔ ان کے رب نے ان کو جو (ثواب) عطا کیا ہوگا (خوشی خوشی) لے رہے ہوں گے۔ وہ لوگ اس کے قبل نیکوکار تھے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۱۵-۱۶۔

۵۵۔ (اے جنتیو!) اپنے اعمالِ نیک کے صلہ میں خوب کھاؤ، پیو۔ ہم نیکوکاروں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۔المرسلٰت ۷۷:۴۳-۴۴۔

۲۵۔ احسان کرنے والے بے خوف و بے غم ہیں

۵۶۔ کوئی شخص بھی اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیکوکار بھی ہو، پس ایسے شخص کو اس کے پروردگار کے پاس پہنچ کر عوض ملتا ہے۔ ایسے لوگوں پر (قیامت کے دن) نہ کوئی اندیشہ ہوگا اور نہ ایسے لوگ (اس روز) مغموم ہونے والے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۲۔

۵۷۔ بے شک نیک اعمال برے اعمال کو (نامۂ اعمال سے) مٹا دیتے ہیں۔ یہ نصیحت ماننے والوں کے لیے نصیحت ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۱۴۔

۵۰۔ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ﴿١٢٨﴾

۵۱۔ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾

۵۲۔ فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٥﴾

۵۳۔ لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٦﴾

۵۴۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٥﴾ آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ ﴿١٦﴾

۵۵۔ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٤﴾

۵۶۔ بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١١٢﴾

۵۷۔ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ ﴿١١٤﴾

نیکی (بر)

۱۔ نیکی میں ایک دوسرے کی مدد کرو

۱۔ وَ لَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْکُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَ التَّقْوٰی ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ

۱۔ اور لوگوں کی عداوت اس بناء پر کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم زیادتی کرو۔ اور تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی میں مدد نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو۔

۔المائدۃ ۵:۲۔

۲۔ نیکی کے کام

۲۔ لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَکُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ وَالْکِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ ۚ وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّهٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ ۙ وَالسَّآئِلِیْنَ وَفِی الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَی الزَّکٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ ؕ

۲۔ یہ کچھ نیکی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیرلو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جو ایمان لایا اللہ پر اور قیامت پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور نبیوں پر اور مال اس کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور سائلوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں دیا۔ اور نماز پڑھی اور زکوٰۃ دی۔ اور (وہ نیکی والے ہیں) جو اپنے عہد کو جب کسی سے کر بیٹھتے ہیں، پورا کرتے ہیں اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۳۔ وَلَیْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰی ۚ وَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠

۳۔ اور یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے داخل ہو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور گھروں میں ان کے دروازوں سے داخل ہوا کرو۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۹۔

۳۔ نیکی محبوب چیز کے خرچ کرنے سے ملتی ہے

۴۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾

۴۔ تم نیکی کو ہرگز نہیں پہنچو گے جب تک اس میں سے خرچ نہ کرو جس سے تم محبت رکھتے ہو اور جو شے تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۹۲۔

۴۔ نیکی کرنا بہتر ہے

۵۔ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَهُوَ خَیْرٌ لَّهٗ ؕ

۵۔ پھر جس نے اپنی خوشی سے نیکی کی تو وہ اس کے حق میں بہتر ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۸۔

۵۔ نیکی کی اللہ جزا دے گا

۶۔ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۵۸﴾

۶۔ اور جس نے اپنی خوشی سے نیکی کی تو بے شک اللہ منظور کرنے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۸۔

۶۔ نیکوکاروں کے لیے اللہ کے ہاں بھلائی

۷۔ وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾

۷۔ اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوں کے لئے بہتر ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۹۸۔

۷۔ ہر بھلائی کا اجر اللہ کے ہاں اس بھلائی سے بہتر ملے گا

۸۔اور جو نیکی تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو گے، اس (کا ثواب) اللہ کے ہاں پاؤ گے کہ وہ بہتر اور بہت بڑا ثواب ہے۔
-المزمل ۷۳: ۲۰-

۸ - وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا

۸۔نیکی کے عوض میں بدیاں معاف ہوجاتی ہیں

۹۔ بے شک نیکیاں بدیوں کو مٹا دیتی ہیں۔
-ہود ۱۱: ۱۱۴-

۹- اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ

۱۰۔مگر جس نے ظلم کیا، پھر بدی کے بعد نیکی کی تو بے شک اللہ بخشنے والا ،مہربان ہے۔
-النمل ۲۷: ۱۱-

۱۰- اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾

خیر

۱۔ ہر کسی کے لئے ایک جانب ہے جس کی طرف وہ منہ کرتا ہے۔ سو تم نیکیوں کی طرف دوڑو۔ جہاں تم ہوگے اللہ تم سب کو اکٹھا کر لائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
-البقرۃ ۲: ۱۴۸-

۱- وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾

۲۔ اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور پسندیدہ بات کا حکم دیتے اور ناپسند باتوں کو منع کرتے۔ اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں۔ اور وہ نیک بختوں میں ہیں۔ اور جو نیکی وہ کریں گے وہ نامقبول نہ ہوگی اور اللہ پرہیزگاروں کو جانتا ہے۔
-آلِ عمران ۳: ۱۱۴-۱۱۵-

۲- يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

۳۔ اب تو انہیں جن کے دلوں میں مرض (نفاق) ہے، دیکھتا ہے کہ یہود سے کہتے پھرتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ (اسلام کے سبب) ہم پر کوئی آفت نہ آ جائے۔ سو قریب ہے کہ اللہ جلد فتح (مکہ) بھیجے یا پھر اپنی طرف سے کوئی حکم کہ منافقین اپنے دلوں کی ان باتوں پر جو انہوں نے چھپا رکھی ہیں، شرمندہ ہوں۔
-المائدۃ ۵: ۵۲-

۳- فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

۴۔ اور انہیں ہم نے امام بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف نیکیاں کرنے اور نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی بھیجی اور وہ ہماری بندگی میں لگے رہتے تھے۔
-الانبیاء ۲۱: ۷۳-

۴- وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

۵۔ سو ہم نے ان کی پکار سنی اور اسے یحییٰ بخش دیا اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہم سے دبے رہتے تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۹۰۔

۶۔ ان کو بھلائی پہنچانے میں ہم جلدی کر رہے ہیں۔ کوئی نہیں بلکہ وہ سمجھتے نہیں۔ البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے تھرتھراتے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳:۵۶۔۵۷۔

۷۔ یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور ان کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳:۶۱۔

۸۔ اور کوئی ان میں سے اللہ کے حکم سے آگے بڑھ رہا ہے۔

-فاطر ۳۵:۳۲۔

۹ مومنو! رکوع اور سجدہ کرو۔ اور اپنے رب کو پوجو اور نیکی کرو شاید تم مراد کو پہنچو۔

-الحج ۲۲:۷۷۔

۵۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ ﴿٩٠﴾

۶۔ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَل لَّا يَشْعُرُونَ ﴿٥٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ هُم مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ﴿٥٧﴾

۷۔ أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ﴿٦١﴾

۸۔ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ

۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٧٧﴾

ایثار

۱۔ جب تک تم اپنی پیاری چیزوں سے خرچ نہ کرو۔ بھلائی ہرگز حاصل نہیں کر سکتے۔

-آلِ عمران ۳:۹۲-

۲۔ تو کہہ: اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیبیاں اور قبیلے والے اور وہ مال جو تم نے کمائے اور وہ تجارت جس کے مندا پڑ جانے سے ڈرتے ہو اور وہ مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو، تمہیں اللہ اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ عزیز ہیں، تو ذرا صبر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (تم پر) بھیجے۔ اور اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-التوبۃ ۹:۲۴-

۳۔ اور (ان کا حق ہے) جو ان سے پہلے سے مدینے میں رہتے اور اسلام میں داخل ہو چکے ہیں۔ جو ان کی طرف ہجرت کر کے آتا ہے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جائے یہ اپنے دل میں اس کی خواہش نہیں پاتے اور اپنے اوپر تنگی ہی کیوں نہ ہو، انہیں اپنے سے مقدم رکھتے ہیں اور جو شخص اپنی طبیعت کے بخل سے محفوظ رہے تو ایسے ہی لوگ فلاح پائیں گے۔

-الحشر ۵۹:۹-

۴۔ تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور تعمیل کرو اور خرچ کرتے رہو کہ یہ تمہارے اپنے ہی حق میں بہتر ہے۔ اور جو شخص اپنے بخلِ طبعی سے بچا رہے تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

-التغابن ۶۴:۱۶-

۱۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬

۲۔ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۲۴

۳۔ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ڵ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹

۴۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۶

۱۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَۨا ښ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَي الْمُتَّقِيْنَ ۝۱۸۰

۳۔ يَسْــَٔـلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

سلوک ہمراہ والدین

۱۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے اور ماں باپ کے ساتھ احسان اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ اور لوگوں سے اچھی بات کہو گے۔

-البقرۃ ۲:۸۳-

۲۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی پر موت آ موجود ہو، اگر وہ کچھ مال چھوڑے پسندیدہ طور پر ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے وصیت کر جانا۔ یہ متقیوں پر ایک حق ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۸۰-

۳۔ لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ کہہ دے کہ نیکی کی قسم سے تم جو کچھ بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کے لیے ہے اور رشتہ

داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لیے۔

-البقرۃ ۲:۲۱۵-

۴۔ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان نہ پہنچایا جائے اور نہ اس کو جس کا بچہ ہے اس کے بچہ کی وجہ سے۔ اور ویسا ہی اس کے وارث پر۔

-البقرۃ ۲:۲۳۳-

۵۔اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔

-النساء ۴:۳۶-

۶۔کہہ دے آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں۔ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔

-الانعام ۶:۱۵۱-

۷۔اے میرے پروردگار! جس دن حساب ہونے لگے، مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دیجیو۔

-ابراہیم ۱۴:۴۱-

۸۔اور تیرے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیری زندگی میں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہوں تک نہ کہہ اور نہ ان کو جھڑک۔ اور ان سے شریفانہ بات کہہ اور شفقت سے ان کے لیے عاجزی کے بازو جھکا دے۔ اور کہہ کہ اے میرے پروردگار! ان پر رحم کر جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے پالا۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ اگر

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ

۴۔ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

۵۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

۶۔ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ

۷۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

۸۔ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ ...... وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾

۹۔ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾

۱۰۔ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾

۱۱۔ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾

تم نیک بخت ہو گے تو وہ رجوع ہونے والوں کو بخشنے والا ہے...... اور اگر رزق کے انتظار میں جس کی تو اپنے پروردگار کی طرف امید رکھتا ہے، تجھے ان سے منہ پھیرنا پڑے تو تو ان سے نرمی سے بات کر۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۲۳-۲۵ ...... ۲۸-

۹۔اور وہ (یحییٰ) اپنے والدین کا خدمت گزار تھا اور سخت گیر اور خودسر نہ تھا۔

-مریم ۱۹:۱۴-

۱۰۔اور کہیں بھی رہوں مجھ کو بابرکت کیا اور مجھ کو حکم دیا کہ جب تک زندہ رہوں، نماز پڑھوں اور زکوٰۃ دوں اور مجھ کو اپنی ماں کا خدمت گزار بنایا۔ مجھ کو سخت گیر اور بدراہ نہیں بنایا۔

-مریم ۱۹:۳۱-۳۲-

۱۱۔جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا۔ اے میرے باپ! کیوں

ان کی پرستش کرتا ہے جو نہ سنتے اور دیکھتے اور نہ تیرے کچھ کام آسکتے ہیں۔ اے میرے باپ! مجھ کو ایسا علم حاصل ہوا ہے جو تجھ کو حاصل نہیں ہوا۔ تو میرے پیچھے ہولے۔ میں تجھ کو سیدھا رستہ دکھا دوں گا۔ اے میرے باپ! شیطان کو نہ پوج۔ کیونکہ شیطان رحمٰن سے باغی ہے۔ اے میرے باپ! مجھ کو اس بات سے ڈر لگتا ہے کہ رحمٰن کی طرف سے تجھ کو کوئی عذاب آ چمٹے اور تو شیطان کا ساتھی بنے۔ کہا کہ ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے پھرا ہوا ہے؟ اگر تو باز نہیں آئے گا تو میں تجھ کو ضرور سنگسار کر دوں گا اور اپنی خیر چاہتا ہے تو مجھ سے دور ہو جا۔ کہا تجھ پر سلام ہے۔ میں اپنے پروردگار سے تیری مغفرت کی دعا کروں گا۔ وہ مجھ پر حد درجہ مہربان ہے۔

-مریم ۱۹: ۴۲-۴۷-

۱۲- اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا اور یہ کہ اگر ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو کسی کو میرا شریک ٹھہرائے، جس کی تیرے پاس کوئی معقول دلیل نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو تم کرتے رہے میں تم کو بتا دوں گا۔

-العنکبوت ۲۹: ۸-

۱۳- اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا ضعف پر ضعف برداشت کر کے اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر گزار رہ۔ میری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کی سختی کریں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان۔ اور دنیا میں ان کے ساتھ

يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ ۖ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿٤٧﴾

۱۲- وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

۱۳- وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿١٤﴾ وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۖ

۱۴- وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾

پسندیدہ طور پر رہ۔

-لقمٰن ۳۱: ۱۴-۱۵-

۱۴- اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں احسان کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف اٹھا کر پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی اٹھا کر اس کو جنا اور اس کا پیٹ میں رکھنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور چالیس برس کی عمر کو پہنچ گیا تو کہا اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے، شکر کروں۔ اور یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح پیدا کر۔ میں تیری طرف رجوع ہوا اور میں حکم ماننے والوں میں ہوں۔

-الاحقاف ۴۶: ۱۵-

۱۵۔اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر تف ہے۔کیا تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا۔حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گزر چکیں اور ماں باپ اللہ کی دہائی دیتے ہیں کہ تیرا ناس جائے، ایمان لا۔بے شک اللہ برحق ہے۔تو وہ یہ جواب دیتا ہے کہ یہ تو تیرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔

-الاحقاف ۴۶:۱۷۔

اولاد

۱۔اور مفلسی (کی وجہ) سے اپنے بچوں کو قتل نہ کرو۔ہم ہی تم کو رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔

-الانعام ۶:۱۵۱۔

۲۔اے ہمارے پروردگار! جس دن حساب ہونے لگے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دیجئو۔

-ابراہیم ۱۴:۴۱۔

۳۔اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔اولاد کو جان سے مارنا بڑا بھاری گناہ ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۳۱۔

۴۔پس اپنی طرف سے مجھ کو ایک جانشیں عطا فرما جو میرا وارث ہو اور نسلِ یعقوب کا وارث ہو۔اور میرے پروردگار اس کو مقبول کر۔

-مریم ۱۹:۵۔۶۔

۵۔اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کرتا رہتا تھا اور اپنے پروردگار کے نزدیک مقبول تھا۔

-مریم ۱۹:۵۵۔

۱۵۔وَالَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّکُمَآ اَتَعِدٰنِنِیْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَهُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَیَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۷﴾

۱۔وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِیَّاهُمْ ۚ

۲۔رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

۳۔وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِیَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِیْرًا ﴿۳۱﴾

۴۔فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ﴿۵﴾ یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ﴿۶﴾

۵۔وَكَانَ یَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِیًّا ﴿۵۵﴾

۶۔وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی ﴿۱۳۲﴾

۷۔وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾

۶۔اور اپنے گھر والوں پر نماز کی تاکید کر اور خود اس کا پابند رہ۔ہم تجھ سے کچھ روزی طلب نہیں کرتے۔ہم تجھ کو روزی دیتے ہیں اور انجام تو پرہیزگاری ہی کا ہے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۳۲۔

۷۔اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بی بیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے بالاخانے ملیں گے اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔یہ بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔وہ کیا ہی اچھی جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے کے لیے ہو تو اور ہمیشہ رہنے کے لیے ہو تو۔

-الفرقان ۲۵:۷۴۔۷۶۔

۸۔ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ سلوک کرنے کی تاکید کی کہ مشکل سے اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا۔ اور مشکل سے اس کو جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور اس کے دودھ کا چھوٹنا تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ جب آدمی اپنی پوری قوت کو پہنچتا ہے تو دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو اس کی توفیق دے کہ تو نے جو مجھ پر اور میرے ماں باپ پر احسان کئے، تیرے ان احسانوں کا شکریہ ادا کرتا رہوں اور یہ بھی کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو۔ اور میری اولاد میں نیک بختی پیدا کر۔ میں تیری طرف رجوع لاتا ہوں۔ اور میں تیرے فرماں بردار بندوں میں ہوں۔ یہی لوگ ہیں جنتوں میں۔ ہم ان کے نیک عملوں کو قبول فرمائیں گے اور ان کی خطاؤں سے درگزر کریں گے۔ یہ ہے سچا وعدہ جو ان سے کیا جاتا تھا۔ اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر تف ہے۔ کیا تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گزر گئیں۔ اور ماں باپ اللہ کی دہائی دیتے ہیں کہ تیرا ناس جائے، ایمان لا۔ بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ تو جواب دیتا ہے کہ یہ تو نرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ جن وانس کی دوسری امتیں جو ان سے پہلے ہو گزری ہیں ان کے ہمراہ یہ بھی وعدۂ عذاب کے مستحق ٹھہرے۔ بے شک یہ لوگ برباد ہونے والے ہی تھے۔

-الاحقاف ۴۶:۱۵-۱۸-

۸۔ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾

۱۔ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۔ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ

اقارب

۱۔ عہد کو پورا کرنے اور رشتے جوڑ رکھنے کا حکم

۱۔ جو پکا کرنے کے پیچھے خدا کا عہد توڑ دیتے ہیں اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کو اللہ نے فرمایا، ان کو قطع کرتے ہیں اور ملک میں فساد پھیلاتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھائیں گے۔

-البقرۃ ۲:۲۷-

۲۔ رشتہ دار، یتیم، مسکین، ہمسایہ، مسافر، سائل وغیرہ کے ساتھ سلوک

۲۔ یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جو اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب (قرآن)

اور نبیوں پر ایمان لایا۔ اور اپنا مال اس کی حب میں رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں کو دیا۔ اور نیز گردنوں کے چھڑانے میں دیا۔

-البقرة ۲:۱۷۷-

۳۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کیا خرچ کریں۔ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خیرات کرو، وہ ماں باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اور تم کوئی سی بھلائی بھی کرو گے تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

-البقرة ۲:۲۱۵-

۴۔ لوگو! پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا۔ اور اس سے اس کی بیوی کو پیدا کیا۔ اور ان دو سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔ اور جس خدا کا واسطہ دے کر تم اپنے کتنے کام نکال لیتے ہو اس سے ڈرو اور عورتوں کا پاس ملحوظ رکھو۔

-النساء ۴:۱-

۵۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو۔ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی، ہمسایہ اور دور کے ہمسایہ اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں کے ساتھ اور ان لونڈی غلاموں کے ساتھ بھی جن کے تمہارے ہاتھ مالک ہیں۔

-النساء ۴:۳۶-

۶۔ اور جو لوگ بعد کو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کیے تو وہ تمہیں میں داخل ہیں۔ اور رشتہ دار اللہ کے حکم کے مطابق ایک دوسرے کے زیادہ حق دار وارث ہیں۔ بے شک

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ
ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

۳۔ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

۴۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ

۵۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ

۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا
الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾

۷۔ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ ...... اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

۸۔ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ
اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾

اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

-الانفال ۸:۷۵-

۷۔ اور وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے جن رشتوں کو جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے۔ اور اپنے پروردگار سے ڈرتے اور بری طرح سے حساب لیے جانے کا خوف رکھتے ہیں۔......یہی لوگ ہیں جن کی دنیا کا انجام بخیر ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۱......۲۲-

۸۔ اور جو لوگ اللہ کے ساتھ عہد کیے پیچھے عہد شکنی کرتے ہیں اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو توڑتے اور ملک میں فساد برپا کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے پھٹکار ہے اور ان کے لیے برا انجام ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۵-

۹۔ اللہ انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور احسان کرنے کا اور قرابت والوں کو دینے کا اور بے حیائی اور ناشائستہ حرکتوں اور زیادتی کرنے سے منع فرماتا ہے۔ تم لوگوں کو نصیحتیں کرتا ہے تاکہ تم خیال رکھو۔

۔النحل ۱۶:۹۰۔

۱۰۔ اور تم میں سے جو لوگ بزرگ اور صاحبِ مقدور ہیں قرابت والوں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو مدد نہ دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں اور ان کے قصور بخش دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہارے قصور معاف کر دے؟ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النور ۲۴:۲۲۔

۱۱۔ اور جو دعا مانگتے ہیں کہ اے میرے پروردگار! ہم کو ہماری بی بیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے بالا خانے ملیں گے اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔ وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیا اچھی جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے کو خواہ ہمیشہ رہنے کو!

۔الفرقان ۲۵:۷۴۔۷۵۔

یتامیٰ

۱۔ یتیموں سے سلوک کرنے کا حکم

۱۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پکا قول لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتے داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے

۹۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

۱۰۔ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۱۱۔ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

۱۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝

۳۔ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ

ساتھ بھی اور لوگوں سے اچھی طرح بات کرنا۔

۔البقرۃ ۲:۸۳۔

۲۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ) میں کیا خرچ کریں۔ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو تو وہ ماں کا باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اور تم کوئی سی بھی بھلائی کرو گے تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۵۔

۱۔ یتیموں کی اصلاح بہتر ہے

۳۔ اور لوگ تجھ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ ان کے لیے اصلاح بہتر ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۰۔

۲۔ یتیم تمہارے بھائی ہیں

۴۔اور اگر تم ان کو اپنے ساتھ شریک رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۰۔

۳۔ یتیموں کا مال دے دو

۵۔اور یتیموں کو ان کا مال دے دو۔اور (اپنے) پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو۔

۔النساء ۴: ۲۔

۴۔ یتیموں کا مال نہ کھاؤ

۶۔اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ۔

۔النساء ۴: ۲۔

۵۔ اس کا کھانا بڑا گناہ ہے

۷۔بے شک یہ بڑا گناہ ہے۔

۔النساء ۴: ۲۔

۶۔ یتیموں کا مال ان کے بڑے ہونے کے خوف سے نہ کھاؤ

۸۔اور ان کو اس خوف سے کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں، فضول خرچی سے اور جلدی کر کے نہ کھاؤ۔

۔النساء ۴: ۶۔

۷۔ یتیموں کا مال کھانے والے اپنے پیٹوں میں انگارے بھرتے ہیں

۹۔بے شک جو لوگ ظلم سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں۔اور عنقریب وہ آگ میں داخل ہوں گے۔

۔النساء ۴: ۱۰۔

۸۔ یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو

۱۰۔اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو مگر ایسے طور پر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔

۔الانعام ۶: ۱۵۲ و بنی اسرائیل ۱۷: ۳۶۔

۴۔ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۭ

۵۔ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠

۶۔ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ

۷۔ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝۲

۸۔ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ

۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰

۱۰۔ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠

۱۱۔ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۵

۱۲۔ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓي اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ

۱۳۔ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ

۹۔ یتیموں کو مال رُشد سے پہلے نہ دو مگر کھانے کپڑوں کی خبر گیری رکھو

۱۱۔اور کم عقلوں کو اپنے مال جن کو اللہ نے تمہارا سہارا بنایا ہے نہ دو۔اور ان میں سے ان کو کھانا دو۔اور (نیز) ان کو کپڑا دو اور ان سے پسندیدہ بات کہو۔

۔النساء ۴: ۵۔

۱۰۔ سنِ رُشد کے بعد یتیموں کا مال ان کے حوالے کرو

۱۲۔اور یتیموں کو آزماؤ یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی حد کو پہنچ جائیں۔اس وقت اگر ان میں سمجھ دیکھو تو ان کے مال ان کو دے دو۔

۔النساء ۴: ۶۔

۱۱۔ یتیم کے محتاج سر پرست کو کھانا جائز ہے

۱۳۔اور جو (ولی) مال دار ہو وہ (ان کا مال کھانے سے) بچے اور جو محتاج ہو وہ پسندیدہ طور پر (یعنی بقدرِ ضرورت) کھالے۔

۔النساء ۴: ۶۔

۱۲۔ یتیموں کو مال دو تو اس پر گواہ کر لو

۱۴۔ پھر جب تم ان کو ان کا مال دو تو اس پر گواہ کر لو اور اللہ کافی حساب لینے والا ہے۔

۔النساء ۴:۶۔

۱۳۔ یتیم کو جھڑکنے کی ممانعت

۱۵۔ سو تم یتیم پر سختی نہ کرو۔

۔الضحیٰ ۹۳:۹۔

۱۴۔ یتیموں سے حسن سلوک

۱۶۔ اور یتیموں سے ہر حال میں انصاف کیا کرو

۔النساء ۴:۱۲۶۔

۱۷۔ اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ اللہ (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے والے، بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۔النساء ۴:۳۶۔

مساکین

۱۔ مساکین کے حقوق

۱۔ اور اپنے ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی اور

۱۴۔ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٦﴾

۱۵۔ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾

۱۶۔ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ

۱۷۔ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ﴿٣٦﴾

۱۔ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ ۚ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ

۳۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ

لوگوں سے اچھی بات کرنا۔

۔البقرۃ ۲:۸۳۔

۲۔ بلکہ (اصل) نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے۔ اور مال اللہ کی حب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیا اور گردنوں کے چھڑانے میں۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۳۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ) میں کیا خرچ کریں؟ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۵۔

۴۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ

۵۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ

۶۔ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاۗءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶۰

۷۔ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝۲۶

۸۔ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ښ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ

۹۔ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۳۸

۱۰۔ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝۱۹

۱۱۔ مَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَ

۴۔ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھیراؤ۔ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور قرابت والے پڑوسیوں اور پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لونڈی غلام تمہارے قبضے میں ہیں، ان سب کے ساتھ سلوک کرتے رہو۔

۔النساء ۴:۳۶۔

۵۔ اور جان رکھو جو مالِ غنیمت لاؤ اس کا پانچواں حصہ اللہ کا اور رسول کا ہے اور قرابت والوں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اگر تم اللہ کا اور اس مدد کا یقین رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل کی تھی، جس دن کہ دو لشکر ایک دوسرے سے گتھ گئے تھے۔

۔الانفال ۸: ۴۱۔

۶۔ خیرات تو بس فقیروں اور محتاجوں کے لیے ہے اور اس کے جمع کرنے والوں کے لیے اور ان کے لیے ہے جن کے دل (اسلام کی طرف) پر چائے جاتے ہیں۔ اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کرنے کے لیے اور قرض داروں کے لیے اور اللہ کی راہ (جہاد) میں خرچ کرنے کے لیے (یہ) اللہ کی طرف سے فرض کی گئی ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۶۰۔

۷۔ اور رشتہ دار کو اس کا حق دے اور محتاج اور مسافروں کو بھی اور فضول خرچ نہ ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۲۶۔

۸۔ اور تم میں سے جو لوگ بزرگ اور صاحبِ مقدور ہیں، وہ قرابت والوں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو مدد نہ دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں۔ بلکہ ان کے قصور بخش دیں اور درگزر کریں۔

۔النور ۲۴:۲۲۔

۹۔ تو رشتہ دار کو اس کا حق دیتا رہ اور محتاج اور مسافر کو۔ جو لوگ خدا کی رضا مندی کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۳۸۔

۱۰۔ اور ان کے مالوں میں سائل اور تنگ دست کا حق ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۱۹۔

۱۱۔ اور جو مال اپنے رسول کو بستیوں والوں سے مفت دلوا دے وہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور قربت داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ یہ اس لیے کہ جو لوگ تم میں مال دار ہیں یہ مال

لِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰکِیْنِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ۙ کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَةً بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْکُمْ ؕ

۱۲- وَ الَّذِیْنَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۪ۙ (۲۴) لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ۪ۙ (۲۵)

۱۳- فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ (۱۳) اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ۙ (۱۴) یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۙ (۱۵) اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ (۱۶)

۱۴- وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ (۱۰)

۱۵ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِ ؕ (۱) فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۙ (۲) وَ لَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ؕ (۳)

۱۶- وَ لَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ

۱۷- وَ لَا تُكْرِهُوْا فَتَیٰتِكُمْ عَلَی الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَ مَنْ یُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (۳۳)

۱۸- وَ الَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْرًا ۖۗ وَّ اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ

انہیں میں چلتا پھرتا نہ رہے۔

-الحشر ۵۹:۷-

۱۲- اور وہ لوگ جن کے مالوں میں مقرر حصہ ہے سائل اور تنگ دست کا۔

-المعارج ۷۰:۲۴-۲۵-

۱۳- چھڑانا گردن کا یا بھوک کے دن کھانا کھلانا رشتہ دار یتیم کو یا خاک میں پڑے ہوئے محتاج کو۔

-البلد ۹۰:۱۳-۱۶-

۱۴- اور سائل کو نہ جھڑک۔

-الضحیٰ ۹۳:۱۰-

۱۵- (اے نبی ﷺ!) بھلا تو نے اس کو بھی دیکھا جو انصاف کے دن کو جھٹلاتا ہے۔ سو وہ یہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور (لوگوں کو) محتاج کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔

-الماعون ۱۰۷:۱-۳-

۲- بیواؤں سے مال لینے کی غرض سے نکاح سے نہ روکو

۱۶- اور ان عورتوں کو نکاح سے نہ روکو تاکہ تم بعض وہ مال جو تم انہیں دے چکے ہو، ان سے پھر لے لو۔ مگر یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کریں۔

-النساء ۴:۱۹-

۳- لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو

۱۷- اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں، بدکاری پر مجبور نہ کرو کہ تم (اس ذریعہ سے) دنیا کی زندگی کے سامان طلب کرو اور جو ان پر جبر کرے گا تو بے شک اللہ (ان لونڈیوں کو) ان پر جبر کئے جانے کے بعد بخشنے والا، مہربان ہے۔

-النور ۲۴:۳۳-

۴- جو لونڈی، غلام مال کے بدلے آزادی کی تحریر چاہیں ان کو تحریر لکھ دو

۱۸- اور جو تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جن کے تمہارے ہاتھ مالک ہیں، (مال کے بدلے آزادی) کی تحریر چاہیں تو اگر تم ان میں بھلائی معلوم کرو تو ان کو (آزادی کی) تحریر لکھ دو اور اللہ کے مال میں سے جو اس نے تم کو دیا ہے (بطورِ امداد) انہیں بھی دو۔

- النور ۲۴:۳۳-

ابن السبیل

۱۔ بلکہ (اصل) نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور مال اللہ کی حُب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیا اور گردنوں کے چھڑانے میں بھی۔

-البقرة ۲:۱۷۷-

۲۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہِ) میں کیا خرچ کریں۔ سو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا اور تم کوئی سی بھی بھلائی کرو گے تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

-البقرة ۲:۲۱۵-

۳۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور قرابت والے پڑوسیوں اور پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لونڈی غلام تمہارے قبضے میں ہیں ان سب کے ساتھ سلوک کرتے رہو۔

-النساء ۴:۳۶-

۴۔ اور جان رکھو کہ جو غنیمت تم لاؤ اس کا پانچواں حصہ اللہ کا اور رسول کا ہے اور قرابت والوں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا اگر تم اللہ کا اور اس مدد کا یقین رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل کی تھی، جس دن کہ دو لشکر ایک دوسرے سے گتھ گئے تھے۔

-الانفال ۸:۴۱-

۵۔ خیرات تو بس فقیروں کا حق ہے اور محتاجوں کا اور ان کارکنوں کا جو خیرات پر مقرر ہیں اور ان لوگوں کا جن کے دلوں کا پرچانا منظور ہے اور گردنوں کے چھڑانے میں۔ اور قرض داروں (کے قرضوں) میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کے زادِ راہ) میں۔ یہ اللہ کے ٹھہرائے ہوئے ہیں۔

-التوبة ۹:۶۰-

۶۔ اور رشتہ دار اور غریب اور مسافر ہر ایک کو اس کا حق پہنچاتے رہو اور بے جا فضول خرچی مت کرو۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۲۶-

۱۔ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

۲۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

۳۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ

۴۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ

۵۔ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ

۶۔ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾

۷۔ تو رشتہ دار کو اس کا حق دیتے رہو اور محتاج اور مسافر کو۔ جو لوگ اللہ کی رضا مندی کے طالب ہیں، یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۳۸۔

۸۔ جو مال اللہ اپنے رسول کو بستیوں والوں سے دلوا دے وہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور قرابت داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ یہ اس لیے کہ جو لوگ تم میں مال دار ہیں، یہ مال انہیں میں چلتا پھرتا نہ رہے۔

۔الحشر ۵۹:۷۔

۷۔ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾

۸۔ مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ

اصلاح بین الناس

۱۔ وصیت میں اصلاح

۱۔ پھر جو کوئی وصیت کرنے والے کی طرف داری یا گناہ سے ڈرا اور اس نے اس کے درمیان صلح کرا دی، اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک خدا بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۲۔

۲۔ یتیموں کی بابت تجھ سے پوچھتے ہیں تو کہہ ان کا سدھارنا بہتر ہے اور اگر تم ان کو اپنے میں ملائے رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور خدا مفسد کو مصلح سے جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۰۔

۳۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کا حیلہ نہ بناؤ کہ نہ سلوک کرو اور نہ اللہ سے ڈرو اور نہ لوگوں میں اصلاح کرو۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۴۔

۱۔ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾

۲۔ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ

۳۔ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ

۴۔ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْۤا اِصْلَاحًا ؕ

۵۔ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَاۤ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾

۴۔ اور اگر اس عرصہ میں صلح کرنا چاہیں تو ان کے خاوندوں کا زیادہ حق ہے کہ انہیں پھیر لیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۸۔

۵۔ اور اگر تم دونوں (میاں بیوی) کی مخالفت درمیانی سے ڈرتے ہو تو ایک پنچ مرد کے کنبے میں سے اور ایک پنچ عورت کے کنبے میں سے مقرر کرو۔ اگر یہ دونوں صلح کا ارادہ کریں گے تو اللہ ان میں توفیق دے گا۔ بے شک اللہ جاننے والا، خبردار ہے۔

۔النساء ۴:۳۵۔

٦۔ان کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں خیر نہیں ہے۔سوا اس بات کے کہ کوئی خیرات یا کسی بھلی بات کا یا آپس میں اصلاح کا حکم دے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی میں ایسا کرے گا تو ہم اسے بڑا اجر دیں گے۔

۔النساء ۴:۱۱۴۔

۷۔اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی طرف سے اس کے لڑنے یا منہ پھیر لینے سے ڈرے، تو ان دونوں میاں بیوی پر اس میں کچھ گناہ نہیں ہے کہ آپس میں کسی طرح صلح کرلیں اور صلح بہتر ہے۔

۔النساء ۴:۱۲۸۔

۸۔اور موسیٰ اپنے بھائی ہارون کو کہہ گیا تھا کہ تو میری قوم میں میرا خلیفہ رہیو اور درستی (اصلاح) رکھیو اور مفسدوں کی راہ پر نہ چلیو۔

۔الاعراف ۷:۱۴۲۔

۹۔سو تم اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر مومن ہو۔

۔الانفال ۸:۱۔

۱۰۔اور میں نہیں چاہتا کہ جن باتوں سے تمہیں منع کرتا ہوں، وہ میں آپ کروں۔ میرا اردہ تو صرف اصلاح کا ہے، جہاں تک مجھ سے ہو سکے اور میری توفیق اللہ ہی سے ہے۔ اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۔ہود ۱۱:۸۸۔

٦۔لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١١٤﴾

٧۔وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ

٨۔وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤٢﴾

٩۔فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١﴾

١٠۔وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾

١١۔وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ

۱۱۔اور اگر مسلمانوں کے دو فرقے آپس میں پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرا دو۔ پھر اگر ایک جماعت دوسرے پر تعدّی کرے تو جو تعدّی کرتی ہے اس سے لڑو یہاں تک کہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے پھر اگر وہ رجوع کرے تو انصاف کے ساتھ ان میں صلح کرا دو اور

انصاف کرو۔ بے شک اللہ منصفوں کو پسند کرتا ہے۔ ایمان والے جو ہیں سو سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو تم اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان ملاپ کرا دو اور اللہ سے ڈرو شاید تم پر رحم ہو۔

۔الحجرات ۴۹:۹۔۱۰۔

صلۂ رحم و محبتِ اقربا

۱۔ صلۂ رحم کی اہمیت

۱۔ جو اللہ کا عہد پکا باندھنے کے بعد توڑتے ہیں اور جس کے جوڑنے کا حکم اللہ نے دیا ہے اس کو کاٹتے اور زمین میں فساد ڈالتے ہیں، وہی نقصان اٹھائیں گے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۔

۲۔ جو اللہ کا عہد پورا کرتے اور عہد شکنی نہیں کرتے ہیں اور جو اللہ نے جوڑنے کو کہا ہے وہ جوڑتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے اندیشہ کرتے ہیں۔

۔الرعد ۱۳:۲۰۔۲۱۔

۳۔ اور جو اللہ کا عہد پکا باندھنے کے بعد توڑتے اور جو اللہ نے جوڑنے کو کہا، وہ کاٹتے اور زمین میں فساد کرتے ہیں، ایسوں کے لیے لعنت ہے اور انہیں کے لیے برا گھر ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۵۔

۴۔ اور اس اللہ سے ڈرو جس کے نام سے تم سوال کرتے ہو اور ڈرو قرابت سے۔

۔النساء ۴:۱۔

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۔ اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۔ اَلَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾

۳۔ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾

۴۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ

۵۔ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ

۶۔ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾

۷۔ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ

۵۔ اور اللہ کی کتاب میں رشتے دار آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔

۔الانفال ۸:۷۵ و الاحزاب ۳۳:۶۔

۶۔ اور تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تم حاکم بنائے جاؤ تو زمین میں فساد کرو اور اپنے رشتے قطع کر ڈالو۔

۔محمد ۴۷:۲۲۔

۲۔ قرابتیوں کی محبت ضروری

۷۔ تو کہہ میں تم سے اس (قرآن) پر سوا رشتے کی محبت کے اور کچھ مزدوری نہیں مانگتا ہوں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۳۔

دوستی

۱۔ سب مسلمان باہم دوست

۱۔اورتم سب مل کر اللہ کی رسی مضبوط پکڑو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو اور اللہ کا احسان جو اس نے تم پر کیا ہے یاد کرو۔ جب آپس میں دشمن تھے سو اُس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈالی اور اب تم اُس کے فضل سے بھائی بھائی ہو گئے۔

-آلِ عمران ۳:۱۰۳-

۲۔اور اُن کے دلوں میں الفت ڈالی ۔ اگر تو ہماری زمین کا تمام مال بھی خرچ کرتا، اُن کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتا ۔لیکن اللہ نے اُن کے دلوں میں الفت ڈالی۔وہ غالب، حکمت والا ہے۔

-الانفال ۸:۶۳-

۳۔اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں، آپس میں دوست ہیں ۔بھلی بات کو کہتے اور بری بات سے منع کرتے ہیں اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔یہ لوگ وہ ہیں کہ انہیں پر اللہ رحم کرے گا۔

-التوبۃ ۹:۷۱-

۴۔جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور جنہوں نے (مدینہ) میں جگہ دی اور مدد کی، وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔

-الانفال ۸:۷۲-

۲۔ ہم خیالی سے دوستی

۵۔اور وہ تو تجھے ہماری وحی سے جو ہم نے تیری طرف

۱۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ

۲۔ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾

۳۔ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ

۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ

۵۔ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ڰ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾

۶۔ وَّلَا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ...... صَدِيْقِكُمْ ۭ

۷۔ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

نازل کی ہے، بچلانے ہی لگے تھے۔تاکہ تو اُس کے سوا ہم پر کچھ افترا کرے اور اُس وقت وہ تجھے دوست سمجھتے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۷۳-

۶۔اور نہ تمہاری جانوں پر کچھ گناہ ہے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے......دوست کے گھر سے کھاؤ۔

-النور ۲۴:۶۱-

۷۔اور کہا کہ تم جو اللہ کے سوا بتوں کو مانتے ہو تو صرف تمہاری آپس کی دوستی کا سبب ہے جو دنیا کی زندگی تک ہے۔پھر قیامت کے دن تم میں ایک ایک کا منکر ہوگا اور ایک ایک پر لعنت کرے گا۔اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۲۵-

۳۔ خوش اسلوبی سے غیر اپنے بنتے ہیں

۸۔(بدی کو) اس خصلت سے جو بہت اچھی ہے دفع کر۔ پھر دیکھ کہ وہ شخص جس کو تجھ سے عداوت ہے، یکا یک ایسا ہوجائے گا کہ گویا وہ رشتہ دار دوست ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۴۔

۴۔ مسلمانوں میں صلح کرادو

۹۔ایمان دار جو ہیں سو آپس میں بھائی ہیں۔تو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان ملاپ کرادو۔

۔الحجرات ۴۹:۱۰۔

۱۰۔عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور کافروں میں جو تمہارے دشمن ہیں دوستی کرادے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الممتحنۃ ۶۰:۷۔

۸۔ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَ بَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿۳۴﴾

۹۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ

۱۰۔ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَ اللّٰهُ قَدِیْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۷﴾

آدابِ مجلس و ملاقات

سلام

انبیائے سابقین میں

۱۔ نوح علیہ السلام

۱۔کہا گیا کہ اے نوح اب ہماری طرف سے اپنے اوپر اور اپنے ساتھ کی امتوں پر سلام اور برکتیں لے کر (زمین پر اُتر)۔

۔ھود ۱۱:۴۸۔

۲۔نوح پر تمام جہانوں میں سلامتی ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۷۹۔

۲۔ ابراہیم علیہ السلام

۳۔اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے (بشکلِ بشر) ابراہیم کے پاس خوش خبری لائے اور انہوں نے سلام کیا۔ابراہیم نے بھی سلام کیا۔

۔ھود ۱۱:۶۹۔

۱۔ قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَ عَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ

۲۔ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۹﴾

۳۔ وَ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ

۴۔ وَ نَبِّئْهُمْ عَنْ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ

۵۔ قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ ؕ

۶۔ سَلٰمٌ عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ ﴿۱۰۹﴾

۷۔ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ

۸۔ وَ السَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾

۴۔اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کے متعلق بھی بتا دے، جب وہ اُس کے پاس آئے، تو اُنہوں نے سلام کیا۔

۔الحجر ۱۵:۵۱-۵۲۔

۵۔(ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے) کہا کہ تجھ پر میرا سلام۔ میں تمہارے لیے اپنے رب سے مغفرت طلب کروں گا۔

۔مریم ۱۹:۴۷۔

۶۔ابراہیم پر سلام ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۰۹۔

۷۔جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے سلام کیا۔اُس نے بھی سلام کیا۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۲۵۔

۳۔ موسیٰ و ہارون علیہما السلام

۸۔اور ایسے شخص پر سلام جو سیدھی راہ پر ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۷۔

۹۔ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۲۰۔

۴۔ الیاسین علیہ السلام

۱۰۔ الیاس پر سلام ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۰۔

۵۔ یحییٰ علیہ السلام

۱۱۔ اور اُس کو سلام پہنچے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرے گا اور جس دن زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا۔

۔مریم ۱۹: ۱۵۔

۶۔ عیسیٰ علیہ السلام

۱۲۔ اور مجھ پر اللہ کی جانب سے سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا۔ اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔

۔مریم ۱۹: ۳۳۔

۷۔ مرسلین

۱۳۔ اور پیغمبروں پر سلام ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۸۱۔

۹۔ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

۱۰۔ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

۱۱۔ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾

۱۲۔ وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾

۱۳۔ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾

سلام عہدِ نبوی میں

۱۔ اور جب وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں، تیرے پاس آئیں تو تو کہہ کہ تم پر سلام ہو۔

۔ الانعام ۶: ۵۴۔

۲۔ اور جب تم کو کوئی سلام کرے تو تم اس سلام سے بہتر الفاظ میں سلام کرو یا اسی کو لوٹا دو۔

۔النساء ۴: ۸۶۔

۳۔ اے ایمان والو! تم اپنے (خاص) گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں مت جایا کرو۔ جب تک کہ اجازت حاصل نہ کرلو۔ اور وہاں کے رہنے والوں پر سلام نہ کرلو۔

۔النور ۲۴: ۲۷۔

۱۔ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ

۲۔ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا

۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَهْلِهَا

۴۔ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً

۵۔ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰی

۶۔ وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾

۷۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِی الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾

۴۔ پس جب تم اپنے گھروں میں جاؤ تو اپنے لوگوں کو سلام کرلیا کرو دُعا کے طور پر، جو اللہ کی طرف سے مقرر ہے اور برکت والی عمدہ چیز ہے۔

۔النور ۲۴: ۶۱۔

۵۔ تو کہہ کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اُس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو۔

۔ النمل ۲۷: ۵۹۔

۶۔ اور جب اُن سے جہالت والے لوگ بات چیت کرتے ہیں تو وہ سلام کہتے ہیں۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۳۔

۷۔ ہم تم کو سلام کرتے ہیں۔ ہم بے سمجھ آدمیوں سے اُلجھنا نہیں چاہتے۔

۔ القصص ۲۸: ۵۵۔

۸۔اے ایمان والو! تم بھی اس پر رحمت بھیجا کرو اور سلام بھیجا کرو۔

۔ الاحزاب ۳۳:۵۶۔

۹۔اے پیغمبر! تو ان سے درگزر کر اور سلام کہہ۔

۔ الزخرف ۴۳:۸۹۔

۱۰۔اور ایسے شخص کو جو تمہیں سلام کرے، یہ نہ کہہ دیا کرو کہ تو مسلمان نہیں ہے۔

۔ النساء ۴:۹۴۔

سلام جنت میں

۱۔ باہمی سلام

۱۔ وہاں اُن کی دُعا سبحانک اللھم اور باہم ملاقات کی دُعائے خیر سلام ہے۔

۔یونس ۱۰:۱۰۔

۲۔اور اُن کی ملاقات کے وقت کی دُعا اُس میں سلام ہوگی۔

۔ابراہیم ۱۴:۲۳۔

۳۔جس دن اُس سے ملیں گے اُن کی دُعائے خیر سلام ہوگا۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۴۔

۲۔ اصحابِ یمین کا سلام

۴۔تو دہنے والوں کی طرف سے تیرے لیے سلام ہے۔

۔الواقعة ۵۶:۹۱۔

۳۔ فرشتوں کا سلام

۵۔سلام علیکم تمہارے صبر کے بدلے۔ سو خوب ملا آخرت کا گھر۔

۔ الرعد ۱۳:۲۴۔

۸۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾

۹۔ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ

۱۰۔ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا

۱۔ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ

۲۔ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾

۳۔ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ

۴۔ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾

۵۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾

۶۔ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾

۷۔ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾

۸۔ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا

۹۔ وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾

۱۰۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

۱۱۔ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾

۶۔سلامتی سے امن کے ساتھ اس میں داخل ہو جاؤ۔

۔الحجر ۱۵:۴۶۔

۷۔(فرشتے) کہتے ہیں سلام علیکم۔ تم اپنے اعمال کے بدلے میں بہشت میں جاؤ۔

۔ النحل ۱۶:۳۲۔

۸۔(جنت) میں بیہودہ بات نہ سنیں گے مگر سلام۔

۔مریم ۱۹:۶۲۔

۹۔اور (جنت میں) اُن کا دعا و سلام کے ساتھ استقبال ہوگا۔

۔ الفرقان ۲۵:۷۵۔

۱۰۔سلام علیکم۔ تم خوش حال ہوئے۔ ہمیشہ کے لیے اس میں داخل ہو۔

۔الزمر ۳۹:۷۳۔

۱۱۔(جنت) میں سلام کہتے سنیں گے۔

۔الواقعة ۵۶:۲۶۔

۱۴۔ پروردگار کا سلام

۱۴۔(جنت میں) ربِّ مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

۔یٰس ۳۶:۵۸۔

آدابِ مجلس

۱۔ مجلس میں کوئی آجائے تو اُس کے لیے جگہ نکالنی چاہیے

۱۔مسلمانو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں جگہ کشادہ کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو۔ اللہ تمہارے لیے کشادگی کر دے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔ اللہ درجے بلند کرے گا اُن کے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور اُن کے جن کو علم دیا گیا ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸:۱۱۔

۲۔اور درمیانہ چال چل اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک تمام آوازوں سے بُری آواز گدھوں کی ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۹۔

کان میں باتیں

۱۔ کافروں کی سرگوشیاں

۱۔اور جب آپس میں سرگوشیاں کرتے وقت یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو کے مارے ہوئے کے پیرو ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۴۷۔

۲۔ پھر وہ اپنے معاملہ میں باہم جھگڑے اور پوشیدہ مشورہ کیا۔ بولے بے شک یہ دونوں جادوگر ہیں۔ ان کا ارادہ ہے کہ تمہیں اپنے جادو کے زور سے

۱۴۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ

۲۔ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾

۱۔ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾

۲۔ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰىنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾

۳۔ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ

۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ

تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے دینِ جو اشرف ہے، دور کریں۔

۔طٰہٰ ۲۰:۶۲-۶۳۔

۳۔اور ظالموں نے چپکے چپکے مشورہ کیا۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۔

۲۔ اللہ کو سب سرگوشیوں کا علم ہے

۴۔کیا تم نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ سب سے واقف ہے۔ جب تین کا مشورہ ہوتا ہے تو ضرور ان کا چوتھا وہ ہوتا ہے اور پانچ کا ہوتا ہے تو ضرور وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اور اس سے کم ہوں یا زیادہ، کہیں بھی ہوں، وہ ضرور ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر جیسے جیسے عمل یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ ان کو جتا دے گا۔ اللہ ضرور ہر چیز سے

واقف ہے۔

-المجادلہ ۵۸:۷-

۳۔ سرگوشی کی ممانعت

۵۔کیا تم نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جن کو کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر جس سے اُنہیں منع کر دیا گیا تھا لوٹ کر وہی کرتے ہیں اور گناہ کی اور لوگوں پر زیادتی کرنے کی اور رسول کی نافرمانی کی کانا پھوسی کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جن لفظوں سے اللہ نے تم پر سلام بھیجا۔ ایسے لفظوں سے تم کو سلام کہتے ہیں اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ ہمارے اس کہنے پر اللہ ہم کو سزا کیوں نہیں دیتا۔ اُن کے لیے جہنم ہے کہ اس میں گھسیں گے۔ پس کیسا برا ٹھکانا ہے۔

-المجادلہ ۵۸:۸-

۶۔اُن کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں خیر نہیں ہے۔ مگر اس بات میں کہ کوئی خیرات کا یا کسی بھلی بات کا یا آپس میں اصلاح کا حکم دے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی میں ایسا کرے گا ہم اُسے بڑا اجر دیں گے۔

-النساء ۴:۱۱۴-

۳۔ گناہ کے لیے سرگوشی مت کرو

۷۔مسلمانو! جب تم ایک دوسرے کے کان میں بات کرو تو گناہ کی اور لوگوں پر زیادتی کرنے کی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں نہ کیا کرو۔ ہاں نیکی اور پرہیزگاری کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں کہہ لو (تو حرج نہیں) اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور میں جمع کیے جاؤ گے۔

-المجادلہ ۵۸:۹-

۸۔ کانا پھوسی تو بس ایک شیطانی حرکت ہے۔ تاکہ مسلمان

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑦

۵۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑧

۶۔ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىھُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ⑭

۷۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ⑨

۸۔ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩

۹۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ

۱۰۔ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا

اس کی وجہ سے آزردہ خاطر ہوں۔ حالانکہ بے اللہ کے اذن کے بغیر وہ اُن کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اور مسلمانوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا کریں۔

-المجادلہ ۵۸:۱۰-

۴۔ رسول اللہ سے سرگوشی کرو تو صدقہ دو

۹۔اے مسلمانو! اگر تم نے رسول کے کان میں کوئی بات کہنی ہو تو کچھ خیرات لا کر آگے رکھ دیا کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور صفائی میں بڑھ کر۔

-المجادلہ ۵۸:۱۲-

۵۔ صدقہ کا مقدور نہ ہو تو وہ معاف

۱۰۔ پھر اگر تم کو مقدور نہ ہو تو اللہ مہربان ہے، بخشنے والا۔ کیا

ثم ڈر گئے کہ کان میں بات کہنے سے پہلے کچھ خیرات لاکر آگے رکھ دیا کرو۔ تو جس صورت میں تم تعمیل نہ کرسکے اور اللہ نے تمہارا قصور معاف کردیا تو اب نمازیں پڑھو، زکوٰۃ دو، اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو، خوب جانتا ہے۔

۔المجادلہ ۵۸:۱۲۔۱۳

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۚ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

بدگوئی و بداخلاقی

۱۔ بدگمانی، غیبت اور لوگوں کے عیب تلاش کرنے کی ممانعت

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

۱۔مسلمانو! بہت سی بدگمانی سے بچو۔ بے شک بعض گمان گناہ ہیں اور جاسوسی نہ کرو اور تم میں بعض بعض کی غیبت نہ کریں۔ کیا تم میں کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے۔ پس تم تو اُس سے کراہت کرتے ہو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

۔الحجرات ۴۹:۱۲۔

۲۔ تمسخر اور برے لقب ڈالنے کی ممانعت

۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاۗءٌ مِّنْ نِّسَاۗءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾

۲۔مسلمانو! کوئی قوم کسی قوم سے ٹھٹھا نہ کرے۔ ممکن ہے کہ وہ لوگ (جن سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے) ان (ٹھٹھا کرنے والوں) سے بہتر ہوں۔ نہ عورتیں عورتوں سے شاید وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور اپنے آپس کے لوگوں کو عیب نہ لگاؤ۔ اور ایک دوسرے کو برے لقبوں سے نہ پکارو۔ ایمان کے بعد فاسقی برا نام ہے اور جس نے توبہ نہ کی تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۔الحجرات ۴۹:۱۱۔

۳۔ طعنہ دینے والوں اور عیب چینوں کو ویل

۳۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿۱﴾

۳۔خرابی ہے ہر ایک سینتیں مارنے والے، عیب لگانے والے کی۔

۔الھمزة ۱۰۴:۱۔

۴۔ بری بات کہنا اللہ کو پسند نہیں

۴۔ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَــهْرَ بِالسُّوْۗءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِــيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْۗءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾

۴۔اللہ بری بات کے اظہار کو پسند نہیں کرتا۔ مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو (وہ ظالم کو برا کہے تو مضائقہ نہیں) اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ اگر تم نیکی کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ اور بدی کو معاف کرو، تو بے شک اللہ بھی معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔

۔النساء ۴:۱۴۸۔۱۴۹۔

۵۔ بے علمی سے کسی بات کے پیچھے پڑنے کی ممانعت

۵۔اوراس چیز کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے علم نہیں ہے۔ بے شک کان اور آنکھ اور دل، ان میں سے ہر ایک سے پوچھا جائے گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۳۶۔

۶۔ بے ضرورت سوال کرنے کی ممانعت

۶۔مسلمانو! ایسی باتوں کی بابت نہ پوچھا کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں برا معلوم ہو اور اگر تم ان کی بابت قرآن کے نزول کے وقت پوچھو گے تو وہ تم پر ظاہر کی جائیں گی۔ اللہ نے وہ (جو پوچھ چکے ہو) معاف کیا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۱۔

۷۔ایسی باتیں لوگوں نے تم سے پہلے پوچھی تھیں۔ پھر وہ ان کے منکر ہو گئے۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۲۔

ظن

۱۔ ظن سے بچو

۱۔مومنو! اکثر گمانوں سے بچو۔ کیونکہ بعض گمان گناہ ہیں۔

۔الحجرات ۴۹:۱۲۔

۲۔اور ٹھیک بات میں گمان کچھ کام نہیں آتا۔

۔یونس ۱۰:۳۶۔

۳۔اور بعضوں کو اپنی جانوں کی فکر پڑی تھی۔ وہ اللہ کی

۵۔ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾

۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

۷۔ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

۲۔ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ

۳۔ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ

۴۔ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾

۵۔ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾

نسبت جاہلیت کا باطل گمان کرتے تھے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۴۔

۴۔اور جب آنکھیں ڈگمگائیں اور دل حلق میں آ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کی (بد) گمانیاں کرنے لگے۔

۔الاحزاب ۳۳:۱۰۔

۲۔ بدظنی

۵۔اور تاکہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کی نسبت بدگمانیاں رکھتے ہیں، عذاب دے۔ یہ لوگ مصیبت کے چکر میں ہیں اور ان پر اللہ کا غصہ ہوا اور اس نے ان پر لعنت کی اور ان کے لیے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۔

۔الفتح ۴۸:۶۔

۶۔ بلکہ تم نے یہ گمان کیا تھا کہ رسول اور مسلمان کبھی اپنے گھروں کی طرف واپس نہ آئیں گے۔ اور یہ بات تمہارے دلوں میں آراستہ کی گئی تھی اور تم نے بدگمانی کی تھی اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

۔الفتح ۴۸: ۱۲۔

۳۔ کفار علم کی بجائے ظن کے تابع ہیں

۷۔ اور وہ جو اس کے بارے میں اختلاف رکھتے ہیں، اس کی نسبت شک میں ہیں۔ انہیں اس کا علم نہیں۔ لیکن وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔

۔النساء ۴: ۱۵۷۔

۸۔ اور اگر تو ان کی مانے گا جو کہ دنیا میں بکثرت ہیں تو وہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکائیں گے۔ وہ سب صرف گمان کے تابع ہیں اور اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۱۶۔

۹۔ تو کہہ تمہیں کچھ علم بھی ہے۔ اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم تو صرف گمان ہی کے تابع ہو اور جھوٹ بھی بولتے ہو۔

۔الانعام ۶: ۱۴۸۔

۱۰۔ اور ان میں سے اکثر گمان کے پیرو ہیں اور حق میں گمان کچھ کام نہیں آتا۔

۔یونس ۱۰: ۳۶۔

۱۱۔ صرف وہم پر چلتے اور اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۶۶۔

۱۲۔ اور ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۲۴۔

۶۔ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰۤی اَهْلِیْهِمْ اَبَدًا وَّ زُیِّنَ ذٰلِكَ فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَ كُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾

۷۔ وَ اِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِیْهِ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ

۸۔ وَ اِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِی الْاَرْضِ یُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

۹۔ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾

۱۰۔ وَ مَا یَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْـًٔا ؕ

۱۱۔ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾

۱۲۔ وَ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾

۱۳۔ قُلْتُمْ مَّا نَدْرِیْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحْنُ بِمُسْتَیْقِنِیْنَ ﴿۳۲﴾

۱۴۔ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ

۱۵۔ وَ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْـًٔا ۚ﴿۲۸﴾

۱۳۔ تو تم نے کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہوتی ہے۔ ہم ایک ضعیف سا گمان کر سکتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۳۲۔

۱۴۔ یہ لوگ صرف اٹکلوں اور نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔

۔النجم ۵۳: ۲۳۔

۱۵۔ اور ان کو اس علم نہیں۔ صرف گمان پر چلتے ہیں اور ٹھیک بات پر گمان کچھ کام نہیں آتا۔

۔النجم ۵۳: ۲۸۔

۴۔ مومنوں کو حسنِ ظن کی ہدایت

۱۶۔ جب تم نے اس کو سنا تھا تو ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں نے اپنے لوگوں کی نسبت نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے؟

۔النور ۲۴:۱۲۔

۱۷۔ اور جب تم نے اس کو سنا تھا، کیوں نہ کہا کہ ہمیں ایسی بات بولنا لائق نہیں۔ اللہ تو پاک ہے یہ بڑا بہتان ہے۔ تمہیں اللہ نصیحت دیتا ہے کہ پھر ایسی بات کبھی نہ کرو اگر تم مومن ہو۔

۔النور ۲۴:۱۶۔۱۷۔

اخلاقی جرأت

۱۔ لوگوں سے نہیں ڈرنا چاہیے۔ اللہ سے ڈرنا چاہیے

۱۔ مگر جو لوگ ان میں ظالم ہیں (وہ تم سے ضرور جھگڑیں گے) سو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۰۔

۲۔ آج کفار (مکہ) تمہارے دین سے ناامید ہو گئے۔ سو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

۔المائدۃ ۵:۳۔

۳۔ تم آدمیوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور تھوڑی قیمت میری آیتوں کے بدلے نہ لو۔

۔المائدۃ ۵:۴۴۔

۴۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے

۱۶۔ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾

۱۷۔ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾

۱۔ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۗ

۲۔ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۭ

۳۔ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ

۴۔ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآىٕمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ

۵۔ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

۶۔ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰۗىِٕكَ اَنْ

والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے۔

۔المائدۃ ۵:۵۴۔

۵۔ کیا تم ان سے نہ لڑو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑیں اور رسول کو (مکہ) سے جلا وطن کرنے کا قصد کیا۔ اور انہوں نے ہی اولاً تم سے چھیڑ کی ہے۔ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ سو اگر ایمان دار ہو تو اللہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو۔

۔التوبۃ ۹:۱۳۔

۶۔ اللہ کی مسجدیں وہ آباد کرتے ہیں جو اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے

نہیں ڈرتے۔ پس توقع ہے کہ وہی ہدایت یافتہ ہوں۔

-التوبہ ۹:۱۸-

۷۔اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا۔ حالانکہ تجھے اللہ سے زیادہ ڈرنا چاہیے۔

-الاحزاب ۳۳:۳۷-

بزدلی

۱۔ مسلمانوں کی بزدلی

۱۔پھر جب (مدینہ میں) ان پر جہاد فرض کیا گیا تو اسی وقت ایک فریق لوگوں سے ایسا ڈرا جیسے اللہ سے ڈرنا چاہیے یا اس سے بھی زیادہ۔ اور کہنے لگے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہم پر جہاد فرض کیوں کر دیا۔ کیوں تو ہمیں تھوڑی سی عمر جینے نہیں دیتا؟

-النساء ۴:۷۷-

۲۔جب تجھے (اے محمد ﷺ!) اللہ نے تیرے خواب میں انہیں تھوڑا دکھلایا اور اگر وہ تجھے ان کی کثرت دکھلاتا تو تم نامردی کرتے اور کام میں جھگڑا ڈالتے۔ لیکن اللہ نے بچا لیا۔

-الانفال ۸:۴۳-

۳۔مومنو! تمہیں کیا ہوا جب تمہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں باہر نکلو تو تم زمین کی طرف گرے پڑتے ہو۔ کیا تم آخرت کو چھوڑ کر حیاتِ دنیا پر راضی ہوئے ہو؟ سو حیاتِ دنیا کی پونجی آخرت کے مقابلے میں حقیر ہے۔ اگر تم نہ نکلو

يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾

٧۔ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ ۗ

١۔ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ

٢۔ إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ

٣۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

٤۔ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٤٢﴾

گے تو اللہ تمہیں دکھ کا عذاب دے گا اور تمہارے سوا اور لوگ بدل لائے گا اور تم اس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

-التوبہ ۹:۳۸-۳۹-

۴۔اگر کچھ مال نزدیک ہوتا اور سفر ہلکا، تو ضرور تیرے ساتھ چلتے۔ لیکن (اب تو غزوۂ تبوک میں جانا ہے) مسافت بعید نظر آتی ہے۔ اور واپسی پر اللہ کی قسمیں کھائیں گے۔ اگر ہم چل سکتے تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے اپنی جانیں ہلاک کرتے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

-التوبہ ۹:۴۲-

۵۔اور اگر وہ نکلنا چاہتے تو جہاد کے لیے پہلے سے اسباب تیار کرتے (ہتھیار و راہِ خرچ) لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند نہ آیا۔سو اس نے انہیں سست کر دیا اور انہیں حکم ہوا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

-التوبة ۹:۴۶-

۶۔اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں ہیں۔حالانکہ وہ تم میں نہیں۔لیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں (کہ تم سے دکھ نہ پائیں)۔

-التوبة ۹:۵۶-

۲۔ بزدل نہ بنو

۷۔سو تم بودے نہ بنو اور صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال ضائع نہ کرے گا۔

-محمد ۴۷:۳۵-

۸۔پھر جب ایک صاف معنی سورت نازل کی گئی اور اس میں قتال کا حکم آیا تو تو انہیں جن کے دلوں میں مرض ہے، دیکھتا ہے تو وہ تیری طرف اس شخص کی طرح تکتے ہیں جس پر مرتے وقت بے ہوشی طاری ہوتی ہے۔

-محمد ۴۷:۲۰-

۳۔ کفار کے دل متفق نہیں

۹۔سب مل کر بھی تم سے نہ لڑ سکیں گے مگر حصار والی بستیوں میں یا دیوار کے پیچھے سے۔ان کی لڑائی آپس میں سخت ہے۔تو انہیں اکٹھا سمجھے گا حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں۔

-الحشر ۵۹:۱۴-

۴۔ اللہ والے لوگ سختیوں میں نہیں دبے

۱۰۔اور کتنے ہی نبی ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے اللہ والے لوگوں نے جہاد کیا مگر وہ کبھی ان سختیوں سے جو انہیں اللہ کی راہ میں پیش آئیں بے ہمت نہیں ہوئے، نہ تھکے اور نہ دبے۔

-آلِ عمران ۳:۱۴۶-

۵۔ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِن كَرِهَ اللَّهُ انبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٤٦﴾

۶۔ وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ﴿٥٦﴾

۷۔ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾

۸۔ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ

۹۔ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ

۱۰۔ وَكَأَيِّن مِّن نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا

۱۔ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن يَكْفِيَكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنزَلِينَ ﴿١٢٤﴾ بَلَىٰ إِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا

حوصلہ افزائی

۱۔ بدر میں فتح پا چکے ہو

۱۔اور اللہ بدر کی لڑائی میں جب تم ذلیل تھے تمہاری مدد کر چکا ہے۔سو اللہ سے ڈرو۔شاید تم شکر گزار ہو۔(اے محمد ﷺ!) جب تو ایمان داروں سے کہہ رہا تھا کہ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہاری مدد کرے؟ البتہ اگر تم جمے رہو اور (رسول ﷺ کی مخالفت سے) ڈرو اور

دشمن اپنے جوش سے جو یا ہے، تم پر دھاوا کریں۔ تو تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے جو شان دار گھوڑوں پر سوار ہوں تمہاری مدد کرے گا اور اللہ نے یہ وعدۂ امداد اس لیے کیا کہ تم کو خوشی ہو اور تمہارے دل اس وعدہ سے تسلی پائیں اور فتح صرف اللہ زبردست، حکم والے کی طرف سے ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۲۳۔۱۲۶۔

۲۔ تم بودے نہ بنو

۲۔اور سست نہ ہو اور غم نہ کھاؤ اور تمہیں غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔ اگر تم نے (بمقامِ اُحد) زخم کھایا تو وہ قوم (کفارِ مکہ) بھی ایسا زخم کھا چکی ہے (بمقامِ بدر) اور یہ ایام ہیں جن کو ہم آدمیوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۳۹۔۱۴۰۔

۳۔اور ان کا پیچھا کرنے سے سست نہ ہو، اگر تم بے چین ہو تو وہ بھی بے چین ہیں، جیسے تم بے چین ہو۔ اور تمہیں اللہ سے وہ امید ہے جو انہیں نہیں۔

۔النساء ۴: ۱۰۴۔

۴۔جن کو خوف تھا ان میں دو شخصوں نے جن پر اللہ نے فضل کیا تھا کہا کہ تم یک بارگی ان پر حملہ کر کے (ریحو) کے دروازے سے گھس جاؤ۔ پھر جب تم دروازہ میں گھسو گے تو تم ہی غالب رہو گے۔

۔ المائدۃ ۵: ۲۳۔

۵۔اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول اور مومنین سے دوستی رکھتا ہے تو اللہ کے گروہ ہی غالب رہیں گے۔

۔المائدۃ ۵: ۵۶۔

وَيَأْتُوكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ۗ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱۲۶﴾

۲۔وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۹﴾ إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ

۳۔وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۖ إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۖ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۗ

۴۔قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۚ

۵۔وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۵۶﴾

۶۔يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۶۵﴾ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۶۶﴾

۷۔وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ۗ

۳۔ صابروں ہی کی فتح ہوگی

۶۔اے نبی! ایمان داروں کو لڑائی پر ابھار۔ اگر تم میں سے بیس آدمی ثابت قدم ہوں تو دو سو پر غالب آ سکتے ہیں۔ اور جو تم میں سو ہوں تو وہ کفار کے ہزار پر غالب ہوں گے۔ کیونکہ کافروں کو سمجھ نہیں ہے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا اور جانا کہ تم میں ضعف ہے۔ پس اگر تم میں سو صابر ہوں گے، دو سو پر غالب ہوں گے۔ اور اگر تم میں ہزار ہوں گے تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔

۔الانفال ۸: ۶۵۔۶۶۔

۴۔ پیغمبر کی دعا موجبِ تسکین

۷۔اور ان کے لیے دعائے خیر کر کہ تیری دعا ان کی تسلی ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۱۰۳۔

۸۔ ہم نے کہا تو نہ ڈر۔ تو ہی غالب رہے گا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۶۸۔

۹۔ اور ہمارے بندے پیغمبروں کے حق میں پہلے ہمارا حکم صادر ہو چکا ہے کہ بے شک انہیں کی مدد کی جائے گی۔ اور ہمارا لشکر جو ہے، وہی غالب رہا کرتا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۷۱۔۱۷۳۔

۵۔ تم ہی غالب رہو گے

۱۰۔ اور فرمایا کہ تیرے بھائی سے تیرے بازو کو زور دیں گے اور ہم دونوں کو غلبہ بخشیں گے۔ سو وہ (بقصدِ ایذا) تم تک نہ پہنچیں گے۔ تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور تمہارے تابعین غالب رہیں گے۔

۔القصص ۲۸:۳۵۔

۱۱۔ سو تم بودے نہ بنو اور صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال ضائع نہ کرے گا۔

۔محمد ۴۷:۳۵۔

۱۲۔ اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب رہیں گے۔

۔الحشر ۵۸:۲۱۔

غم

۱۔ کسی نقصان یا مصیبت پر غم نہ کرو

۱۔ پھر تم کو غم پہ غم پہنچایا تاکہ تم اس چیز کا جو تمہارے ہاتھوں سے جاتی رہے اور اُس تکلیف کا جو تمہیں پہنچے، غم نہ کرو۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۳۔

۲۔ پھر اللہ نے غم کے بعد تمہارے آرام کے لیے تم پر اونگھ

۸۔ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ﴿۶۸﴾

۹۔ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۷۱﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿۱۷۲﴾ وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۱۷۳﴾

۱۰۔ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا ۚ أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ﴿۳۵﴾

۱۱۔ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ ۖ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ ۖ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾

۱۲۔ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي

۱۔ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ

۲۔ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ

۳۔ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا

۴۔ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۶۹﴾

۵۔ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸۶﴾

نازل کی کہ تم میں سے بعض کو گھیر رہی تھی۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۴۔

۳۔ جب وہ دونوں غارِ ثور میں چھپے تھے، جب دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کو کہنے لگا نہ ڈر، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پس اللہ نے اپنی طرف سے اُس پر تسلی نازل کی اور فوجوں سے جنہیں تم نے نہیں دیکھا، اُس کی مدد کی۔

۔التوبة ۹:۴۰۔

۴۔ اور کہا کہ میں تیرا بھائی ہوں۔ تو غمگین نہ ہونا ان کاموں سے جو وہ کرتے رہے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۶۹۔

۵۔ بولا میں اپنی بے قراری اور غم کی شکایت اللہ کی طرف کرتا ہوں اور میں اللہ سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲:۸۶۔

٦۔ ہم نے جماعتِ کفار کو جن نعمتوں سے بہرہ مند کیا ہے، تو اپنی آنکھیں اُن نعمتوں کی طرف مت پسار اور اُن پر غم نہ کھا اور اپنے بازو مومنوں کے لیے جھکا۔

۔الحجر ۱۵: ۸۸۔

٧۔ اور صبر کر۔ اور بغیر اللہ کی مدد کے تو صبر نہ کر سکے گا اور ان کی حالت سے غمگین نہ ہو، اُن کے فریبوں سے تنگ دل نہ ہو۔

۔النحل ۱۶: ۱۲۷۔

٨۔ اور تو ان پر غم نہ کھا اور اُن کے فریبوں سے تنگ دل نہ ہو۔

۔النمل ۲۷: ۷۰۔

۲۔ رنج مت کر انجام اچھا ہوگا

٩۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اُسے دودھ پلا۔ پھر جب تجھے اس کی طرف سے خوف ہو تو اُسے دریا میں ڈال دے اور تو نہ ڈر اور غم نہ کر۔ ہم اُسے پھر تیری طرف لائیں گے اور اُسے رسول بنائیں گے۔

۔ القصص ۲۸: ۷۔

١٠۔ پھر ہم تجھے تیری ماں کی طرف لے آئے تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے اور تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا۔ پھر ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور ہم نے تجھے امتحان میں ڈالا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۴۰۔

١١۔ پھر ہم نے موسیٰ کو اُس کی والدہ کی طرف پہنچا دیا تا کہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور غم نہ کھائے اور تا کہ اُسے معلوم ہو کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔

۔ القصص ۲۸: ۱۳۔

١٢۔ پھر وہ تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے، میں ظالموں میں تھا۔ سو ہم نے اُس کی سُنی اور اُسے غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیں گے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۸۷-۸۸

٦۔ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

٧۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾

٨۔ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

٩۔ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧﴾

١٠۔ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ

١١۔ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

١٢۔ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

١٣۔ وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ

١۔ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

٢۔ وَلَا تَيْأَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ

١٣۔ اور رسول بولے خوف نہ کر اور غم نہ کھا۔ ہم تجھے اور تیرے اہل کو نجات دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۳۔

اُمید

١۔ اللہ کی رحمت کا علم

١۔ بولا میں اپنی بے قراری اور غم کی شکایت اللہ کی طرف کرتا ہوں اور میں اللہ سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲: ۸۶۔

٢۔ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو

٢۔ اور اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے کافروں کے

سوا کوئی نااُمید نہیں ہوتا۔

-یوسف ۱۲: ۸۷-

۳۔ بولے ہم تجھے ٹھیک بشارت دیتے ہیں۔ سو تو نااُمیدوں میں نہ ہو۔ بولا: اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون نااُمید ہوتا ہے؟

-الحجر ۱۵: ۵۵-۵۶-

۴۔ اور جب ہم آدمیوں کو کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر ان کاموں کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں، اُن پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ فوراً نااُمید ہو جاتے ہیں۔

-الروم ۳۰: ۳۶-

۵۔ تو کہہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے نااُمید نہ ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔

-الزمر ۳۹: ۵۳-

۶۔ آدمی بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا اور جب اُسے بُرائی چھوئے تو مایوس و نااُمید ہو جاتا ہے۔

- حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۹-

۷۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھائیں پھر اُس رحمت کو اُس سے چھین لیں تو وہ نااُمید اور ناشکر ہو جاتا ہے۔

-ہود ۱۱: ۹-

۸۔ اور جب اُسے بُرائی چھوئے تو نااُمید ہو جاتا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۸۳-

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

۳۔ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾

۴۔ وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾

۵۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ

۶۔ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾

۷۔ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿۹﴾

۸۔ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾

۱۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾

۲۔ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ ۚ

۳۔ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا

اولوالعزمی

۱۔ عزم کر چکے تو اللہ پر توکل کر

۱۔ سو تو اُن کو معاف کر اور اُن کے لیے مغفرت مانگ اور کام میں اُن سے مشورہ لے۔ پھر تو جب بات ٹھہرا چکے تو تُو اللہ پر توکل کر۔ بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۱۵۹-

۲۔ پھر جب لڑائی کا پختہ ارادہ ہو گیا۔ تو اُس وقت اگر وہ اللہ کے آگے سچے ہیں تو اُن کے لیے زیادہ بہتر ہے۔

- محمد ۴۷: ۲۱-

۲۔ صبر و تحمل اولوالعزمی میں داخل ہے

۳۔ تم اپنے مال اور اپنی جانوں میں آزمائے جاؤ گے۔ اور تم ضرور ان

لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور مشرکین سے ایذا کی بہت سی باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور ڈرتے رہو تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۶-

۴۔اور ہم نے آدم سے اس سے پہلے عہد کیا تھا۔سو وہ بھول گیا۔اور ہم نے اس میں کچھ ہمت نہ پائی۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۱۵-

۵۔بیٹے نماز پڑھا کر اور بھلائی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کر اور جو تجھ پر پڑے اُس پر صبر کر۔بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔

- لقمٰن ۳۱:۱۷-

۶۔اور جس نے صبر کیا اور بخش دیا۔تو البتہ یہ بات ہمت کے کاموں سے ہے۔

- الشوریٰ ۴۲:۴۳-

۷۔پس جیسے عالی ہمت رسولوں نے صبر کیا، تو بھی صبر کر، اور اُن کے لیے جلدی نہ کر۔جس دن وہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ دیا جاتا ہے وہ ایسے ہو جائیں گے کہ گویا وہ سوائے دن کی ایک گھڑی کے دُنیا میں نہ رہے تھے۔یہ پہنچا دینا تھا۔اب ہلاک ہوں گے، جو نافرمان ہیں۔

-الاحقاف ۴۶:۳۵-

ثابت قدمی

۱۔ ثابت قدمی کی دُعا

۱۔تو بولے، اے رب ہمارے! ہمیں پورا صبر دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر مدد دے۔

-البقرۃ ۲:۲۵۰-

فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

۴۔ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلٰى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾

۵۔ يٰبُنَيَّ أَقِمِ الصَّلٰوةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا أَصَابَكَ ۚ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ﴿۱۷﴾

۶۔ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ﴿۴۳﴾

۷۔ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ۚ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ ۚ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

۱۔ قَالُوْا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾

۲۔ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيْ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

۳۔ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوْا أَنْفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوْهُ إِلَّا قَلِيْلٌ مِنْهُمْ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾

۴۔ إِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ

۲۔انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور جو زیادتی ہمارے کاموں میں ہوئی اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور ہمیں کافر قوم پر مدد دے۔

-آلِ عمران ۳:۱۴۷-

۲۔ ثابت قدمی کے وسائل

۳۔اور اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنے تئیں قتل کر ڈالو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو وہ (منافق) نہ کرتے مگر تھوڑے سے۔اور اگر وہ وہ کام کرتے جس کی اُن کو نصیحت کی گئی ہے تو اُن کے لیے بہتر اور دینی استواری میں زیادہ مفید ہوتا۔

-النساء ۴:۶۶-

۴۔جب اُس نے تم پر اونگھ ڈالی جو اُس کی طرف سے امن تھی اور آسمان سے بزور مینہ برسایا تاکہ اُس پانی سے تم کو پاک کرے اور

شیطانی نجاست تم سے دفع کرے اور تمہارے دلوں پر گرہ لگائے اور تمہارے قدم ثابت کرے۔ جب تیرے رب نے فرشتوں کو الہام دیا (کہ تم مدد کو چلو) میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔ تم ایمان داروں کو مضبوط کرو۔ میں کافروں کے دِل میں خوف ڈالوں گا۔ پس گردنوں پر تم تلواریں مارو اور اُن کے پور پور کاٹ ڈالو۔

-الانفال ۸: ۱۱-۱۲-

۵۔ مومنو! جب تم کسی فوج سے بھڑو تو ثابت قدم رہا کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو۔ شاید تم مراد پاؤ۔

-الانفال ۸: ۴۵-

۶۔ اور رسولوں کی خبروں میں سے وہ سب باتیں جن سے تیرے دل کو قائم کریں، ہم تجھے سناتے ہیں اور اس (سورت ہود) میں تیرے پاس حق بات آئی ہے اور مومنین کے لیے نصیحت اور یاددہانی ہے۔

-ہود ۱۱: ۱۲۰-

۷۔ اللہ ایمان داروں کو مضبوط بات کے ساتھ زندگی دیتا اور آخرت میں ثابت رکھتا ہے۔ اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہے سو کرے۔

-ابراہیم ۱۴: ۲۷-

۸۔ اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان حیلہ نہ بناؤ کہ جمے پیچھے کوئی قدم ڈگمگا جائے۔ اور تم اللہ کی راہ سے روکنے کے باعث ہو کر عذاب چکھو۔ اور تمہارے لیے بڑا عذاب ہے۔

-النحل ۱۶: ۹۴-

۹۔ تو کہہ اس روح القدس نے تیرے رب کی طرف سے حق کے

يُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾

۵۔ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوٓا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۴۵﴾

۶۔ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِي هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۰﴾

۷۔ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِينَ ۚ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾

۸۔ وَلَا تَتَّخِذُوٓا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوٓءَ بِمَا صَدَدتُّمْ عَن سَبِيلِ اللّٰهِ ۖ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۹۴﴾

۹۔ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۔ وَلَوْلَآ أَن ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدتَّ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيلًا ﴿۷۴﴾

۱۱۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيلًا ﴿۳۲﴾

ساتھ نازل کیا ہے تاکہ ایمان داروں کو ثابت رکھے اور مسلمانوں کو ہدایت و بشارت ہے۔

- النحل ۱۶: ۱۰۲-

۱۰۔ اور اگر ہم تجھے ثابت قدم نہ رکھتے تو تو اُن کی طرف تھوڑا سا جھک ہی جاتا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۷۴-

۱۱۔ اور کافروں نے کہا کہ اس پر قرآن اکٹھا کیوں نہ اُترا۔ ہم نے اس طرح اُتارا تاکہ ہم تیرا دل اُس سے استوار کریں اور ہم نے اُسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے۔

-الفرقان ۲۵: ۳۲-

۱۲۔ مومنو! تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے پاؤں جمائے رکھے گا۔

۔محمد ۴۷:۷۔

قوت

۱۔ قوتِ جسمانی موجبِ برگزیدگی

۱۔ کہا کہ اللہ نے اُس کو تم پر برگزیدہ کیا اور اس کو علم و جسم میں زیادہ وسعت دی ہے۔ اور اللہ اپنا ملک جسے چاہے دے۔

۔البقرۃ ۲:۲۴۷۔

۲۔ اور وہ وقت یاد کرو کہ قومِ نوح کے بعد خدا نے تمہیں جانشیں بنایا اور پیدائش میں تمہیں پھیلاؤ زیادہ دیا۔ سو تم اللہ کے احسان یاد کرو۔ شاید تمہارا بھلا ہو۔

۔الاعراف ۷:۶۹۔

۲۔ قوت پیدا کر کے مقابلۂ دشمن کے لیے تیار رہو

۳۔ اور جنگِ کفار کے لیے جس قدر تم سے ہو سکے قوت اور گھوڑے باندھنے کی تیاری کرو۔ تاکہ ایسا کرنے سے تم اپنے اور اللہ کے دشمنوں کو ڈراؤ اور اُن کے سوا اور لوگوں کو بھی ڈراؤ جنہیں تم نہیں جانتے اور اللہ اُنہیں جانتا ہے اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے، تمہیں پورا ملے گا اور تم پر ظلم نہ ہوگا۔

۔الانفال ۸:۶۰۔

۴۔ اے نبی! مومنوں کو لڑائی پر اُبھار۔ اگر تم میں سے بیس

۱۲۔ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝۷

۱۔ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

۲۔ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۶۹

۳۔ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝۶۰

۴۔ يَاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَي الْقِتَالِ ۭ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝۶۵ اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۶۶

۵۔ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰي قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝۵۲

آدمی ثابت قدم ہوں تو دو سو پر غالب آ سکتے ہیں۔ اور جو تم میں سو ہوں تو ہزار کافروں پر غالب ہوں گے۔ کیونکہ کافروں کو سمجھ نہیں ہے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا۔ اور معلوم کر لیا کہ تم میں ضعف ہے پس اگر تم میں سو صابر ہوں تو دو سو پر غالب ہوں گے اور اگر تم میں ہزار ہوں تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔

۔الانفال ۸:۶۵۔۶۶۔

۵۔ وہ تم پر آسمان کے دہانے چھوڑے گا اور تمہیں قوت پر قوت دے گا اور تم گنہگار ہو کر نہ بھاگو۔

۔ہود ۱۱:۵۲۔

۶۔ بولا: کاش تمہارے مقابلہ میں مجھے قوت ہوتی یا میں کسی محکم ٹھکانے جا بیٹھتا۔

-ہود ۱۱:۸۰-

۴۔ مدحِ قوت

۷۔ بولے اے شعیب! جو تو کہتا ہے ہم تیری بہت سی باتیں نہیں سمجھتے اور تجھے ہم اپنے درمیاں ناتواں دیکھتے ہیں۔ اور اگر تیری برادری نہ ہوتی تو ہم تجھے ضرور سنگسار کرتے اور تُو ہم پر غالب نہیں ہے۔

-ہود ۱۱:۹۱-

۸۔ بولا: جو میرے رب نے مجھے مقدور دیا ہے وہ بہتر ہے۔ سو قوت میں میری مدد کرو تا کہ میں اُن کے اور تمہارے درمیان ایک موٹی دیوار بناؤں۔

-الکھف ۱۸:۹۵-

۹۔ اے یحییٰ زور سے کتاب تھام لے۔

-مریم ۱۹:۱۲-

۱۰۔ پھر ہم تمہیں بچہ پیدا کرتے ہیں۔ پھر (تمہیں پالتے ہیں) تا کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔

- الحج ۲۲:۵-

۱۱۔ وہ بولے ہم لوگ بڑے زورآور اور سخت لڑنے والے ہیں اور کام تیرے اختیار میں ہے۔ سو تو سوچ سمجھ لے کہ کیا حکم دیتی ہے۔

-النمل ۲۷:۳۳-

۱۲۔ اُن میں سے ایک بولی کہ اے باپ اسے نوکر رکھ لے۔ البتہ بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے وہ ہے جو زورآور اور امانت دار ہو۔

-القصص ۲۸:۲۶-

۶۔ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ۝۸۰

۷۔ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَ لَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝۹۱

۸۔ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝۹۵

۹۔ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ

۱۰۔ ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ

۱۱۔ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّ الْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۝۳۳

۱۲۔ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ۝۲۶

۱۳۔ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝۳۵

۱۴۔ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَ اٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ

۱۵۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ

۱۳۔ فرمایا کہ ہم تیرے بھائی سے تیرے بازو کو زور دیں گے اور تم دونوں کو غلبہ بخشیں گے۔ سو وہ (بقصدِ ایذا) تم تک نہ پہنچیں گے۔ ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ تم دونوں اور تمہارے تابعین غالب رہیں گے۔

-القصص ۲۸:۳۵-

۱۴۔ قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا۔ سو وہ اُن پر ظلم کرنے لگا۔ اور ہم نے اُسے اتنے خزانے دیے تھے کہ ایک زورآور جماعت اُس کی کنجیاں اُٹھانے سے تھک جاتی تھی۔

-القصص ۲۸:۷۶-

۱۵۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا۔ پھر کمزوری کے بعد قوت دی۔ پھر قوت کے بعد پھر کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہے

پیدا کرتا ہے۔ وہی علم اور قدرت والا ہے۔

-الروم ۳۰:۵۴-

۱۶۔ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور یعقوب کو یاد کرو جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ (صاحبِ قوت و دانائی)۔

-صٓ ۳۸:۴۵-

۱۷۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا خوف اُن کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ہے۔ یہ اس لیے کہ وہ سمجھ نہیں رکھتے۔

- الحشر ۵۹:۱۳-

حُبِّ وطن

۱۔ حُبِّ وطن کے لیے جنگ

۱۔ پھر تم آپس میں خونریزی کرتے ہو اور اپنے میں سے ایک فریق کو ان کے وطن سے نکال دیتے ہو۔ گناہ اور ظلم سے اُن پر غلبہ کرتے ہو۔ پھر اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آتے ہیں تو فدیہ دے کر اُنہیں چھڑاتے ہو اور اُن کا تو نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔

-البقرة ۲:۸۵-

۲۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم اپنے گھروں اور بیٹوں سے جُدا کئے گئے ہیں۔

-البقرة ۲:۲۴۶-

جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾

۱۶۔ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾

۱۷۔ لَاَانْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۔ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْھُمْ وَھُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ

۲۔ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ

۳۔ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْھُمْ سَيِّاٰتِھِمْ وَلَاُدْخِلَنَّھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ

۴۔ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْھُمْ ۭ

۳۔ پھر وہ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور کافروں کو قتل کیا اور خود قتل ہوئے، میں ضرور ان کی بدیوں کو دور کر دوں گا اور اُن کو اُن باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، داخل کروں گا۔ یہ اللہ کی طرف سے بدلہ ہے۔

- آلِ عمران ۳:۱۹۵-

۴۔ اور اگر ہم اُنہیں حکم دیتے کہ اپنی جانوں کو مار دو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو وہ (منافق) نہ کرتے مگر تھوڑے سے۔

- النساء ۴:۶۶-

۵۔ان مسلمانوں کو جن سے (اہلِ مکہ) لڑتے ہیں، جہاد کی اجازت دی گئی۔ اس لیے کہ اُن پر ظلم ہوا اور اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ ہیں جو صرف اتنا کہنے پر کہ ہمارا رب اللہ ہے، ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اگر لوگوں کو ایک سے دفع نہ کرے تو (مسیحی فقیروں کے) تکیے اور گرجے اور (یہود) کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں جہاں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، ضرور ڈھائی جائیں۔ اور اللہ اُسے ضرور مدد دے گا جو اللہ کو مدد دیتا ہے۔ بے شک اللہ غالب ہے، زور والا۔

۔الحج ۲۲:۳۹۔۴۰۔

۶۔وہ اُن محتاج مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اموال سے نکالے گئے۔ اللہ کا فضل اور اُس کی رضامندی چاہتے ہیں اور اللہ اور اُس کے رسول کو مدد دیتے ہیں۔ وہی سچے لوگ ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۸۔

۷۔اللہ تو تمہیں صرف اُن کی دوستی سے منع کرتا ہے جو دین پر تم سے لڑے۔ اور جنہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے پر دوسروں کی مدد کی۔

۔الممتحنۃ ۶۰:۹۔

شرافت

۱۔ شرافت کا معیار

۱۔اور جس کو اللہ ذلیل کرے اُسے کوئی عزت دینے والا نہیں۔

۔الحج ۲۲:۱۸۔

۲۔لوگو ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہارے قبیلے اور کنبے بنائے تاکہ تم آپس میں

۵۔ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٤٠﴾

۶۔ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿٨﴾

۷۔ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ

۱۔ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ

۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ

۳۔ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ﴿٣٢﴾

۴۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُمْ

۱۔ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ

پہچان رکھو۔ تم میں سب سے زیادہ بزرگ اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے۔

۔الحجرات ۴۹:۱۳۔

۲۔ خودستائی نہ کرو

۳۔سو تم اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ پرہیز گاروں کو وہی خوب جانتا ہے۔

۔النجم ۵۳:۳۲۔

۴۔کیا تو نے اُن کی طرف نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاک ٹھہراتے ہیں۔

۔النساء ۴:۴۹۔

خودستائی

۱۔جب اُس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے۔ سو تم اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ پرہیز گاروں کو

وہی خوب جانتا ہے۔

-النجم ۵۳: ۳۲-

۲۔کیا تو نے اُن کی طرف نہ دیکھا جو اپنے آپ کو پاک ٹھہراتے ہیں۔ بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور ان پر تاگے کے برابر ظلم نہ ہوگا۔

- النساء ۴: ۴۹-

دیگراں را نصیحت و خود را فضیحت

۱۔کیا تم لوگوں کو نیکی کی نصیحت کرتے ہو اور اپنی جانوں کو بھولے جاتے ہو۔ اور تم تو کتاب پڑھتے ہو، پھر کیا نہیں سمجھتے؟

- البقرۃ ۲: ۴۴-

۲۔اور میرا ارادہ نہیں کہ جس چیز سے روکتا ہوں اُس میں تمہاری مخالفت کروں۔

-ہود ۱۱: ۸۸-

شماتت

۱۔وہ بولا: اے میرے ماں جائے بھائی! ان لوگوں نے مجھے ناتواں سمجھا اور مجھے قتل کرنے پر آمادہ تھے۔ سو تو (میری اہانت) کر کے دشمنوں کو مجھ پر نہ ہنسا اور مجھے ظالموں میں شامل نہ کر۔

-الاعراف ۷: ۱۵۰-

کوشش

۱۔ انسان کو کوشش کا پھل ہی ملتا ہے

۱۔اور یہ کہ انسان کے لیے وہی ہے جو اُس نے کوشش کی اور یہ کہ اس کی کوشش اسے دکھائی جائے گی۔

-النجم ۵۳: ۳۹-۴۰-

أُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا أَنْفُسَكُمْ ۗ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾

۲۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ أَنْفُسَهُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾

۱۔ أَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾

۲۔ وَمَآ أُرِيْدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلٰى مَآ أَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۚ

۱۔ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

۱۔ وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَأَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾

۲۔ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿۴﴾ فَأَمَّا مَنْ أَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿۷﴾ وَأَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ﴿۱۰﴾

۳۔ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۚ

۴۔ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

۲۔ مختلف کوششیں

۲۔البتہ تمہاری کوشش مختلف ہے۔ سو جس نے دیا اور ڈرا اور اچھی بات کو سچ جانا، ہم آسانی کو اُس کے لیے آسان کریں گے۔ اور لیکن جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی اور اچھی بات کو جھٹلایا، ہم اُس کے لیے سختی کی جگہ آسان کریں گے۔

- الیل ۹۲: ۴-۱۰-

۳۔ نیکیوں کے لیے بھاگ دوڑ

۳۔ہر کسی کے لیے ایک جانب ہے جس کی طرف مُنہ کرتا ہے۔ سو تم نیکیوں کی طرف دوڑو۔

-البقرۃ ۲: ۱۴۸-

۴۔اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور پسندیدہ بات کا حکم دیتے اور

ناپسند باتوں سے منع کرتے۔ اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں۔ اور وہ نیک بختوں میں ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۱۱۴-

۵۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض سارے آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔ پرہیز گاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

- آلِ عمران ۳:۱۳۳-

۶۔ اور اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی دین پر کر دیتا لیکن وہ اپنے دیے ہوئے (احکام) میں آزماتا ہے۔ سو تم خوبیوں میں سبقت لے جاؤ۔

-المائدۃ ۵:۴۸-

۷۔ اور مہاجرین اور انصار میں سے جنھوں نے سبقت کی اور اوّل رہے اور جو لوگ بہ طریقِ نیکی اُن کے بعد آئے، اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔

- التوبۃ ۹:۱۰۰-

۸۔ اور جو آخرت کا طالب ہے اور مومن ہو کر اُس کے مناسب کوشش کرتا ہے، سو ان کی کوشش قابلِ شکرگزاری ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۹-

۹۔ تاکہ ہر کوئی اپنی کوشش کا بدلہ پائے۔

- طٰہٰ ۲۰:۱۵-

۱۰۔ سو ہم نے اُس کی پکار سنی اور اسے یحییٰ بخش دیا اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے تھے۔ اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہم سے

الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٤﴾

۵۔ وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾

۶۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ

۷۔ وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ

۸۔ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ﴿١٩﴾

۹۔ لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ﴿١٥﴾

۱۰۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ ﴿٩٠﴾

۱۱۔ فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿٩٤﴾

۱۲۔ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿٦٠﴾ أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ﴿٦١﴾

۱۳۔ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ

دبے رہتے تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۹۰-

۱۱۔ جو کوئی نیک عمل کرے گا اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اُس کی کوشش نامقبول نہ ہوگی اور ہم اُسے لکھتے ہیں۔

- الانبیاء ۲۱:۹۴-

۱۲۔ اور وہ جتنا دیتے بن پڑتا ہے، دیتے ہیں اور اُن کے دل ڈرتے ہیں کہ انہیں رب کے طرف جانا ہے۔ یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور اُن کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔

- المؤمنون ۲۳:۶۰-۶۱-

۱۳۔ اور کوئی اُن میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھ گیا ہے۔

-فاطر ۳۵:۳۲-

۱۴۔اور کافروں نے ایمان داروں کے حق میں کہا کہ اگر یہ (اسلام) برحق ہوتا تو اُس کی طرف وہ ہم سے پہلے نہ دوڑتے۔

-الاحقاف ۴۶:۱۱-

۱۵۔اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو۔اس جنت کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔

-الحدید ۵۷:۲۱-

۱۶۔مومنو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو۔

-الجمعة ۶۲:۹-

۱۷۔یہ تمہارا بدلہ ہے اور تمہاری سعی قابلِ شکر گزاری ہے۔

-الدھر ۷۶:۲۲-

۱۸۔جس دن آدمی اپنی سعی کو پائے گا۔

-النازعات ۷۹:۳۵-

۱۹۔اور وہ جو تیرے پاس دوڑتا آیا اور وہ ڈرتا ہے تو تُو اس سے تغافل کرتا ہے۔

-عبس ۸۰:۸-۱۰-

۲۰۔کتنے چہرے اُس دن تازہ ہوں گے۔اپنی کمائی سے راضی۔

-الغاشیة ۸۸:۸-۹-

پابندیٔ وقت

۱۔ وقت کا تقرر

۱۔اور جب موسیٰ ہمارے مقررہ وقت پر پہنچا اور اُس کے رب نے اس سے کلام کیا۔

-الاعراف ۷:۱۴۳-

۱۴۔وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ

۱۵۔سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

۱۶۔يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ

۱۷۔إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ﴿۲۲﴾

۱۸۔يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَىٰ ﴿۳۵﴾

۱۹۔وَأَمَّا مَن جَاءَكَ يَسْعَىٰ ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشَىٰ ﴿۹﴾ فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ﴿۱۰﴾

۲۰۔وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾

۱۔وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ

۲۔وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا

۳۔وَلَوْ تَوَاعَدتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ ۙ وَلَٰكِن لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا

۴۔إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿۴﴾

۵۔فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنتَ مَكَانًا

۲۔اور موسیٰ نے ہمارے وعدے کے وقت لانے کے لیے اپنی قوم سے ستر آدمی چنے۔

-الاعراف ۷:۱۵۵-

۲۔ پابندیٔ وقت

۳۔اور اگر تم آپس میں وعدہ کر لیتے تو تمہیں وعدہ خلافی کرنی پڑتی۔لیکن اللہ کو مقررہ کام کرنا تھا۔

-الانفال ۸:۴۲-

۴۔مگر جن مشرکوں سے تم نے عہد کیا تھا پھر انہوں نے تمہارے عہد میں قصور نہیں کیا اور کسی کو تمہارے مقابلہ میں مدد نہیں دی، ان سے ان کا عہد ان کی مدت تک پورا کرو۔اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

-التوبة ۹:۴-

۵۔تو تُو ہمارے اور اپنے درمیان ایک صاف میدان میں ایک جگہ

وعدہ مقرر کر کہ اُس کے خلاف نہ ہم کریں نہ تُو۔ کہا تمہارا وعدہ گاہ جشن کا دن ہے اور یہ کہ سب لوگ پہر دن چڑھے جمع ہوں۔
-طٰہٰ ۲۰:۵۸-۵۹-

۶۔ پھر ایک مقرر دن کے وعدہ پر جادوگر جمع کیے گئے۔
-الشعراء ۲۶:۳۸-

۳۔ نماز کے لیے پابندیٔ وقت

۷۔ کیونکہ مسلمانوں پر اوقاتِ معینہ میں نماز فرض کی گئی ہے۔
-النساء ۴:۱۰۳-

سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾
۶۔ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿۳۸﴾
۷۔ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ﴿۱۰۳﴾

تضیعِ اوقات

۱۔ اور آدمیوں میں کوئی ہے کہ کھیل کی بات خرید کرتا ہے تا کہ اللہ کی راہ سے بے سمجھے گمراہ کرے۔ اور اسے ٹھٹھے میں اڑائے۔
-لقمٰن ۳۱:۶-

۲۔ جو نئی نصیحت ان کے رب کے پاس سے ان کے لیے آتی ہے، اسے کھیل میں لگے ہوئے سنتے ہیں۔ ان کے دل کھیل میں پڑے ہیں۔
-الانبیاء ۲۱:۲-۳-

۳۔ پھر کہے کہ اے رب! ایک وقتِ قریب تک تو نے مجھے مہلت کیوں نہ دی کہ میں خیرات دیتا اور نیکوں میں ہو جاتا۔
-المنافقون ۶۳:۱۰-

۱۔ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا
۲۔ مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿۲﴾ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ
۳۔ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۰﴾

غیرت۔ بدلہ ظلم کا

۱۔ مظلوم کا بدلہ جائز

۱۔ بُری بات کو پکار کر کہنا اللہ کو پسند نہیں۔ لیکن جس پر ظلم ہوا۔
-النساء ۴:۱۴۸-

۲۔ ان مسلمانوں کو جن سے (اہلِ مکہ) لڑتے ہیں، جہاد کی اجازت دی گئی۔ اس لیے کہ ان پر ظلم ہوا اور اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ ہیں کہ صرف اتنا کہنے پر کہ ہمارا رب اللہ ہے، ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اگر اللہ ان لوگوں کو ایک سے دفع نہ کرے تو (مسیحی فقیروں) کے تکیے اور گرجے۔ اور (یہود کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں) کی مسجدیں، جہاں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، ضرور ڈھائی جائیں اور اللہ اُسے ضرور مدد دے گا جو اللہ کو مدد دیتا ہے۔
-الحج ۲۲:۳۹-۴۰-

۱۔ لَّا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَن ظُلِمَ
۲۔ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿۳۹﴾ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ

۳۔اور بعد ظلم سہنے کے بدلہ لیا (تو ایسی شاعری میں مضائقہ نہیں) اور عنقریب ظالموں کو معلوم ہوجائے گا کہ وہ کس کروٹ پر الٹتے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۲۷۔

۴۔اور ان کے لیے جب ان پر زیادتی ہوتی ہے، تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۳۹۔

۵۔اور جو کوئی ظلم سہنے کے بعد بدلہ لے گا تو ان پر کوئی راہ (ملامت) نہیں ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۱۔

۳۔ بدی کا بدلہ برابر

۶۔اور بدی کا بدلہ اسی کی مانند بدی ہے۔ پھر جس نے معاف کیا اور صلح کی تو اُس کا اجر اللہ پر ہے۔ بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۰۔

۳۔ وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۭ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾

۴۔ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾

۵۔ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾

۶۔ وَجَزٰۗؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

مشورہ

۱۔ مشورہ لینے کا حکم

۱۔سو تو اُن کو معاف کر اور ان کے لیے مغفرت مانگ اور کام میں ان سے مشورہ لے۔ پھر جب تو بات ٹھہرا چکے تو اللہ پر توکل کر۔ بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۵۹۔

۲۔بولی: اے درباریو! میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو۔ میں کسی امر کا فیصلہ نہیں کیا کرتی جب تک تم حاضر نہیں ہوتے۔

۔النمل ۲۷: ۳۲۔

۱۔ فَاعْفُ عَنْھُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَھُمْ وَشَاوِرْھُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾

۲۔ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾

۳۔ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠

۳۔اور ان کے لیے جنہوں نے اپنے رب کا فرمان مان لیا اور نماز پڑھی اور ان کے کام آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۳۸۔

رازداری

۱۔ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۳﴾

۱۔اور جب نبی نے اپنی عورتوں میں سے ایک کو کوئی بات چھپا کر کہی۔ پھر جب اُس نے بات کی خبر کر دی اور اللہ نے نبی کو اس افشا پر مطلع کر دیا تو نبی نے کچھ تو جتا دی اور کچھ ٹلا دی۔ پھر جب اس عورت کو جتایا تو بولی کہ تجھے کس نے بتایا۔ نبی نے کہا: مجھے جاننے والے، واقف نے خبر دی۔

۔ التحریم ۶۶: ۳۔

۲۔ اگر تم دونوں اللہ کی طرف توبہ کرو۔ تو (بہتر ہے کہ) تم دونوں کے دل ٹیڑھے ہو گئے ہیں۔ اور تم دونوں نبی پر چڑھائی کرو گی تو اللہ اُس کا رفیق ہے اور جبرئیل اور سب نیک مومن اور اس کے بعد فرشتے مددگار ہیں۔

۔التحریم ۶۶:۴۔

ہمیشہ ظاہری حالت ہی نہ دیکھو

۱۔ قتال تم پر فرض ہوا ہے اور وہ تمہیں برا معلوم ہوا ہے اور شاید تم کسی چیز کو برا سمجھو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو اور شاید تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے حق میں بری ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۶۔

۲۔ پھر وہ اگر تمہیں بری معلوم ہوں تو شاید تم کسی شے کو برا سمجھو اور اللہ اس میں بہت بھلائی پیدا کرے۔

۔ النساء ۴:۱۹۔

جھوٹی افواہ

۱۔ امن یا خوف کی خبروں کو حکام کے ملاحظہ میں لانے سے پہلے شہرت نہیں دینی چاہیے

۱۔ اور جب ان کے پاس کوئی خبر امن یا خوف کی آجاتی ہے۔ تو (حضرت کو سنانے سے پہلے) اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر وہ اس خبر کو پہلے رسول یا اپنے اہلِ اختیار کی طرف لاتے تو ان کے محقق اس کا مقصد معلوم کر لیتے۔

۔النساء ۴:۸۳۔

۲۔ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ﴿۴﴾

۱۔ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۲۱۶﴾

۲۔ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ﴿۱۹﴾

۱۔ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ

۲۔ لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ﴿۶۰﴾ مَلْعُونِينَ ۖ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ﴿۶۱﴾

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ﴿۶﴾

۲۔ منافق اور وہ جن کے دلوں میں روگ ہے اور وہ جو مدینہ میں بری خبریں اڑاتے ہیں، اگر باز نہ آئیں گے تو ہم تجھے ان کے پیچھے لگا دیں گے۔ پھر وہ مدینہ میں تیرے پڑوس میں رہنے نہ پائیں گے مگر تھوڑے دنوں، پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے جائیں، پکڑے جائیں جان سے مارے جائیں۔

۔ الاحزاب ۳۳:۶۰۔۶۱

۲۔ فاسق کی خبر پر بلا تحقیق کئے اعتبار نہ کرنا چاہیے

۳۔ مسلمانو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم نادانی سے کسی قوم پر جا پڑو۔ پھر تم اس پر جو تم نے کیا ہے، شرمندہ ہو۔

۔الحجرات ۴۹:۶

معاشرت النساء

بالاختصار

تفصیل کے لیے کتاب الاحکام دیکھو

۱۔ عورت مرد میں سے نکلی پھر ان دونوں سے خلقت ہوئی

۱۔اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جس نے تم کو تنِ واحد (آدم) سے پیدا کیا۔ اور اسی سے اس کی بی بی (حوا) کو پیدا کیا۔ اور ان دونوں سے بہت مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔

-النساء ۴: ۱-

۲۔ دونوں میں محبت رکھی

۲۔وہی ہے اللہ جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا تا کہ وہ اس کی طرف رغبت کرے۔

-الاعراف ۷: ۱۸۹-

۳۔اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں ایک یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس کی بی بیاں پیدا کر دیں۔ تا کہ تم ان کی طرف سے راحت پاؤ اور تم میں خلاص اور پیار پیدا کیا۔

-الروم ۳۰: ۲۱-

۴۔بی بیاں تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔

-البقرۃ ۲: ۱۸۷-

۳۔ دونوں کے حقوق برابر

۵۔اور جیسے مردوں کا حق عورتوں پر ویسا ہی دستور کے مطابق عورتوں کا حق مردوں پر۔ ہاں مردوں کے لیے عورتوں پر ایک درجہ ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۲۸

۴۔ حسنِ سلوک کا حکم

۶۔اور بی بیوں کے ساتھ حسنِ سلوک سے رہو۔ اور اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تمہیں ایک چیز ناپسند ہو

۱۔ يَآيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ

۲۔ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ

۳۔ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ

۴۔ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ

۵۔ وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ

۶۔ وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝۱۹

۷۔ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝۱۸۹

۸۔ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۱۹۰

اور اللہ اس میں برکت دے۔

- النساء ۴: ۱۹ -

۵۔ امیدواری میں دُعائیں

۷۔پھر جب مرد عورت سے لپٹ جاتا ہے اس کو ہلکا سا حمل ہو جاتا ہے اور وہ اس کو لیے لیے پھرتی ہے۔ پھر جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے تو دونوں اپنے رب سے دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! ہم تیرا شکریہ ادا کریں گے اگر تو ہمیں پورا بچہ عطا کرے گا۔

-الاعراف ۷: ۱۸۹-

۶۔ اللہ نے بیٹا دیا تو مشرک بن بیٹھے

۸۔پس جب اللہ نے ان کو پورا (جیتا جاگتا) بچہ دے دیا تو اس (بچے) میں جو اللہ نے ان کو دیا تھا شریک بنانے لگے۔ سو ان کے شرک سے اللہ کی شان بہت اونچی ہے۔

- الاعراف ۷: ۱۹۰ -

۵۔ اللہ سے ڈرو اور ارحام کا پاس کرو

۹۔جس اللہ کا واسطہ دے دے کر تم اپنے کتنے کام نکال لیتے ہو، اس کا اور عورتوں کا پاس ملحوظ رکھو۔ کیونکہ اللہ تمہارا نگرانِ حال ہے۔

۔النساء ۴: ۱۔

۶۔ یتیم لڑکیوں میں بے انصافی کا خوف ہو تو چار نکاح کرلو

۱۰۔اور اگر تمہیں اس بات کا خدشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف قائم نہ رکھ سکو گے تو اپنی مرضی کے مطابق دو دو، تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کرلو۔

۔النساء ۴: ۳۔

۷۔ کئی عورتوں میں عدل نہ کرنے کا خوف ہو تو صرف ایک نکاح

۱۱۔اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم انصاف نہیں کرسکو گے تو ایک ہی نکاح کرو یا جو تمہارے قبضے میں ہو۔ بے انصافی سے بچنے کی یہ ادنیٰ دلیل ہے۔

۔النساء ۴: ۳۔

۸۔ اور عورتوں کو ان کا مہر خوشی سے دے ڈالو

۱۲۔اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے ڈالو۔

۔النساء ۴: ۴۔

۹۔ وہ اس میں سے کچھ خوشی سے دیں تو لے لو

۱۳۔ پھر اگر وہ خوشی کے ساتھ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں تو اس کو رچتا پچتا کھاؤ۔

۔النساء ۴: ۴۔

۱۰۔ متفرق احکامِ معاشرت

۱۴۔اور اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر برتری رکھی ہے، اس کا کچھ ارمان نہ کرو۔ مردوں نے جیسے عمل کئے ان کو ان کا حصہ اور عورتوں نے جیسے عمل کئے ان کو ان کا حصہ اور اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو۔

۔ النساء ۴: ۳۲۔

۱۵۔اور اگر تم کو میاں بیوی کے کھٹ پٹ کا اندیشہ ہو تو ایک پنچ مرد کے کنبے میں سے اور ایک پنچ بیوی کے کنبے میں مقرر کرو۔ اگر پنچوں کا ارادہ اصلاح کا ہوگا تو اللہ تعالیٰ دونوں میں موافقت کرادے گا۔

۔النساء ۴: ۳۵۔

۱۶۔ ماں باپ اور رشتے داروں کے ترکے میں تھوڑا ہو یا بہت مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی ۔ ماں باپ اور رشتے داروں کے تھوڑے یا زیادہ ترکے میں حصہ ہے جو اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا ہے۔

۔النساء ۴: ۷۔

۱۷۔اور جب تقسیمِ ترکہ کے وقت رشتے دار، یتیم اور مسکین آموجود ہوں تو اس میں سے ان کو بھی کچھ دے دیا کرو اور ان کے ساتھ نرمی سے بات کرو۔

۔النساء ۴: ۸۔

۹۔وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ۝۱

۱۰۔وَ اِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ

۱۱۔فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ۝۳

۱۲۔وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ

۱۳۔فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓــٴًـا مَّرِیْٓــٴًـا ۝۴

۱۴۔وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْــٴَـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

۱۵۔وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَیْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ یُّرِیْدَاۤ اِصْلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَیْنَهُمَا ؕ

۱۶۔لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷

۱۷۔وَ اِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَ الْیَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِیْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۸

۱۸۔ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝٩

۱۹۔ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۝١٠

۲۰۔ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝١٢٨ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝١٢٩ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِنْ سَعَتِهِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝١٣٠

۲۱۔ وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدٰهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ۝٢٠ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضٰى بَعْضُكُمْ إِلٰى بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝٢١

۲۲۔ وَأَنْكِحُوا الْأَيَامٰى مِنْكُمْ

۲۳۔ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝٢٣ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝٢٤

۱۸۔ اور وارثان حق دار کو ڈرنا چاہیے کہ اگر اپنے پیچھے اولادِ ضعیف چھوڑ جاتے تو ان پر ان کو (کیسا) ترس آتا۔ پس اللہ سے ڈرو اور سیدھی باتیں کیا کرو۔

۔النساء ۴:۹۔

۱۹۔ بے شک جو لوگ یتیموں کا مال ظلم سے کھاتے ہیں وہ بس اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں اور وہ عنقریب دوزخ میں پڑیں گے۔

۔النساء ۴:۱۰۔

۲۰۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ آپس میں (کسی بات پر) صلح کرلیں اور صلح (ہر حال میں) بہتر ہے۔ اور بخل تو سب کی طبیعت میں ہوتا ہے۔ اور اگر سلوک کرو اور (سخت گیری سے) بچے رہو تو خدا تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔ اور یہ تو تم سے ہو نہیں سکے گا کہ بی بیوں میں عدل کرسکو۔ اس کے لئے خواہ کتنی ہی کوشش کرلو۔ تو بالکل (ایک ہی طرف بھی) نہ جھک پڑو کہ دوسری کو چھوڑ بیٹھو کہ گویا اُدھر میں لٹک رہی ہے اور اگر موافقت کرلو اور (زیادتی سے) بچے رہو تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور اگر (میاں بی بی) دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ اپنے خزانہ سے دونوں کو بے نیاز کردے گا اور اللہ کے ہاں گنجائش ہے اور اس کی تدبیر محکم ہے۔

۔النساء ۴:۱۲۸۔۱۳۰۔

۲۱۔ اور اگر تمہارا ارادہ ایک بیوی کو بدل کر اس کی جگہ دوسری بیوی کرنے کا ہو اور تم نے پہلی بیوی کو ڈھیر سا مال بھی دے دیا ہو تو بھی اس سے کچھ واپس نہ لینا۔ کیا کسی قسم کا بہتان لگا کر اور صریح گناہ کما کر اپنا دیا ہوا لیتے ہو۔ اور دیا ہوا کیسے لے لو گے حالانکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور بی بیاں تم سے پکا قول لے چکی ہیں۔

۔النساء ۴:۲۰۔۲۱۔

۱۰۔ بیواؤں کا نکاح کرو

۲۲۔ اور اپنی رانڈوں کا نکاح کردو۔

۔النور ۲۴:۳۲۔

۱۱۔ بے گناہ عورتوں پر بہتان

۲۳۔ جو لوگ پاک دامن، بے خبر، ایمان دار عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت (دونوں جہان میں) ملعون ہیں اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ اس روز جب کہ ان کے مقابلے میں ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے عملوں کی گواہی دیں گے۔

۔النور ۲۴:۲۳۔۲۴۔

۱۲۔ بری عورتیں بروں کے لیے اور برے مرد بری عورتوں کے لیے، اچھیاں اچھوں کے لیے اور اچھے اچھیوں کے لیے

۲۶۔ گندی عورتیں گندے مردوں کے لیے اور گندے مرد گندی عورتوں کے لیے۔ پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے (ہیں)۔ بہتان باندھنے والے جو بکتے پھرتے ہیں، یہ (نیک مرد اور عورتیں) ان کی تہمتوں سے بری ہیں۔ ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔

۔النور ۲۴:۲۶۔

عام عورات کا پردہ

۱۔ بیگانے مکانوں میں کس طرح داخل ہونا چاہیے

۱۔(مسلمانو اپنے گھروں کے سوا دوسرے) گھر والوں سے پوچھے اور سلام علیکم کیے بغیر نہ جایا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ (یہ حکم اس لیے ہے) کہ تم یاد رکھو۔ پھر اگر تمہیں معلوم ہو کہ گھر میں کوئی آدمی نہیں تو جب تک تمہیں (خاص) اجازت نہ ہوا، ندر نہ جاؤ۔ اور اگر تمہیں کہا جائے کہ (موقع نہیں) لوٹ جاؤ۔ تو لوٹ جاؤ۔ تمہارے لیے صفائی کی بات ہے اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو، اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

۔النور ۲۴:۲۷۔۲۸۔

۲۔ مسلمانوں سے کہو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ

۲۶۔ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾

۲۔ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۔ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰي جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَاۗىِٕهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا

صفائی کی بات ہے۔ جو کچھ لوگ کیا کرتے ہیں، اللہ کو سب خبر ہے۔

۔النور ۲۴:۳۰۔

۱۱۔ عورتیں بھی نگاہ نیچی رکھیں اور ناموس کی حفاظت کریں

۳۔ اور مومن عورتوں کو کہہ دو کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی زینت کے مقاموں کو ظاہر نہ ہونے دیں، مگر جو اس میں سے (چار و ناچار) کھلا رہتا ہے۔ اور اپنے گریبانوں پر اپنے دوپٹوں کا بکل مارے رہیں۔ اور اپنی زینت ظاہر نہ ہونے دیں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپوں پر یا اپنے خاوندوں کے باپوں پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں پر یا اپنے بھانجوں پر یا اپنی عورتوں پر یا اپنے ہاتھ کے مال (غلام وغیرہ) پر یا کمیروں پر جو عورت کی حاجت

نہیں رکھتے یا لڑکوں پر جو عورتوں کے پردے (کی بات) سے آگاہ نہیں اور اپنے پاؤں اتنے زور سے نہ رکھیں کہ ان کے اندرونی زیور کی خبر ہو۔

-النور ۲۴: ۳۱-

۱۲۔ بڑی عمر والیوں کے لیے پردہ کم

۴۔اے پیغمبر! اپنی بی بیوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اوپر چادریں ذرا نیچے لٹکا لیا کریں۔ اس سے جلدی پہچان ہو جایا کرے گی اور وہ آزار نہ دی جایا کریں گی۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۹-

۵۔اور بڑی بوڑھی عورتیں جن کو نکاح کی امید نہیں اگر اپنے کپڑے (چادر وغیرہ) اتار رکھا کریں تو کوئی حرج نہیں جب کہ ان کو بناؤ دکھانا منظور نہ ہو۔

- النور ۲۴: ۶۰-

عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَ لَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ؕ

۴۔ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ ؕ

۵۔ وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا یَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَیْسَ عَلَیْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ یَّضَعْنَ ثِیَابَهُنَّ غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِیْنَةٍ ؕ

۱۔ یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۚ وَ قَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی

۲۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰی طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىهُ ۙ وَ لٰكِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَ لَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ ۫ وَ اللّٰهُ لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ

۳۔ وَ اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ

ازواجِ مطہرات کا پردہ

۱۔ ازواجِ مطہرات کے احکامِ پردہ

۱۔ پیغمبر کی بی بیو! تم کچھ عام عورتوں کی طرح تو ہو نہیں۔ اگر تم کو پرہیز گاری منظور ہے تو دبی زبان سے (کسی سے) بات نہ کیا کرو۔ (ورنہ) جس کے دل میں کھوٹ ہو گا وہ تم سے توقعات پیدا کر لے گا اور سیدھے سبھاؤ بات کرو۔ اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور اگلے زمانۂ جاہلیت کے بناؤ سنگار دکھاتی نہ پھرو۔

-الاحزاب ۳۳: ۳۲-۳۳-

۲۔ مسلمانو پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو۔ مگر یہ کہ تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے (یوں) جاؤ کہ تم کو کھانے کا انتظار نہ کرنا پڑے۔ مگر جب تم کو بلایا جائے تو جاؤ۔ پس کھا چکو تو (بے کہے) آپ ہی چل دو اور باتوں میں نہ لگ جاؤ۔ اس سے پیغمبر کو ایذا ہوتی تھی۔ اور وہ تمہارا لحاظ کرتے تھے اور اللہ حق (بات کہنے) میں لحاظ نہیں کرتا۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۳-

۲۔ کچھ مانگنا ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو

۳۔اور جب پیغمبر کی بی بیوں سے تمہیں کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے باہر ان سے مانگو۔ اس سے تمہارے اور ان کے دل زیادہ پاک صاف رہیں گے۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۳-

۳۔ آپ کے بعد ازواجِ مطہرات سے نکاح ممنوع

۴۔اور تم کو شایاں نہیں کہ رسول اللہ کو ایذا دو۔اور نہ یہ کہ ان کے بعد ان کی بی بیوں سے کبھی نکاح کرو۔اللہ کے نزدیک یہ بڑی (بے جا) بات ہے۔

۔الاحزاب ۵۳:۳۳۔

۴۔ ازواجِ مطہرات کا پردہ کن کن سے

۵۔پیغمبر کی بی بیوں پر اپنے باپوں اور اپنے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور اپنے بھتیجوں اور اپنے بھانجوں اور اپنی (گھر کی) عورتوں اور اپنے ہاتھ کے مال (لونڈیوں غلاموں کے سامنے ہونے) میں کچھ گناہ نہیں اے بی بیو! اللہ سے ڈرتی رہنا۔بے شک اللہ ہر چیز کا شاہد حال ہے۔

۔الاحزاب ۵۵:۳۳۔

۵۔ ازواجِ مطہرات اور عام عورتوں کو بھی چادر اوڑھ کر نکلنا چاہیے

۶۔اے پیغمبر! اپنی بی بیوں، بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اوپر اپنی چادریں ذرا نیچے لٹکا لیا کریں۔اس سے غالباً یہ پہچان پڑیں گی اور کوئی چھیڑے گا نہیں اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الاحزاب ۵۹:۳۳۔

تبنّیت، چال، آواز اور زینت

۱۔ تبنّیت

۱۔اور مصر کے جس شخص نے اسے خریدا تھا اس نے اپنی بی بی سے کہا کہ اس کو عزت سے رکھ۔شاید ہمیں یہ نفع پہنچائے یا ہم اسے بیٹا ہی بنا لیں۔

۔یوسف ۲۱:۱۲۔

۴۔ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ﴿٥٣﴾

۵۔ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۗ وَاتَّقِينَ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿٥٥﴾

۶۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٥٩﴾

۱۔ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ

۲۔ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ

۳۔ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ

۴۔ يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ۖ وَلِبَاسُ

۲۔ منہ بولے بیٹے نام کے ہی بیٹے ہیں

۲۔اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنایا۔یہ تمہارے منہ کی بات ہے۔

۔الاحزاب ۴:۳۳۔

۳۔ وہ اپنے باپوں کے نام سے بلائے جائیں

۳۔ان کو ان کے باپوں کے نام سے بلاؤ۔یہ اللہ کے نزدیک نہایت منصفانہ بات ہے۔اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے تو وہ تمہارے دین کے بھائی ہیں اور تمہارے دوست۔

۔الاحزاب ۵:۳۳۔

۴۔ لباس

۴۔اے بنی آدم! ہم نے تم پر لباس نازل کیا جو تمہاری شرم گاہیں

چھپاتا ہے۔ اور زینت کے کپڑے نازل کئے اور پرہیز گاری کا لباس بہتر ہے۔

-الاعراف ۷:۲۶-

۵۔ حیا کی چال

۵۔ پھر ان دونوں میں سے ایک لڑکی حیا سے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی۔ کہا کہ میرا باپ تجھے بلاتا ہے تاکہ تجھے اس کا بدلا دے کہ تو نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا۔ پھر جب وہ اس کے پاس آیا۔ اور اس سے سارا حال بیان کیا تو وہ بولا کہ خوف نہ کر۔ تو نے ان ظالموں سے نجات پائی۔

-القصص ۲۸:۲۵-

۶۔ آواز نیچی رکھو اور چال درمیانی

۶۔ اور درمیانہ چال چل اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک تمام آوازوں سے بری آواز گدھوں کی آواز ہے۔

- لقمٰن ۳۱:۱۹-

۷۔ بلند آواز

۷۔ مومنو! نبی کی آواز پر اپنی آوازیں بلند نہ کرو اور اس کے ساتھ زور زور سے باتیں نہ کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ زور زور سے باتیں کرتے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال اکارت ہو جائیں اور تمھیں خبر بھی نہ ہو۔

-الحجرات ۴۹:۲-

۸۔ زینت منع نہیں

۸۔ تو کہہ اللہ کی زنیت جو اس نے بندوں کے لیے پیدا کی اور کھانے کی پاک چیزیں کس نے حرام کیں۔

-الاعراف ۷:۳۲-

التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ

۵۔ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۡ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۭ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۵

۶۔ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝۱۹

۷۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲

۸۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ

۱۔ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠

۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۹۰

۳۔ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآىِٕبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۱۰۳

اوہام

۱۔ مختلف قسم کے وہم

۱۔ اور یہ نیکی نہیں کہ تم اپنے گھروں میں پچھلی طرف سے آؤ۔ نیکی یہ ہے کہ آدمی ڈرے اور گھروں میں دروازوں کی طرف سے آؤ۔

-البقرۃ ۲:۱۸۹-

۲۔ مومنو! سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر، سب شیطان کے گندے کام ہیں۔ تو تم ان سے بچو شاید تمہارا بھلا ہو۔

-المائدۃ ۵:۹۰-

۳۔ اللہ نے بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور حام (جو بتوں کے نام پر چھوڑے جاتے ہیں) مقرر نہیں کئے۔ لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور اُن میں بہتوں کو سمجھ نہیں۔

-المائدۃ ۵:۱۰۳-

۴۔تو کہہ: کیا ہم اللہ کے سوا اسے پکاریں جو ہمارا بھلا برا کچھ نہ کر سکے۔اور اللہ سے ہدایت پا کر کیا ہم الٹے پھر جائیں، اس کی مانند جسے شیطانوں نے جنگل میں بہکا کر حیران کر دیا ہے۔اس کے دوست راہِ راست پر بلاتے ہیں کہ ہماری طرف آ۔تو کہہ: جو اللہ کی ہدایت ہے، وہی ہدایت ہے اور ہمیں حکم ملا ہے کہ ہم رب العالمین کی مانیں۔

۔الانعام ۶: ۷۱۔

۵۔اللہ نے آٹھ جوڑے مقرر کئے ہیں۔بھیڑ میں سے دو اور بکری میں سے دو تو اہلِ مکہ سے پوچھ کہ دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ۔یا جو ان مادینوں کے پیٹ اپنے اندر لیے ہوئے ہیں۔مجھے علم کے ساتھ خبر دو، اگر تم سچے ہو۔اور اونٹ میں سے دو اور گائے میں سے دو۔تو پوچھ کہ دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا جو اُن مادینوں کے پیٹ اپنے اندر لیے ہوئے ہیں۔یا تم حاضر تھے جب تمہیں اللہ نے یہ حکم دیا تھا۔سو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ بے علمی سے لوگوں کو گمراہ کرے۔

۔الانعام ۶: ۱۴۳۔۱۴۴۔

۲۔ نظرِ بد کا خوف

۶۔اور کہا اے بیٹو! تم مصر میں سب ایک دروازہ سے داخل نہ ہونا۔اور متفرق دروازوں سے جانا۔(کہ کہیں تمہیں کسی کی نظر نہ لگ جائے) اور میں تمہیں اللہ سے کسی بات میں بچا نہیں سکتا۔حکم اللہ ہی کا ہے۔میں نے اُسی پر

۴۔قُلْ أَنَدْعُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدٰنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُ أَصْحٰبٌ يَدْعُوْنَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ إِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾

۵۔ثَمٰنِيَةَ أَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ آٰلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ آٰلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ؕ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ إِذْ وَصّٰكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

۶۔وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَا أُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾

۷۔وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهُ ؕ أَلَا إِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

۸۔قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ أَنْتُمْ

بھروسا کیا اور اہلِ توکل کو اسی پر بھروسا کرنا چاہیے۔

۔یوسف ۱۲: ۶۷۔

۳۔ نحوست و نامبارکی

۷۔اور اگر ان پر کوئی برائی آتی تھی تو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی شامت بتلاتے تھے۔سن لے ان کی شومی اللہ کے پاس سے ہے۔مگر اکثر شخص نہیں جانتے۔

۔الاعراف ۷: ۱۳۱۔

۸۔بولے ہم نے تجھے اور تیرے ساتھیوں کو منحوس قدم دیکھا۔کہا تمہاری نحوست

اللہ کے پاس ہے۔ بلکہ تم آزمائش میں ڈالے ہوئے لوگ ہو۔

-النمل ۲۷:۴۷-

۹۔ وہ بولے: ہم نے تمہیں نامبارک پایا۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کردیں گے۔

-یٰسٓ ۳۶:۱۸-

۱۰۔ رسول بولے: تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے۔

-یٰسٓ ۳۶:۱۹-

۴۔ جھوٹے معبودوں کا ڈراوا

۱۱ کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں؟ اور وہ تجھے معبودانِ غیر اللہ سے ڈراتے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی ہادی نہیں۔

-الزمر ۳۹:۳۶-

جادو

۱۔ جادو اللہ کے حکم کے بغیر کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتا

۱۔ اور وہ اس علم کے پیچھے لگے ہیں جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ سلیمان تو کافر نہ تھا مگر شیاطین کافر تھے۔ لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے۔ اور وہ چیز جو شہرِ بابل میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر اُتری تھی، وہ دونوں انہیں سکھلاتے تھے۔ کسی کو جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو فتنے (آزمائش) ہیں۔ پس کافر نہ بنو۔ پھر لوگ ان سے وہ (عمل) سیکھتے تھے، جس سے کسی مرد اور اس کی عورت میں جدائی ڈالیں۔ مگر وہ اس (عمل) سے اللہ کے حکم کے بغیر کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے۔

-البقرۃ ۲:۱۰۲-

۲۔ جادو میں نہ نفع نہ ضرر

۲۔ اور وہ ان باتوں کو سیکھتے ہیں جس میں نہ اُن کا نقصان ہے نہ نفع۔

-البقرۃ ۲:۱۰۲-

قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾

۹۔ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

۱۰۔ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ

۱۱۔ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾

۱۔ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰي مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۤ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَي الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

۲۔ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ

۳۔ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾

۴۔ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾

۵۔ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾

۶۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾

۳۔ جادوگر نامراد

۳۔ اور نہیں پاتے فلاح جادوگر۔

-یونس ۱۰:۷۷-

۴۔ پھر تب ہی ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے جادو سے موسیٰ کے خیال میں دوڑتی ظاہر ہوئیں۔

-طٰہٰ ۲۰:۶۶-

۵۔ جو انہوں نے کیا، وہ تو جادوگر کا فریب ہے۔ اور جہاں جادوگر آتا ہے نامراد رہتا ہے۔

-طٰہٰ ۲۰:۶۹-

۶۔ اور گرہوں پر پھونک مارنے والی عورتوں سے۔

-الفلق ۱۱۳:۴-

۴۔ ایامِ نحس

۷۔پس ہم نے ان پر منحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی۔ تاکہ دنیا کی زندگی میں ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھائیں۔

۔ حٰمٓ السجدۃ ۱۶:۴۱۔

۸۔ہم نے اُن پر ایک منحوس دن میں جس کی نحوست کسی طرح نہ ٹلی، سناٹے کی آندھی بھیجی۔

۔القمر ۱۹:۵۴۔

۵۔ چشم زخم

۹۔اور کافر تو اس فکر میں لگے ہوئے ہیں کہ اپنی نظروں سے تجھے ڈگائیں جب کہ وہ قرآن سنتے اور کہتے ہیں کہ وہ تو دیوانہ ہے۔

۔القلم ۵۱:۶۸۔

۷۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

۸۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾

۹۔ وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾

۱۔ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَن جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿٦٩﴾

۲۔ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٤﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ﴿٢٥﴾ فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ﴿٢٦﴾

۳۔ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٧﴾

۴۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي

۵۔ وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾ قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿٦٩﴾

۶۔ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ

مہمان

۱۔ مہمان کے لیے تازہ کباب

۱۔اور ہمارے رسول (فرشتے) ابراہیم کے پاس بشارت دینے آئے۔بولے: سلام۔ابراہیم نے جواب دیا: سلام پھر دیر نہ کی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لے آیا۔

۔ہود ۶۹:۱۱۔

۲۔بھلا تیرے پاس ابراہیم کے عزت دار مہمانوں کی حکایت بھی پہنچی ہے۔جب وہ اس کے پاس آئے تو بولے کہ سلام۔وہ بولا سلام۔یہ اجنبی لوگ ہیں۔پھر اپنے گھر کی طرف دوڑا اور ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا۔

۔ الذّٰریٰت ۲۴:۵۱۔۲۶۔

۲۔ کھلانے میں تکلف

۳۔پھر ان کے پاس رکھ دیا۔کہا تم کیوں نہیں کھاتے؟

۔الذّٰریٰت ۲۷:۵۱۔

۳۔ اس کی آبرو کا پاس

۴۔پھر اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرو۔

۔ہود ۷۸:۱۱۔

۵۔اور اہلِ شہر خوشیاں کرتے آئے۔بولا یہ میرے مہمان ہیں۔سو مجھے رسوا نہ کرو اور اللہ سے ڈرو اور میری آبرو نہ کھوؤ۔

۔الحجر ۶۷:۱۵۔۶۹۔

۴۔ مہمان کی بے آبروئی سے اللہ بیزار

۶۔اور اسے پھسلا کر اُس کے مہمان اڑانے چاہے تو ہم نے ان کی آنکھیں بند کر دیں۔

۔القمر ۳۷:۵۴۔

۵۔ ہدیہ

۔اور میں ان کی طرف کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں اور پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر آتا ہے۔ بلکہ اپنے ہدیے سے آپ ہی خوش رہو۔

۔النمل ۲۷: ۳۵۔۳۶۔

چور کو قید

۱۔ چوری کی سزا

۔ بولے: اللہ کی قسم! تم جانتے ہو کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آئے اور ہم کبھی چور نہ تھے۔ وہ بولے: اگر تم جھوٹے نکلے تو چور کی کیا سزا ہے؟ کہا اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے شلیتے سے نکلے وہی اس کا بدلہ ہے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲: ۷۳۔۷۵۔

۲۔ حبسِ بے جا

۲۔ کہا اللہ کی پناہ کہ سوائے اس کے جس کے پاس سے ہم نے اپنا مال پایا ہے اور کسی کو پکڑیں۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہم بے انصاف ہوں گے۔

۔یوسف ۱۲: ۷۹۔

پنچایت و کورٹ آف وارڈ

۱۔ اگر یہ دونوں صلح کا ارادہ کریں گے تو اللہ ان کو توفیق دے گا۔

۔النساء ۴: ۳۵۔

۲۔ جو تم میں دو معتبر شخص تجویز کریں گے۔

۔المائدۃ ۵: ۹۵۔

۱۔ وَ اِنِّیْ مُرْسِلَةٌ اِلَیْهِمْ بِهَدِیَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِیَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾

۱۔ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِی الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا سٰرِقِیْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِیْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۷۵﴾

۲۔ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾

۱۔ اِنْ یُّرِیْدَاۤ اِصْلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَیْنَهُمَا ؕ

۲۔ یَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ

۳۔ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا

۱۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ ؕ

۲۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ

۱۔ کورٹ آف وارڈ

۳۔ بے وقوفوں کو وہ اموال جو اللہ نے تمہاری معیشت ٹھہرائی ہے، نہ دے دو۔

۔النساء ۴: ۵۔

اپنی حفاظت

۱۔ اپنی حفاظت کرو

۱۔ مومنو! تم اپنی جانوں کا فکر کرو۔ جب تم نے ہدایت پالی تو گمراہ شخص تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا۔

۔المائدۃ ۵: ۱۰۵۔

۲۔ مومنو! تم اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس

کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ اس آگ پر زور آور، سنگ دل فرشتے مقرر ہیں۔ اللہ انہیں جو حکم کرتا ہے وہ اس کے اس حکم میں نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم پاتے ہیں، وہ بجا لاتے ہیں۔

-التحریم ۶:۶۶-

۲۔ خودکشی مت کرو

۳۔ اور آپ اپنے تئیں ہلاک نہ کرو۔

-النساء ۴:۲۹-

۴۔ اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

-البقرۃ ۲:۱۹۵-

۳۔ اللہ آسانی چاہتا ہے

۵۔ اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۸۵-

۶۔ اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا رہے گا، وہ اس کے کام میں آسانی کرے گا۔

-الطلاق ۶۵:۴-

۷۔ اللہ کسی کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جتنا اس نے اسے دیا ہے۔ عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی کرے گا۔

-الطلاق ۶۵:۷-

۸۔ پس بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔

-الانشراح ۹۴:۵-۶-

مال

۱۔ مال کو فضل کہا گیا

۱۔ اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم (حج میں) اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

-البقرۃ ۲:۱۹۸-

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۞

۳۔ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

۴۔ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ

۵۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

۶۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۞

۷۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۞

۸۔ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۞ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۞

۱۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

۲۔ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا

۳۔ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ

۴۔ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ

۵۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ

۶۔ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ

۲۔ شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۶۸-

۳۔ وہ اللہ کی نعمت اور فضل سے خوش ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۱۷۱-

۴۔ پس وہ اللہ کے فضل اور نعمت کے ساتھ واپس آئے اور اُنہیں کسی طرح برائی نہ پہنچی۔

-آلِ عمران ۳:۱۷۴-

۵۔ اور جنہیں اللہ نے اپنے فضل سے کچھ دیا ہے اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں، نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔

- آلِ عمران ۳:۱۸۰-

۶۔ اور اللہ سے اُس کا فضل مانگو۔

-النساء ۴:۳۲-

۷۔ وہ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے اسے انہیں دیا ہے، چھپاتے ہیں۔

۔النساء ۴:۳۷۔

۸۔ کیا لوگوں سے اس چیز پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہے۔

۔النساء ۴:۵۴۔

۹۔ کہ وہ اپنے رب کے فضل اور خوشی کی تلاش میں ہیں۔

۔المائدة ۵:۲۔

۱۰۔ اور اگر محتاجی سے ڈرو تو اللہ اگر چاہے گا تو اپنے فضل سے تمہیں غنی کر دے گا۔

۔التوبة ۹:۲۸۔

۱۱۔ اور کہتے ہیں کہ ہمیں اللہ کافی ہے۔ ہمیں اللہ اور اس کا رسول اپنی مہر سے پھر بھی کچھ دے گا۔

۔التوبة ۹:۵۹۔

۱۲۔ کہ اللہ اور ان کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے آسودہ کر دیا ہے۔

۔التوبة ۹:۷۴۔

۱۳۔ اور بعض ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں اپنے فضل سے (مال) دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور نیکوکار رہوں گے۔

۔التوبة ۹:۷۵۔

۱۴۔ پس جب اس نے اپنے فضل سے انہیں عطا فرمایا تو اس میں بخیلی کرنے لگے۔

۔التوبة ۹:۷۶۔

۱۵۔ کہ فضل اس کا تلاش کرو۔

۔النحل ۱۶:۱۴ و بنی اسرائیل ۱۷:۶۶ و القصص ۲۸:۷۳ و الروم ۳۰:۴۶ و فاطر ۳۵:۱۲ و الجاثیة ۴۵:۱۲۔

۱۶۔ اور دن کا نشان دیکھنے کو بنایا تا کہ تم اپنے رب کا فضل

۷۔ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

۸۔ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

۹۔ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا

۱۰۔ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ

۱۱۔ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ

۱۲۔ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ

۱۳۔ وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۷۵﴾

۱۴۔ فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿۷۶﴾

۱۵۔ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ

۱۶۔ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ

۱۷۔ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

۱۸۔ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

۱۹۔ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

۲۰۔ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ

(روزی) تلاش کرو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۲۔

۱۷۔ اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے تونگر کر دے گا۔

۔النور ۲۴:۳۲۔

۱۸۔ اور چاہیے کہ وہ لوگ جو نکاح کا مقدور نہیں رکھتے پرہیزگار رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے انہیں تونگر کر دے۔

۔النور ۲۴:۳۳۔

۱۹۔ وہ ان محتاج مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اموال سے نکالے گئے۔ اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی چاہتے ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۸۔

۲۰۔ تو زمین میں متفرق ہو جاؤ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

۔الجمعة ۶۲:۱۰۔

۲۱۔اور بعض اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرتے زمین میں پھریں گے۔

۔المزمل ۷۳: ۲۰۔

۲۲۔تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت آپکڑے اور وہ کچھ مال چھوڑے تو اپنے والدین اور ناتے داروں کے لیے حسبِ دستور وصیت کر کے مرے

۔البقرۃ ۲: ۱۸۰۔

۲۔ مال کو خیر کہا گیا

۲۳۔لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ہم کیا خرچ کریں؟ کہہ جو مال خرچ کرو وہ والدین اور ناتے داروں اور یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کے لیے ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۵۔

۲۴۔تمہاری جانوں کے لیے بہتر ہے جو خرچ تم کرو گے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۲۔

۲۵۔اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا ملے گا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۲۔

۲۶۔اور جو مال تم خرچ کرو گے اللہ کو معلوم ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۳۔

۲۷۔تو میں بہت سی خوبیاں جمع کر لیتا۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۸۔

۲۸۔بولا: اے رب میرے! جو بھلائی تو نے میری طرف نازل کی ہے، میں اُس کا محتاج ہوں۔

۔القصص ۲۸: ۲۴۔

۲۹۔تو مالِ غنیمت پر بخیلی کرتے ہوئے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۱۹۔

۳۰۔اور اللہ نے کافروں کو ان کے غصّے میں لوٹا دیا۔ان

۲۱۔وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

۲۲۔كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

۲۳۔يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۖ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ

۲۴۔وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ

۲۵۔وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ

۲۶۔وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ

۲۷۔لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ

۲۸۔رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ

۲۹۔اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ

۳۰۔وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا

۳۱۔اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ

۳۲۔مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ

۳۳۔وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ

۳۴۔مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ

کے ہاتھ کچھ مال نہ آیا۔

۔الاحزاب ۳۳: ۲۵۔

۳۱۔میں نے اپنے رب کی یاد سے مال کی محبت کو زیادہ دوست رکھا۔

۔صٓ ۳۸: ۳۲۔

۳۲۔نیکی سے روکنے والے، حد سے باہر نکل جانے والے، شک لانے والے کو۔

۔قٓ ۵۰: ۲۵۔

۳۳۔اور خرچ کرو۔تمہارے لیے اچھا ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۱۶۔

۳۴۔بھلے کاموں سے روکتا ہے، حد سے باہر نکلا ہوا گنہگار ہے۔

۔القلم ۶۸: ۱۲۔

۳۔ مال کو رحمت کہا گیا

۳۵۔تو کہہ: اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس خوف سے کہ سب رحمتیں خرچ نہ ہو جائیں انہیں بند ہی رکھتے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۰-

۳۶۔تمہارا رب اپنی رحمت تم پر پھیلائے گا۔

-الکھف ۱۸:۱۶-

۳۷۔اور وہ اپنا خزانہ تیرے رب کی رحمت سے نکالیں۔

-الکھف ۱۸:۸۲-

۴۔ مال کو رزقِ حسن کہا گیا

۳۸۔اور اس نے مجھے اپنی نیک روزی دی ہے۔

-ہود ۱۱:۸۸-

۳۹۔اور جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھی روزی دی، پس وہ اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتا ہے، کیا وہ برابر ہیں۔

-النحل ۱۶:۷۵-

۴۰۔اور کسی قدر خوف اور بھوک اور جانوں او مالوں اور میووں کے نقصان سے ہم تم کو آزمائیں گے۔اور بشارت دے ان صابروں کو۔

-البقرۃ ۲:۱۵۵-

۴۱۔جانوں اور مالوں سے البتہ آزمائیں گے ہم تم کو۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۶-

۴۲۔اور اگر چاہتا اللہ تو تم سب کو ایک ہی دین پر کر دیتا۔ وہ تم کو اپنے دیے ہوئے پر آزماتا ہے۔پس تم خوبیوں میں سبقت لے جاؤ۔

-المائدۃ ۵:۴۸-

۳۵۔قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ

۳۶۔يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

۳۷۔وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ

۳۸۔وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا

۳۹۔وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا هَلْ يَسْتَوٗنَ

۴۰۔وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

۴۱۔لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ

۴۲۔وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ

۴۳۔وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓىِٕفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ

۴۴۔اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ

۴۵۔وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ﴿۶﴾

۴۶۔اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

۴۷۔فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾

۴۳۔اور اس نے تمہیں زمین پر خلیفہ بنایا اور بعض کے درجے بعض پر بلند کئے تا کہ اپنے دیے ہوئے میں تمہیں آزمائے۔

-الانعام ۶:۱۶۵-

۴۴۔بے شک تمہارے مال اور اولاد فتنہ ہیں۔

-الانفال ۸:۲۸ و التغابن ۶۴:۱۵-

۴۵۔مال اور اولاد سے تمہیں مدد دی اور تمہارا لشکر بڑھایا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶-

۴۶۔مال اور بیٹے حیاتِ دنیا کی زینت ہیں۔

-الکھف ۱۸:۴۶-

۴۷۔پھر ہم نے ان (مصریوں) کو باغوں اور چشموں سے باہر نکالا اور خزانوں اور عمدہ مقام سے۔اسی طرح ہم نے بنی اسرائیل کو اس

کا وارث بنایا

-الشعراء ۲۶: ۵۷-۵۹-

۴۸-اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ ایک زور آور جماعت اس کی کنجیاں اٹھاتے تھک جاتی تھی۔

-القصص ۲۸: ۷۶-

۴۹-جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ سب تجھ سے یوں کہیں گے کہ ہمارے اموال اور گھر والوں نے ہمیں کام میں لگا رکھا۔تو ہمارے لیے اللہ سے بخشش مانگ۔

-الفتح ۴۸: ۱۱-

۵۰-تو پھر اس نے ان پر تسکین نازل کی اور ایک قریب کی فتح ان کو انعام میں دی اور بہت سی غنیمتیں جو وہ لیں گے اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

-الفتح ۴۸: ۱۸-۱۹-

۵۱-اللہ نے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے کہ تم ان کو لو گے۔پھر اس نے یہ غنیمت تم کو جلدی دی اور لوگوں کے ہاتھ تمہاری طرف سے روکے۔

-الفتح ۴۸: ۲۰-

۵۲-پس انسان کا یہ حال ہے کہ جب اس کو اس کا رب آزماتا اور عزت دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے بزرگی دی۔

-الفجر ۸۹: ۱۵-

۵۳-اور مال اور بیٹوں میں تمہیں بڑھائے گا۔

-نوح ۷۱: ۲۱-

۵۴-اور تم مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

-الفجر ۸۹: ۲۰-

۵۵-اور تجھے محتاج پایا پھر تونگر کیا۔

-الضحیٰ ۹۳: ۸-

كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝۵۹

۴۸-وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْۗاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ

۴۹-سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا

۵۰-فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝۱۸ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۱۹

۵۱-وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ

۵۲-فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝۱۵

۵۳-وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

۵۴-وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝۲۰

۵۵-وَوَجَدَكَ عَاۗىِٕلًا فَاَغْنٰى ۝۸

۵۶-وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸

۱-لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝۱۵۷

۲-قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝۵۸

۵۶-اور وہ مال کی محبت میں بہت سخت ہے۔

-العٰدیٰت ۱۰۰: ۸-

جمع، مال

۱- اللہ کی رحمت مال سے بہتر

۱-تو اللہ کی مغفرت اور رحمت اس سے بہتر ہے جو تم دنیا میں جمع کرتے ہو۔

-آلِ عمران ۳: ۱۵۷-

۲-تو کہہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہر ہے۔پس چاہیے کہ وہ اس سے خوش ہوں۔وہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۵۸-

۳۔اور تیرے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ لوگ جمع کرتے ہیں۔

-الزخرف ۴۳:۳۲-

۴۔وہ آگ اس آدمی کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا، پکارتی ہے اور جس نے مال جمع کر کے سنگوار کھا (اس کو بھی)۔

-المعارج ۷۰:۱۷-۱۸-

۲۔ کثرتِ مال موجبِ غفلت

۵۔بہتایت کی حرص نے تمہیں غافل کیا یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے۔

-التکاثر ۱۰۲:۱-۲-

۳۔ مال کی بابت قیامت کو پرسش

۶۔پھر اس دن تم سے ضرور نعمت کی باز پرس ہوگی۔

-التکاثر ۱۰۲:۸-

۴۔ جمع مال کرنے والے کے لیے خرابی

۷۔ہرایک عیب پکڑنے والے غیبت کرنے والے کی خرابی ہے، جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

-الھمزۃ ۱۰۴:۱-۳-

سرمایہ داری

۱۔عورتوں اور اولاد اور سونے چاندی کے بڑے ڈھیروں اور پالتو گھوڑوں اور چوپایوں اور کھیتی کے مزوں کی محبت پر آدمی رجھائے گئے ہیں۔یہ دنیا کی زندگی کا سرمایہ ہے اور اچھا ٹھکانا خدا کے پاس ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۴-

۳۔وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾

۴۔تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾

۵۔اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾

۶۔ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾

۷۔وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿۲﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾

۱۔زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۭ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾

۲۔وَمَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۶﴾ مَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَاۗءِ مِنْكُمْ ۭ

۳۔اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾

۴۔وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ

۲۔اور جو کچھ اللہ نے ان کے اموال میں اپنے رسول کے ہاتھ لگوا دیا ہے، تو تم نے اس پر گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے۔لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ دیتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔بستیوں کے اموال میں سے جو کچھ اللہ اپنے رسول کو ہاتھ لگوائے وہ اللہ اور رسول اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے تاکہ وہ مال انہیں کے درمیان پھرتا نہ رہے جو تم میں مال دار ہیں۔

-الحشر ۵۹:۶-

۳۔کیا وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا۔کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال خرچ کر ڈالا۔

-البلد ۹۰:۵-۶-

۲۔ مال جمع کر کر کے رکھنے والوں کا انجام

۴۔اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اس کو اللہ کی

راہ میں خرچ نہیں کرتے تو ان کو عذابِ دردناک کی خوش خبری سنا دے۔

-التوبة ۹:۳۴-

۵۔وہ آگ ہر اس آدمی کو کھینچ بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا اور مال جمع کر کے سینت رکھا۔

-المعارج ۷۰:۱۷-۱۸-

۶۔ہر ایک عیب پکڑنے والے غیبت کرنے والے کی تباہی ہے۔جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔

-الھمزۃ ۱۰۴:۱-۲-

عمارات

۱۔کہ نرم زمین میں محل بناتے اور پہاڑوں میں گھر تراشتے ہو۔

-الاعراف ۷:۷۴-

۲۔اور پہاڑوں میں خاطر جمعی سے گھر تراشتے تھے۔

-الحجر ۱۵:۸۲-

۳۔اور تم پہاڑوں میں تکلف سے گھر تراشتے تھے۔

-الشعراء ۲۶:۱۴۹-

۴۔کیا تم ہر ایک ٹیلے پر کھیلنے کو ایک نشان بناتے ہو اور ایسے استوار محل بناتے ہو کہ گویا تم ہمیشہ رہو گے۔

-الشعراء ۲۶:۱۲۸-۱۲۹-

تجارت

۱۔ مختلف ہدایات

۱۔تم پر اس میں ذرا بھی گناہ نہیں کہ تم (حج میں) معاش

فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾

۵۔تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿١٨﴾

۶۔وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴿١﴾ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ﴿٢﴾

۱۔تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا

۲۔وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٨٢﴾

۳۔وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ﴿١٤٩﴾

۴۔أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾

۱۔لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ

۲۔وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا

۳۔ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا

۴۔وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا

(تجارت) کی تلاش کرو۔جو تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔

-البقرة ۲:۱۹۸-

۲۔اور اللہ نے خرید وفروخت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے۔

-البقرة ۲:۲۷۵-

۳۔یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک بہت ہی منصفانہ ہے اور گواہی کے لیے بھی بہت پختہ ہے اور زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو۔مگر یہ کہ سودا دست بدست ہو۔جس کو باہم لیتے دیتے ہو، تو اس کے نہ لکھنے پر تم پر کوئی الزام نہیں۔

-البقرة ۲:۲۸۲-

۴۔اور (بے حرمتی نہ کرو) ان کی جو بیت الحرام کے قصد سے جا رہے ہوں۔اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں۔

-المائدة ۵:۲-

۵۔ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ

۶۔ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

۷۔ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ

۸۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

۹۔ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ۝

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۱۱۔ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ

۱۲۔ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

۱۳۔ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ

۵۔ اور بے شک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کے لیے جگہ دی اور ہم نے تمہارے لیے اس میں سامانِ زندگی پیدا کیا۔

-الاعراف ۷:۱۰-

۶۔ کہہ دے کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بی بیاں اور تمہارا کنبہ اور مال جو تم نے کمایا ہے اور تجارت جس کے مندا پڑ جانے کا تم کو اندیشہ ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہوں، تو منتظر رہو۔ یہاں تک کہ اللہ کو جو کچھ کرنا ہے وہ لا موجود کرے۔

-التوبۃ ۹:۲۴-

۷۔ اور تم کو مفلسی کا ڈر ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔

-التوبۃ ۹:۲۸-

۸۔ اور ان منافقین میں سے بعض آدمی ایسے ہیں کہ اللہ سے عہد کرتے ہیں اگر وہ اپنے فضل سے ہم کو بہت سا مال عطا فرمائے تو ہم خوب خیرات کریں اور خوب نیک کام کریں۔ مگر جب اس نے اپنے فضل سے انہیں مال عطا فرمایا تو وہ اس میں بخل اور روگردانی کرنے لگے۔

-التوبۃ ۹:۷۵-۷۶-

۹۔ اور ہم نے تمہارے لیے وہاں معاش کے سامان بنا دیے اور ان کو بھی معاش دی جن کو تم روزی نہیں دے سکتے۔

-الحجر ۱۵:۲۰-

۱۰۔ وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کر دیا تا کہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور نکالو، جو تم پہنتے ہو۔ اور تو اس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ اس کے پانی کو چیرتی ہوئی چلی جا رہی ہیں اور تا کہ تم اللہ کی روزی تلاش کرو اور شکر ادا کرو۔

-النحل ۱۶:۱۴-

۱۱۔ اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تا کہ تم اپنے رب کی روزی تلاش کرو اور تا کہ تم کو سالوں کی گنتی اور حساب کا علم ہو۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۲-

۱۲۔ تمہارا رب جو تمہارے لیے کشتی کو دریا میں لے چلتا ہے تا کہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶۶-

۱۳۔ اور لوگوں میں حج کے لیے پکار دے کہ تیرے پاس پیدل آئیں اور ہر ایک لاغر شتر پر سوار ہو کر ہر ایک دور کی راہ سے چلے آئیں کہ

اپنے منافع کے لیے وقت پر آموجود ہوں۔

-الحج ۲۲: ۲۷-۲۸-

۱۴۔اور جس نے میری اس نصیحت سے منہ موڑا۔ پس اس کے لیے تنگیٔ معاش ہوگی اور قیامت کے دن ہم اس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۲۴-

۱۵۔اور اگر وہ نادار اور مفلس ہوں گے۔ (تو) اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا۔

-النور ۲۴: ۳۲-

۱۶۔اور ایسے لوگوں کو جن کو نکاح کا مقدور نہیں، چاہیے کہ اپنے نفس پر ضبط کریں یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔

-النور ۲۴: ۳۳-

۱۷۔اور جو لوگ تمہارے ہاتھ کے مال (باندی غلاموں) میں کچھ دے کر اپنی آزادی کی تحریر چاہتے ہیں، ان کو آزادی کی تحریر لکھ دو اگر تم ان میں کچھ بھلائی معلوم کرو۔ اور اللہ کے مال سے جو اس نے تمہیں دیا ہے انہیں دے دو۔

-النور ۲۴: ۳۳-

۱۸۔اور ہم بہت سی ایسی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں جو اپنے سازوسامان پر نازاں تھیں۔

-القصص ۲۸: ۵۸-

۱۹۔اور اس نے اپنی رحمت سے رات اور دن بنایا۔ تاکہ تم رات کو آرام کرو اور دن کو اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

-القصص ۲۸: ۷۳-

۲۰۔اور تمہارا رات کو اور دن کو لیٹنا اور سونا اور اُس کا (رزق) تلاش کرنا، اس کی قدت کی نشانیوں میں ہے۔

-الروم ۳۰: ۲۳-

فَجٍّ عَمِيقٍ ۝ لِّيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ

۱۴۔وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ۝

۱۵۔إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

۱۶۔وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

۱۷۔وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ

۱۸۔وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا

۱۹۔وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۲۰۔وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ

۲۱۔وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۲۲۔وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا ۖ يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۖ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ۝ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا صَالِحًا

۲۱۔اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دے کر بھیجتا ہے اور تاکہ وہ تم کو اپنی رحمت کا مزا چکھائے اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

-الروم ۳۰: ۴۶-

۲۔ داؤد علیہ السلام کی زرہ سازی

۲۲۔اور ہم نے اپنی طرف سے داؤد کو فضیلت دی۔ (حکم دیا) کہ اے پہاڑو! اس کے ساتھ ساتھ تسبیح کیا کرو۔ اور پرندوں کو بھی حکم دیا اور اُس کے لیے لوہا نرم کر دیا۔ (اور یہ حکم دیا) کہ تم پوری زرہیں بناؤ۔ اور کڑیاں جوڑنے میں اندازہ رکھو اور تم سب نیکی کیا کرو۔

-سبا ۳۴: ۱۰-۱۱-

۲۳۔ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ

۲۴۔ وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲

۲۵۔ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ

۲۶۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲

۲۷۔ اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ...... فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

۲۸۔ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ

۲۹۔ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱

۳۰۔ وَوَجَدَكَ عَاۗىِٕلًا فَاَغْنٰى ۝۸

۳۔ تانبا پگھلانے کا کام

۲۳۔اور ہم نے اس کے لیے تانبے کا چشمہ بہایا۔ اور جنات میں بعضے وہ تھے جو اپنے رب کے حکم سے اُن کے آگے کام کرتے تھے۔

۔سبا ۳۴:۱۲۔

۴۔ موتیوں کی تجارت

۲۴۔اور تم (موتیوں کے) زیور نکالتے ہو جو تم پہنتے ہو اور کشتیوں کو اس میں پانی چیرتے ہوئے دیکھتا ہے تا کہ اس کی (دی ہوئی) روزی ڈھونڈو اور تا کہ تم شکر کرو۔

۔فاطر ۳۵:۱۲۔

۵۔ معیشت کے مختلف درجات

۲۵۔کیا وہ اللہ کی رحمت (نبوت) تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان میں دنیوی زندگی میں روزی تقسیم کر رکھی ہے اور ہم نے ایک کو دوسرے پر رفعت دے رکھی ہے تا کہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے۔

۔الزخرف ۴۳:۳۲۔

۲۶۔اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کر دیا تا کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تا کہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۲۔

۶۔ اذانِ جمعہ کے بعد نماز تک خرید و فروخت بند

۲۷۔جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کی طرف فوراً اچل پڑا کرو اور خرید و فروخت چھوڑ دیا کرو...... پس جب نماز ادا کی جا چکے تو اس وقت (بے شک) زمین پر چلو پھرو اور اللہ تعالیٰ کے فضل (رزق) کے متلاشی رہو۔

۔الجمعۃ ۶۲:۹-۱۰۔

۲۸۔اس کو علم ہے کہ تم میں سے بعض آدمی بیمار ہوں گے اور بعضے تلاشِ معاش کے لیے ملک میں سفر کریں گے۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۲۹۔اور ہم نے دن معاش (کے لیے) بنایا۔

۔النساء ۷۸:۱۱۔

۳۰۔اور اس نے تجھے نادار پایا، سو مالدار بنا دیا۔

۔الضحیٰ ۹۳:۸۔

انّما الاعمال بالنّیات

(اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے)

۱۔ لغو قسموں پر مؤاخذہ نہیں

۱۔وہ تمہاری بیہودہ قسموں پر تمہیں نہیں پکڑے گا۔لیکن جو کچھ تمہارے دل کماتے ہیں ان پر تمہیں پکڑے گا۔اور اللہ بخشنے والا، بردبار ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۵۔

۲۔اللہ تم کو تمہاری بے فائدہ قسموں پر نہ پکڑے گا۔لیکن تم کو تمہاری پکی قسموں پر پکڑے گا۔

۔المائدۃ ۵:۸۹۔

۳۔اور جس بات میں تم چوک جاؤ اُس میں تم پر گناہ نہیں۔لیکن گناہ اس میں ہے جس کا دل سے ارادہ کرو۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۔

۱۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾

۲۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ

۳۔ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ

ریاضت و مجاہدۂ نفس

۱۔ ریاضت و عبادت

۱۔اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں، ہم ان کو اپنے رستے ضرور دکھائیں گے اور بے شک اللہ ایسے خلوص والوں کے ساتھ ہے۔

۔العنکبوت ۲۹:۶۹۔

۲۔بے شک رات کو اٹھنا نفس کے کچلنے میں بہت سخت ہے۔اور بات کو بہت سیدھا کرنے والا ہے۔

۔المزمل ۷۳:۶۔

۳۔اور اپنے رب کا نام یاد کرتا رہ اور سب سے قطع کر کے اسی کی طرف متوجہ رہ۔

۔المزمل ۷۳:۸۔

۴۔پس جب تو فارغ ہو تو عبادت میں محنت کر اور جو کچھ مانگنا ہو اس میں اپنے رب کی طرف توجہ رکھ۔

۔الانشراح ۹۴:۷۔۸۔

۲۔ اطمینانِ قلب

۵۔جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں۔سن لو! اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کے لیے خوش حالی ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۸۔۲۹۔

۱۔ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾

۲۔ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾

۳۔ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾

۴۔ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

۵۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾

گالی

۱۔ کفار کے معبودوں کو گالی نہ دو

۱۔اور تم مسلمان اُن کے معبودوں کو جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں برا نہ کہو کہ وہ سرکشی سے بے سمجھے اللہ کو برا کہیں گے۔

۔الانعام ۶:۱۰۸۔

۱۔ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ

سب گناہ معاف

۱۔ اللہ سب گناہ معاف کر دے گا

۱۔ تو کہہ: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔ بے شک وہی سارے گناہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الزمر ۳۹:۵۳-

استطاعت

۱۔ تعمیلِ احکام بقدرِ استطاعت

۱۔ پس جہاں تک تم سے ہو سکے، اللہ سے ڈرو اور سنو اور خرچ کرو۔ یہ تمہارے لیے اچھا ہے۔

-التغابن ۶۴:۱۶-

شعائرِ دین

۱۔ طوافِ صفا و مروہ

۱۔ بے شک صفا اور مروہ (پہاڑ) اللہ کی نشانیوں میں ہیں تو جو کوئی خانۂ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس کو ان دونوں کا طواف کرنا گناہ نہیں اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے اللہ اس کا قدردان اور دانا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۵۸-

۲۔ وقوفِ عرفات

۲۔ پھر جب تم میدانِ عرفات سے واپس ہو تو مشعر الحرام کے پاس اللہ کو یاد کرو اور اس کا ذکر کرو جیسے اس نے تم کو ہدایت کی ہے اور بے شک اس سے پہلے تم گمراہ تھے۔ پھر تم طواف کو چلو جہاں سے سب لوگ چلتے ہیں اور اللہ سے

۱۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

۱۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ

۱۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾

۲۔ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَاۗءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ

۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ وَلَآ اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ

۴۔ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاۗجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ

گناہ بخشواؤ۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ پھر جب اپنے حج کے کام پورے کر چکو تو اللہ کو یاد کرو جیسے تم اپنے باپ دادوں کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔

-البقرۃ ۲:۱۹۸-۲۰۰-

۳۔ دیگر شعائر

۳۔ مومنو! اللہ کی نشانیوں اور ماہِ حرام اور قربانی اور گلے میں ہار پہنے ہوئے قربانی کے جانوروں اور بیت الحرام کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ کعبہ کے آنے والوں کی کہ وہ اپنے رب کے فضل اور خوشی کی تلاش میں ہیں۔ اور جب تم احرام سے نکلو تو شکار کرو۔

-المائدۃ ۵:۲-

۴۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجدِ حرام کا آباد رکھنا اس شخص کے برابر سمجھ لیا جو اللہ اور آخری دن پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں

جہاد کیا۔ وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-التوبة ۹:۱۹۔

۴۔ رسوم

۵۔اور جس نے اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کی۔ پس یہ تعظیم دلی پرہیزگاری سے ہے۔

-الحج ۲۲:۳۲۔

۶۔اور بدُنے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لیے اللہ کے آداب مقرر کئے ہیں۔ ان میں تمہارے لیے خیر ہے۔ پس جب وہ قطار باندھے کھڑے ہوں ان پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والوں فقیروں کو کھلاؤ۔ یوں ہم نے وہ تمہارے قابو میں کئے تاکہ تم شکر کرو۔ اللہ کو ان کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا لیکن اس کو تمہارا تقوٰی پہنچتا ہے۔

-الحج ۲۲:۳۶-۳۷۔

قربانی

۱۔ قربانی کھاؤ اور کھلاؤ

۱۔اور ایامِ معلومہ میں مویشی چوپاؤں کی قربانی پر جو اس نے دیے ہیں، اللہ کا نام یاد کریں۔ پھر اس میں سے کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو کھلاؤ۔

-الحج ۲۲:۲۸۔

۲۔اور جو کوئی حرماتُ اللہ کی تعظیم کرے، پس وہ اس کے لیے اس کے رب کے نزدیک بہتر ہے۔

-الحج ۲۲:۳۰۔

۳۔اور بدُنے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

۵۔ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾

۶۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ڰ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَاۗفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَاۗؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰي مِنْكُمْ ۭ

۱۔ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَاۗىِٕسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾

۲۔ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ

۳۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ڰ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَاۗفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۭ

۴۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾

۵۔ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَاۗؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰي مِنْكُمْ ۭ كَذٰلِكَ

لیے اللہ کے نشان مقرر کیے ہیں ان میں تمہارے لیے خیر ہے۔ پس جب وہ قطار باندھتے ہوں ان پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والے فقیر کو کھلاؤ۔

-الحج ۲۲:۳۶۔

۲۔ نمازِ عیدالضحیٰ اور قربانی کا حکم

۴۔پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

-الکوثر ۱۰۸:۲۔

۳۔ قربانی کا گوشت اور خون اللہ کے پاس نہیں پہنچتا بلکہ تقوٰی پہنچتا ہے اور تکبیریں کہنے کا حکم

۵۔اللہ کو ان کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا۔ لیکن اس کو تمہارا تقوٰی

پہنچتا ہے۔ یوں انہیں تمہارے بس میں کیا تاکہ تم اس بات پر کہ اُس نے تمہیں ہدایت کی، اللہ کی بڑائی کرو اور نیکوں کو بشارت دو۔

۔الحج ۲۲: ۳۷۔

صدقہ وخیرات

۱۔ مختلف مثالیں اور ہدایتیں صدقہ وخیرات کے باب میں

۱۔ ان کی مثال جو فی سبیل اللہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں، اس دانہ کی مثال ہے، جس سے سات بالیں اگیں اور ہر بال میں سو دانے ہوئے اور اللہ جس کے لیے چاہے بڑھاتا ہے اور اللہ وسعت والا، سننے والا ہے۔ وہ جو اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جتاتے نہ ایذا دیتے ہیں، انہیں کے لیے ان کے رب کے پاس بدلہ ہے۔ نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ بھلی بات بولنا اور درگزر کرنا، اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد ایذا ہو اور اللہ بے پروا، بردبار ہے۔ مومنو! احسان جتا کر اور ایذا دے کر اپنی خیرات رائیگاں نہ کرو۔ جیسے وہ جو اپنا مال لوگوں کو دکھلانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ پس اس کی مثال اس صاف پتھر کی مانند ہے جس پر کچھ مٹی پڑی ہو۔ پھر اس پر موسلا دھار پانی برسے اور وہ اُس کو صاف کردے۔ (اہلِ ریا) اپنی کمائی پر کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ اور اللہ منکروں کو ہدایت

سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۳۷

۱۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۶۱ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۲۶۲ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝۲۶۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۗ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۶۴ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۲۶۵ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذٰلِكَ

نہیں کرتا۔ ان کی مثال جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے لیے اور اپنے دِلی اعتقاد سے اپنے مال خرچ کرتے ہیں، ایسی ہے جیسے کسی بلندی پر ایک باغ ہو اور اس پر موسلا دھار مینہ برسے۔ پھر وہ اپنے پھل دوچند لائے۔ اور اگر موسلا دھار مینہ نہ برسے تو اوس ہی کافی ہے۔ اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھتا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھجور اور انگور کا باغ ہو، جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور وہاں اس کے لیے ہر طرح کا میوہ ہو اور وہ شخص بڈھا ہو جائے اور اس کی اولاد صغیر ہو۔ پھر اس باغ پر بگولا آئے جس میں آگ ہو اور وہ اس باغ کو جلا دے۔ یوں اللہ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتا ہے۔ شاید تم سوچو۔ مومنو! اپنی کمائی کی اچھی چیزوں میں سے اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین میں سے

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِيْدٌ ۝ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يُّؤْتِی الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ وَمَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِیَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

نکالی ہیں، خرچ کرو۔ اور ناکارہ چیزوں پر نیت نہ دھرو کہ اس میں سے خرچ کرنے لگو۔ حالانکہ تم خود اسے لینا نہیں چاہتے۔ مگر جب کہ اس میں چشم پوشی کرو اور جان لو کہ اللہ بے پروا اور قابلِ تعریف ہے۔ شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔ اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔ اور اللہ صاحبِ وسعت اور جاننے والا ہے۔ جسے چاہے حکمت دیتا ہے اور جسے حکمت دی گئی اسے بڑی خوبی ملی۔ اور نصیحت صرف وہی قبول کرتے ہیں جو عقل مند ہیں۔ اور تم جو خیرات دیتے ہو یا نذر مانتے ہو اسے اللہ جانتا ہے اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔ اگر تم خیرات کو ظاہر کر کے دو تو اچھی بات ہے۔ اور اگر اسے چھپاؤ اور فقیروں کو دو، وہ تمہارے لیے اور بھی بہتر ہے۔ اور اس سے تمہارے بعضے گناہ دور ہو جائیں گے اور اللہ تمہارے کاموں سے واقف ہے۔ ان کی ہدایت تیرا ذمہ نہیں۔ لیکن جس کو اللہ چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہارے اپنے ہی فائدہ کے لیے ہے۔ اور تم کو فقط اللہ ہی کی ذات کی طلب میں خرچ کرنا چاہیے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے تم کو وہ پورا ملے گا اور تم پر ظلم نہ ہو گا۔ خیرات اُن محتاجوں کے لیے ہے جو اللہ کی راہ میں رکے پڑے ہیں، زمین پر چل پھر نہیں سکتے۔ بے خبر آدمی ان کو عدمِ سوال کی وجہ سے غنی گمان کرتے ہیں۔ تو ان کو ان کے چہرے سے پہچانے گا۔ وہ آدمیوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے اور جو مال تم خرچ کرو گے، وہ اللہ کو معلوم ہے۔ جو لوگ رات کو اور دن کو اپنے اموال پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، ان کو ان کے رب کے پاس بدلہ ملے گا۔ اور نہ اُنہیں کچھ خوف ہو گا اور نہ غم گین ہوں گے۔ سود خور آدمی قیامت کے دن اس طرح اٹھیں گے جیسے وہ اٹھتا ہے جسے جن نے چمٹ کے خبطی بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا کہ بیع بھی تو سود ہی جیسی چیز ہے۔ حالانکہ بیع کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ پھر جس کے پاس اس کے رب کی نصیحت پہنچ گئی۔ اور (سود کھانے سے) باز آیا، تو جو کچھ پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہوا اور حکم اس کا اللہ کی طرف ہے۔ تو جو کوئی پھر لے تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں۔ اللہ سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے۔ اور اللہ کسی ناشکر، گنہ گار کو پسند نہیں کرتا۔ جو لوگ ایمان لائے

اور نیک کام کئے اور نماز پڑھی اور زکوۃ دی، انہیں ان کے رب کے پاس بدلہ ملے گا۔ اور نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غم گین ہوں گے۔ مومنو! اللہ سے ڈرو۔ اور جو سود (کسی کے پاس) باقی رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو خبردار ہو جاؤ (تیار ہو جاؤ) اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کو۔ اور جو توبہ کرو تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر کرے اور اگر کوئی شخص تنگی میں ہے تو اس کو تو نگری تک مہلت دینا چاہیے۔ اور جو تم خیرات کر دو تو تمہارا بھلا ہے اگر سمجھ دار ہو اور اس دن سے ڈرتے رہو جس میں تم اللہ کی طرف واپس جاؤ گے۔ پھر ہر کسی کو اس کی کمائی کا بدلہ ملے گا۔ اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۱-۲۸۱-

يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۼ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾

۲- لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ڛ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٩٢﴾

۳- وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٣﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَالْكٰظِمِيْنَ

۲- جب تک تم اپنی پیاری چیزوں میں سے خرچ نہ کرو تم بھلائی ہرگز حاصل نہیں کر سکتے اور جو تم خرچ کرتے ہو، وہ اللہ کو معلوم ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۹۲-

۳- اور اپنے رب کی مغفرت اور اس کی جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔ پرہیز گاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ جو آسائش اور تنگی میں سے خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو ضبط کرتے اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔ اور اللہ

نیکوں سے محبت رکھتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۳۳-۱۳۴-

۴-اور جنہیں اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہے اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں، وہ نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ بلکہ ان کے حق میں برائی ہے جس میں وہ بخل کرتے ہیں۔وہ قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا اور زمین و آسمان کی میراث اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۰-

۲۔ اکلِ مالِ باطل برضامندی

۵۔مومنو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔ لیکن آپس کی رضامندی کی تجارت ہو تو مضائقہ نہیں۔

-النساء ۴:۲۹-

۶۔اللہ کسی اترانے والے اور بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

-النساء ۴:۳۶-

۷۔وہ جو بخل کرتے اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا، اسے چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے کافروں کے لیے رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

-النساء ۴:۳۷-

۸۔اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں اور اس کا حق ادا کرو، جس دن کھیتی کٹے۔ اور بے جا نہ اڑاؤ کہ وہ فضول خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

-الانعام ۶:۱۴۱-

الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۴﴾

۴۔وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۸۰﴾

۵۔يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ

۶۔إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ﴿۳۶﴾

۷۔الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ﴿۳۷﴾

۸۔كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۱۴۱﴾

۹۔خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۔إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ

۱۱۔وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

۹۔اور ان کے مال میں سے زکوٰۃ لے تاکہ تو انہیں پاک وصاف کرے اور ان کے لیے دعائے خیر کر کہ تیری دعا ان کی تسلی ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

-التوبة ۹:۱۰۳-

۱۰۔مسلمانوں سے ان کی جانیں اور مال اللہ نے بعوضِ بہشت خرید کر لیے ہیں۔

-التوبة ۹:۱۱۱-

۱۱۔ اور جو اپنے رب کی رضامندی کے طالب ہو کر صبر کرتے اور نماز پڑھتے اور جو ہم نے انہیں دیا، اس سے پوشیدہ اور علانیہ

خرچ کرتے رہیں اور بدیوں کو نیکیاں کر کے دفع کرتے ہیں، پچھلا گھر انہیں کے لیے ہے۔

-الرعد ۱۳: ۲۲-

۱۲- میرے ایمان دار بندوں سے کہہ نماز پڑھیں اور جو ہم نے ان کو دیا ہے، اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتے رہیں، اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں خرید و فروخت اور دوستی نہ چلے گی۔

-ابراہیم ۱۴: ۳۱-

۱۳- اور وہ جو دیتے ہیں جو کہ دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کی طرف جانا ہے۔

-المؤمنون ۲۳: ۶۰-

۱۴- یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں۔ اور ان کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳: ۶۱-

۱۵- اور اللہ نے جو تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر حاصل کر اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش نہ کر۔ اور جیسے اللہ نے تیرے ساتھ نیکی کی ہے تو بھی نیکی کر اور زمین میں فساد نہ چاہ۔ بے شک اللہ کو فساد کرنے والے پسند نہیں۔

-القصص ۲۸: ۷۷-

۱۶- جو شخص ان کی طرف ہجرت کر کے آتا ہے، اس سے محبت کرتے ہیں اور جو مال مہاجرین کو ملا ہے اس سے اپنے دلوں میں دغدغہ نہیں پاتے اگرچہ وہ آپ تنگی میں ہوں۔

-الحشر ۵۹: ۹-

۱۷- اور جو کوئی نفس کی حرص سے بچایا گیا، تو وہی لوگ

عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾

۱۲- قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾

۱۳- وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾

۱۴- اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾

۱۵- وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٧﴾

۱۶- وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۭ

۱۷- وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٩﴾

۱۸- اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿١٧﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَاۗىِٕفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَاۗىِٕمُوْنَ ﴿١٩﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿٢٠﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿٢١﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰي حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَنْ لَّا

مراد پانے والے ہیں۔

الحشر ۵۹: ۹ و التغابن ۶۴: ۱۶-

۳- باغ والوں کا حصّہ

۱۸- ہم نے انہیں آزمایا جیسے باغ والوں کو آزمایا تھا۔ جب انہوں نے قسم کھائی کہ صبح ہوتے ہی اس کا میوہ توڑ لیں گے اور انشاء اللہ نہیں کہا۔ پھر تیرے رب کی طرف سے ایک بلا اس باغ پر پھر گئی اور وہ سو رہے تھے۔ پھر وہ باغ کٹی کھیتی کی طرح ہوگیا۔ پھر صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو پکارنے لگے کہ اپنے کھیت میں صبح ہی چلو اگر تم کاٹنے والے ہو۔ پس وہ گئے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے کہ آج باغ میں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے اور علی الصباح اپنے آپ کو مساکین کے روکنے پر

قادر سمجھ کر گئے۔ پھر جب اسے دیکھا تو بولے کہ یقیناً ہم راہ بھول گئے بلکہ ہماری قسمت پھوٹ گئی۔ ان کا بچلا بولا: کیا میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ بولے: ہمارا رب پاک ہے۔ بے شک ہم ہی ظالم ہیں۔ پھر بعض بعض کو ملامت کرتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوئے۔ بولے: ہم پر افسوس! ہم سرکش تھے۔ شاید ہمارا رب اس باغ سے بہتر باغ ہمیں بدل دے۔ ہم اپنے رب کی طرف رجوع ہوئے۔ یوں عذاب آتا ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے اگر وہ جانیں۔

-القلم ۶۸:۱۷-۳۳-

مفلس قرض دار کو رعایت

۱۔ مفلس قرض دار کو رعایت

۱۔مومنو! اللہ سے ڈرو اور جو سود (کسی کے پاس) باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو خبردار ہو جاؤ (تیار ہو جاؤ) اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کو اور جو توبہ کرو تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر کرے۔ اور اگر کوئی تنگی میں ہے تو اس کو تونگری تک مہلت دینا چاہیے اور جو تم خیرات کر دو تو تمہارا بھلا ہے اگر تم سمجھ دار ہو۔

-البقرة ۲:۲۷۸-۲۸۰-

مستعار

۱۔ روزمرہ برتنے کی چیز نہ دینے والوں کی تباہی

۱۔اور برتنے کی چیزیں مانگی نہیں دیتے۔

-الماعون ۱۰۷:۷-

يَّدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾

۱۔ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾

۱۔ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾

۲۔ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۤ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

۳۔ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾

خوف و رجا

۱۔ اللہ کے عذاب سے ڈرنے اور اس کی رحمت کی امید رکھنے کے باب میں آیتیں

۱۔اور مجھ سے ڈرتے رہو۔

- البقرة ۲:۴۰-

۲۔پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور اس لیے کہ میں اپنا فضل تم پر پورا کروں۔ شاید تم ہدایت پاؤ۔

-البقرة ۲:۱۵۰-

۳۔اور تم کو اللہ اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۲۸-

۴۔ اور تم کو اللہ اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۳۰۔

۵۔ اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان دار ہو۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۷۵۔

۶۔ اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو اپنے پیچھے ناتواں اولاد چھوڑیں تو ان پر ڈریں۔

۔النساء ۴: ۹۔

۷۔ پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

۔المائدۃ ۵: ۳۔

۸۔ پس (اے یہودیو!) تم آدمیوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور تھوڑی قیمت میری آیتوں پر نہ لو۔

۔المائدۃ ۵: ۴۴۔

۹۔ اور تاکہ اپنی قوم کو ڈرائیں جب وہ ان کے پاس واپس آئیں شاید وہ ڈریں۔

۔التوبۃ ۹: ۱۲۲۔

۱۰۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے عذابِ یومِ عظیم کا خوف ہے۔

۔یونس ۱۰: ۱۵۔

۱۱۔ جو کوئی عذابِ آخرت سے ڈرتا ہو، اس کے لیے اس بات میں نشانی ہے۔

۔ہود ۱۱: ۱۰۳۔

۱۲۔ ناامید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے صرف کافر ہی ناامید ہوتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲: ۸۷۔

۱۳۔ اور اپنے رب سے ڈرتے اور میرے حساب سے اندیشہ کرتے ہیں۔

۔الرعد ۱۳: ۲۱۔

۴۔ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾

۵۔ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

۶۔ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ

۷۔ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۗ

۸۔ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۗ

۹۔ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۰۔ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾

۱۱۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۗ

۱۲۔ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

۱۳۔ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾

۱۴۔ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾

۱۵۔ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّاۗلُّوْنَ ﴿۵۶﴾

۱۶۔ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

۱۷۔ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾

۱۸۔ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

۱۴۔ یہ وعدہ اُس کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے وعید سے ڈرتا رہے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۱۴۔

۱۵۔ بولا: اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون ناامید ہوتا ہے؟

۔الحجر ۱۵: ۵۶۔

۱۶۔ اپنے اوپر سے اپنے رب کا خوف رکھتے اور جو حکم پاتے ہیں سو کرتے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۵۰۔

۱۷۔ پس مجھ ہی سے ڈرو۔

۔النحل ۱۶: ۵۱۔

۱۸۔ تو اللہ نے ان کی کرتوتوں کی وجہ سے ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنایا۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۲۔

۱۹۔ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۞

۲۰۔ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۞

۲۱۔ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ۞

۲۲۔ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۞ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۞

۲۳۔ يٰاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ۞

۲۴۔ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۞

۲۵۔ اَلَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۞

۲۶۔ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ

۲۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۞

۲۸۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۞

۲۹۔ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۞ ...... لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ

۳۰۔ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۞

۱۹۔ اور اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

۔بنی اسرائیل ۵۷:۱۷۔

۲۰۔ اور معجزے صرف ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں۔

۔بنی اسرائیل ۵۹:۱۷۔

۲۱۔ اور جب ہم انسان پر فضل کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب اسے برائی چھوئے تو ناامید ہو جاتا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۸۳:۱۷۔

۲۲۔ سیدھی کتاب سے تاکہ وہ اس کی طرف سے ایک سخت آفت سے ڈرائے اور نیک اعمال کی مومنین کو بشارت سنائے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۔الکہف ۲:۱۸۔۳۔

۲۳۔ اے میرے باپ! میں ڈرتا ہوں کہ رحمٰن کی طرف سے تجھ پر عذاب آجائے اور پھر تو شیطان کا ساتھی ہو جائے۔

۔مریم ۴۵:۱۹۔

۲۴۔ وہ شفاعت نہیں کرتے مگر اس کی جس سے اللہ راضی ہوا اور وہ خود اللہ کے خوف سے کانپتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۸:۲۱۔

۲۵۔ جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے کانپتے ہیں۔

۔الانبیاء ۴۹:۲۱۔

۲۶۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے ہیں اور ہمیں امید اور ڈر سے پکارتے ہیں۔

۔الانبیاء ۹۰:۲۱۔

۲۷۔ البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے تھرتھراتے ہیں۔

۔المؤمنون ۵۷:۲۳۔

۲۸۔ اور وہ جو دیتے ہیں جو دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے ہیں کہ انہیں رب کی طرف جانا ہے۔

۔المؤمنون ۶۰:۲۳۔

۲۹۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی...... تاکہ اللہ انہیں ان کے بہترین کاموں کا بدلہ دے۔

۔النور ۳۷:۲۴...... ۳۹۔

۳۰۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے اور اللہ سے ڈرے، سو وہی لوگ مراد کو پہنچیں گے۔

۔النور ۵۲:۲۴۔

۳۱۔ پس جو لوگ اس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں، چاہیے کہ ڈریں کہ ان پر کوئی آفت نہ آجائے یا انہیں دکھ دینے والا عذاب پہنچے۔

۔النور ۲۴:۶۳۔

۳۲۔ لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو کہ نہ باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے گا اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا۔ بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ پس تمہیں دنیا کی زندگی فریب نہ دے۔ اور اللہ کے بارہ میں وہ فریبی (شیطان) فریب نہ دے۔

۔لقمٰن ۳۱:۳۳۔

۳۳۔ ان کی کروٹیں بچھونوں سے الگ رہتی ہیں۔ خوف اور طمع سے اپنے رب کو پکارتے اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے اعمال کے بدلے میں ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک سے کیا کچھ پوشیدہ رکھا گیا ہے۔

۔السجدۃ ۳۲:۱۶-۱۷۔

۳۴۔ اے نبی! ہم نے تجھے گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور روشن چراغ۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۵-۴۶۔

۳۵۔ تو تُو صرف انہی کو ڈراتا ہے جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے اور نماز پڑھتے ہیں اور جو کوئی پاک ہوتا ہے وہ اپنے ہی بھلے کے لیے پاک ہوتا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۸۔

۳۱۔ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

۳۲۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾

۳۴۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾

۳۵۔ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ

۳۶۔ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰۗؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾

۳۷۔ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾

۳۸۔ قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳﴾

۳۶۔ اللہ سے اس کے بندوں میں سے صرف عالم لوگ ہی ڈرتے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے، بخشنے والا۔

۔فاطر ۳۵:۲۸۔

۳۷۔ تُو تو اسی کو ڈراتا ہے جو نصیحت کو مانے اور بن دیکھے رحمٰن سے ڈرے۔ پس تو ایسے کو مغفرت اور عزت کے اجر کی بشارت دے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۱۱۔

۲۔ سب گناہ معاف

۳۸۔ تو کہہ میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔

۔الزمر ۳۹:۱۳۔

۳۹۔تو کہہ: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے ۔اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔

-الزمر ۳۹:۵۳-

۴۰۔اور جو اسے مانتے ہیں وہ اس سے کانپتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔سن لو جو لوگ قیامت کے بارہ میں جھگڑا کرتے ہیں ،وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

-الشوریٰ ۴۲:۱۸-

۴۱۔جو بن دیکھے رحمٰن سے ڈرا اور رجوع کرنے والا دِل لے کر آیا۔

-قٓ ۵۰:۳۳-

۴۲۔اور ہم نے وہاں ان کے لیے جو دکھ دینے والے عذاب سے ڈرتے ہیں،ایک نشان چھوڑ رکھا ہے۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۳۷-

۴۳۔بولے ہم اپنے گھروں میں ڈرتے رہتے تھے۔پس اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں گرم ہوا کے عذاب سے بچایا۔

-الطور ۵۲:۲۶-۲۷-

۴۴۔اور اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا،دو باغ ہیں۔

-الرحمٰن ۵۵:۴۶-

۴۵۔کیا ایمان داروں کے لیے وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے لیے گداز ہوں؟

-الحدید ۵۷:۱۶-

۳۹۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ

۴۰۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾

۴۱۔ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾

۴۲۔ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾

۴۳۔ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

۴۴۔ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾

۴۵۔ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ

۴۶۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۴۷۔ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾

۴۸۔ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾

۴۹۔ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾

۴۶۔اگر ہم یہ قرآن پہاڑ پر اتارتے تو تُو اسے دیکھتا کہ اللہ کے خوف سے جھک گیا اور پھٹ پڑا ہوتا۔اور یہ مثالیں جو ہم لوگوں کے لیے سناتے ہیں شاید وہ دھیان کریں۔

-الحشر ۵۹:۲۱-

۴۷۔ہرگز نہیں بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔

-القیٰمۃ ۷۴:۵۳-

۴۸۔ہمیں اپنے رب سے اس دن کا ڈر لگ رہا ہے جب لوگ منہ بنائے اور تیوری چڑھائے ہوں گے۔

-الدھر ۷۶:۱۰-

۴۹۔اور میں تجھے تیرے رب کی طرف راہ دکھاؤں کہ تو ڈرے۔

-النّٰزعٰت ۷۹:۱۹-

۵۰۔اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا، اس کا ٹھکانا بس جنت ہے۔

۔النّزِعٰت ۷۹:۴۰۔۴۱۔

۵۱۔تُو تو صرف اس شخص کو ڈرانے والا ہے جو اس سے ڈرے۔

۔النّزِعٰت ۷۹:۴۵۔

۵۲۔جو ڈرتا ہے وہ نصیحت قبول کرے گا۔

۔الاعلیٰ ۸۷:۱۰۔

۵۳۔ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس رہنے کے باغ ہیں۔ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔وہاں ہمیشہ رہیں گے۔اللہ ان سے اور وہ اللہ سے راضی۔یہ اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرا۔

۔البیّنۃ ۹۸:۸۔

۵۰۔وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾

۵۱۔اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿۴۵﴾

۵۲۔سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾

۵۳۔جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾

۱۔قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

۲۔قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

۱۔فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾

۲۔وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾

۳۔وَنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

انسان کی مجبوری افعال میں

۱۔ انسان کا نفع ونقصان اپنے بس کا نہیں

۱۔تو کہہ میں اپنی جان کے بھلے یا برے کا مالک نہیں ہوں۔لیکن جو کچھ اللہ چاہے۔ہر اُمت کا ایک وقت ہے۔جب ان کا وقت آتا ہے تو وہ اس سے ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہوتے۔

۔یونس ۱۰:۴۹۔

۲۔تو کہہ میں اپنی جان کے لیے بھلے یا برے کا مالک نہیں ہوں۔لیکن جو چاہے اللہ۔اور اگر میں غیب کی بات جانتا تو خود بہت سی خوبیاں جمع کر لیتا۔اور مجھے کوئی برائی نہ پہنچتی۔میں تو مومنوں کو صرف ڈرانے اور خوشی سنانے والا ہوں۔

۔الاعراف ۷:۱۸۸۔

اختیاری افعال

۱۔ اپنی کرتوتوں کے عذاب کا خوف

۱۔تو تم اپنی موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو۔

۔البقرۃ ۲:۹۴ و الجمعۃ ۶۲:۶۔

۲۔اور وہ موت کی ہرگز آرزو نہ کریں گے بہ سبب اس کے جو ان کے ہاتھ پہلے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۹۵ و الجمعۃ ۶۲:۷۔

۳۔اور ہم کہیں گے کہ جلنے کا عذاب چکھو۔یہ اعمال کا بدلہ ہے۔

جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

-آلِ عمران ۳: ۱۸۱-۱۸۲-

۴-پس اس وقت کیا ہوگا جب ان کے اعمال کے سبب اُن پر مصیبت آئے گی ۔پھر تیری طرف اللہ کی قسمیں کھاتے آئیں گے کہ ہمارا مقصود سوائے بھلائی اور ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا۔

-النساء ۴: ۶۲-

۵-اور جلنے کا عذاب چکھو۔ یہ اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

-الانفال ۸: ۵۰-۵۱-

۶-اللہ آدمیوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا۔لیکن آدمی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۴۴-

۷-اور یہ (نزولِ قرآن) اس لیے ہے کہ (مبادا) ان کے بداعمال کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔اُن پر کوئی آفت پڑے تو وہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول نہ بھیجا کہ تیری آیتوں کو مانتے اور مومنوں میں ہوتے۔

-القصص ۲۸: ۴۷-

۸-اور جب ہم آدمیوں کو کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر ان کاموں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ فوراً ہی ناامید ہو جاتے ہیں۔

-الروم ۳۰: ۳۶-

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾

۴-فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾

۵-وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾

۶-اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

۷-وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

۸-وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾

۹-وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾

۱۰-فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

۹-اور جو مصیبت تم پر آتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہے اور بہت باتوں سے وہ درگزر کرتا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۳۰-

۱۰-پھر اگر وہ منہ موڑیں تو ہم نے تجھے ان پر نگہبان نہیں بھیجا۔ تیرا ذمہ صرف پہنچانا تھا۔اور جب ہم اپنی طرف سے آدمی کو رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتا ہے۔ اور جو ان کے کام کے بدلے میں ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو آدمی ناشکرا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۴۸-

اِسی قسم میں وہ تمام آیات داخل ہیں جن میں فعل کی اضافت بذریعہ کسب وغیرہ عبد کی طرف کی گئی ہے۔

آدابِ رسول

۱۔ آپ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم

۱۔ بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ مسلمانو! اس پر درود اور سلام بھیجا کرو۔

-الاحزاب ۳۳:۵۶-

۲۔ آپ کی ایذا رسانی حرام اور گناہِ کبیرہ ہے

۲۔ مسلمانو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو۔ مگر یہ کہ تم کو کھانے کی طرف بلایا جائے۔ اُس کے پکنے کا انتظار نہ کیا کرو۔ لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو جاؤ۔ پھر جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور باتوں میں نہ لگ جایا کرو۔ یہ بات نبی کو ایذا دیتی تھی۔ سو وہ تو تم سے حیا کرتا ہے اور اللہ حق (کے اظہار) سے حیا نہیں کرتا۔ اور جب تم عورتوں سے کوئی چیز مانگو تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو۔ یہ بات تمہارے دلوں کے لیے اور اُن کے دلوں کے لیے زیادہ پاک رکھنے والی ہے اور تمہیں نہیں چاہیے کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا دو۔ اور نہ یہ کہ تم اس کے بعد کبھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۵۳-

۳۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں۔ اُن پر دنیا اور آخرت میں اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور ان کے لیے ذلت کا عذاب تیار کیا ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۵۷-

۴۔ مسلمانو! ان لوگوں کی مانند نہ ہو جنہوں نے موسیٰ کو ایذا دی۔ سو اللہ نے اس کو اس بات سے بری کر دیا۔ جو انہوں نے کہی تھی۔ اور وہ اللہ کے نزدیک مرتبے والا تھا۔

-الاحزاب ۳۳:۶۹-

۳۔ آپ کے ساتھ ادب اور تعظیم سے پیش آنا

۵۔ مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ مسلمانو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو اور اس کے سامنے زور سے بات نہ کہو۔ جیسا کہ تم میں سے بعض بعض کے سامنے زور سے بات کہتے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے عمل اکارت جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ بے شک جو لوگ رسول اللہ کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لیے چن لیا ہے۔ ان کے لیے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔ بے

۱۔ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَٰئِكَتَهُۥ يُصَلُّونَ عَلَى ٱلنَّبِيِّ ۚ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ صَلُّوا۟ عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا۟ تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾

۲۔ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَدْخُلُوا۟ بُيُوتَ ٱلنَّبِيِّ إِلَّآ أَن يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَٰظِرِينَ إِنَىٰهُ وَلَٰكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَٱدْخُلُوا۟ فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَٱنتَشِرُوا۟ وَلَا مُسْتَـْٔنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى ٱلنَّبِيَّ فَيَسْتَحْىِۦ مِنكُمْ ۖ وَٱللَّهُ لَا يَسْتَحْىِۦ مِنَ ٱلْحَقِّ ۚ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَٰعًا فَسْـَٔلُوهُنَّ مِن وَرَآءِ حِجَابٍ ۚ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَن تُؤْذُوا۟ رَسُولَ ٱللَّهِ وَلَآ أَن تَنكِحُوٓا۟ أَزْوَٰجَهُۥ مِنۢ بَعْدِهِۦٓ أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِندَ ٱللَّهِ عَظِيمًا ﴿٥٣﴾

۳۔ إِنَّ ٱلَّذِينَ يُؤْذُونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ لَعَنَهُمُ ٱللَّهُ فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْءَاخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿٥٧﴾

۴۔ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَكُونُوا۟ كَٱلَّذِينَ ءَاذَوْا۟ مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ ٱللَّهُ مِمَّا قَالُوا۟ ۚ وَكَانَ عِندَ ٱللَّهِ وَجِيهًا ﴿٦٩﴾

۵۔ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تُقَدِّمُوا۟ بَيْنَ يَدَىِ ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ ۖ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَرْفَعُوٓا۟ أَصْوَٰتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ

شک جو لوگ تجھے حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں اکثر ان میں سمجھ نہیں رکھتے اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تو خود ان کی طرف نکل آتا تو یہ ان کے حق میں بہتر ہوتا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۔۵۔

۶۔ اور جو (حکم) رسول تمہیں دے اس کو لے لو اور جس چیز سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔

۔الحشر ۵۹: ۷۔

۷۔ مسلمانو! (پیغمبر سے) راعنا نہ کہو اور انظرنا کہو۔ اور (اس کا حکم) سنو۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۴۔

۸۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ویسے ہی (فضول) سوال کرو جیسے پہلے موسیٰ سے کیے گئے تھے۔ اور جو شخص ایمان کو کفر سے بدلے گا وہ بے شک سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۸۔

بیعت

۱۔ بیعت مردوں کی

۱۔ بے شک اللہ مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے۔ پھر اس نے جو ان کے جی میں تھا، جان لیا۔ پھر اس نے ان پر تسکین نازل کی۔ اور ایک قریب کی فتح اُن کو انعام میں دی۔

۔الفتح ۴۸: ۱۸۔

النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝٢ إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝٣ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝٤ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝٥

۶۔ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝١٠٤

۸۔ أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝١٠٨

۱۔ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝١٨

۲۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ

۲۔ بیعت عورتوں کی

۲۔ اے نبی! جب تیرے پاس ایمان دار عورتیں تجھ سے ان امور پر بیعت کرنے کو آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی شے کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے آگے کوئی بہتان کھڑا کریں گی۔ اور کسی نیک کام میں تیری نافرمانی نہ کریں گی۔ تو تو ان سے بیعت قبول کر۔ اور اللہ سے ان کے لیے مغفرت مانگ — بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الممتحنۃ ۶۰: ۱۲۔

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

۱۔ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ

۲۔ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ڮ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ

۳۔ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾

۴۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَاۗءَ ۚ

۵۔ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ

۶۔ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

۷۔ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾

۸۔ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾

استہزاء

۱۔ دین کی ہنسی اڑانے کی ممانعت

۱۔ اور اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا نہ بناؤ۔

۔البقرۃ ۲:۲۳۱۔

۲۔ اور اللہ تم پر قرآن میں یہ بات نازل کر چکا ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں کی نسبت انکار اور ٹھٹھا سنو تو ان کے پاس نہ بیٹھو جب تک کہ وہ دوسری بات میں خوض نہ کرنے لگیں۔ ورنہ تم بھی انہی کی مانند ہو گے۔

۔النساء ۴:۱۴۰۔

۳۔ اور جب تو (اے محمد ﷺ!) ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں میں بکواس کر رہے ہیں تو ان سے ایک طرف ہو جایا کر یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر شیطان تجھے بھلا دے تو بعد نصیحت کے ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھ۔

۔الانعام ۶:۶۸۔

۴۔ مومنو! اہلِ کتاب میں سے جو لوگ تمہارے دین کا ٹھٹھا اور کھیل بناتے ہیں۔ ان کو اور کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔

۔المائدۃ ۵:۵۷۔

۵۔ اور جب تم اذان دے کر نماز کے لیے پکارتے ہو تو وہ اس کو ٹھٹھا اور کھیل ٹھہراتے ہو۔

۔المائدۃ ۵:۵۸۔

۶۔ اور ان کو چھوڑ دے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا ٹھہرایا۔ اور زندگانی دنیا نے انہیں فریب دیا۔

۔الانعام ۶:۷۰۔

۷۔ تو کہہ کہ تم ٹھٹھا کرتے رہو۔ اللہ وہی بات نکالے گا جس سے تم ڈرتے ہو اور جو تو ان سے پوچھے تو ضرور کہیں گے کہ ہم تو بطورِ کھیل مباحثہ کرتے جی بہلاتے چلتے تھے۔ تو کہہ کہ کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول سے بھی ٹھٹھے کرتے تھے؟

۔التوبۃ ۹:۶۴-۶۵۔

۸۔ اور کافر باطل تقریر لا کر جھگڑا کرتے ہیں تاکہ حق کو اس سے پھسلا دیں۔ اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور ان باتوں کو جن سے ڈرائے گئے، ٹھٹھا ٹھہرا لیا ہے۔

۔الکہف ۱۸:۵۶۔

۲۔ دین کی ہنسی اڑانے کا عذاب

۹۔ یہ ان کا بدلہ جہنم ہے اس سبب سے کہ وہ کافر ہوئے اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا۔

۔الکہف ۱۸: ۱۰۶۔

۱۰۔ پھر انجام ان لوگوں کا جو برا کرتے تھے برا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان پر ٹھٹھا مارتے تھے۔

۔الروم ۳۰: ۱۰۔

۱۱۔ اور آدمیوں میں کوئی ہے کہ کھیل کی بات خریدتا ہے تا کہ اللہ کی راہ سے بے سمجھے گمراہ کرے اور اسے ٹھٹھے میں اڑائے۔ ایسوں ہی کو ذلت کا عذاب ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۶۔

۱۲۔ پس تو انہیں چھوڑ کہ بک بک کریں اور کھیلیں۔ یہاں تک کہ اپنے دن سے جس کا وعدہ دیے جاتے ہیں ملاقات کریں۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۳ و المعارج ۷۰: ۴۲۔

۱۳۔ اور جب ہماری آیتوں میں سے کوئی شے معلوم کرتا ہے تو اسے ٹھٹھے میں اڑاتا ہے۔ ایسے ہی کو ذلت کا عذاب ہے۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۹۔

۱۴۔ یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں فریب دیا۔ سو آج وہ دوزخ سے نکالے نہ جائیں گے اور نہ ان سے توبہ طلب کی جائے گی۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۳۵۔

۹۔ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

۱۰۔ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾

۱۲۔ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾

۱۳۔ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹﴾

۱۴۔ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾

۱۔ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ۭ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَي التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۭ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنْ

ضد سے مسجد بنانا

۱۔ کسی کی ضد پر مسجد بنانے کی برائی

۱۔ اور جنہوں نے اس غرض سے ایک مسجد بنائی کہ نقصان پہنچائیں اور کفر کریں اور اس شخص کو جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑ چکا ہے پناہ دیں اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو صرف بھلائی کا ارادہ کیا تھا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ تو کبھی اس مسجد میں کھڑا نہ ہو۔ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے پرہیز گاری پر رکھی گئی ہے زیادہ لائق ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو۔ اس میں وہ لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ کیا جس نے بنیاد اپنی اللہ کے خوف اور اس کی رضا مندی پر رکھی وہ بہتر ہے یا

وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ڈھینے والی کھائی کے کنارے پر رکھی ۔ پھر اسے لے کر دوزخ کی آگ میں گر پڑی ؟ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا ۔ یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہمیشہ ان کے دلوں میں شبہ کا باعث ہوگی ۔ جب تک ان کے دل پارہ پارہ نہ ہوں ۔ اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ۔

-التوبۃ ۹:۱۰۷-۱۱۰-

کسب

۱۔ سو بڑی خرابی پیش آوے گی ان کو اس کی بدولت جو ان کے ہاتھوں نے لکھا ہے ۔ اور بڑی خرابی ہوگی ان کو اس کی بدولت جو وہ کمایا کرتے تھے ۔

-البقرۃ ۲:۷۹-

۲۔ ہاں جس نے بدی کمائی اور اس کے گناہوں نے اسے گھیر لیا ، وہی آگ میں رہنے والے ہیں ۔ اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے ۔

-البقرۃ ۲:۸۱-

۳۔ یہ (ان بزرگوں کی) ایک جماعت تھی جو گذر چکی ۔ ان کے کام ان کا کیا ہوا آئے گا اور تمہارے کام تمہارا کیا ہوا اور تم سے ان کے کئے ہوئے کی پوچھ نہ ہوگی ۔

-البقرۃ ۲:۱۳۴، ۱۴۱-

أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾

١- فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٧٩﴾

٢- بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨١﴾

٣- تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾

٤- أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا ۚ

٥- لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ

٦- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۖ

٧- وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ

۴۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو بڑا حصہ ملے گا بدولت ان کے عمل کے ۔

-البقرۃ ۲:۲۰۲-

۵۔ اللہ آخرت میں تم سے بے ہودہ قسم پر دارو گیر نہ کرے گا ۔ لیکن اس پر دارو گیر کرے گا جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے ۔

-البقرۃ ۲:۲۲۵-

۶۔ اے ایمان والو! اپنی کمائی میں سے عمدہ چیز کو نیک کام میں خرچ کیا کرو ۔ اور اس میں بھی جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا ہے ۔

-البقرۃ ۲:۲۶۷-

۷۔ اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی پیشی میں لائے جاؤ گے ۔

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾

پھر ہر شخص کو اس کا کیا ہوا پورا پورا ملے گا۔ اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہو گا۔

-البقرة ۲: ۲۸۱-

۸- لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ

۸- اللہ کسی شخص کو مکلّف نہیں بناتا مگر اسی کا جو اس کی طاقت میں ہو۔ اسے ثواب بھی اُسی کا جو ارادہ سے کمایا اور اُسے عذاب بھی اُسی کا جو ارادہ سے کمایا۔

-البقرة ۲: ۲۸۶-

۹- فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰھُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَھُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾

۹- سو اُن کا کیا حال ہو گا جب ہم اُن کو اس روز جمع کریں گے جس میں کچھ شبہ نہیں اور پورا پورا مل جائے گا ہر شخص کو وہ جو اُس نے دنیا میں کمایا تھا۔ اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

-آلِ عمران ۳: ۲۵-

۱۰- وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰي كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَھُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

۱۰- اور جو خیانت کرتا ہے وہ شخص قیامت کے دن اپنی خیانت کی ہوئی چیز لا حاضر کرے گا۔ پھر ہر شخص کو اُس کے کیے کا پورا عوض ملے گا اور اُن پر بالکل ظلم نہ ہو گا۔

-آلِ عمران ۳: ۱۶۱-

۱۱- وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـــَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِــيْمًا ﴿۳۲﴾

۱۱- اور تم ایسے کسی امر کی تمنا مت کرو جس میں اللہ نے بعضوں کو بعض پر فوقیت دی ہے۔ مردوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ہے اور عورتوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ہے۔ اور اللہ سے اس کا فضل مانگا کرو۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

-النساء ۴: ۳۲-

۱۲- وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰي نَفْسِهٖ ۭ

۱۲- اور جو گناہ کرتا ہے تو وہ فقط اپنی ذات کے لیے کرتا ہے۔

-النساء ۴: ۱۱۱-

۱۳- يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾

۱۳- وہ اللہ جو تمہاری پوشیدہ اور کھلی باتیں سب جانتا ہے اور جو تم کرتے پھرتے ہو اس کا بھی اس کو علم ہے۔

-الانعام ۶: ۳-

۱۴- اَفَمَنْ هُوَ قَاۗىِٕمٌ عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ

۱۴- جو اللہ ہر شخص کے اعمال پر مطلع ہو (کیا اس کا کوئی شریک ہو سکتا ہے؟)

-الرعد ۱۳: ۳۳-

۱۵- وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۭ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۭ

۱۵- ان سے پہلے بھی کافروں نے تدبیریں کیں۔ سو اصل تدبیر تو اللہ ہی کی ہے۔ وہ جانتا ہے جو شخص جو کچھ بھی کرتا ہے۔

-الرعد ۱۳: ۴۲-

۱۶- وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ڰ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ

۱۶- اور تُو اس قرآن کے ذریعے نصیحت کرتا رہ تاکہ کوئی شخص اپنے کردار کے سبب سے اس طرح نہ پھنس جائے کہ کوئی غیر اللہ نہ اس کا مددگار ہو سکے، نہ سفارشی۔

-الانعام ۶: ۷۰-

١٧۔ بلاشبہ جولوگ گناہ کررہے ہیں ان کوان کے کئے کی عنقریب سزامل جائے گی۔

۔الانعام ۶:۱۲۰۔

١٨۔اور پہلے لوگ پچھلے لوگوں سے کہیں گے کہ پھر تم پر کوئی فوقیت نہیں۔سوتم اپنے کردار کے سبب اپنے اعمال کا مزہ چکھو۔

۔الاعراف ۷:۳۹۔

١٩۔سووہ تھوڑے دن دنیا میں ہنس لیں اور بہت دنوں (آخرت میں) روئیں گے ان کاموں کے بدلے میں جووہ کیا کرتے تھے۔

۔التوبة ۹:۸۲۔

٢٠۔ہاں اب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھا جائیں گے جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے۔تاکہ تم ان کوان کی حالت پر چھوڑ دو۔سوتم ان کی حالت پر چھوڑ دو۔بے شک وہ لوگ بالکل گندے ہیں اوران کا ٹھکانا جہنم ہے ان کے کردار کے سبب جووہ کرتے رہے۔

۔التوبة ۹:۹۵۔

٢١۔اگر اللہ ان کے اعمال پر ان سے داروگیر کرتا تو ان پر فوراً ہی عذاب نازل کردیتا۔بلکہ ان کے واسطے ایک معین وقت ہے کہ اس سے اس طرف کوئی پناہ کی جگہ نہیں پاسکتے۔

۔الکھف ۱۸:۵۸۔

٢٢۔جن لوگوں نے یہ طوفان (حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا کی نسبت) بپا کیا، وہ تمہارے میں کا ایک گروہ ہے۔اس طوفان بندی کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ باعتبارِ انجام کے تمہارے حق میں بہتر ہے۔ان میں ہر شخص کو جتنا کچھ کسی نے کیا تھا، گناہ ہوا۔اوران میں سے جس نے اس طوفان بندی میں زیادہ حصہ لیا اس کے

١٧۔ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾

١٨۔ وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٣٩﴾

١٩۔ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾

٢٠۔ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾

٢١۔ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾

٢٢۔ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١﴾

٢٣۔ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا

٢٤۔ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ﴿٥٨﴾

٢٥۔ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى

لیے بڑا عذاب ہے۔

۔النور ۲۴:۱۱۔

٢٣۔اور کسی شخص کو یہ پتہ نہیں کہ وہ کل کیا کرے گا۔

۔لقمٰن ۳۱:۳۴۔

٢٤۔اور جوایمان والے مردوں اور عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کچھ کیا ہو، ایذا پہنچائے تو وہ لوگ بہتان اور صریح گناہ کا بار اپنی گردن پر لیتے ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۸۔

٢٥۔اور اگر اللہ ان کے اعمال کے سبب ان لوگوں پر فوراً داروگیر کرنے لگتا تو زمین پر ایک متنفس کو بھی نہ چھوڑتا۔لیکن وہ ان کو ایک میعادِ معین تک مہلت دے رہا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۴۵۔

۲۶۔ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝۳۰
۲۷۔ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۝۳۴
۲۸۔ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۱۴
۲۹۔ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۲۲
۳۰۔ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝۷ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸
۳۱۔ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝۵۲
۳۲۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰي شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝۱۸
۳۳۔ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ ...... لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ
۳۴۔ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓي اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۶۵
۳۵۔ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْۗءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ

۲۶۔ اور تم کو جو مصیبت پہنچتی ہے تمہارے ہی ہاتھوں کے کئے ہوئے کاموں کی بدولت (پہنچتی ہے) اور اللہ بہت ساروں کو معاف کر دیتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۰۔

۲۷۔ یا ان کو ان کے اعمال کے سبب تباہ کر دے۔ اور بہت ساروں کو معاف کر دے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۴۔

۲۸۔ تو ایمان والوں سے کہہ دے کہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے معاملات کا یقین نہیں رکھتے۔ تاکہ وہ ایک قوم (مسلمانوں) کو ان کے عمل کی سزا دے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۴۔

۲۹۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۲۲۔

۳۰۔ بے شک جن لوگوں کے دل میں ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں اور وہ دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے اور اس میں جی لگا بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں، ایسے لوگوں کا ٹھکانا آگ ہے بسبب ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے۔

۔یونس ۱۰:۷-۸۔

۳۱۔ پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ ہمیشہ کا عذاب چکھو۔ تم کو تمہارے کئے کا بدلہ ملا ہے۔

۔یونس ۱۰:۵۲۔

۳۲۔ جو لوگ اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے ہیں ان کی مثال باعتبارِ عمل کے یہ ہے جیسے کچھ راکھ ہو۔ جس کو تیز آندھی کے دن تیز ہوا اُڑا لے جائے۔ ان لوگوں نے جو عمل کئے تھے ان کا کوئی حصہ ان کو حاصل نہ ہوگا۔ یہ بڑی دور دراز کی تباہی ہے۔

۔ابراہیم ۱۴:۱۸۔

۳۳۔ اور تو کافروں یعنی مجرموں کو دیکھے گا...... تاکہ اللہ ہر مجرم کو اس کے کئے کی سزا دے۔

۔ابراہیم ۱۴:۴۹......۵۱۔

۳۴۔ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور ان کے پاؤں، جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے اس کی گواہی دیں گے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۶۵۔

۳۵۔ بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ کو سخت عذاب کی سپر بنائے

گا۔ اور ایسے ظالموں کو حکم ہوگا کہ جو تم کیا کرتے تھے اب کا مزہ چکھو۔

۔الزمر ۳۹: ۲۴۔

۳۶۔ اور اس وقت ان پر تمام برے اعمال ظاہر ہو جائیں گے۔ اور جس عذاب کے ساتھ وہ استہزاء کیا کرتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

۔الزمر ۳۹: ۴۸۔

۳۷۔ آج ہر شخص کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ اور آج ظلم نہیں ہوگا۔

۔المؤمن ۴۰: ۱۷۔

۳۸۔ تو ان ظالموں کو دیکھے گا کہ اپنے اعمال کے سبب سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ (وبال تو) ان پر ضرور پڑ کر رہے گا۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۲۔

۳۹۔ ان کے آگے جہنم آرہا ہے اور (اس وقت) نہ تو وہ چیزیں ان کے کام آئیں گی جو وہ دنیا میں کما گئے تھے اور نہ وہ جن کو انہوں نے اللہ کے سوا کارساز ٹھہرا رکھا اور ان کے لیے بڑا دردناک عذاب ہے۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۱۰۔

۴۰۔ نہ اس کا مال اس کے کچھ کام آیا نہ اس کی کمائی۔

۔اللھب ۱۱۱: ۲۔

۴۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی (ایمان میں) ان کا ساتھ دیا، ہم ان کی اولاد کو بھی درجے میں ان کے ساتھ شامل کر دیں گے اور ان کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے۔ ہر آدمی اپنی کمائی میں پھنسا ہوا ہے اور جس قسم کا میوہ اور گوشت وہ چاہیں گے ہم اس کی ریل پیل کر دیں گے۔

۔الطور ۵۲: ۲۱-۲۲۔

ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾

۳۶۔ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

۳۷۔ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ

۳۸۔ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ

۳۹۔ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ؕ

۴۰۔ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾ ؕ

۴۱۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾

۴۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾

۴۳۔ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ

۴۴۔ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ

۴۲۔ بے شک جن لوگوں نے لڑائی کے دن پیٹھ دکھائی ان کو محض شیطان نے پھسلایا تھا۔ ان کے بعض کمائے ہوئے کاموں کی وجہ سے۔ اور اللہ نے ان کو معاف کر دیا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بخشن ہار اور بردبار ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۵۵۔

۴۳۔ پھر تم کو کیا ہوا کہ تم ان منافقوں کے باب میں دو گروہ ہو گئے ہو۔ حالانکہ اللہ نے ان کو الٹا پھیر دیا ہے ان کے عمل کے سبب۔

۔النساء ۴: ۸۸۔

۴۴۔ جو مرد چوری کرے اور جو عورت چوری کرے، سو ان دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ ان کے کردار کے عوض میں اللہ کی طرف سے سزا کے طور پر۔

۔المائدۃ ۵: ۳۸۔

۴۵۔اوراسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض پر حاکم بنا دیتے ہیں اور ایسا ان کے اعمال کے سبب سے ہوتا ہے۔

-الانعام ۶:۱۲۹-

۴۶۔جس روز تیرے رب کی بڑی نشانی آ پہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آئے گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہوگا یا اس نے اپنے اعمال میں کوئی نیک عمل نہیں کیا ہوگا۔تو کہہ دے کہ تم بھی منتظر رہو، ہم بھی منتظر ہیں۔

-الانعام ۶:۱۵۸-

۴۷۔لیکن اُنہوں نے تو جھٹلایا۔پس ہم نے ان کو ان کے کردار کے سبب (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔

-الاعراف ۷:۹۶-

۴۸۔اور حجر والوں نے بھی پیغمبروں کو جھوٹا بتلایا...... سو ان کو صبح کے وقت سخت آواز نے آ پکڑا اور ان کی کمائی ان کے کچھ بھی کام نہ آسکی۔

-الحجر ۱۵:۸۰......۸۳-۸۴-

۴۹۔خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب بلائیں پھیل رہی ہیں۔تا کہ اللہ ان کے بعض اعمال کا مزہ ان کو چکھا دے، تا کہ وہ باز آجائیں۔

-الروم ۳۰:۴۱-

۵۰۔یہ بات ان لوگوں نے بھی کہی تھی جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔سو ان کی کارروائی ان کے کچھ کام نہ آئی۔

-الزمر ۳۹:۵۰-

۵۱۔اور لیکن جو ثمود تھے ہم نے ان کو سیدھا راستہ بتایا۔پھر بھی انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں گمراہی کو پسند کیا۔پس ان کو ذلت کی آفت نے آ پکڑا ان کی بدکاریوں کی وجہ سے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۷-

۵۲۔وہ لوگ ان سے زیادہ تھے۔اور قوت اور نشانیوں میں بھی جو وہ روئے زمین پر چھوڑ گئے بڑھے ہوئے۔سو ان کی یہ تمام کمائی ان کے کسی کام نہ آئی۔

-المؤمن ۴۰:۸۲-

۴۵۔وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

۴۶۔يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

۴۷۔وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾

۴۸۔وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ ...... فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾

۴۹۔ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾

۵۰۔قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۱۔وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾

۵۲۔كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

۱۔وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ

ہوائے نفس

۱۔اور اگر علمِ قطعی ہو چکنے کے بعد تو ان کے خیالات کا اتباع کرنے لگ

جائے تو تیرا کوئی اللہ سے بچانے والا نہ یار نکلے گا نہ مددگار۔

-البقرۃ ۲: ۱۲۰-

۲۔اور اگر تو علم ہو چکنے کے بعد ان کے خیالات کی اتباع کرنے لگ جائے تو بے شک تو اس وقت ظالموں میں سے ہو جائے گا۔

-البقرۃ ۲: ۱۴۵-

۳۔پس تم ان کے باہمی معاملات میں اُس کی بھیجی ہوئی کتاب کے مطابق فیصلہ کیا کر اور جو سچی کتاب اللہ نے اتاری ہے اس کے خلاف ان کی خواہشوں پر عملدرآمد نہ کر۔

-المائدۃ ۵: ۴۸-

۴۔اور یہ کہ ان کے باہمی معاملات میں اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ کیا کر اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کیا کر اور ان سے اللہ بات کی احتیاط کر کہ وہ تجھ کو اللہ کے بھیجے ہوئے حکم سے بچلا دیں۔

-المائدۃ ۵: ۴۹-

۵۔سو لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے رہنا اور آئندہ بھی نفسانی خواہش کی پیروی نہ کرنا۔ ورنہ وہ اللہ کے راستے سے تجھ کو بھٹکا دے گی۔

-صٓ ۳۸: ۲۶-

۶۔تو کہہ دے کہ مجھے ان کی عبادت سے جن کو اللہ کے سوائے پکارتے ہو، منع کر دیا گیا ہے۔ (یہ بھی) کہہ دے کہ میں تمہاری خواہشات پر عمل درآمد نہیں کیا کروں گا۔ ایسا کروں تو میں گمراہ ہو جاؤں اور راہ پانے والوں میں نہ رہوں۔

-الانعام ۶: ۵۶-

۷۔اور تو ان کی خواہشات پر جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور اللہ کا ثانی

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ⁽¹²⁰⁾

۲۔وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ⁽¹⁴⁵⁾

۳۔فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ

۴۔وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ

۵۔فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

۶۔قُلْ اِنِّىْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ⁽⁵⁶⁾

۷۔وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ⁽¹⁵⁰⁾

۸۔وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ⁽³⁷⁾

۹۔وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ⁽²⁸⁾

۱۰۔فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ⁽¹⁶⁾

بتاتے ہیں، عمل درآمد نہ کر۔

-الانعام ۶: ۱۵۰-

۸۔اور اگر تو قطعی علم آجانے بعد بھی ان کی خواہشات کا اتباع کرے تو اللہ کے عذاب سے تجھے نہ کوئی یار بچا سکے گا اور نہ کوئی بچانے والا۔

-الرعد ۱۳: ۳۷-

۹۔اور ایسے شخص کا کہنا نہ مان جس کا قلب ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر رکھا ہے اور وہ اپنی نفسانی خواہشات کا اتباع کرتا ہے اور اس کا یہ حال حد سے گذر گیا ہے۔

-الکہف ۱۸: ۲۸-

۱۰۔پس تجھ کو قیامت کے فکر سے ایسا شخص باز نہ رکھنے پائے جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور اپنی خواہشاتِ نفسانی کی پیروی کرتا ہے۔ کہیں تو تباہ نہ ہو جانا۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۶-

١١۔ پس اگر یہ لوگ تیرا کہنا نہ کر سکیں تو تو سمجھ لے کہ یہ لوگ محض اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔ اور ایسے شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اپنی نفسانی خواہشات پر چلتا ہے۔ بدوں اس کے کہ کوئی دلیل اس کے پاس ہو؟ بے شک اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

۔القصص ۲۸: ۵۰۔

۱۲۔ جس طرح تجھے حکم ہوا ہے اس پر قائم رہ اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کر اور کہہ دے کہ اللہ نے جتنی کتابیں اتاری ہیں میں ان پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے تمہارے درمیان عدل رکھنے کا حکم ہوا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۵۔

۱۳۔ اور وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتا ہے۔ نری وحی ہے جو اس پر بھیجی جاتی ہے۔

۔النجم ۵۳: ۳۔۴۔

۱۴۔ پھر ہم نے تجھ کو دین کے خاص طریقے پر کر دیا۔ سو تو اسی طریقہ کا تابع رہ۔ اور ان جہلا کی خواہشات پر عمل نہ کر۔

۔الجاثیة ۴۵: ۱۸۔

۱۵۔ کیا جب کبھی رسول تمہارے پاس وہ حکم لے کر آئے جن کو تمہارا دل نہ چاہتا تھا، تم اکڑ گئے۔ پس بعضوں کو تم نے جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل ہی کر دیا۔

۔البقرة ۲: ۸۷۔

۱۶۔ سو تم خواہشِ نفس کی اتباع نہ کرنا کہ تم حق سے ہٹ جاؤ۔

۔النساء ۴: ۱۳۵۔

۱۷۔ جب کبھی بھی ان کے پاس رسول ایسے احکام لائے

١١۔ فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَآءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ۝

١٢۔ وَاسْتَقِمْ كَمَآ أُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۚ

١٣۔ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى ۝

١٤۔ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝

١٥۔ أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوٰى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ۝

١٦۔ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰى أَنْ تَعْدِلُوا ۚ

١٧۔ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوٰى أَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَّقْتُلُونَ ۝

١٨۔ قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوٓا أَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَّضَلُّوا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيلِ ۝

١٩۔ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ

جن کو ان کا دل نہ چاہتا تھا تو بعضوں کو تو انہوں نے جھٹلایا اور بعض کو قتل (ہی) کر دیا۔

۔المائدة ۵: ۷۰۔

۱۸۔ تو کہہ دے کہ اہلِ کتاب! تم اپنے دین میں ناحق زیادتی نہ کرو اور ان کے خیالات پر مت چلو۔ جو (خود بھی) گمراہ ہوئے اور دوسرے بھی بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ اور وہ سیدھے راستے سے گمراہ ہو گئے۔

۔المائدة ۵: ۷۷۔

۱۹۔ اور جو تم پر حرام کیا گیا ہے اس کی تفصیل تم کو اللہ نے بتا دی ہے سوا اس کے کہ تم بے تاب ہو جاؤ۔ اور بے شک وشبہ بہت سے ایسے ہیں جو اپنی خواہشات کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں اور بغیر کسی سند کے۔

۔الانعام ۶: ۱۱۹۔

۲۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو اس کو ان آیات کی بدولت بلند مرتبہ کر دیتے۔ لیکن وہ تو دنیا کی طرف مائل ہو گیا اور خواہشات کا تابع ہو گیا۔ پس اس کی مثال کتے کی سی ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۷۶۔

۲۱۔ اور اگر (بفرضِ محال) دینِ حق ان کے خیالات کے تابع ہو جاتا تو تمام آسمان اور زمین میں اور جو ان میں ہیں، سب تباہ ہو جاتے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۷۱۔

۲۲۔ تو نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنی خواہشات ہی کو اپنا خدا بنا رکھا ہے۔ سو کیا تو اس کی نگرانی کر سکتا ہے؟

۔الفرقان ۲۵:۴۳۔

۲۳۔ سو کیا تو نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنا خدا اپنی نفسانی خواہش کو بنا رکھا ہے۔ اور اللہ نے اس کو باوجود سمجھ بوجھ کے گمراہ کر رکھا ہے اور اللہ نے اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی ہے۔ اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے اور ایسے شخص کو اللہ کے بعد کون ہدایت کرے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۲۳۔

۲۴۔ بلکہ ان ظالموں نے بلا دلیل اپنے خیالات کا اتباع کر رکھا ہے۔ پس جس کو اللہ گمراہ کرے اُس کو کون راہِ راست پر لائے اور ان کا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

۔الروم ۳۰:۲۹۔

۲۵۔ تو جو لوگ اپنے رب کے واضح راستے پر ہوں، کیا ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں جن کی بدعملی ان کو مستحسن معلوم ہوتی ہے اور اپنی نفسانی خواہشات

۲۰۔ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ

۲۱۔ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ

۲۲۔ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۙ

۲۳۔ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰي عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰي سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰي بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ

۲۴۔ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

۲۵ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝

۲۶۔ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝

۲۷۔ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ۝

۲۸۔ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝

پر چلتے ہیں؟

۔محمد ۴۷:۱۴۔

۲۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ نفسانی خواہشات کا اتباع کرتے ہیں۔

۔محمد ۴۷:۱۶۔

۲۷۔ یہ لوگ صرف اپنے بے اصل خیالات پر اور اپنے نفس کی خواہشات پر چلتے ہیں۔ حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے۔

۔النجم ۵۳:۲۳۔

۲۸۔ اور ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہشات پر عمل کیا اور ہر بات ایک وقت پر ٹھہری ہوئی ہے۔

۔القمر ۵۴:۳۔

۲۹۔اور جو شخص دنیا میں اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اور نفس کو حرام خواہش سے روکا، تو جنت اس کا ٹھکانا ہے۔

-النّزِعٰت ۷۹: ۴۰۔۴۱۔

۲۹۔ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِىَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾

سیآت

۱۔اور تم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے آباء نے کیا ہو۔مگر جو بات گذر گئی گذر گئی۔ بے شک یہ بڑی بے حیائی ہے اور بڑی نفرت کی بات ہے اور برا طریقہ ہے۔

-النساء ۴: ۲۲۔

۲۔اور شیطان جس کا مصاحب ہو، وہ اس کا برا مصاحب ہے۔

-النساء ۴: ۳۸۔

۳۔ان میں ایک جماعت راہِ راست پر چلنے والی ہے اور زیادہ ان میں ایسے ہیں کہ ان کے کردار بہت برے ہیں۔

-المائدۃ ۵: ۶۶۔

۴۔اور وہ اپنے بار اپنی کمروں پر لادے ہوں گے۔خوب سن لو کہ جس چیز کو وہ لادیں گے بہت بری ہوگی۔

-الانعام ۶: ۳۱۔

۵۔اور پھر جو چیز ان کے معبودوں کی ہوتی ہے وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتی اور جو چیز اللہ کی ہوتی ہے وہ ان کے معبودوں کی طرف پہنچتی ہے۔کیا برا انصاف کرتے ہیں۔

-الانعام ۶: ۱۳۶۔

۱۔ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾

۲۔ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾

۳۔ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۶﴾

۴۔ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾

۵۔ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

۶۔ سَآءَ مَثَلَاْ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

۷۔ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾

۸۔ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾

۹۔ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ

۶۔ان لوگوں حالت بھی بری ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ وہ اپنا ہی نقصان کرتے ہیں۔

-الاعراف ۷: ۱۷۷۔

۷۔انہوں نے احکامِ الٰہیہ کے عوض میں متاعِ قلیل کو اختیار کر رکھا ہے۔سو یہ لوگ اللہ کے رستے سے ہٹے ہوئے ہیں۔اور یقیناً ان کا یہ عمل بہت ہی برا ہے۔

-التوبۃ ۹: ۹۔

۸۔نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ ان لوگوں کو قیامت کے دن اپنے گناہوں کا پورا بوجھ اور جن کو یہ لوگ بے علمی کے سبب گمراہ کر رہے ہیں، ان کے گناہوں کا بھی کچھ اپنے اوپر اٹھانا پڑے گا۔خوب یاد رکھو! یہ بوجھ جو یہ اٹھاتے ہیں برا ہے۔

-النحل ۱۶: ۲۵۔

۹۔جس چیز کی اس کو خبر دی گئی اس کی عار سے لوگوں سے

فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٥٩﴾

۱۰۔ إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ

۱۱۔ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ ۖ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾

۱۲۔ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَن يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٤﴾

۱۳۔ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾

۱۴۔ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

۱۵۔ مَّنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٤٦﴾

۱۶۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ

۱۷۔ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾

۱۸۔ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ﴿٣١﴾

چھپا چھپا پھرتا ہے۔آیا اس کو ذلت پر لیے رہے یا اُس کومٹی میں گاڑ دے۔خوب سن لو! یہ ان کا فیصلہ برا ہے۔

-النحل ۱۶:۵۹-

۱۰۔اگرتم اچھے کام کرتے رہوگے۔تو اپنے ہی نفس کے لیے کروگے۔اور اگر بُرے کرتے رہوگے۔تو بھی اسی کے لیے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۷-

۱۱۔اورزنا کے نزدیک تک نہ پھٹکو یہ بلاشبہ بے حیائی اور بُرا طریقہ ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۳۲-

۱۲۔کیا جولوگ بُرے کام کرتے ہیں یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم سے کہیں نکل بھاگیں گے۔ان کی یہ تجویز نہایت ہی بُری ہے۔

-العنکبوت ۲۹:۴-

۱۳۔پھران لوگوں کا انجام جو بُرا کرتے تھے بُرا ہی ہوا۔اس واسطے کہ اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور اُن کی ہنسی اُڑاتے تھے۔

-الروم ۳۰:۱۰

۱۴۔پس ہم ضرور بالضرور کفار کوسخت آواز کا مزہ چکھائیں گے اور اُن کے اعمالِ بد کی جو وہ کرتے تھے۔ضرور ہی سزا دیں گے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۲۷-

۱۵۔جس کسی نے نیک عمل کیا اپنے فائدے کے لیے کیا۔اور جس نے بُرا کیا۔پس اس کا عذاب بھی اسی پر ہے اور تیرا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۴۶-

۱۶۔جس کسی نے نیک عمل کیا۔اپنے فائدے کے لیے کیا اور جس نے بُرا عمل کیا اس کا عذاب بھی اُسی پر ہے۔

-الجاثیۃ ۴۵:۱۵-

۱۷۔یہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں، کیا خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کے برابر رکھیں گے جنہوں نے ایمان اور عملِ صالح اختیار کیا کہ ان سب کا جینا اور مرنا برابر ہوجائے یہ برا حکم لگاتے ہیں۔

-الجاثیۃ ۴۵:۲۱-

۱۸۔اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔انجام کار یہ ہے کہ بُرا کام کرنے والوں کو ان کے برے کاموں اور نیک کام کرنے والوں کو ان نیک کاموں کی جزا دے گا۔

-النجم ۵۳:۳۱-

۱۹۔ کیا تو نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جو ایسے لوگوں سے دوستی رکھتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے یہ منافق لوگ نہ تو تم میں ہیں اور نہ ان میں۔ اور وہ جھوٹی بات پر قسمیں کھا جاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔ اللہ نے ان لوگوں کے لیے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ بے شک وہ برے کام کیا کرتے تھے۔

۔المجادلة ۵۸: ۱۴۔۱۵۔

۲۰۔ انہوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا رکھا ہے۔ پھر یہ لوگ (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ بے شک ان کے اعمال بہت برے ہیں۔

۔المنافقون ۶۳۔۲۔

۲۔ سیئہ

۲۱۔ ہاں جو شخص قصداً بری باتیں کرتا رہے اور اس کو اس کے قصوروں نے گھیر رکھا ہو، ایسے لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

۔البقرة ۲: ۸۱۔

۲۲۔ اور جو شخص بری سفارش کرے۔ اس کو اسی کا حصہ ملے گا۔

۔النساء ۴: ۸۵۔

۲۳۔ اور جو شخص برائی کما کے لایا۔ بس اس کے موافق بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

۔الانعام ۶: ۱۶۰۔

۲۴۔ پھر ہم نے اس بدحالی کی جگہ خوش حالی بدل دی۔ یہاں تک کہ ان کو خوب ترقی ہوئی۔

۔الاعراف ۷: ۹۵۔

۱۹۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِم مَّا هُم مِّنكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۴﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾

۲۰۔ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲﴾

۲۱۔ بَلَىٰ مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۸۱﴾

۲۲۔ وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُن لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ

۲۳۔ وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۶۰﴾

۲۴۔ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوا

۲۵۔ وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۗ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۰﴾

۲۶۔ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۖ وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۸۴﴾

۲۷۔ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا

۲۸۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿۳۴﴾

۲۵۔ اور جو برائی کما کے لائیں گے، انہیں آگ میں اوندھے منہ گرایا جائے گا۔

۔النمل ۲۷: ۹۰۔

۲۶۔ اور جو شخص بدی لے کر آئے گا تو ایسے بدکردار شخصوں کو اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنا کہ وہ کرتے تھے۔

۔القصص ۲۸: ۸۴۔

۲۷۔ جو کوئی برا عمل کرے اس کو اسی کے موافق بدلہ دیا جائے گا۔

۔المؤمن ۴۰: ۴۰۔

۲۸۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ بدی کو اس خصلت کے ساتھ جو اچھی ہے دفع کر۔ پھر یکایک تجھ میں اور جس شخص میں عداوت تھی، وہ ایسا ہو جائے گا جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

۔المؤمن ۴۱: ۳۴۔

۳۔ سیئات

۲۹۔ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٨﴾

۳۰۔ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۚ قَالَ يَا وَيْلَتَىٰ أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي ۖ فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ﴿٣١﴾

۳۱۔ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٥٣﴾

۳۲۔ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ

۳۳۔ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۚ قَالَ يَا قَوْمِ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي ۖ

۳۴۔ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾

۳۶۔ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ

۲۹۔ اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں ہے جو گناہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان میں سے کسی کے سامنے موت آ کھڑی ہوئی تو کہنے لگا کہ میں اب توبہ کرتا ہوں۔ اور نہ ان کی توبہ ہے جو کفر کی حالت میں ہی مر گئے۔ ایسے لوگوں کے لیے تو ہم نے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔النساء ۴:۱۸۔

۳۰۔ پس اللہ نے ایک کوے کو بھیجا کہ وہ زمین کو کھودتا تھا تاکہ وہ اس کو سکھائے کہ وہ کس طرح اپنے بھائی کی لاش چھپائے۔ اس نے کہا: افسوس میری اس حالت پر! کیا میں اس سے بھی گیا گزرا کہ اس کوے ہی کے برابر ہوتا اور اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا۔ سو وہ بڑا شرمندہ ہوا۔

۔المائدۃ ۵:۳۱۔

۳۱۔ اور جن لوگوں نے برے عمل کئے۔ پھر برے عمل کرنے کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے۔ بے شک اللہ اس (ایمان) کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۵۳۔

۳۲۔ اور جن لوگوں نے بد کام کئے، ان کی بدی کی سزا اس کے برابر ملے گی اور ان پر ذلت چھائے گی۔

۔یونس ۱۰:۲۷۔

۳۳۔ اور اس کی قوم اس کے پاس دوڑی آئی اور وہ پہلے سے نامعقول حرکتیں کیا کرتے تھے۔ لوط نے کہا: یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لیے زیادہ اچھی ہیں۔ پس تم اللہ سے ڈرو۔ اور میرے مہمانوں میں مجھ کو فضیحت مت کرو۔

۔ہود ۱۱:۷۸۔

۳۴۔ آخر ان کو ان کے اعمالِ بد کی سزائیں ملیں اور جس عذاب پر وہ ہنستے تھے اس نے ان کو آ گھیرا۔

۔النحل ۱۶:۳۴۔

۳۵۔ جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں، کیا ایسے لوگ اس بات سے بے فکر ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر اس طرح عذاب آ پڑے، جس کا انہیں وہم و گمان بھی نہ ہو۔

۔النحل ۱۶:۴۵۔

۳۶۔ اور جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں ان کے لیے برا سخت عذاب ہوگا۔

۔فاطر ۳۵:۱۰

۳۷۔اور اس وقت ان کو ان کے تمام برے اعمال ظاہر ہو جائیں گے اور جس عذاب کے ساتھ وہ استہزا کیا کرتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

۔الزمر ۳۹: ۴۸۔

۳۸۔پس ان کی تمام بداعمالیاں ان پر آپڑیں اور ان میں بھی جو ظالم ہیں ان کی بداعمالیاں ان پر بھی آپڑنے والی ہیں۔اور یہ اللہ کو ہرا نہیں سکتے۔

۔الزمر ۳۹: ۵۱۔

۳۹۔وہ ہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں سے درگزر کرتا ہے۔اور جو کچھ تم کرتے ہو، اسے سب علم ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۵۔

۴۰۔اور (اس وقت) ان پر ان کے تمام برے اعمال ظاہر ہو جائیں گے۔ اور وہ عذاب جس کے ساتھ وہ استہزا کیا کرتے تھے ان کو گھیرے گا۔

۔الجاثیة ۴۵: ۳۳۔

۴۔سُوء

۴۱۔وہ تم کو ان ہی باتوں کی تعلیم دے گا جو بری اور گندی ہیں اور یہ کہ اللہ کے ذمے وہ باتیں لگاؤ، جن کا تم علم نہیں رکھتے۔

۔البقرة ۲: ۱۶۹۔

۴۲۔جس روز ہر شخص اپنے کئے ہوئے نیک کاموں کو سامنے حاضر پائے گا اور اپنے بُرے کاموں کو بھی، وہ اس بات کی تمنا کرے گا، کیا خوب ہوتا کہ اس کے اور اس دن کے درمیان دور دراز کا بُعد ہوتا۔

۔آلِ عمران ۳: ۳۰۔

۴۳۔توبہ جس کا قبول کرنا اللہ کے ذمے ہے، ان ہی

۳۷۔وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

۳۸۔فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾

۳۹۔وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

۴۰۔وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾

۴۱۔اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۴۲۔يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۖۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ؕ

۴۳۔اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ

۴۴۔وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾

۴۵۔مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾

۴۶۔لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ

لوگوں کی ہے جو نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں۔پھر قریب ہی وقت توبہ کر لیتے ہیں۔سو ایسوں کی توبہ اللہ قبول کرتا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۷۔

۴۴۔اور جو کوئی برائی کرتا ہے یا اپنے پر ظلم کرتا ہے پھر اللہ سے معافی کا طلب گار ہوتا ہے، تو وہ اللہ بخشن ہار اور رحم کرنے والا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۱۰۔

۴۵۔جو شخص کوئی برا کام کرے گا اس کے عوض میں سزا پائے گا اور اس کو اللہ کے سوائے نہ یار ملے گا نہ مددگار۔

۔النساء ۴: ۱۲۳۔

۴۶۔اللہ بری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتا بجز مظلوم کے۔

۔النساء ۴: ۱۴۸۔

۴۷۔ اگر نیک کام علانیہ کر دیا اس کو خفیہ کر دیا کسی برائی کو معاف کر دو تو اللہ بڑا معاف کرنے والا اور پوری قدرت والا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۴۹۔

۴۸۔ تمہارے رب نے اپنے ذمے مہربانی کرنا مقرر کر لیا ہے کہ جو شخص تم سے جہالت سے کوئی برا کام کر بیٹھے، پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکی کرے۔ پس وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔الانعام ۶: ۵۴۔

۴۹۔ یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے دلیل ہے۔ سو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اور اس کو برائی سے چھوؤ تک نہیں ورنہ تم کو دردناک عذاب آ پکڑے گا۔

۔ الاعراف ۷: ۷۳۔

۵۰۔ ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو بری باتوں سے منع کیا کرتے تھے اور ان لوگوں کو جو زیادتی کرتے تھے بسبب ان کے فسق کے، بڑے سخت عذاب میں آ پکڑا۔

۔الاعراف ۷: ۱۶۵۔

۵۱۔ مہینہ ہٹا دینا کفر میں ترقی ہے...... ان کی بداعمالیاں ان کو اچھی معلوم ہوتی ہیں۔

۔التوبة ۹: ۳۷۔

۵۲۔ اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنے قصوروں کے اقراری ہو گئے۔ جنہوں نے ملے جلے عمل کیے تھے۔ کچھ بھلے اور کچھ برے۔ سو اللہ سے امید ہے کہ وہ ان کی توبہ قبول کرے گا۔ بے شک اللہ بخشن ہار اور رحیم ہے۔

۔التوبة ۹: ۱۰۲۔

۵۳۔ اور اس کو برائی سے چھوؤ تک نہیں کہ تمہیں کوئی فوری

۴۷۔ إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ﴿۱۴۹﴾

۴۸۔ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۖ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۵۴﴾

۴۹۔ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷۳﴾

۵۰۔ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۱۶۵﴾

۵۱۔ إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ...... زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ

۵۲۔ وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا ۖ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۰۲﴾

۵۳۔ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿۶۴﴾

۵۴۔ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۵﴾

۵۵۔ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿۲۴﴾

۵۶۔ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۚ

عذاب آ پکڑے۔

۔ہود ۱۱: ۶۴۔

۵۴۔ وہ بولی کہ جو شخص تیری عورت کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اس کی کیا سزا ہے؟ بجز اس کے کہ وہ جیل خانے بھیجا جائے یا کوئی اور دردناک سزا۔

۔یوسف ۱۲: ۲۵۔

۵۵۔ اور بے شک اس عورت نے اس کا ارادہ کیا اور وہ بھی اس کا ارادہ کرتا اگر وہ اپنے پروردگار کی طرف سے برہان نہ دیکھتا۔ یہ اس لیے ہوا کہ ہم برائی اور بے حیائی کو اس سے دور رکھیں۔ بے شک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۲۴۔

۵۶۔ عورتوں نے کہا حاش للہ ہمیں اس میں کوئی بھی برائی کی بات معلوم نہیں ہوئی۔

۔یوسف ۱۲: ۵۱۔

۵۷۔اور میں اپنے نفس کو بری نہیں بتاتا۔بے شک نفس برائیوں کا حکم دینے والا ہے۔

-یوسف ۱۲:۵۳-

۵۸۔جولوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کی بری حالت ہے۔اوراللہ کے لیے تو بڑے اعلیٰ درجے کی صفات ہیں۔

-النحل ۱۶:۶۰-

۵۹۔جن کی جان فرشتوں نے حالتِ کفر میں قبض کی تھی۔ پھر کافرلوگ صلح کا پیغام ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کرتے تھے۔کیوں نہیں۔بے شک اللہ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے۔

-النحل ۱۶:۲۸-

۶۰۔پھر تیرارب ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے جہالت کی وجہ سے براکام کیااور توبہ کی۔اوراپنے اعمال درست کرلیے تو تیرارب اُس کے بعد ضرور مغفرت کرنے والا اوررحم کرنے والا ہے۔

-النحل ۱۶:۱۱۹-

۶۱۔(اے مریم علیہا السلام!) تیراباپ کوئی براآدمی نہ تھا اورنہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔

-مریم ۱۹:۲۸-

۶۲۔اوراس کو برائی سے چھوؤ تک نہیں۔ورنہ تمہیں بڑے بھاری دن کاعذاب آپکڑے گا۔

-الشعراء ۲۶:۱۵۶-

۶۳۔مگر ہاں جس نے ظلم کیااور پھر برائی کے بعداس نے نیک کام کیئے، تو میں مغفرت والا، رحمت والا ہوں۔

-النمل ۲۷:۱۱-

۵۷۔وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْۗءِ

۵۸۔لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ

۵۹۔الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾

۶۰۔ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾

۶۱۔مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾

۶۲۔وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾

۶۳۔اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْـنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾

۶۴۔ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْۗآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾

۶۵۔اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَـنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ

۶۶۔وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ

۶۷۔اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا

۶۴۔پھرایسے لوگوں کاانجام جنہوں نے براکیا تھا براہی ہوا۔اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھااوران کی ہنسی اڑاتے تھے۔

-الروم ۳۰:۱۰-

۶۵۔کیاایسا شخص جس کواس کاعملِ بدااچھا کر دکھایا گیااور پھر وہ اس کو اچھا سمجھنے لگا۔سو اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اورجس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔سوان پرافسوس کرکے تیری جان نہ جاتی رہے۔

-فاطر ۳۵:۸-

۶۶۔اوراسی طرح فرعون کواپنی بدکرداریاں مستحسن معلوم ہوتی تھیں اورسیدھے راستے سے ہٹایا گیا۔

-المؤمن ۴۰:۳۷-

۶۷۔توجولوگ اپنے پروردگار کے سیدھے راستے پر ہوں، کیاوہ ان شخصوں کی طرح ہوسکتے ہیں جن کوان کی بدعملی مستحسن معلوم

ہوتی ہے اور جو اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہوں۔

-محمد ۴۷:۱۴-

مجرم

۱۔ بے شک جن لوگوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی اور ان سے اکڑ بیٹھے، ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہیں ہوسکتے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں جائے۔ اور ہم مجرموں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔

-الاعراف ۷:۴۰-

۲۔ اور تو مجرموں (کافروں) کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا۔

-ابراہیم ۱۴:۴۹-

۳۔ اور نامۂ اعمال رکھ دیا جائے گا۔ تو تو مجرموں کو دیکھے گا کہ اس میں جو کچھ ہے اس سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے ہماری کم بختی! اس نامۂ اعمال کی عجیب حالت ہے کہ اس نے نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا۔

-الکہف ۱۸:۴۹-

۴۔ اور اُس وقت مجرم لوگ دوزخ کو دیکھیں گے۔ پھر یقین کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں۔ اور اس سے کوئی بچنے کی راہ نہ پائیں گے۔

-الکہف ۱۸:۵۳-

۵۔ اور ہم مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔

-مریم ۱۹:۸۶-

۶۔ یقیناً جو شخص اپنے رب کے پاس مجرم ہو کر آئے گا اس کے لیے جہنم ہے۔ نہ اس میں مرے گا اور نہ جیئے گا۔

-طٰہٰ ۲۰:۷۴-

أَهْوَآءَهُمْ ﴿١٤﴾

١- إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾

٢- وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٤٩﴾

٣- وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصٰهَا

٤- وَرَاَ الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾

٥- وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾

٦- إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾

٧- يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾

٨- يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا ﴿٢٢﴾

٩- تَاللّٰهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلٰلٍ مُبِينٍ ﴿٩٧﴾ إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٩٨﴾ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾

١٠- وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾

۷۔ جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں (کافروں) کو اس دن نیلی آنکھیں کر کے جمع کریں گے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۰۲-

۸۔ جس دن یہ لوگ فرشتوں کو دیکھ لیں گے اس دن مجرموں کے لیے کوئی خوش خبری نہیں اور وہ کہیں گے کوئی آڑ ہو جائے۔

-الفرقان ۲۵:۲۲-

۹۔ اللہ کی قسم! واقعی ہم واضح گمراہی میں تھے جب کہ تم کو رب العالمین کے برابر کرتے تھے۔ اور ہم کو تو صرف مجرموں نے گمراہ کر دیا تھا۔

-الشعراء ۲۶:۹۷-۹۹-

۱۰۔ اور جس دن قیامت بپا ہو جائے گی اس روز مجرم حیرت زدہ رہ جائیں گے۔

-الروم ۳۰:۱۲-

۱۱۔ اور جس دن قیامت بپا ہو گی مجرم لوگ قسم کھائیں گے کہ وہ سوائے ایک آدھ گھڑی کے (دنیا میں) نہیں ٹھہرے اور اسی طرح ہی وہ افترا باندھا کرتے تھے۔

۔الروم ۳۰:۵۵۔

۱۲۔ اور اگر تو مجرموں کو اس حال میں دیکھے جب کہ یہ مجرم اپنے رب کے پاس سر جھکائے ہوں گے کہ ہمارے رب! ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے ہیں، ہمیں واپس لوٹا دے، ہمیں یقین آ گیا۔ ہم نیک کام کریں گے۔

۔السجدۃ ۳۲:۱۲۔

۱۳۔ کہ جب تمہارے پاس ہدایت آئی تھی کیا ہم نے اس کے بعد تمہیں ہدایت سے روکا تھا۔ (نہیں) بلکہ تم مجرم ہو۔

۔سبا ۳۴:۳۲۔

۱۴۔ اے مجرمو! (کافرو) آج علیحدہ ہو جاؤ۔

۔یٰس ۳۶:۵۹۔

۱۵۔ پس وہ سب کے سب اس عذاب میں بھی شریک رہیں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی (برتاؤ) کیا کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۳۳۔۳۴۔

۱۶۔ مجرم یقیناً دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔الزخرف ۴۳:۷۴۔

۱۷۔ منکروں سے کہا جائے گا، کیا میری آیتوں کی تم پر تلاوت نہیں ہوتی تھی۔ پھر بھی تم اکڑ بیٹھے اور تم نافرمان لوگ تھے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۳۱۔

۱۱۔ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾

۱۲۔ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾

۱۴۔ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾

۱۵۔ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾

۱۶۔ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾

۱۷۔ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۟ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

۱۸۔ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾

۱۹۔ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِىْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

۲۰۔ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

۲۱۔ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ﴿۱۱﴾

۲۲۔ اِلَّاۤ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِىْ جَنّٰتٍ ۟ؕ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

۱۸۔ بے شک نافرمان لوگ گمراہی میں اور دیوانگی میں ہیں۔

۔القمر ۵۴:۴۷۔

۱۹۔ مجرم لوگ اپنے حلیہ سے ہی پہچانے جائیں گے۔ سو ان کے سر کے بال اور پاؤں باندھ لیے جائیں گے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۴۱۔

۲۰۔ یہی ہے وہ دوزخ جس کا مجرم لوگ انکار کرتے تھے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۴۳۔

۲۱۔ مجرم چاہے گا کہ کاش وہ اس دن کے عذاب سے چھوٹنے کے لیے فدیہ میں اپنے بیٹے دے سکے۔

۔المعارج ۷۰:۱۱۔

۲۲۔ مگر داہنے ہاتھ والے کہ وہ بہشتوں میں ہوں گے اور (مجرموں

سے) مجرموں کا حال پوچھتے ہوں گے کہ تمہیں کس چیز نے دوزخ میں داخل کیا؟

۔المدثر ۷۴: ۳۹۔۴۲۔

۲۳۔ اور بس اسی طرح ہم آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں تاکہ مجرموں کا طریقہ ظاہر ہو جائے۔

۔الانعام ۶: ۵۵۔

۲۴۔ پس اگر وہ تیری تکذیب کریں تو کہہ دے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے۔ اور اس کا عذاب مجرموں سے نہیں ٹلے گا۔

۔الانعام ۶: ۱۴۷۔

۲۵۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں) کی بارش برسائی۔ پس دیکھ کہ مجرموں کا انجامِ کار کیا ہوتا ہے۔

۔الاعراف ۷: ۸۴۔

۲۶۔ پس وہ اکڑ بیٹھے اور وہ قصوروار تھے۔

۔الاعراف ۷: ۱۳۳ و یونس ۱۰: ۷۵۔

۲۷۔ اور اللہ کی مرضی ہے کہ اپنے احکام کے ساتھ حق کا حق ہونا ثابت کر دے اور کفار کی بنیاد قطع کر دے تاکہ حق کا حق ہونا ثابت کر دے، اور باطل کا باطل ہونا ثابت کر دے، خواہ مجرم برا ہی منائیں۔

۔الانفال ۸: ۸۔

۲۸۔ تم بہانے مت بناؤ۔ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے۔ اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں تو ایک نہ ایک کو تو ضرور سزا دیں گے کیونکہ وہ لوگ قصوروار تھے۔

۔التوبۃ ۹: ۶۶۔

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾

۲۳۔ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾

۲۴۔ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

۲۵۔ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾

۲۶۔ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

۲۷۔ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸﴾

۲۸۔ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَاۗىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾

۲۹۔ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾

۳۰۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾

۳۱۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

۲۹۔ اور ہم نے تم سے پہلے کئی گروہوں کو جب انہوں نے کفر کیا ہلاک کر دیا۔ حالانکہ ان کے پاس ان میں کے رسول کھلے کھلے احکام لے کر آئے اور وہ ایمان نہ لائے اور ہم مجرم لوگوں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۱۳۔

۳۰۔ پس جو اللہ پر جھوٹ اور افترا باندھتا ہے یا اس کی آیات جھٹلاتا ہے اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے؟ اس میں شک نہیں کو ایسے مجرموں کو اصلاً فلاح نہیں ہوگی۔

۔یونس ۱۰: ۱۷۔

۳۱۔ تو کہہ دے کہ یہ بتلاؤ کہ اگر تم اللہ کا عذاب رات کو آ پڑے یا دن کو تو عذاب میں کونسی چیز ہے جس کو یہ مجرم لوگ جلدی مانگ رہے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۵۰۔

۳۲۔ وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾

۳۲۔ اور اللہ اپنے احکام کے ساتھ حق کا حق ہونا ثابت کرے گا اگرچہ مجرم ناپسند ہی کریں۔

۔یونس ۱۰: ۸۲۔

۳۳۔ وَ يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

۳۳۔ اور اے میری قوم! اپنے رب سے معافی طلب کیا کرو۔ پھر اسی کی طرف متوجہ رہو۔ وہ تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہاری قوت میں اور قوت دے کر ترقی کرے گا اور مجرم بن کر روگردانی مت کرو۔

۔ہود ۱۱: ۵۲۔

۳۴۔ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

۳۴۔ اور جو اُمتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں، ان میں سے ایسے سمجھ دار نہ ہوئے جو ملک میں فساد پھیلانے سے منع کرتے۔ بجز چند آدمیوں کے جن کو ان میں سے ہم نے بچالیا تھا۔ اور جو لوگ نافرمان تھے وہ جس ناز و نعمت میں تھے اسی میں پڑے رہے اور جرائم کے خوگر ہو گئے۔

۔ہود ۱۱: ۱۱۶۔

۳۵۔ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

۳۵۔ یہاں تک کہ جب رسول (اصلاح سے) نا اُمید ہو گئے اور ان کی قوم نے خیال کیا کہ ان سے جھوٹا وعدہ کیا گیا تھا تو ہم نے ان کی مدد کی اور جس کو ہم نے چاہا نجات دی۔ اور ہمارا عذاب مجرموں سے ٹل نہیں سکتا۔

۔یوسف ۱۲: ۱۱۰۔

۳۶۔ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾

۳۶۔ اور ان کے پاس جو رسول بھی آیا اسی سے انہوں نے استہزا کیا۔

۔الحجر ۱۵: ۱۱۔

۳۷۔ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ ۙ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ

۳۷۔ ان (فرشتوں) نے کہا کہ ہمیں مجرموں (کافروں) کی طرف بھیجا گیا ہے۔ مگر لوط کے بال بچوں کی طرف نہیں۔

۔الحجر ۱۵: ۵۸۔ ۵۹۔

۳۸۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾

۳۸۔ اور اسی طرح ہم ہر ایک نبی کے لیے مجرموں میں سے دشمن بناتے رہتے ہیں اور ہدایت کرنے کو اور مدد کرنے کو تیرا رب ہی کافی ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۳۱۔

۳۹۔ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ۙ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ ۭ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾ ۭ

۳۹۔ اور اگر ہم اس (قرآن) کو بعض غیر عربیوں پر اُتارتے اور وہ ان کو پڑھ کر سناتا پھر بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح ہم نے ایمان نہ لانے کو کفار کے دل میں ڈال رکھا ہے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۹۸۔ ۲۰۰۔

۴۰۔ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾

۴۰۔ تو کہہ دے کہ ذرا زمین پر چل پھر کر دیکھیں کہ کفار کا انجامِ کار کیا ہوا۔

۔النمل ۲۷: ۶۹۔

۴۱۔ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

۴۱۔ اس نے کہا کہ اے میرے رب! جو انعام تو نے مجھ پر کیا ہے تو میں بھی مجرموں (کافروں) کا مددگار نہیں بنوں گا۔

۔القصص ۲۸: ۱۷۔

۴۲۔اور اہلِ جرم سے ان کے گناہوں کا سوال نہیں کیا جائے گا۔

۔القصص ۲۸: ۷۸۔

۴۳۔پس ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جو قصوروار تھے اور ہم پر مومنوں کی مدد کرنے کا حق ہے۔

۔الروم ۳۰: ۴۷۔

۴۴۔اور جس کو اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں اور پھر وہ ان سے روگردانی کرے اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا۔یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لیں گے۔

۔السجدۃ ۳۲: ۲۲۔

۴۵۔کیا وہ لوگ اچھی حالت میں ہیں یا تبع اور جو قومیں ان سے پہلے ہو گذری ہیں۔ہم نے ان کو بھی ہلاک کر ڈالا۔وہ نافرمان لوگ تھے۔

۔الدخان ۴۴: ۳۷

۴۶۔وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے ہلاک کر دے گی۔ چنانچہ وہ ایسے ہو گئے کہ بجز ان کے مکانات کے اور کچھ نہ دکھائی دیا۔ہم نافرمان لوگوں کو ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں۔

۔الاحقاف ۴۶: ۲۵۔

۴۷۔ان (فرشتوں نے) کہا کہ ہم کو نافرمان لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہے۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۳۲۔

۴۸۔کیا ہم فرماں برداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے۔

۔القلم ۶۸: ۳۵۔

۴۹۔کیا ہم پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر چکے پھر پچھلوں کو بھی ہم ان کے ساتھ کر دیں گے اور ہم نافرمانوں کے ساتھ ایسا ہی (سلوک) کیا کرتے ہیں۔

۔المرسلات ۷۷: ۱۶۔۱۸۔

۴۲۔وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

۴۳۔فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۴۴۔وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝

۴۵۔اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝

۴۶۔تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

۴۷۔قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۝

۴۸۔اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۝

۴۹۔اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝

۵۰۔كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ۝

۱۔فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ

۲۔وَلَا يُضَاۗرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ڛ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۭ

۵۰۔کچھ تھوڑا کھا لو اور فائدہ اٹھا لو۔تم بلا شک وشبہ مجرم ہو۔

۔المرسلات ۷۷: ۴۶۔

فسق، فسوق، فاسقین

۱۔ حج میں فسوق (گناہ) وغیرہ منع

۱۔سو جنہوں نے ان مہینوں میں حج مقرر کر لیا تو حج میں فحش فسوق (گناہ) اور لڑائی کی بات نہ ہونی چاہیے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۷۔

۲۔ کاتب وگواہ کو ضرر پہنچانا فسوق

۲۔اور کاتب دستاویز کو ضرر نہ پہنچایا جائے نہ گواہ کو اور اگر ایسا کرو گے تو یہ تمہاری طرف سے فسوق (نقصان رسانی) ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۸۲۔

۳۔ نصاریٰ کا خلافِ انجیل حکم دینا فسق

۳۔اور جو اللہ کے اُتارے ہوئے حکموں کے مطابق حکم نہ دیں۔پس یہی لوگ فاسق ہیں۔

-المائدۃ ۵:۴۷-

۴۔ حکمِ جاہلیت کرنے والے فاسق

۴۔اور بے شک بہت سے لوگ البتہ نافرمان ہیں۔کیا (اس وقت) زمانۂ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں؟اور جو لوگ یقین کرنے والے ہیں ان کے لیے اللہ سے بہتر حکم کرنے والا کون ہوسکتا ہے؟

-المائدۃ ۵:۴۹-۵۰-

۵۔ حلفِ دروغی فسق ہے

۵۔اور اللہ شریر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-المائدۃ ۵:۱۰۸-

۶۔ بے گناہ بی بیوں پر افترا فسق ہے

۶۔اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں اور پھر چار گواہ نہ لاسکیں، ان کو اسی درے مارو اور آئندہ ان کی کبھی شہادت قبول نہ کرو اور یہی لوگ تو بدکار ہیں۔

-النور ۲۴:۴-

۷۔ ایمان کے بعد کفر فسق ہے

۷۔اور جس نے اس کے بعد کفر کیا پس وہی لوگ بدکار ہیں۔

-النور ۲۴:۵۵-

۸۔ فاسق کی خبر کی تحقیق کرلیا کرو

۸۔اے ایمان والو!اگر فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اچھی طرح سے تحقیق کرلیا کرو۔(ایسا نہ ہو) کہ نادانی سے تم کسی قوم پر جا چڑھو اور پھر اپنے کئے پر پشیمان ہو۔

-الحجرات ۴۹:۶-

۹۔ مومنوں کے دلوں میں فسوق کی برائی

۹۔اور اللہ نے کفر، خودسری اور نافرمانی سے تم کو نفرت دلا دی ہے۔

-الحجرات ۴۹:۷-

۱۰۔اور اس سے گمراہ کرتا (بھی) ہے،تو فاسقوں کو۔

-البقرۃ ۲:۲۶-

۱۰۔ کافر فاسق ہیں

۱۱۔اور ہم نے تیرے پاس صاف واضح آیتیں بھیجی ہیں اور نافرمان ہی اس سے انکار کرتے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۹۹-

۱۲۔اور جو کسی تھان پر چڑھا کر ذبح کیا گیا ہو (یہ بھی منع ہے) کہ جوئے کے تیروں سے تقسیم کرو۔یہ بدکاری ہے۔

-المائدۃ ۵:۳-

۱۳۔اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ان کو ان کی بدکرداری کی وجہ

۳۔وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۔وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۔وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

۶۔وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴﴾

۷۔وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾

۸۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾

۹۔وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ

۱۰۔وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

۱۱۔وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾

۱۲۔وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۚ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۚ

۱۳۔وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾

سے سے جو وہ کرتے ہیں عذاب پہنچے گا۔

-الانعام ٦: ٤٩-

١٤۔اور جس پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، اس میں سے بھی نہ کھاؤ۔ اور بے شک یہ ایک گناہ ہے۔

-الانعام ٦: ١٢١-

١٥۔ (سب کچھ حلال تھا) مگر یہ کہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت۔ پس وہ پلید ہے یا گناہ کہ اللہ کے سوا کسی دوسرے کے لیے نامزد کیا گیا ہو۔

-الانعام ٦: ١٤٥-

١٦۔اور ہم نے ان میں سے اکثر کو بدکردار پایا۔

-الاعراف ٧: ١٠٢-

١٧۔ (اے موسیٰ علیہ السلام!) تو اس کتاب کو مضبوطی سے پکڑ اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس کتاب کی اچھی اچھی باتوں کو پلے باندھے رہیں۔ ہم عنقریب نافرمانوں کے گھروں کا حشر بھی تم کو دکھلا دیں گے۔

-الاعراف ٧: ١٤٥-

١٨۔مشرکین تم کو اپنی زبانی باتوں سے رضامند کر لیتے ہیں اور ان کے دل (ان باتوں سے) انکار رکھتے ہیں۔ اور ان میں اکثر شریر ہیں۔

-التوبة ٩: ٨-

١٩۔ایسے ہی فاسقوں کے حق میں تمہارے رب کا کہنا بجا (ہوا) کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

-یونس ١٠: ٣٣-

٢٠۔اور جب ہم کو کسی گاؤں کو ہلاک کرنا منظور ہوتا ہے تو ہم اس کے خوش حال لوگوں کو (کوئی سا) حکم دیتے ہیں۔ پھر وہ اس (بستی) میں نافرمانیاں کرتے ہیں۔ پھر وہ بستی حکم (عذاب) کی مستحق ہو جاتی ہے۔ پھر ہم اس بستی کو مار کر تباہ کر دیتے ہیں۔

-بنی اسرائیل ١٧: ١٦-

١٤۔ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ

١٥۔ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ

١٦۔ وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ ﴿١٠٢﴾

١٧۔ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ﴿١٤٥﴾

١٨۔ يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨﴾

١٩۔ كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

٢٠۔ وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ﴿١٦﴾

٢١۔ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ﴿٧٤﴾

٢٢۔ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿١٢﴾

٢٣۔ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٣٢﴾

٢٤۔ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا

٢١۔اور ہم نے لوط کو اس بستی سے جہاں کے لوگ ناپاک کام کیا کرتے تھے، نجات دی۔ اس میں شک نہیں کہ وہ بڑے بدکار لوگ تھے۔

-الانبیاء ٢١: ٧٤-

٢٢۔ (یہ دونوں معجزے) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (بھیجے جاتے ہیں) کیونکہ وہ بڑے بدکار لوگ ہیں۔

-النمل ٢٧: ١٢-

٢٣۔ (یہ دونوں معجزے) فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف (بھیجے جاتے ہیں) کیونکہ وہ بڑے بدکار لوگ ہیں۔

-القصص ٢٨: ٣٢-

٢٤۔ہم اس بستی کے باشندوں پر اس فسق و فجور کی وجہ سے جو یہ

کرتے تھے آسمانی عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۳۴-

۲۵۔کیا جو مومن ہو وہ فاسق جیسا ہوتا ہے؟ (نہیں۔ ہرگز) برابر نہیں ہوتے۔

-السجدۃ ۳۲:۱۸-

۲۶۔اور جنہوں نے بدکاری کی ان کا ٹھکانا آگ ہے۔

-السجدۃ ۳۲:۲۰-

۲۷۔غرض فرعون نے اپنی قوم کو پھسلا لیا۔پس انہوں نے اس کی اطاعت کرلی۔بے شک وہ بدکار لوگ تھے۔

-الزخرف ۴۳:۵۴-

۲۸۔اور جب کافر دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے۔ (اُن سے کہا جائے گا)...... آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی۔یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم فسق کیا کرتے تھے۔

-الاحقاف ۴۶:۲۰-

۲۹۔سو جو لوگ نافرمان ہوں گے، وہی ہلاک کئے جائیں گے۔

-الاحقاف ۴۶:۳۵-

۳۰۔اور اس سے پہلے قومِ نوح (کو ہم ہلاک کر چکے) بے شک وہ بڑے بدکار تھے۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۴۶-

۳۱۔تو اللہ نے ان کی ایسی عقل کھوئی کہ اپنے کو بھی بھول گئے۔یہی لوگ تو بڑے نافرمان ہیں۔

-الحشر ۵۹:۱۹-

۱۱۔ منافق فاسق ہیں

۳۲۔(اے پیغمبر ﷺ!) تو ان سے کہہ دے کہ تم خوش دلی سے خرچ کرو یا بے دلی سے، تمہاری خیرات تو کسی طرح قبول ہونی نہیں کیونکہ تم بدکار رہو۔

-التوبۃ ۹:۵۳-

يَفْسُقُونَ ﴿٣٤﴾

۲۵۔ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾

۲۶۔ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ

۲۷۔ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٤﴾

۲۸۔ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۖ ...... فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾

۲۹۔ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٣٥﴾

۳۰۔ وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٤٦﴾

۳۱۔ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾

۳۲۔ قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٣﴾

۳۳۔ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦٧﴾

۳۴۔ وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨٤﴾

۳۵۔ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾

۳۶۔ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ

۳۳۔بے شک منافق لوگ بدکار ہی ہیں۔

-التوبۃ ۹:۶۷-

۳۴۔اور اگر ان میں کوئی مر جائے تو ہرگز اس پر نماز (جنازہ) نہ پڑھنا اور نہ ان کی قبر پر کھڑے ہونا۔کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور سرکشی ہی کی حالت میں مر گئے۔

-التوبۃ ۹:۸۴-

۳۵۔سو اگر تم ان لوگوں سے راضی (بھی) ہو جاؤ تو اللہ فاسقوں سے راضی ہونے والا نہیں۔

-التوبۃ ۹:۹۶-

۱۲۔ اہلِ کتاب میں فاسق

۳۶۔تو جو لوگ شریر تھے، دعا جو ان کو بتلائی گئی تھی، اس کو بدل

کر دوسری (بات) بولنے لگے۔ تو ہم نے ان شریروں پر ان کی نافرمانی کی پاداش میں آسمانی عذاب نازل کر دیا۔

۔البقرۃ ۲:۵۹۔

۳۷۔ تو اس پیچھے جو کوئی منحرف ہو تو وہی لوگ فاسق ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۸۲۔

۳۸۔ ان میں سے (بعض) مسلمان ہیں اور اکثر تو ان میں سے فاسق ہی ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۱۱۰۔

۳۹۔ موسیٰ نے کہا اے بارِ الہا! اپنی ذاتِ خاص اور اپنے بھائی ہارون کے سوا اور کوئی میرے بس کا نہیں۔ تو ہم میں اور ان بدکاروں میں (عذاب کے وقت) تمیز کیجیو۔ خدا نے کہا کہ وہ ملک چالیس سال تک ان کو نصیب نہ ہوگا۔ جنگل میں بھٹکتے پھریں گے۔ تو تو نافرمان لوگوں پر کچھ افسوس نہ کرنا۔

۔المائدۃ ۵:۲۵-۲۶۔

۴۰۔ تو کہہ دے کہ اے اہلِ کتاب! ہم میں کیا عیب پاتے ہو۔ یہی نا کہ اللہ پر اور جو ہم پر اترا ہے اس پر اور جو اس سے پہلے اُتر چکا ہے اس پر ایمان لے آئے اور اس میں شک ہی نہیں کہ تم میں کے اکثر فاسق ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۵۹۔

۴۱۔ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور اس کے نبی (موسیٰ علیہ السلام) پر اور جو کچھ اس کی طرف اتارا گیا تھا، اس پر ایمان رکھتے ہوتے تو مشرکوں کو دوست نہ بناتے۔ مگر ان میں سے تو بہت سے نافرمان ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۸۱۔

ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾

۳۷۔ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾

۳۸۔ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

۳۹۔ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَاَخِیْ فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَیْهِمْ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ۚ یَتِیْهُوْنَ فِی الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَی الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۶﴾

۴۰۔ قُلْ یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

۴۱۔ وَلَوْ كَانُوْا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِیِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِیَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾

۴۲۔ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ یَعْدُوْنَ فِی السَّبْتِ اِذْ تَاْتِیْهِمْ حِیْتَانُهُمْ یَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّیَوْمَ لَا یَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِیْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

۴۳۔ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ یَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔیْسٍۭ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾

۴۲۔ اور ان سے بستی کے متعلق پوچھ جو سمندر کے کنارے تھی۔ جب (ان کے بزرگ) سبت میں زیادتیاں کرنے لگے کہ جب ان کے سبت کا دن ہوتا تو مچھلیاں سینہ سپر ان کے سامنے آ جمع ہوتیں اور جب ان کے سبت کا دن نہ ہوتا تو مچھلیاں ان کے پاس بھی آ کر نہ پھٹکتیں۔ چونکہ یہ لوگ نافرمان تھے ہم اُن کو مبتلائے آزمائش رکھتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۶۳۔

۴۳۔ تو جب انہوں نے وہ نصیحتیں جو ان کو کی گئی تھیں بھلا دیں، تو ہم نے بدکاری سے روکنے والوں کو نجات دے دی اور جو لوگ شرارت کرتے رہے ان کی نافرمانیوں کی پاداش میں ہم نے ان کو عذابِ سخت میں مبتلا کیا۔

۔الاعراف ۷:۱۶۵۔

۴۴۔اوران لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جو اہلِ کتاب تھے۔ پھران پر ایک مدتِ دراز گذر گئی (رفتہ رفتہ) ان کے دل سخت ہوگئے۔ اور (اب) ان میں اکثر نافرمان ہیں۔

-الحدید ۵۷:۱۶-

۴۵۔اوران دونوں (نوح وابراہیم علیہما السلام) کی نسلوں میں پیغمبری اور کتاب (وحی) کو جاری رکھا۔ (بایں ہمہ) بعض توان میں سے روبراہ ہیں۔اکثران میں سے نافرمان ہیں تو جولوگ ان میں سے ایمان لائے ان کوہم نے ان کے اجر عنایت فرمائے۔اوران میں سے اکثر تو فاسق تھے۔

-الحدید ۵۷:۲۶-۲۷-

۴۶۔(مسلمانو!) کھجوروں کے درخت جو تم نے کاٹ ڈالے یاان کوجڑوں سمیت کھڑا رہنے دیا تو یہ (سب کچھ) اللہ ہی کے حکم سے تھا اور اللہ کومنظور تھا کہ نافرمانوں کورسوا کرے۔

-الحشر ۵۹:۵-

فحشاء

۱۔وہ تمہیں صرف بدی کرنے کا اور فحش کاموں کا اور اللہ کی نسبت وہ باتیں جو تمہیں معلوم نہیں، بولنے کا حکم دیتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۶۹-

۲۔شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور اللہ صاحبِ وسعت اور جاننے والا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۶۸-

۴۴۔ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ﴿١٦﴾

۴۵۔ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ﴿٢٦﴾ فَاٰتَيْنَا الَّذِينَ اٰمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ﴿٢٧﴾

۴۶۔ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلٰى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِينَ ﴿٥﴾

۱۔ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦٩﴾

۲۔ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦٨﴾

۳۔ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ ۠

۴۔ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا اٰبَاءَنَا وَاللّٰهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۗ أَتَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

۵۔ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۗ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۗ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾

۳۔جو جب کوئی کھلا گناہ کریں یا اپنے حق میں کچھ ستم کریں تو اللہ کو یاد کریں پھر اپنے گناہوں کی مغفرت مانگیں۔

-آلِ عمران ۳:۱۳۵-

۴۔اور جب بدکام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسے ہی کام کرتے پایا ہے اور اللہ نے ہمیں ایسا ہی حکم دیا ہے۔ تو کہہ اللہ بدی کا حکم نہیں کرتا۔کیا تم اللہ کی نسبت وہ باتیں بولتے ہو جن کا علم نہیں رکھتے۔

-الاعراف ۷:۲۸-

۵۔اورعورت نے اُس کے ساتھ ارادہ کیا اور اگر یوسف اپنے رب کی برہان نہ دیکھتا تو وہ بھی عورت کا ارادہ کرتا۔یوں ہی ہوا تا کہ ہم اس سے بدی اور بے حیائی کو ہٹائیں کہ وہ ہمارے منتخب بندوں میں تھا۔

-یوسف ۱۲:۲۴-

۶۔ مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو اور جو شیطان کے قدموں پر چلے گا تو وہ بے حیائی اور بری ہی بات کا حکم دے گا۔

۔النور ۲۴: ۲۱۔

فواحش

ا۔ فاحشہ

ا۔ اور جو لوگ کھلا گناہ کریں یا اپنے حق میں کچھ ستم کریں تو اللہ کو یاد کریں۔ پھر اپنے گناہوں کی مغفرت مانگیں۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۳۵۔

۲۔ مومنو! تمہیں زبردستی عورتوں کا وارث بننا حلال نہیں اور نہ یہ کہ انہیں بند رکھو۔ تاکہ اپنا دیا ہوا کچھ ان سے چھین لو۔ ہاں جب ظاہراً وہ بے حیائی کریں۔

۔النساء ۴: ۱۹۔

۳۔ اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں۔ مگر جو آگے ہو گیا سو ہو گیا۔ یہ بے حیائی اور غضب کا کام ہے اور بری راہ۔

۔النساء ۴: ۲۲۔

۴۔ پھر جب وہ قیدِ نکاح میں آجائیں۔ پھر زنا کریں تو جس قدر عذاب آزاد عورت کے لیے مقرر ہے، اس کا نصف ان پر ہوگا۔

۔النسا ۴: ۲۵۔

۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ

ا۔ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ

۳۔ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿۲۲﴾

۴۔ فَإِذَا أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ۚ

۵۔ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ

۶۔ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ ۖ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿۳۲﴾

۷۔ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ

۵۔ اور جب بدکام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسے ہی کام کرتے پایا ہے اور اللہ نے ہمیں ایسا ہی حکم دیا ہے۔ تو کہہ کہ اللہ بدی کا حکم نہیں دیا کرتا۔

۔الاعراف ۷: ۲۸۔

۶۔ اور زنا کے نزدیک نہ جاؤ کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۳۲۔

۷۔ جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کا چرچا ہو انہیں دکھ دینے والا عذاب ہوگا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

۔النور ۲۴: ۱۹۔

۸۔انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ خود نکلیں۔ مگر جب وہ صریح بے حیائی کا کام کریں۔

-الطلاق ۶۵: ۱۔

۲۔ فواحش

۹۔اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ۔ جو ظاہر ہو اس کے بھی اور چھپی ہو اس کے بھی۔

-الانعام ۶: ۱۵۱۔

۱۰۔تو کہہ میرے رب نے سب بدکام ظاہر و پوشیدہ اور گناہ اور ناحق بغاوت حرام کی ہے۔

-الاعراف ۷: ۳۳۔

۱۱۔اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ ایمان داروں اور ان کے لیے جو اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں بہتر اور پائیدار ہے۔اور ان کے لیے جو کبیرہ گناہ اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو معاف کردیتے ہیں۔

-الشوریٰ ۴۲: ۳۶۔۳۷۔

گناہ (اثم)

۱۔پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو مارتے ہو اور نیز اپنے میں سے کچھ لوگوں کے مقابلے میں ناحق اور زبردستی دوسرے کے مددگار بن کر ان کے شہروں سے دیس نکالا دیتے ہو اور وہی لوگ اگر قید ہو کر تمہارے پاس آئیں۔ تو تم چٹی بھر کر اُن کو چھڑا لیتے ہو حالانکہ سرے سے ان کا نکال دینا ہی تم پر روانہ تھا۔ تو کیا کتاب (الٰہی) کی بعض باتوں کو مانتے ہو اور بعض سے انکار کرتے ہو۔ پس تم میں سے

۸۔لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ

۹۔وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

۱۰۔قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

۱۱۔وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿۳۷﴾

۱۔ثُمَّ أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِنْكُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسَارَىٰ تُفَادُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ

۲۔كُتِبَ عَلَيْكُمْ ...... الْوَصِيَّةُ ...... فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ

۳۔وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۸﴾

ایسا کرنے والوں کی جزا سوائے دنیوی زندگی میں رسوائی کے اور کیا ہے۔ اور قیامت کے دن (تو) وہ سخت عذاب کی طرف لوٹائے (ہی) جائیں گے۔

- البقرۃ ۲: ۸۵۔

۲۔تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ ...... وصیت کردے ...... پھر جو وصیت سنے پیچھے اس کا کچھ اور کچھ کردے، تو اس کا گناہ انہیں پر ہے جو اس کو بدلیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۸۰ ...... ۱۸۱۔

۳۔اور آپس میں ناحق ایک دوسرے کے مال خرد برد نہ کرو اور نہ مال کو حاکموں کے پاس (رسائی کا) ذریعہ گردانو۔ تاکہ لوگوں کے مال میں سے کچھ جان بوجھ کر ہضم کر جاؤ۔

-البقرۃ ۲: ۱۸۸۔

۴۔(لوگ) تجھ سے جوئے اور شراب کی بابت پوچھتے ہیں کہ ان دونوں میں بھاری گناہ (بھی) ہے۔اور لوگوں کے لیے فائدے (بھی) اور دونوں کا گناہ ان دونوں کے نفع سے بہت بڑا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۹۔

۵۔ اللہ سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے اور جتنے ناشکر ہیں (اور) کہنا نہیں مانتے، اللہ ان سے راضی نہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۶۔

۶۔اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اس کو چھپاتا ہے وہ دل کا کھوٹا ہے اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۸۳۔

۷۔اور جو لوگ (اسلام سے) انکار کر رہے ہیں، اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ جو ہم ڈھیل دے رہے ہیں یہ کچھ ان کے حق میں بہتر ہے۔ہم تو صرف ان کو اس لیے ڈھیل دے رہے ہیں تاکہ اور گناہ سمیٹ لیں۔ اور آخر ان کو ذلت کی مار ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۷۸۔

۸۔اور ہم اللہ لگتی گواہی کو نہیں چھپائیں گے۔ایسا کریں تو بے شک ہم (اللہ کے) گنہگار ہوں گے۔

۔المائدۃ ۵: ۱۰۶۔

۹۔اور اگر تم ایک بی بی کے بدلے دوسری بی بی بدلنا چاہو اور تم نے پہلی کو (روپیہ پیسہ کا) ڈھیر دیا ہو تو اس میں سے کچھ بھی (واپس) نہ لو۔کیا بہتان لگا کر اور صریح بے جا بات کر کے اپنا دیا ہوا واپس لیتے ہو۔

۔النساء ۴: ۲۰۔

۱۰۔جس نے اللہ کا شریک گردانا اس نے طوفان باندھا

۴۔يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْـمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ

۵۔يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾

۶۔وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۭ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾

۷۔وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَھُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِھِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَھُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَھُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾

۸۔وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

۹۔وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىھُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَـيْـــًٔـا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُھْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾

۱۰۔وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾

۱۱۔وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰــهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾ۙ

۱۲۔اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾

۱۳۔اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾ۚ

۱۴۔وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰي نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

بہت ہی بڑا گناہ۔

۔النساء ۴: ۴۸۔

۱۱۔اور جو اللہ کے سوا دوسرے معبود کو نہ پکاریں اور ناحق کسی شخص کو جان سے نہ ماریں کہ اللہ نے اس کو حرام کر رکھا ہے اور نہ زنا کریں اور جو ایسا کرے گا وہ گناہ کا خمیازہ بھگتے گا۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۸۔

۱۲۔دیکھ یہ لوگ اللہ پر کیسے طوفان باندھتے ہیں۔اور صریح گناہ کے لیے تو یہی بس کافی ہے۔

۔النساء ۴: ۵۰۔

۱۳۔بے شک دغاباز، خطاکار آدمی کو اللہ پسند نہیں کرتا۔

۔النساء ۴: ۱۰۷۔

۱۴۔اور جو شخص کسی بدی کا ارتکاب کرتا ہے تو اس سے اپنی خرابی

کرتا ہے۔ اللہ جانتا ہے اور حکم دینے والا ہے۔ اور جو شخص کسی گناہ یا خطا کا مرتکب ہو اور پھر وہ اپنے قصور کو کسی بے گناہ پر تھوپ دے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ (کا بوجھ) لادا۔

-النساء ۴:۱۱۱-۱۱۲-

۱۵۔ جتنا گناہ جس نے سمیٹا، بھگتے گا اور جس نے ان میں سے طوفان میں زیادہ حصہ لیا اس کو بڑی سزا ہوگی۔

- النور ۲۴:۱۱-

۱۶۔ جو مسلمان مردوں اور عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے قصور کیا ایذا دیتے ہیں، تو وہ بہتان اور صریح گناہ (کا بوجھ) لادتے ہیں۔

-الاحزاب ۳۳:۵۸-

۱۷۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو...... نیکی اور پرہیز گاری میں ایک دوسرے کے مددگار ہو جایا کرو۔ اور گناہ اور کسی پر زیادتی کرنے میں باہم مدد نہ دیا کرو اللہ سے ڈرو کیونکہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

-المائدۃ ۵:۲-

۱۸۔ اگر تو مجھے قتل کرنے لیے اپنا ہاتھ میری طرف پھیلائے تو میں تجھے قتل کرنے کے واسطے اپنا ہاتھ نہیں پھیلاؤں گا۔ میں اللہ سے جو تمام جہانوں کا رب ہے ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا (دونوں کا) گناہ سمیٹے۔ اور پھر دوزخیوں میں سے ہو جائے۔ ظالموں کی جزا (بھی) یہی ہے۔

-المائدۃ ۵:۲۸-۲۹-

حَكِيْمًا ﴿١١١﴾ وَ مَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿١١٢﴾

١٥۔ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١﴾

١٦۔ وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾

١٧۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا...... وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢﴾

١٨۔ لَىِٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْۗاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾

١٩۔ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ

٢٠۔ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓي اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ڮ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾

۱۹۔ ان کو ان کے رَبّی اور علما گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔ حرام کھانا بہت بُرا۔

- المائدۃ ۵:۶۳-

۲۰۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ دونوں (گواہ) گناہ کے مرتکب ہوئے تو ان کی جگہ دوسرے دو ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا حق (پہلے گواہوں نے دبانا) چاہا تھا۔ پس وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری شہادت ان دونوں کی شہادت سے زیادہ سچی ہے۔ صرف ادائے شہادت میں کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہوتا تو ہم بے شک ظالم ہیں۔

-المائدۃ ۵:۱۰۷-

۲۱۔اور ظاہر اور پوشیدہ گناہ چھوڑ دو۔جولوگ گناہ کرتے ہیں وہ اپنے کیے کی جزا پائیں گے۔

۔الانعام ۶: ۱۲۰۔

۲۲۔اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ۔جو ظاہر ہو اس کے بھی اور جو چھپی ہو اس کے بھی۔

۔الانعام ۶: ۱۵۲۔

۲۳۔ان کو کہہ دے کہ میرے پروردگار نے تو صرف بے حیائی کے کاموں سے منع فرمایا ہے۔وہ ظاہر ہوں تو، پوشیدہ ہوں تو اور گناہ سے بھی اور ناحق کسی پر ظلم کرنے سے بھی۔

۔الاعراف ۷: ۳۳۔

۲۴۔جو اللہ کے ہاں ہے بہتر اور پائے دار ہے ان کے لیے جو ایمان لائے۔اور اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور جو بڑے بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب غصے ہوتے ہیں (تو) بخش دیتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۳۶۔۳۷۔

۲۵۔جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے، اللہ ہی کا ہے۔تاکہ ان لوگوں کو جنھوں نے برے عمل کیے ان کے کیے کا بدلہ دے اور جنھوں نے اچھے عمل کیے ان کو اچھا بدلہ دے۔جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے رہتے ہیں سوا چھوٹے چھوٹے گناہوں کے۔بے شک تمہارے پروردگار کی مغفرت بڑی وسیع ہے۔

۔النجم ۵۳: ۳۱۔۳۲۔

۲۶۔میں تمہیں بتاؤں کہ کس پر شیطان اترا کرتے ہیں۔ہر جھوٹے بدکردار پر اترا کرتے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۲۱۔۲۲۲۔

۲۱۔وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ۝۱۲۰

۲۲۔وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ

۲۳۔قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

۲۴۔وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۳۶ۚ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝۳۷ۚ

۲۵۔وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝۳۱ۚ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ

۲۶۔هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰي مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۝۲۲۱ۭ تَنَزَّلُ عَلٰي كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝۲۲۲ۙ

۲۷۔وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝۷ۙ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ

۲۸۔اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝۴۳ۙ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝۴۴ۚ

۲۹۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

۳۰۔اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ

۲۷۔ہر ایک جھوٹے بدکار کے لیے خرابی ہے اللہ کی آیتیں سنتا ہے جو اس پر پڑھی جاتی ہیں۔پھر مارے غرور کے (کفر پر) اڑا رہتا ہے گویا کہ اس نے ان کو سنا ہی نہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۷۔۸۔

۲۸۔کچھ شک نہیں کہ تھوہر کا درخت، گنہکاروں کا کھانا ہوگا۔

۔الدخان ۴۴: ۴۳۔۴۴۔

۲۹۔مسلمانو! بہت شک کرنے سے بچتے رہو کیونکہ بعض شک (داخل) گناہ ہیں۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۲۔

۳۰۔کیا تم نے ان پر نظر نہیں کی جن کو کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا۔پھر وہی بات کرتے ہیں جن سے ان کو منع کر دیا

کیا تھا۔اور گناہ اور (دوسروں پر) زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی (کے متعلق) کاناپھوسی کرتے ہیں اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو ایسے لفظوں سے تم کو سلام کہتے ہیں جن کے ساتھ اللہ نے تم کو سلام نہیں کہا۔اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ ہم جو کہتے ہیں اس کے بدلے ہمیں کیوں عذاب نہیں دیتا۔ان کو جہنم کافی (ہے) اس میں گھسیں گے۔پس بہت برا ٹھکانا ہے۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ایک دوسرے کے کان میں کچھ کہو تو دوسرے کے کان میں گناہ اور زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی (کی باتیں) نہ کیا کرو۔ ہاں نیکی اور پرہیزگاری (کی کرلیا کرو)۔

-المجادلة ۵۸:۸-۹-

۳۱۔اور تو کسی ایسے کے کہے میں نہ آجانا جو زیادہ قسمیں کھاتا ہو اور آبرو باختہ ہو، آوازے کسا کرتا ہو، چغلیاں لگاتا پھرتا ہو، نیکی سے منع کرتا ہو، حد سے بڑھ گیا ہو اور بد ہو۔

-القلم ۶۸:۱۰-۱۲-

۳۲۔پس اپنے رب کے حکم کے انتظار میں صبر کر اور لوگوں میں سے کسی بد یا ناشکرے کے کہے میں نہ آجانا۔

-الدھر ۷۶:۲۴-

۳۳۔اور اس کو وہی جھوٹ جانتا ہے جو حد سے بڑھ چلا ہو (اور) بد ہو۔

-المطففین ۸۳:۱۲-

يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ

۳۱۔وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝۱۰ هَمَّازٍ مَّشَّاۗءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۝۱۱ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲

۳۲۔فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝۲۴

۳۳۔وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲

۱۔قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۱

۲۔وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ڞ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳۵

گناہ (ذنب)

۱۔ معافیٔ عذابِ آخرۃ

۱۔تو کہہ دے کہ اگر تم اللہ کی محبت (اپنے دل میں) رکھتے ہو تو میری اتباع کرو۔اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔اور اللہ بڑا مغفرت کرنے والا، رحیم ہے۔

-آلِ عمران ۳:۳۱-

۲۔اور جو لوگ جب کبھی ان سے کوئی بے حیائی کی بات سرزد ہو جاتی ہے۔یا وہ (گناہ کر کے) اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے ہیں وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں۔پھر اپنے گناہوں کی معافی کے طلب گار ہوتے ہیں اور اللہ کے سوا اور ہے بھی کون جو گناہ معاف کر دے۔وہ لوگ اپنے کئے پر دیدہ دانستہ اصرار نہیں کرتے۔

-آلِ عمران ۳:۱۳۵-

۳۔اور کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کر لیا۔ اور بعض عمل نیک کئے اور بعض برے۔ امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے گا۔ بے شک اللہ بڑی مغفرت کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔التوبة ۹:۱۰۲۔

۴۔اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہا کرو۔ اور سیدھی سیدھی باتیں کیا کرو۔ اللہ تمہارے عمل تمہارے واسطے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور جو کوئی بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے ضرور بالضرور بڑی عظیم الشان کامیابی کو پہنچتا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۷۰۔۷۱۔

۵۔اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو اور اس پر یقین رکھو۔ اللہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو دردناک عذاب سے نجات دے گا۔

۔الاحقاف ۴۶:۳۱۔

۶۔بولا: اے میری قوم! میں ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں (اور کہتا ہوں) کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو وقتِ معین تک موت نہیں دے گا۔ بے شک جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آئے گا تو وہ ٹلے گا نہیں۔ کیا خوب ہوتا اگر تم سمجھ جاتے۔

۔نوح ۷۱:۲۔۴۔

۲۔ عذابِ دنیا

۷۔انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔ پس اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے گرفتار (عذاب) کیا۔

۔آلِ عمران ۳:۱۱۔

۳۔ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾

۴۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ ۙ يُّصْلِحْ لَـكُمْ اَعْمَالَـكُمْ وَيَغْفِرْ لَـكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾

۵۔ يٰقَوْمَنَاۤ اَجِيْبُوْا دَاعِىَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَـكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾

۶۔ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ لَـكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ ۙ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۳﴾ ۙ يَغْفِرْ لَـكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾

۷۔ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

۸۔ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ

۹۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

۱۰۔ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّـكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۖ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِىْ

۸۔اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے دوست ہیں۔ تو کہہ وہ پھر تمہارے گناہوں کے بدلے تمہیں عذاب کیوں کرتا ہے۔

۔المائدة ۵:۱۸۔

۹۔پس اگر وہ پیٹھ پھیریں تو تو جان لے کہ اللہ ان کو محض ان کے گناہوں کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا کرنا چاہتا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ لوگوں میں بہت سے بدکار ہیں۔

۔المائدة ۵:۴۹۔

۱۰۔کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی جماعتوں کو ہلاک کر دیا، جن کو ہم نے دنیا میں ایسی قوت دی تھی جو تم کو نہیں دی اور ہم نے ان پر موسلا دھار بارشیں برسائیں اور ہم نے ان کے نیچے نہریں جاری کیں۔ پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کی شامت

کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ان کے بعد دوسری جماعت کو پیدا کر دیا۔

۔الانعام ۶:۶۔

۱۱۔اور ان زمین پر رہنے والوں کے بعد جو لوگ اب زمین پر بجائے ان کے رہتے ہیں، کیا ان واقعاتِ مذکورہ نے ان کو یہ بات نہیں بتلائی کہ اگر ہم چاہتے تو ان کے جرموں کی وجہ سے انہیں ہلاک کر ڈالتے اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے۔ اس سے وہ سنتے نہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۰۰۔

۱۲۔ان کی حالت فرعون والوں اور اس سے پہلے والوں کی سی ہے کہ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا۔ پس ہم نے بھی ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے تباہ و برباد کیا اور فرعون والوں کو غرق کر دیا۔ اور وہ سب ظالم لوگ تھے۔

۔الانفال ۸:۵۴۔

۱۳۔اور میں نے ان کا قصور کیا ہے۔ پس مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۴۔

۱۴۔کیا اس کو اس بات کا علم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے کئی ایسی جماعتوں کو تباہ کر دیا ہے جو اس سے قوت میں زیادہ اور تعداد کے لحاظ سے بڑھ چڑھ کر تھیں اور اہلِ جرم سے ان کے گناہوں کا سوال نہ کرنا پڑے گا۔

۔القصص ۲۸:۷۸۔

۱۵۔پس ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے بدلے (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔ سو ان میں بعض ایسے تھے جن پر ہم نے تند ہوا بھیجی اور بعض ایسے تھے جن کو ہولناک آواز نے آ دبایا اور بعض ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا

مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝٦

۱۱۔اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝١٠٠

۱۲۔كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝٥٤

۱۳۔وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝١٤

۱۴۔اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْــَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝٧٨

۱۵۔فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٤٠

۱۶۔اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝٢١

۱۷۔فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝٥٩

اور بعض ایسے تھے جن کو ہم نے غرق کر دیا۔ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا۔ لیکن یہی لوگ (شرارتیں کر کے) اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۰۔

۱۶۔کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلوں کا انجام جو قوت میں ان سے زیادہ اور زمین میں نشانات کے لحاظ سے ان سے بڑھ چڑھ کر تھے، کیا ہوا۔ پس ان کو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں تھا۔

۔المؤمن ۴۰:۲۱۔

۱۷۔پس اس میں شک نہیں کہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ ایسے ہی گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں جیسے گناہوں کے ان کے دوست۔ پس وہ مجھ سے (عذاب) جلدی نہ طلب کریں۔

۔الذّریٰت ۵۱:۵۹

۱۸۔پس ان کے پروردگار نے ان کے گناہوں کے سبب سے ان پر ہلاکت نازل فرمائی۔ پھر اس (ہلاکت) کو عام فرمایا۔

-الشمس ۹۱:۱۴۔

۱۹۔وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہم کو دوبار مردہ رکھا اور دوبار زندگی دی۔سو ہم اپنی خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں۔تو کیا یہاں سے نکلنے کی کوئی صورت ہے؟

-المؤمن ۴۰:۱۱۔

۲۰۔پس اس روز کسی انسان اور جن سے اس کے جرم کے متعلق پوچھنے کی ضرورت ہی نہ پڑے گی۔

-الرحمٰن ۵۵:۳۹۔

۲۱۔اے ایمان والو! کیا میں تم کو ایسی تجارت بتلا دوں جو تم کو دردناک عذاب سے نجات دلائے رکھے؟ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔وہ اللہ تمہارے قصور معاف کر دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں ہیں۔یہ بڑی عظیم الشان کامیابی ہے۔

-الصف ۶۱:۱۰۔۱۲۔

۲۲۔پس وہ اپنے جرم کا اقبال کریں گے۔سو اہلِ دوزخ پر لعنت ہے۔

-الملک ۶۷:۱۱۔

۲۳۔اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ سے قتل کی گئی تھی؟

-التکویر ۸۱:۸۔۹۔

۱۸۔فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾

۱۹۔قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾

۲۰۔فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾

۲۱۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾

۲۲۔فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾

۲۳۔وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُىِٕلَتْ ﴿۸﴾ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾

۱۔بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

۲۔فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ

۳۔فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ

بغی

۱۔وہ حالت بری ہے جس کو وہ اختیار کر کے اپنے نفسوں کو چھڑانا چاہتے ہیں۔یہ کہ کفر کرتے ہیں ایسے احکام کا جو اللہ نے اتارے ہیں محض اس ضد پر کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنا فضل نازل فرمائے۔

-البقرۃ ۲:۹۰۔

۲۔پھر بھی جو شخص بھوک سے بے تاب ہو جائے بشرطیکہ نہ اللہ سے باغی ہو اور نہ تجاوز کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۷۳۔

۳۔پس جو شخص بھوک سے بے تاب ہو جائے اور اس کو بغاوتِ الٰہی منظور نہ ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا ہو۔

-الانعام ۶:۱۴۵ و النحل ۱۶:۱۱۵۔

۴۔وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۖ
۵۔وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ
۶۔ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۱۴۶﴾
۷۔قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ
۸۔فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ ۖ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۳﴾
۹۔وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا ۖ
۱۰۔إِنَّ اللَّهَ...... وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ
۱۱۔وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾
۱۲۔يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾
۱۳ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ
۱۴۔وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ۗ

۴۔اور اس کتاب میں اور کسی نے اختلاف نہیں کیا بجز ان لوگوں کے جن کو وہ (کتاب) ملی تھی۔ اس کے بعد کہ ان کو دلائل واضح پہنچ چکے تھے، باہمی ضد اضدی کی وجہ سے۔

-البقرة ۲:۲۱۳-

۵۔اور اہلِ کتاب نے جو اختلاف کیا تو ایسی حالت کے بعد کہ ان کو دلیل پہنچ چکی تھی محض ایک دوسرے سے ضد کی وجہ سے۔

-آلِ عمران ۳:۱۹-

۶۔یہ تو ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی سزا دی۔ اور بے شک ہم سچے ہیں۔

-الانعام ۶:۱۴۶-

۷۔تو کہہ دے کہ البتہ میرے رب نے حرام کی ہیں تمام فحش باتیں جو ان میں علانیہ ہیں وہ بھی اور جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور گناہ بھی اور ناحق کسی پر ظلم کرنا بھی۔

-الاعراف ۷:۳۳-

۸۔پھر جب اللہ ان کو بچا لیتا ہے تو پھر وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمہاری سرکشی تمہارے لیے وبالِ جان ہونے والی ہے۔ یہ دنیا کی زندگی کا (ظاہری) ساز و سامان ہے۔ پھر تم لوٹ کر ہماری طرف ہی آؤ گے تو ہم تم کو تمہارا کیا ہوا سب جتا دیں گے۔

-یونس ۱۰:۲۳-

۹۔اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار کر دیا۔ پس فرعون اور اس کا لشکر ظلم اور دست درازی کے ارادے سے ان کے پیچھے چلا۔

- یونس ۱۰:۹۰-

۱۰۔بے شک اللہ...... فحش اور برائی اور ظلم سے منع کرتا ہے۔

- النحل ۱۶:۹۰-

۱۱۔اور مجھے کسی انسان نے نہیں چھوا اور نہ میں بدکار تھی۔

-مریم ۱۹:۲۰-

۱۲۔اے ہارون کی بہن! تیرا باپ بدکار نہ تھا۔ اور نہ ہی تیری ماں سرکش تھی۔

-مریم ۱۹:۲۸-

۱۳۔اور اپنی باندیوں پر اگر وہ پرہیزگاری چاہیں، گناہ کرانے کے لیے جبر نہ کرو کہ اس طریق سے حیاتِ دنیا کا اسباب کمانا چاہو۔

-النور ۲۴:۳۳-

۱۴۔اور اکثر شرکا ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں بجز ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔ مگر وہ تھوڑے ہیں۔

-صٓ ۳۸:۲۴-

۱۵۔اور وہ لوگ بعد اس کے کہ ان کو علم پہنچ چکا تھا محض آپس کی ضدا ضدی سے آپس میں متفرق ہو گئے۔

-الشوریٰ ۴۲:۱۴-

۱۶۔اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم ہوتا ہے تو وہ برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔

-الشوریٰ ۴۲:۳۹-

۱۷۔الزام صرف ان لوگوں پر ہے جو ظلم کیا کرتے ہیں اور دنیا میں ناحق سرکشی کیا کرتے ہیں۔

-الشوریٰ ۴۲:۴۲-

۱۸۔اور ہم نے ان لوگوں کو دین کے بارے میں کھلی کھلی دلیلیں دیں۔ سو انہوں نے آپس کی ضدا ضدی کی وجہ سے علم آنے کے بعد اختلاف کیا۔

- الجاثیۃ ۴۵:۱۷-

۱۹۔اور اگر مسلمانوں میں دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان اصلاح کرادو۔ اور ان دونوں گروہوں میں سے ایک دوسرے پر ظلم کرے تو اس سے لڑائی کرو جو ظلم کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع ہو جائے۔

-الحجرات ۴۹:۹-

اعتداء

۱۔اور ان پر ذلت اور پستی کی مار پڑی اور وہ غضبِ الٰہی کے مستحق ہو گئے۔ یہ اِس لیے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے نکلے جاتے تھے۔

-البقرۃ ۲:۶۱-

۲۔گناہ اور ظلم سے ان پر غلبہ کرتے ہو۔

-البقرۃ ۲:۸۵-

۱۵۔وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

۱۶۔وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾

۱۷۔اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ

۱۸۔وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

۱۹۔وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ

۱۔وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾

۲۔تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ

۳۔اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ...... فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ

۴۔وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

۵۔وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

۳۔سوائے اس کے نہیں جو تم پر حرام کیا گیا...... تو جو بے تاب ہو گیا اور باغی اور نافرمان نہ ہو، اس پر ان کا کھانا گناہ نہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۷۳-

۴۔جو تم سے لڑائی کرتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑائی کرو اور زیادتی نہ کرو۔ بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

-البقرۃ ۲:۱۹۰-

۵۔اور ان سے لڑائی کرو یہاں تک کہ فساد دور ہو جائے اور دین خالص اللہ ہی کا ہو جائے۔ پس اگر وہ لوگ (کفر سے) باز آجائیں تو بے انصافی کرنے والوں کے سوا سختی کسی پر نہ کی جائے۔

- البقرۃ ۲:۱۹۳-

۶۔ فَمَنِ اعْتَدٰی عَلَیْکُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَیْہِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰی عَلَیْکُمْ

۶۔سو جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اس پر زیادتی کرو جیسی اس نے تم پر کی ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۴۔

۷۔ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِمَا فِیْمَا افْتَدَتْ بِہٖ ؕ تِلْکَ حُدُوْدُ اللّٰہِ فَلَا تَعْتَدُوْھَا ۚ وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَھَا فَلَا تَحِلُّ لَہٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰی تَنْکِحَ زَوْجًا غَیْرَہٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَھَا فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِمَآ اَنْ یَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ یُّقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰہِ ؕ وَتِلْکَ حُدُوْدُ اللّٰہِ یُبَیِّنُھَا لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَلَا تُمْسِکُوْھُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ

۷۔تو دونوں پر گناہ نہ ہوگا اس مال میں جس کو دے کر عورت اپنی جان چھڑا لے۔ یہ اللہ کے ضابطے ہیں۔ سو تم ان سے باہر نہ نکلنا اور جو شخص اللہ کے ضابطوں سے بالکل نکل جائے، سو ایسے لوگ ہی اپنا نقصان کرنے والے ہیں۔ پھر اگر یہ اس کو طلاق دے دے تو پھر اس کے لیے حلال نہ ہوگی اس کے بعد یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور خاوند کے ساتھ نکاح کرے پھر اگر وہ اس کو طلاق دے دے تو ان دونوں پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ بدستور پھر مل جائیں اگر گمان غالب ہو کہ وہ دونوں اللہ کے ضابطے قائم رکھیں گے۔ اور یہ اللہ کے قانون ہیں۔ اللہ ایسے لوگوں کے لیے جو جاننے والے ہیں، بیان کرتا ہے اور ان کو تکلیف پہنچانے کی غرض سے مت روک رکھو کہ ان پر ظلم کرو۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۹۔۲۳۱۔

۸۔ لَا تُخْرِجُوْھُنَّ مِنْۢ بُیُوْتِھِنَّ وَلَا یَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَۃٍ مُّبَیِّنَۃٍ ؕ وَتِلْکَ حُدُوْدُ اللّٰہِ ؕ وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰہِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَہٗ ؕ

۸۔ان عورتوں کو گھروں سے مت نکالو اور نہ عورتیں خود نکلیں۔مگر ہاں کوئی کھلی بے حیائی کریں تو اور بات ہے۔ اور یہ اللہ کے ضابطے ہیں۔ اور جو اللہ کے ضابطے توڑتا ہے گویا اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے۔

۔الطلاق ۶۵:۱۔

۹۔ ذٰلِکَ بِمَا عَصَوْا وَّکَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

۹۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے گزر جاتے تھے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۱۲۔

۱۰۔ لَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ...... وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ؕ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِیْہِ نَارًا ؕ

۱۰۔تم اپنے مال آپس میں یونہی ناحق طور پر نہ کھا جایا کرو...... اور تم ایک دوسرے کو قتل بھی مت کرو۔ اور جو شخص ایسا کرے گا حد سے گزر کر یا ظلم سے تو ہم عنقریب اس کو جہنم واصل کریں گے۔

۔النساء ۴:۲۹......۳۰۔

۱۱۔ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْکُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ

۱۱۔اور ایسا نہ ہو کہ تم کو کسی قوم سے یہ بغض کہ انہوں نے تمہیں مسجدِ حرام سے روکا، تمہارے لیے اس کا باعث ہو جائے کہ حد سے نکل جاؤ۔

۔المائدۃ ۵:۲۔

۱۲۔ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠

۱۲۔اور تم گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کیا کرو۔

۔المائدۃ ۵:۲۔

۱۳۔ وَتَرٰی کَثِیْرًا مِّنْھُمْ یُسَارِعُوْنَ فِی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَکْلِھِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۶۲﴾

۱۳۔اور تو ان میں سے اکثر ایسے دیکھے گا جو دوڑ دوڑ کر گناہ، ظلم اور حرام کھانے پر گرتے ہیں۔ برا ہے جو یہ لوگ کرتے تھے۔

۔المائدۃ ۵:۶۲۔

١٤۔ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ان پر پھٹکار پڑی داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے۔ اس سبب سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے نکل گئے۔

۔المائدۃ ۵:۷۸۔

١۵۔ اے ایمان والو! پاک چیزیں جو اللہ نے تم پر حلال کر دی ہیں حرام نہ کرو اور نہ حد سے گزرو۔ اللہ بے شک حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۔المائدۃ ۵:۸۷۔

١٦۔ اور جو چیزیں تم پر حرام کر دی گئی ہیں ان کی تفصیل اللہ نے بتا دی ہے ہاں مگر جب تمہیں سخت ضرورت پڑ جائے (تو حلال ہے) اور واقعی بہت سے اپنی خواہشات کے سبب بغیر قطعی دلیل کے لوگوں کو بہکاتے ہیں۔ تیرا رب حد سے گزرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

۔الانعام ٦:١١٩۔

١٧۔ پس جو بھوک سے بے تاب ہو اور بغاوت اور حد سے گزر جانے کا خیال نہ رکھتا ہو تو تمہارا رب غفور اور رحیم ہے۔

۔الانعام ٦:١٤۵۔

١٨۔ پھر جو شخص بالکل بے تاب ہو جائے بشرطیکہ نہ بغاوت کا خیال ہو اور نہ ہی حد سے گزرنے والا۔ پس اللہ غفور اور رحیم ہے۔

۔النحل ١٦:١١۵۔

١٩۔ اپنے رب سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعا کرو۔ وہ حد سے نکل جانے والوں کو قطعاً دوست نہیں رکھتا۔

۔الاعراف ٧:۵۵۔

٢٠۔ یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول و قرار کا اور یہی لوگ حد سے نکل جانے والے ہیں۔

۔التوبۃ ٩:١٠۔

٢١۔ پس وہ ایمان والے تو تھے ہی نہیں کیونکہ وہ اسی بات کو

١٤۔ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝

١۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

١٦۔ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآىِٕهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ۝

١٧۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

١٨۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

١٩۔ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

٢٠۔ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝

٢١۔ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰي قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

٢٢۔ اِلَّا عَلٰٓي اَزْوَاجِهِمْ ...... فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَاۗءَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝

٢٣۔ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۝

٢٤۔ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ۝

پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے نکل جانے والے لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیا کرتے ہیں۔

۔یونس ١٠:٧٤۔

٢٢۔ (جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت رکھتے ہیں) مگر اپنی عورتوں سے...... ہاں جو اس کے علاوہ طلب گار ہو، ایسے لوگ حد سے گزرنے والے ہیں۔

۔المؤمنون ٢٣:٧ و المعارج ٧٠:٣١۔

٢٣۔ اور اللہ نے تمہارے لیے جو بی بیاں پیدا کی ہیں ان کو تم چھوڑتے ہو۔ بلکہ تم زیادتی کرنے والے لوگ ہو۔

۔الشعراء ٢٦:١٦٦۔

٢٤۔ ایسے شخص کو جہنم میں ڈال دو جو کافر ہو، ضدی ہو، نیکی سے روکنے والا، حد سے باہر، دین میں شبہ پیدا کرنے والا۔ جس نے اللہ کے ساتھ ایک اور شریک بنایا۔ سو ایسے شخص کو سخت عذاب میں

ڈال دو۔

الَّذِیْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِیٰهُ فِی الْعَذَابِ الشَّدِیْدِ ﴿۲۶﴾

-قٓ ۵۰:۲۴-۲۶-

۲۵-کیا تو نے ان لوگوں کی طرف نظر نہیں کی۔ جن کو کانا پھوسی سے منع کیا گیا تھا...... وہ گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کے متعلق سرگوشیاں کرتے ہیں...... ان کے لیے جہنم کافی ہے۔ اس میں یہ لوگ داخل ہوں گے۔ سو برا ٹھکانا ہے۔ اے مسلمانو! جب تم سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی کے متعلق نہ کرو۔

۲۵-اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰی...... یَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ...... حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ یَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۸﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

-المجادلة ۵۸:۸-۹-

۲۶-نیکی سے روکنے والا، حد سے گزرنے والا، گناہوں کا کرنے والا۔

۲۶-مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ﴿۱۲﴾

-القلم ۶۸:۱۲-

۲۷-اور اُس کی تکذیب وہی کرے گا جو حد سے گزرنے والا، گناہ گار ہوگا۔

۲۷-وَمَا یُکَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا کُلُّ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ﴿۱۲﴾

-المطففین ۸۳:۱۲-

نافرمانی (عصیان)

۱- بنی اسرائیل نے نافرمانی کی

۱-ان پر ذلت اور محتاجی کی مار پڑی ہے اور اللہ کے غضب میں آ گئے۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار اور پیغمبروں کو ناحق قتل کیا کرتے تھے اور نیز یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی۔ اور یہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔

۱- وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْکَنَةُ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ کَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾

- البقرة ۲:۶۱-

۲- جہاں کہیں دیکھو ذلت ان پر سوار ہے مگر اللہ کے (عہد و پیمان کے) ذریعے سے اور لوگوں کے ذریعے سے (بچ گئے تو بچ گئے) اور اللہ کے غضب میں گرفتار ہوئے۔ اور محتاجی ہے جو ان کے پیچھے پڑی ہے اور یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیات سے انکار کرتے تھے۔ اور انبیا کو ناحق قتل کیا کرتے تھے اور اس کی سزا ہے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

۲- ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ اَیْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الْمَسْکَنَةُ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ کَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

-آلِ عمران ۳:۱۱۲-

۳- بنی اسرائیل سے جن لوگوں نے کفر کیا، ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی (بد) دعا سے (خدا کی) پھٹکار پڑی۔ اور یہ اس کی سزا ہے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔

۳- لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ کَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾

-المائدة ۵:۷۸-

۲۔ عاد نے نافرمانی کی

۴۔اور یہ جو تم دیکھتے ہو، وہی قومِ عاد کے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے حکموں سے انکار کیا۔اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سخت گیر (اللہ کے) دشمن کے کہے پر چلتے رہے۔

-ہود ۱۱: ۵۹-

۳۔ فرعون وغیرہ نے نافرمانی کی

۵۔پھر اپنے رب کے رسولوں کی نافرمانی کی پھر اللہ نے انہیں بڑے مواخذہ میں پکڑا۔

- الحاقة ۶۹: ۱۰-

۴۔ قیامت کو نافرمانوں کا انجام

۶۔جن لوگوں نے (اسلام سے) انکار کیا اور رسول کی نافرمانی کی، اس دن چاہیں گے کہ اے کاش! انہیں پیوندِ زمین کر دیا جائے۔

-النساء ۴: ۴۲-

۵۔ نافرمان گمراہ ہیں

۷۔اور کسی مسلمان مرد اور کسی مسلمان عورت کو شایاں نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات ٹھہرا دیں تو اس بات میں ان کا اختیار رہے۔اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے وہ تو صریح گمراہی میں پڑ چکا۔

-الاحزاب ۳۳: ۳۶-

۶۔ نافرمانی کی بُرائی

۸۔اور لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت دے دی ہے اور ایمان تمہارے دلوں میں عمدہ کر دکھایا ہے اور کفر، خودسری اور نافرمانی سے تم کو نفرت دلا دی ہے۔

- الحجرات ۴۹: ۷-

۴۔ وَ تِلْكَ عَادٌ ۟ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ عَصَوْا رُسُلَهٗ وَ اتَّبَعُوْۤا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾

۵۔ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿۱۰﴾

۶۔ يَوْمَىِٕذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ عَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ

۷۔ وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ﴿۳۶﴾

۸۔ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَ زَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ ؕ

۹۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹﴾

۱۰۔ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَ لَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾

۷۔ نافرمانوں کی سرگوشی منع

۹۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم آپس میں کان میں باتیں کرو تو ایک دوسرے کے کان میں گناہ اور کسی پر زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی کی باتیں نہ کیا کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کے متعلق ایک دوسرے کے کان میں کہہ لیا کرو۔ جس اللہ کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے، اس سے ڈرتے رہو۔

-المجادلة ۵۸: ۹-

۷۔ نافرمانوں کو دوزخ

۱۰۔اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے اور اس کی (باندھی ہوئی) حدوں سے گزر جاتا ہے وہ اللہ اس کو ہمیشہ کے لیے آگ میں رکھے گا اور اس کے لیے بڑا دردناک عذاب ہوگا۔

- النساء ۴: ۱۴-

۱۱۔کیا تو نے ان کی طرف نظر نہیں کی۔جن کو کانا پھوسی سے منع کر دیا گیا تھا۔پھر وہ وہی کام کرتے ہیں جس سے ان کو منع کر دیا گیا تھا۔اور گناہ اور دوسروں پر زیادتی کرنے اور رسول کی نافرمانی کے متعلق کانا پھوسی کرتے ہیں۔اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو تجھ کو ان لفظوں سے سلام کرتے ہیں، جن سے اللہ نے تم پر سلام نہیں بھیجا اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ جو ہم کہتے ہیں اس پر اللہ ہم کو سزا کیوں نہیں دیتا۔جہنم ان کے لیے کافی ہے۔وہ اس میں داخل کیے جائیں گے۔پس وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

۔المجادلة ۵۸:۸۔

۱۲۔اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے پس اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔

۔الجن ۷۲:۲۳۔

۱۱۔اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸

۱۲۔وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۝۲۳ ؕ

۱۔اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۵

۲۔وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ

۳۔وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۱۰

۴۔وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۸۶

۵۔فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۱

۶۔وَ اِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝۶۰

۷۔اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝۴۳

طغیان (سرکشی)

۱۔اللہ بھی ان کے ساتھ استہزا کرتا ہے اور ان کو ڈھیل دیے جاتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں ہو رہے ہیں۔

۔البقرة ۲:۱۵۔

۲۔اور جو مضمون تیرے پاس تیرے رب سے بھیجا جاتا ہے، وہ ان میں سے بہتوں کی سرکشی اور کفر کا سبب بن جاتا ہے۔

۔المائدة ۵:۶۴،۶۸۔

۳۔اور ہم بھی ان کے دلوں اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ لوگ اس پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے۔اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں حیران رہنے دیں گے۔

۔الانعام ۶:۱۱۰۔

۴۔اور وہ اللہ ان کو ان کی سرکشی میں حیران رہنے دیتا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۸۶۔

۵۔پس جو ہمارے روبرو آنے کی امید نہیں رکھتے ان کو ہم ان کی سرکشی میں حیران رکھتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۱۱۔

۶۔اور جب کہ ہم نے کہا تھا کہ تیرا رب اپنے علم سے تمام لوگوں کا محیط ہو رہا ہے اور ہم نے جو رؤیا تجھ کو دکھایا تھا اور جس درخت کی قرآن میں مذمت کی گئی۔ہم نے تو ان دونوں چیزوں کو ان لوگوں کے لیے موجب گمراہی کر دیا، ہم ان کو ڈراتے ہیں۔لیکن ان کی بڑی سرکشی بڑھتی چلی جاتی ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۰۔

۷۔تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ۔یقیناً بڑا سرکش ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۳۔

۸۔تو فرعون کی طرف جا۔بے شک وہ بڑا سرکش ہے۔

۔النّٰزِعٰت ۷۹:۱۷۔

۹۔۲۴۔تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۲۴۔

۱۰۔ان دونوں نے کہا، اے ہمارے رب! ہم کو ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی یا ظلم کرے گا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۵۔

۱۱۔اور اگر ہم ان پر مہربانی فرمائیں اور ان پر جو تکلیف ہے اس کو دور کر دیں، تو وہ لوگ اپنی گمراہی میں بھٹکتے ہوئے اصرار کرتے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۷۵۔

۱۲۔اور بے شک سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے۔

۔صٓ ۳۸:۵۵۔

۱۳۔پس ثمود لوگ تو ایک زور کی آواز سے ہلاک کر دیے گئے۔

۔الحاقۃ ۶۹:۵۔

۱۴۔بے شک دوزخ ایک گھات کی جگہ ہے۔سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔

۔النباء ۷۸:۲۱۔۲۲۔

۱۵۔پس جس کسی نے بھی سرکشی کی اور دنیوی زندگی کو (آخرت پر) ترجیح دی، تو بے شک دوزخ اس کا ٹھکانا ہے۔

۔النّٰزِعٰت ۷۹:۳۷۔۳۹۔

۱۶۔جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی اور ان میں فساد بڑھایا۔

۔الفجر ۸۹:۱۱۔۱۲۔

۱۷۔ثمود نے اپنی شرارت کے سبب سے صالح کی تکذیب کی۔

۔الشمس ۹۱:۱۱۔

۸۔اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾

۹۔اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾

۱۰۔قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾

۱۱۔وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾

۱۲۔هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾

۱۳۔فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾

۱۴۔اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾

۱۵۔فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾

۱۶۔الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾

۱۷۔كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿۱۱﴾

۱۸۔كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰىٓ ﴿۶﴾

۱۔رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا

۲۔فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ

۳۔وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي

۱۸۔بے شک انسان ضرور سرکشی کرے گا۔

۔العلق ۹۶:۶۔

اسراف (حد سے تجاوز)

۱۔اے ہمارے رب! ہمارے قصور معاف کر دے اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بھی معاف کر دے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۴۷۔

۲۔پس اگر ان (یتیموں) میں ایک گونہ تمیز دیکھو تو ان کے مال ان کے سپرد کر دو اور وہ مال زیادتی سے اور جلدی سے اس خیال سے نہ کھاؤ کہ بڑے ہو جائیں گے۔

۔النساء ۴:۶۔

۳۔اور بنی اسرائیل کے پاس ہمارے بہت سے پیغمبر بھی دلائل

واضحہ لے کر آئے۔ پھر اس کے بعد بھی بہتیرے ان میں دنیا میں زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

-المائدۃ ۵:۳۲-

۴۔ اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں اور اس میں جو حق دینا واجب ہے، کاٹنے کے دن دیا کرو۔ اور حد سے نہ گزرو کیونکہ اللہ حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

-الانعام ۶:۱۴۱-

۵۔ اے بنی آدم! تم مسجدوں کی حاضری کے وقت اپنے تئیں آراستہ کر لیا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو اور حد سے مت نکل جاؤ۔ بے شک اللہ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

-الاعراف ۷:۳۱-

۶۔ بے شک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں پر گرے پڑتے ہو۔ بلکہ تم انسانیت سے ہی گزر گئے ہو۔

-الاعراف ۷:۸۱-

۷۔ پس جب ہم نے اس سے اس کا دکھ دور کر دیا، تو ایسے چلا جاتا ہے جیسے کہ اس کو وہ تکلیف جو پہنچی تھی، اس کے لیے اس نے کبھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ حد سے گزرنے والوں کے اعمال ان کو اسی طرح مستحسن معلوم دیتے ہیں۔

-یونس ۱۰:۱۲-

۸۔ اور بے شک فرعون دنیا میں بڑا متکبر تھا اور وہ یقیناً حد سے گزرنے والوں میں سے تھا۔

-یونس ۱۰:۸۳-

۹۔ اور جو کوئی ناحق قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارثوں کو اختیار دے دیا ہے۔ سو اس کو قتل کے بارے میں

الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾

۴۔ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

۵۔ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

۶۔ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾

۷۔ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

۸۔ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾

۹۔ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾

۱۰۔ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾

۱۱۔ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَاۗءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۹﴾

۱۲۔ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾

(شرع) سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔ وہ مدد یافتہ ہوگا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۳۳-

۱۰۔ اور جو حد سے گزر جاتا ہے اور اپنے رب کی آیات پر یقین نہیں رکھتا ہم اس کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور عذابِ آخرت واقعی بڑا سخت اور دیرپا ہے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۲۷-

۱۱۔ پھر ہم نے ان سے جو وعدہ کیا تھا سچا کیا۔ یعنی ان کو اور جن جن کو نجات دینا منظور تھی، نجات دی اور مسرفین کو ہلاک کیا۔

-الانبیاء ۲۱:۹-

۱۲۔ اور وہ لوگ جو خرچ کرتے وقت نہ تو اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل اور ان کا خرچ اس کے درمیان درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

-الفرقان ۲۵:۶۷-

١٣۔ اور تم حد سے گزرنے والوں کا کہا نہ مانا کرو۔ جو دنیا میں فساد برپا کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

۔الشعراء ٢٦:١٥١۔١٥٢

١٤۔ ان لوگوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ لگی ہوئی ہے۔ کیا اس کو نحوست سمجھتے ہو کہ تم کو نصیحت کی جائے بلکہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

۔یٰسٓ ٣٦:١٩۔

١٥۔ تو کہہ دے کہ میرے وہ بندے جنہوں نے اپنی جانیں لڑا دیں، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ بے شک اللہ ساری خطائیں بخش دے گا اور وہ بے شک بڑی مغفرت والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔الزمر ٣٩:٥٣۔

١٦۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو جھوٹے اور حد سے گزرنے والے ہیں، سیدھا رستہ نہیں دکھاتا۔

۔المؤمن ٤٠:٢٨۔

١٧۔ اسی طرح اللہ حد سے گزرنے والوں اور شبہات میں گرفتار رہنے والوں کو گمراہ کرتا ہے۔

۔المؤمن ٤٠:٣٤۔

١٨۔ یقینی بات ہے کہ تم جس چیز کی (عبادت کی) طرف مجھے بلاتے ہو، وہ نہ تو دنیا ہی میں پکارے جانے کے لائق ہے نہ آخرت میں۔ اور ہم سب کو ضرور اللہ کے پاس جانا ہے اور حد سے گزر سے جانے والے یقیناً دوزخی ہیں۔

۔المؤمن ٤٠:٤٣۔

١٩۔ تو کیا ہم اس بنا پر کہ تم لوگ حد سے باہر نکلے ہوئے ہو، منہ موڑ کر تم سے اس ذکر کو ہٹالیں گے؟

۔الزخرف ٤٣:٥۔

٢٠۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رسوائی کے عذاب یعنی

١٣۔ وَلَا تُطِيعُوٓا۟ أَمْرَ ٱلْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾ ٱلَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾

١٤۔ قَالُوا۟ طَٰٓئِرُكُم مَّعَكُمْ ۚ أَئِن ذُكِّرْتُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾

١٥۔ قُلْ يَٰعِبَادِىَ ٱلَّذِينَ أَسْرَفُوا۟ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا۟ مِن رَّحْمَةِ ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يَغْفِرُ ٱلذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾

١٦۔ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾

١٧۔ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ ٱللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ﴿٣٤﴾

١٨۔ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِىٓ إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُۥ دَعْوَةٌ فِى ٱلدُّنْيَا وَلَا فِى ٱلْءَاخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَآ إِلَى ٱللَّهِ وَأَنَّ ٱلْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ﴿٤٣﴾

١٩۔ أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ ٱلذِّكْرَ صَفْحًا أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ﴿٥﴾

٢٠۔ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ مِنَ ٱلْعَذَابِ ٱلْمُهِينِ ﴿٣٠﴾ مِن فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ عَالِيًا مِّنَ ٱلْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾

٢١۔ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾

١۔ وَبَشِّرِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوا۟ مِنْهَا مِن ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوا۟ هَٰذَا ٱلَّذِى رُزِقْنَا مِن

فرعون سے نجات دی۔ واقعی وہ بڑا سرکش اور حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا۔

۔الدخان ٤٤:٣٠۔٣١

٢١۔ تاکہ ہم ان پر کھنگر کے پتھر برسائیں جن پر تیرے رب کے پاس نشان کیے ہوئے ہیں، حد سے گزرنے والے کے لیے۔

۔الذّٰریٰت ٥١:٣٣۔٣٤۔

اعمالِ صالحہ کا بدلہ

١۔ جنت

١۔ اور اے پیغمبر! ان لوگوں کو خوش خبری سنا دے جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے، اس بات کی کہ ان کے لیے بہشتیں

پھل، جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی۔ جب کبھی ان لوگوں کو بہشتوں میں سے پھل کی غذا دی جائے گی تو کہیں گے کہ یہ وہی ہے جو ہم کو پہلے ملا تھا اور ان کو دونوں بار کا پھل ملتا جلتا ہوگا اور ان کے واسطے ان بہشتوں میں پاک صاف بی بیاں ہوں گی وہ لوگ ان بہشتوں میں ہمیشہ بسنے والے ہوں گے۔

- البقرۃ ۲:۲۵-

۲۔ اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے، یہ لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہمیشہ کے لیے بسنے والے ہوں گے۔

-البقرۃ ۲:۸۲-

۳۔ اور جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے، ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لیے پاک وصاف بی بیاں ہوں گی اور ہم ان کو نہایت گنجان سایہ میں داخل کریں گے۔

- النساء ۴:۵۷-

۴۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ہم عنقریب ان کو باغوں میں داخل کریں گے، جن کے نیچے نہریں ہوں گی۔ اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور گفتگو میں اللہ سے سچا کون ہوسکتا ہے۔

- النساء ۴:۱۲۲-

۵۔ اور جو کوئی نیکیاں کرتا ہے مرد ہو یا عورت اور ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم ایسے لوگوں کو جنت میں داخل کریں گے۔ اور ان پر رائی برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

- النساء ۴:۱۲۴-

۶۔ اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے اور ہم

قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾

۲۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾

۳۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ﴿٥٧﴾

۴۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ﴿١٢٢﴾

۵۔ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ﴿١٢٤﴾

۶۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٤٢﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ

۷۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٩﴾

۸۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾

کسی پر مقدور سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے تو ایسے لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہی ہمیشہ بسنے والے ہیں۔ اور جو کچھ ان کے دلوں میں غبار ہوگا دور کر دیں گے۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

-الاعراف ۷:۴۲-۴۳-

۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ان کا رب ان کے مومن ہونے کی وجہ سے ان کو مقصد تک پہنچا دے گا۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، چین کے باغوں میں۔

-یونس ۱۰:۹-

۸۔ بے شک جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے، اور اپنے رب کی طرف جھک گئے۔ ایسے لوگ ہی جنتی ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

- ہود ۱۱:۲۳-

۹۔ اور میں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام بھی اچھے کیے، بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ اپنے رب کے حکم سے وہاں ہمیشہ قیام رکھیں گے اور وہاں ان کا سلام السلام علیکم ہوگا۔

۔ ابراہیم ۱۴: ۲۳۔

۱۰۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ہم بھی تو جس نے اچھے کام کیے اس کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ ان کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سبز رنگ کے کپڑے باریک اور دبیز ریشم کے ہوں گے اور وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ کیا ہی اچھا صلہ ہے اور (بہشت) کیا ہی اچھی جگہ ہے!

۔ الکہف ۱۸: ۳۰۔ ۳۱۔

۱۱۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ان کی مہمانی کے لیے فردوس (بہشت) کے باغ ہوں گے۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے اور نہ وہ وہاں سے کسی اور جگہ جانا چاہیں گے۔

۔ الکہف ۱۸: ۱۰۷۔ ۱۰۸۔

۱۲۔ اور جو شخص اللہ کے پاس مومن ہو کر حاضر ہوگا جس نے نیک کام بھی کیے ہوں گے، پس ایسے لوگوں کے لیے بڑے اونچے درجے ہیں یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں۔ جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے اور جو شخص (کفر سے) پاک ہوا، اس کا یہی انعام ہے۔

۔ طٰہٰ ۲۰: ۷۵۔ ۷۶۔

۹۔ وَ اُدْخِلَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾

۱۰۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّیَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَی الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾

۱۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾

۱۲۔ وَمَنْ یَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰی ﴿۷۵﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰی ﴿۷۶﴾

۱۳۔ اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ ﴿۲۳﴾ وَهُدُوْٓا اِلَی الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَهُدُوْٓا اِلٰی صِرَاطِ الْحَمِیْدِ ﴿۲۴﴾

۱۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، یقیناً اللہ ان کو باغوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔ الحج ۲۲: ۱۴۔

۱۴۔ جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، اللہ واقعی ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہوگا اور ان کو کلمۂ طیب کی ہدایت ہوگئی تھی۔ اور ان کو اللہ کی راہ کی ہدایت ہوگئی تھی، جو حمد کے شایاں ہے۔

۔ الحج ۲۲: ۲۳۔ ۲۴۔

۱۵۔پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام اچھے کیئے، وہ عمدہ باغوں میں ہوں گے۔

۔الحج ۲۲:۵۶۔

۱۶۔پس جو ایمان لائے اور کام اچھے کیئے۔ پس وہ بہشت میں خوشیاں مناتے ہوں گے۔

۔الروم ۳۰:۱۵۔

۱۷۔بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام اچھے کیئے ان کے لیے عمدہ باغ ہوں گے، وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ بڑا غالب، حکمت والا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۸۔۹۔

۱۸۔مگر جو ایمان لائے اور کام اچھے کیئے۔ سو ان کے لیے ہمیشہ کا ٹھکانا جنتیں ہیں، جو ان کے اعمال کے بدلے بطورِ مہمانی کے ہیں۔

۔السجدۃ ۳۲:۱۹۔

۱۹۔اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیزیں نہیں ہیں جو درجے میں تم کو مقرب بنا دیں مگر ہاں جو ایمان لائے اور کام اچھے کیئے۔ پس ایسے لوگوں کو اپنے عمل کا دوگنا صلہ ملے گا اور وہ بہشت کے بالا خانوں میں چین سے بیٹھے ہوں گے۔

۔سبا ۳۴:۳۷۔

۲۰۔اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے داخل کر دے۔ اور ان کے ماں باپ اور بیبیاں اور اولاد بھی۔

۔المؤمن ۴۰:۸۔

۱۵۔فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۵۶

۱۶۔فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝۱۵

۱۷۔اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝۸ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹

۱۸۔اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۹

۱۹۔وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۡ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ جَزَاۗءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝۳۷

۲۰۔رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ

۲۱۔وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۴۰

۲۲۔وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝۲۲

۲۳۔اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ

۲۱۔اور جس کسی نے نیک عمل کیئے خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان دار ہو، پس وہ ایسے بہشتوں میں داخل کیئے جائیں گے، جہاں بغیر کسی ناپ تول کے ان کو رزق دیا جائے گا۔

۔المؤمن ۴۰:۴۰۔

۲۲۔جو ایمان لائے اور کام اچھے کیئے وہ بہشتوں کے باغوں میں ہوں گے وہ وہاں جو چیز چاہیں گے ان کو ان کے رب کے پاس سے ملے گی۔ یہی بڑا انعام ہے۔

۔الشورٰی ۴۲:۲۲۔

۲۳۔جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیئے، اللہ ان کو یقیناً بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔محمد ۴۷:۱۲۔

۲۴۔ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۲۵۔ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝

۲۶۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝

۲۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَاۗؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝

۲۸۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِــِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ښ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۲۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا ھُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۳۰۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ

۲۴۔ اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے اور نیک کام کرتا ہے اللہ اس سے اس کے گناہ دور کر دیتا ہے اور اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۔ التغابن ۶۴:۹۔

۲۵۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا، اللہ بھی اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے اس کا رزق عمدہ تیار کر دیا ہے۔

۔ الطلاق ۶۵:۱۱۔

۲۶۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ان کے لیے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

۔ البروج ۸۵:۱۱۔

۲۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لے آئے اور کام بھی اچھے کیے، یہی لوگ بہترین مخلوقات ہیں۔ ان کی جزا میں ان کے رب کے پاس ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہوا اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ انعام اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرا۔

۔البینة ۹۸:۷۔۸۔

۲۸۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور عیسائی اور ستارہ پرست اور جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور کام اچھے کیے۔ پس ان کے واسطے ان کے پروردگار کے ہاں اجر ہے۔ اور (قیامت کو) نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں کڑھیں گے۔

۔البقرة ۲:۶۲۔

۲۹۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے اور نماز قائم رکھی اور زکوٰة دیتے رہے، ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں اجر ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں کڑھیں گے۔

۔ البقرة ۲:۲۷۷۔

۳۰۔ اور جو اللہ کی راہ میں شہید ہو چکے ہیں ان کو تم مردے نہ خیال کرو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں۔ اپنے رب کے پاس مقرب ہیں اور ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ وہ اس چیز سے جو اللہ نے اپنے فضل سے عطا فرمائی، خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پاس نہیں پہنچے اور ان سے پیچھے رہ گئے ہیں، ان کی بھی اس حالت پر خوش ہوتے ہیں کہ ان کو خوف ہونے والا نہیں اور نہ وہ غم گین

ہوں گے۔

۔ آلِ عمران ۳:۱۶۹۔۱۷۰۔

۳۱۔ جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور کام اچھے کئے، ان پر (قیامت کے دن) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

۔ المائدۃ ۵:۶۹۔

۳۲۔ پس جو ایمان لے آیا اور اصلاح کر لی، پس ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

۔ الانعام ۶:۴۸۔

۳۳۔ اے اولادِ آدم! جب کبھی بھی میرے پیغمبر تمہارے پاس آئیں، تمہارے لوگوں میں سے ہی (اور) میری آیات تم کو پڑھ کر سنائیں، پس جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کر لی، پس ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں کڑھیں گے۔

۔ الاعراف ۷:۳۵۔

۳۴۔ کیا یہ وہی ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ ان پر اللہ رحمت نہ کرے گا۔ ان کو یوں حکم ہو گیا کہ جاؤ جنت میں۔ نہ تم پر کوئی خوف ہے اور نہ تم غم گین ہو گے۔

۔ الاعراف ۷:۴۹۔

۳۵۔ اور تم جو کام بھی کرتے ہو۔ ہمیں اس کی خبر ہے...... یاد رکھو کہ اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

۔ یونس ۱۰:۶۱......۶۲۔

۳۶۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر مستقیم رہے، ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۔ الاحقاف ۴۶:۱۳۔

بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾

۳۱۔ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾

۳۲۔ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾

۳۳۔ يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۙ فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٥﴾

۳۴۔ أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۚ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٩﴾

۳۵۔ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا ...... أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾

۳۶۔ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٣﴾

۳۷۔ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾

۳۸۔ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾

۳۹۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۖ

۳۷۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر مستقیم رہے، ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۔ البقرۃ ۲:۳۸۔

۲۔ اجر (ثواب)

۳۸۔ اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ پس اللہ ان کو ان کا ثواب پورا پورا دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

۔ آلِ عمران ۳:۵۷۔

۳۹۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے پس اللہ ان کا ثواب پورا پورا دے گا۔ اور اپنی عنایات ان پر زیادہ کرے گا۔

۔ النساء ۴:۱۷۳۔

۴۰۔ اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور کام اچھے کیئے، بخشش اور بڑے ثواب کا وعدہ کر رکھا ہے۔

-المائدة ۵:۹-

۴۱۔ ان کے نام ایک ایک نیک عمل لکھا گیا۔ یقیناً اللہ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-التوبة ۹:۱۲۰-

۴۲۔ مگر جو لوگ مستقل مزاج ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیئے بخشش اور بڑا درجہ ہے

-ہود ۱۱:۱۱-

۴۳۔ جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ صاحبِ ایمان ہو تو ہم اس کو بالطف زندگی دیں گے۔ اور ان کے اچھے اعمال کی جزا ثواب کے ساتھ دیں گے۔

-النحل ۱۶:۹۷-

۴۴۔ اور ان ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں، یہ خوش خبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

بنی اسرائیل ۱۷:۹

۴۵۔ اور اہلِ ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوش خبری دیتا ہے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

-الکہف ۱۸:۲-۳-

۴۶ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیئے ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

-فاطر ۳۵:۷-

۴۷۔ بے شک جو ایمان لائے اور کام عمدہ کیئے، ان کے لیے نا موقوف ہونے والا اجر ہے۔

-حٰمٓ السجدة ۴۱:۸-

۴۸۔ اللہ نے اہلِ ایمان سے جو نیک کام کرتے ہیں بخشش اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے۔

-الفتح ۴۸:۲۹-

۴۰۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩

۴۱۔ اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٢٠

۴۲۔ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١١

۴۳۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩٧

۴۴۔ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝٩

۴۵۔ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝٢ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝٣

۴۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧

۴۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٨

۴۸۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝٢٩

۴۹۔ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٢٥

۵۰۔ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٦

۵۱۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩

۵۲۔ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ڛ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧

۴۹۔ مگر جو ایمان لے آئے اور عمل صالح کیے، ان کے لیے نہ موقوف ہونے والا اجر ہے۔

-الانشقاق ۸۴:۲۵-

۵۰۔ مگر جو ایمان لائے اور عمل صالح کیے، ان کے لیے نہ موقوف ہونے والا اجر ہے۔

-التین ۹۵:۶-

۳۔ مغفرت

۵۱۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

-المائدة ۵:۹-

۵۲۔ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے دردناک عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

-فاطر ۳۵:۷-

۵۳۔ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کیے۔ یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۱۔

۵۴۔تاکہ اللہ اہلِ ایمان کو جنہوں نے نیک عمل کیے جزا دے۔ ایسے لوگوں کے لیے بخشش اور عمدہ روزی ہے۔

۔سبا ۳۴:۴۔

۵۵۔اور اللہ تعالیٰ نے ایمان قبول کرنے والے نیک کام کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

۔الفتح ۴۸:۲۹۔

۵۶۔اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

۔فاطر ۳۵:۷۔

۴۔ فضل

۵۷۔اور اللہ ایسے لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۶۔

۵۹۔تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔

۔النساء ۴:۱۷۳۔

۵۸۔اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک کام کیے وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے ان کے لیے ان کے رب کے پاس ہوگا جیسا وہ چاہیں گے یہ اللہ کا بہت بڑا فضل ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۲۔

۶۰۔اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کی (دعا) قبول فرماتا اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۶۔

۵۔ فوز (کامیابی)

۶۱۔پس جو ایمان لے آئے اور کام اچھے کیے۔ تو اللہ ان کو اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دے گا۔ یہ ایک واضح کامیابی ہے۔

۔الجاثیہ ۴۵:۳۰۔

۵۳۔ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۱۱﴾

۵۴۔ لِّيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۴﴾

۵۵۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّأَجْرًا عَظِيمًا ﴿۲۹﴾

۵۶۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۷﴾

۵۷۔ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۭ

۵۸۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِي رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿۲۲﴾

۵۹۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۙ وَّلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيرًا ﴿۱۷۳﴾

۶۰۔ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۭ وَالْكٰفِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۲۶﴾

۶۱۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿۳۰﴾

٦٢۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا، اللہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۔التغابن ٦٤:٩۔

٦٣۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ان کے لیے بہشت ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۔البروج ٨٥:١١۔

٦۔ دوستی

٦٤۔ اور وہ نیک بندوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔الاعراف ٧:١٩٦۔

٦٥۔ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے، اللہ ان کے لیے محبت پیدا کر دے گا۔

۔مریم ١٩:٩٦۔

٦٦۔ پس اللہ اور جبریل اور نیک مسلمان ان کے رفیق ہیں۔

۔التحریم ٦٦:٤۔

٧۔ فلاح

٦٧۔ اور تم نیک کام کیا کرو۔ اُمید ہے کہ تم فلاح پا جاؤ گے۔

۔الحج ٢٢:٧٧۔

٦٨۔ پس جس نے رجوع کر لیا اور نیک کام کیے تو امید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو جائے گا۔

۔القصص ٢٨:٦٧۔

٦٢۔ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩

٦٣۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝١١

٦٤۔ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝١٩٦

٦٥۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝٩٦

٦٦۔ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ

٦٧۔ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٧٧

٦٨۔ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ۝٦٧

٦٩۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝١٠٥

٧٠۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۤىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٥٥

٨۔ وراثتِ زمین

٦٩۔ ہم نے نصائح کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث نیک اور مصلح بندے ہوں گے۔

۔الانبیاء ٢١:١٠٥۔

٧٠۔ تم میں جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، اللہ ان سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا۔ جیسے ان سے پہلے لوگوں کو عطا فرمائی۔ اور جس دین کو اللہ نے ان کے لیے پسند کیا ہے اس کو ان کے لیے قوت دے گا اور ان کے اس خوف کو اس کے بعد امن سے بدل دے گا بشرطیکہ میری عبادت کرتے رہیں۔ اور میرے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کریں۔ اور جس نے اس کے بعد بھی کفر کیا پس ایسے لوگ ہی فاسقوں میں سے ہیں۔

۔النور ٢٤:٥٥۔

۹۔ ہر عمل اپنے لیے

۷۱۔ جو شخص نیک عمل کرتا ہے سو اپنے نفع کے لیے اور جو برے کرتا ہے اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور تمہارا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۴۶-

۷۲۔ جس کسی نے نیک عمل کیے اپنے ہی فائدے کے لیے کیے اور جس نے برائیاں کیں اس کا وبال اسی پر ہوگا۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

-الجاثیۃ ۴۵:۱۵-

۱۰۔ رحمت

۷۳۔ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت (کے سایہ) میں جگہ دی۔ وہ لوگ واقعی نیکوں میں سے تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۸۶-

۷۴۔ پس جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے پس اللہ ان کو اپنی رحمت (کے سایہ) میں جگہ دے گا۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

-الجاثیۃ ۴۵:۳۰-

۷۵۔ مومن تو بھائی بھائی ہیں۔ پس تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔

-الحجرات ۴۹:۱۰-

۱۱۔ بخششِ گناہ

۷۶۔ اور جو شخص ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہم ان سے ان کی برائیاں دور کر دیں گے اور ہم ان کو ان کے اعمال کی جو وہ کرتے ہیں ضرور جزا دیں گے۔

-العنکبوت ۲۹:۷-

۷۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اور وہ اس پر ایمان لائے جو محمد پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان

۷۱۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿۴۶﴾

۷۲۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾

۷۳۔ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۶﴾

۷۴۔ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ﴿۳۰﴾

۷۵۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾

۷۶۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِیَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾

۷۷۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾

۷۸۔ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ

۷۹۔ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۴﴾

۸۰۔ اِنَّهٗ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

کے رب کے پاس سے امرِ واقعی ہے، اللہ ان پر سے ان کے گناہ اتار دے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا۔

-محمد ۴۷:۲-

۱۲۔ قٰنِتٰت

۷۸۔ پس جو عورتیں نیک ہیں اطاعت کرتی ہیں۔ مرد کی عدم موجودگی میں اللہ کی حفاظت سے نگہداشت کرتی ہیں۔

-النساء ۴:۳۴-

۷۹۔ پھر اس کے بعد اس نے توبہ کر لی اور اپنے آپ کو سنوار لیا۔ پس بے شک اللہ غفور اور رحیم ہے۔

-الانعام ۶:۵۴-

۱۳۔ قسط

۸۰۔ بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے

گا۔ تاکہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے، انصاف کے ساتھ جزائے خیر دے۔

۔یونس ۱۰:۴۔

۱۴۔ ہدایت

۸۱۔ بے شک جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے اللہ اُن کو اُن کے مقصد تک پہنچادے گا، ان کے ایمان کی برکت سے۔

۔یونس ۱۰:۹۔

۱۵۔ طوبیٰ

۸۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ان کے لیے خوش حالی اور اچھا انجام ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۹۔

۱۶۔ اللہ غفور رحیم ہے

۸۳۔ پھر تیرا رب ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے جہالت کی وجہ سے برا کام کرلیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور اپنے اعمال درست کر لیے۔ (اور) بے شک تیرا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۹۔

۸۴۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور اپنے اعمال درست کر لیے، پس اللہ بڑی مغفرت والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔النور ۲۴:۵۔

۱۷۔ جزاءِ حسنیٰ

۸۵۔ اور جو ایمان دار ہوا اور کام اچھے کیے، پس اس کے لیے اچھی جزا ہے۔

۔الکہف ۱۸:۸۸۔

۱۸۔ دیدارِ الٰہی

۸۶۔ جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو وہ نیک کام کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

۔الکہف ۱۸:۱۱۰۔

الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ

۸۱۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ

۸۲۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾

۸۳۔ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾

۸۴۔ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾

۸۵۔ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى

۸۶۔ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

۸۷۔ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾

۸۸۔ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾

۸۹۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾

۸۷۔ مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان دار ہوا اور عمل اچھے کیے پس ایسے لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے۔ اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا۔ ایسے باغوں میں جو ہمیشہ رہنے والے ہیں اور جن کا اللہ نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کیا ہے۔ اس کا وعدہ یقیناً لایا ہوا ہی ہے۔

۔مریم ۱۹:۶۰۔۶۱۔

۱۹۔ اللہ غفار ہے

۸۸۔ اور میں یقیناً اس شخص کو بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کام اچھے کیے اور پھر ہدایت پر رہا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۸۲۔

۸۹۔ اور جو کوئی نیک کام کرتا ہے اور ہے وہ ایمان دار، پس اس کو نہ کسی زیادتی کا خطرہ ہوگا اور نہ کمی کا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۱۲۔

۲۰۔ درج

۹۰۔سو جو شخص نیک کام کرتا رہے گا اور وہ ایمان والا بھی ہو گا، سو اس کی محنت اکارت جانے والی نہیں اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں۔

الانبیاء ۲۱: ۹۴۔

۲۱۔ گناہوں کی بے گناہی

۹۱۔مگر ہاں جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے، پس ایسے لوگوں کی برائیاں نیکیوں سے بدل دے گا۔

۔المؤمنون ۲۵: ۷۰۔

۹۲۔اور جو توبہ کرے اور کام اچھے کرے۔ پس وہ اللہ کی طرف خاص طور پر رجوع کر رہا ہے۔

۔المؤمنون ۲۵: ۷۱۔

۲۲۔ رضائے الٰہی

۹۳۔سو مسکراتا ہوا ایک سننے والا ہنس پڑا اور بولا کہ اے میرے رب! اس پر مجھے مداومت عطا فرما کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکریہ ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کیا کروں، جس سے تو خوش ہو۔اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل کرے۔

۔النحل ۲۷: ۱۹۔

۹۴۔کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے اس پر مداومت دے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر کیا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر فرمائی ہیں۔اور میں نیک کام کیا کروں جس سے تو خوش ہو اور میری اولاد میں بھی میرے لیے صلاحیت پیدا کر دے۔ میں تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرماں بردار ہوں۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۵۔

۹۰۔ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾

۹۱۔ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ

۹۲۔ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾

۹۳۔ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

۹۴۔ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

۹۵۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

۹۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾

۹۷۔ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ

۹۵۔اور جن لوگوں کو فہم عطا ہوئی تھی، انہوں نے کہا، ارے تمہارا ناس ہو۔ اللہ کے گھر کا ثواب اس شخص کے لیے جو ایمان لایا اور اچھے کام کیے ہزار درجے بہتر ہے اور وہ اُنہیں کو دیا جاتا ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔

۔القصص ۲۸: ۸۰۔

۲۳۔ زمرۂ صالحین

۹۶۔اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ہم کو ان نیک لوگوں میں داخل کر دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۹۔

۲۴۔ رفعت

۹۷۔اچھا کلام اسی کی طرف پہنچتا ہے اور اچھا کام اللہ اٹھا لیتا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۱۰۔

۲۵۔ غیر باغی

۹۸۔اکثر شرکا کی عادت ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں مگر ہاں جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں۔مگر وہ بہت تھوڑے ہیں۔

۔صٓ ۳۸:۲۴۔

۲۶۔ احسن قول

۹۹۔اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۳۔

۲۷۔ بشارت

۱۰۰۔یہی ہے جس کی بشارت اللہ اپنے بندوں کو دے رہا ہے، جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۳۔

۲۸۔ بخششِ گناہ

۱۰۱۔اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ہم ان سے ان کی برائیاں دور کریں گے اور ان کے نیک اعمال کی جو وہ کرتے رہے ہیں جزا دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹۔۷

۱۰۲۔اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ ایک دوسرے سے دنگا فساد کرنے لگ جائیں تو ان دونوں میں صلح کرا دیا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۔الحجرات ۴۹:۱۰۔

۱۰۳۔ایک ایسا رسول جو اللہ کے صاف صاف احکام تمہیں پڑھ کر سنائے تاکہ ایسے لوگوں کو جو کہ ایمان لائیں اور اچھے عمل کریں، تاریکیوں سے نکال کر نور کی

۹۸۔وَ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَیَبْغِیْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِیْلٌ مَّا هُمْ

۹۹۔وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۳۳﴾

۱۰۰۔ذٰلِكَ الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

۱۰۱۔وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَ لَنَجْزِیَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾

۱۰۲۔وَ اِنْ طَآىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا ...... لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۰۳۔رَّسُوْلًا یَّتْلُوْا عَلَیْكُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ مُبَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

۱۰۴۔فَاجْتَبٰىهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۵۰﴾

۱۔یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۶۸﴾

۲۔یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

طرف لے آئے۔

۔الطلاق ۶۵:۱۱۔

۱۰۴۔پس اس کو اس کے رب نے برگزیدہ کر لیا اور اس کو صالحین میں سے بنا دیا۔

۔القلم ۶۸:۵۰۔

احکامِ اکل و شرب

۱۔ حلال و طیب روزی کھاؤ

۱۔لوگو! جو زمین میں ہے اس میں سے حلال طیب کھاؤ۔اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۸۔

۲۔مسلمانو! ستھری چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں کھاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۲۔

۳۔ اور اس نے چوپاؤں سے باربردار اور زمین سے لگے ہوئے (جانور) پیدا کیے اس میں سے کھاؤ جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-الانعام ۶:۱۴۲-

۴۔ کہہ دے کہ کس نے حرام کی اللہ کی زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی اور ستھری روزیاں۔ کہہ دے وہ دنیا کی زندگی میں اُن کے لیے ہے جو ایمان لائے۔ قیامت کے دن خالص انہیں کے لیے ہے۔ اس طرح ہم اُن لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں۔

-الاعراف ۷:۳۲-

۵۔ سو اس سے کھاؤ جو اللہ نے حلال پاکیزہ دیا ہے اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

-النحل ۱۶:۱۱۴-

۶۔ کھاؤ اور اپنے جانوروں کو چراؤ۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

-طٰہٰ ۲۰:۵۴-

۷۔ اے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ جو تم کرتے ہو، میں جانتا ہوں۔

-المؤمنون ۲۳:۵۱-

۸۔ اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔

-سبا ۳۴:۱۵-

۹۔ اس کی روزی میں سے کھاؤ۔

-الملک ۶۷:۱۵-

۳۔ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا ۚ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿۱۴۲﴾

۴۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۳۲﴾

۵۔ فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۱۴﴾

۶۔ كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَىٰ ﴿۵۴﴾

۷۔ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۵۱﴾

۸۔ كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ

۹۔ وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ

۱۰۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿۲۹﴾

۱۱۔ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۰۰﴾

۱۲۔ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ

۲۔ ناجائز طریق سے مال نہ کھاؤ

۱۰۔ مسلمانو! اپنے درمیان اپنے (بھائیوں کے) مال ناحق نہ کھاؤ۔ مگر یہ کہ تمہاری آپس کی رضامندی سے تجارت (کا سودا) ہو اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ بے شک اللہ تم پر مہربان ہے۔

-النساء ۴:۲۹-

۳۔ خبیث اور طیب مال برابر نہیں ہو سکتا

۱۱۔ کہہ دے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں ہے، اگرچہ تجھے ناپاک کی بہتات اچھی لگے۔ سوائے عقل مندو! اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

-المائدۃ ۵:۱۰۰-

۴۔ حرام کھانے والوں کو نار

۱۲۔ اور جو کوئی زیادتی اور ظلم سے یہ کام کرے گا ہم اس کو عنقریب ہی

آگ میں داخل کریں گے اور یہ بات اللہ پر آسان ہے۔

-النساء ۴: ۳۰-

۵۔ چارپائے محرمات کے سوا حلال ہیں

١٣۔ تمہارے لیے مویشی چوپائے حلال کیے گئے مگر وہ جن کے نام تم پر پڑھے جاتے ہیں مگر تم شکار کو حلال جاننے والے نہ ہو جب کہ تم حالتِ حرام میں ہو۔

-المائدۃ ۵: ١-

١۴۔ اور تمہارے لیے مویشی چوپائے حلال کیے گئے مگر جو تم کو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔

-الحج ٢٢: ۳۰-

٦۔ طیبات اور معلّمہ درندوں کا شکار حلال ہے

١۵۔ لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال کیا گیا ہے۔ کہہ دے کہ تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جو تم نے زخم کرنے والے جانوروں میں سے سدھا لیے ہیں جب کہ وہ شکار کرنے والے ہوں۔ تم ان کو وہ چیز سکھاتے ہو جو اللہ نے تمہیں سکھلائی ہے۔ پس جو وہ تمہارے لیے پکڑ لیں، اس میں سے کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام لو۔

-المائدۃ ۵: ۴-

۷۔ طیبات اور طعامِ اہلِ کتاب حلال ہے

١٦۔ آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئیں۔ اور جن کو کتاب دی گئی ہے ان کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے...... مسلمانو! پاک چیزوں کو جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں حرام نہ کرو۔ اور حد سے نہ بڑھو۔ بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

-المائدۃ ۵: ۵...... ۸۷-

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾

١٣۔ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ

١۴۔ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

١۵۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۡ

١٦۔ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۡ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ ...... يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾

١٧۔ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾

١٨۔ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾

١٧۔ اور جو اللہ نے تمہیں دیا ہے، کھاؤ حلال طیب اور اللہ سے ڈرو، جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

-المائدۃ ۵: ۸۸-

۸۔ اللہ کے نام پر جو ذبیحہ ہو اس کو کھانے کی اجازت

١٨۔ پس اس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو اور تم کو کیا ہوا کہ اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ اللہ نے تم سے مفصل بیان کر دیا ہے جو اس نے تم پر حرام کیا ہے۔ ہاں جس (حرام) کی طرف تم مجبور ہو جاؤ (تو وہ روا ہے) اور بے شک اکثر آدمی بغیر کسی علم کے محض اپنی خواہشوں سے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ بے شک تیرا پروردگار حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

-الانعام ٦: ١١٨-١١٩-

٩۔ حرام چیزوں کی تفصیل

١٩۔اس نے تم پر صرف یہ چیزیں حرام کی ہیں۔مردار اور خون اور سور کا گوشت اور جس جانور پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا۔

۔البقرة ٢:١٧٣۔

٢٠۔تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ ذبیحہ جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا۔ اور جو گلا گھٹ کر اور چوٹ سے اور گر کر اور کسی دوسرے جانور کے سینگوں سے مرا ہوا اور جس کو درندے نے پھاڑ کھایا ہو مگر جو تم نے جیتا ذبح کر لیا ہو۔اور وہ حرام ہے جو تھانوں پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ حرام ہے کہ تم پانسے ڈالو۔ یہ سب بدکاری ہے۔

۔المائدة ٥:٣۔

٢١۔اور اس ذبیحہ میں سے نہ کھاؤ جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ اور بے شک یہ بدکاری ہے اور بے شک شیطان اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں کہ وہ (اس بارہ میں) تم سے جھگڑا کریں۔اور اگر تم نے اُن کا کہا مانا تو بے شک تم بھی مشرک ہو۔

۔الانعام ٦:١٢١۔

٢٢۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جو وحی میری طرف کی گئی ہے اس میں کوئی چیز کسی کھانے والے پر جس کو وہ کھائے بجز اس کے نہیں پاتا کہ وہ مردار ہو یا بہتا خون یا سور کا گوشت اور جس ذبیحہ پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

۔الانعام ٦:١٤٥۔

٢٣۔اللہ نے تم پر صرف مردار حرام کیا ہے اور خون اور سور کا گوشت اور جس ذبیحہ پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

۔النحل ١٦:١١٥۔

١٩۔ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ

٢٠۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ

٢١۔ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۭ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰۗـــِٕــهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ۝١٢١

٢٢۔ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰي طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ

٢٣۔ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ

٢٤۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٧٣

٢٥۔ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٣

٢٦۔ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ

٢٧۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٤٥

١٠۔ اضطرار کے وقت حرام چیزوں کا کھا لینا گناہ نہیں

٢٤۔پھر جو بھوک کی وجہ سے بے تاب ہو جائے اور وہ بغاوت کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔البقرة ٢:١٧٣۔

٢٥۔پھر جو کوئی بھوک سے بے قرار ہو جائے اور گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو تو بے شک تیرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔المائدة ٥:٣۔

٢٦۔مگر وہ (حرام روا ہے) جس کی طرف تم مجبور کیے جاؤ۔

۔الانعام ٦:١٢٠۔

٢٧۔پھر جو کوئی بھوک سے بے قرار ہو جائے اور بغاوت کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو بے شک تیرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

۔الانعام ٦:١٤٥۔

۲۸۔ پھر جو کوئی بھوک سے بے قرار ہو جائے اور بغاوت کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو بے شک تیرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

-النحل ۱۶: ۱۱۵-

۱۱۔ اپنایت میں کھانا کھانا

۲۹۔ اور نہ خود تم پر گناہ ہے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپوں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچوں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی کنجیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوست کے گھر سے۔

-النور ۲۴: ۶۱-

۳۰۔ تم پر گناہ نہیں ہے کہ تم سب مل کر کھاؤ یا جدا جدا۔

-النور ۲۴: ۶۱-

۲۸۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

۲۹۔ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۭ

۳۰۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ۭ

حفظِ صحت

بچپن، تندرستی، بیماری، غذا، دوا

۱۔ بچپن

۱۔ اس کی ماں نے اسے تھک تھک کر اسے پیٹ میں رکھا اور اس کا دودھ چھڑانا دو برس میں ہے کہ میرا اور اپنے والدین کا شکر کر۔

-لقمٰن ۳۱: ۱۴-

۲۔ اس کی ماں نے اسے تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف سے اسے جنا۔ اور اُس کا حمل میں رہنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینے میں ہے۔

-الاحقاف ۴۶: ۱۵-

۲۔ جوانی

۳۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور چالیس برس کی عمر ہوئی تو اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار! تو مجھے توفیق دے کہ تیری نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو دی اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد میں میرے لیے صلاحیت دے۔

-الاحقاف ۴۶: ۱۵-

۴۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد قوت دی۔

-الروم ۳۰: ۵۴-

۵۔ پھر جب وہ اس عمر کو پہنچا کہ اُس کے ساتھ دوڑنے لگا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۲-

۱۔ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيْكَ ۭ

۲۔ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ

۳۔ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ

۴۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً

۵۔ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ

۳۔ کھیل کود

۶۔اسے کل ہمارے ساتھ بھیج کہ کھائے اور کھیلے اور ہم اس کی حفاظت کریں گے۔

۔یوسف ۱۲:۱۲۔

۴۔ ہواخوری

۷۔اور سلیمان کے لیے ہم نے ہوا کو مسخر کیا صبح کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ اور شام کی ایک مہینے کی راہ۔

۔سبا ۳۴:۱۲۔

۸۔اور ہم نے ان (اہل سبا) کے اور ان دیہات کے درمیان جن میں ہم نے برکت رکھی تھی، پاس پاس بستیاں بنائیں اور ان میں چلنے کی حد باندھ دی۔ راتوں اور دنوں ان کے درمیان امن سے سیر کرو۔

۔سبا ۳۴:۱۸۔

۵۔ ناآشنا سفر

۹۔تو موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ ہمارا صبح کا کھانا لا۔ ہم نے اپنے اس سفر میں تکلیف اٹھائی ہے۔ بولا تو نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا میں مچھلی بھول گیا۔

۔الکہف ۱۸: ۶۲-۶۳۔

۶۔ خوراک۔حلال وطیّب

۱۰۔لوگو! جو کچھ زمین میں حلال وطیب ہے، کھاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۸۔

۱۱۔مومنو! پاک چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں، کھاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۲۔

۱۲۔آج سب ستھری چیزیں تمہیں حلال کی گئیں اور اہلِ کتاب کا کھانا تمہیں حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے۔

۔المائدۃ ۵:۵۔

۶۔ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿۱۲﴾

۷۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ

۸۔ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ﴿۱۸﴾

۹۔ قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ

۱۰۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا

۱۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

۱۲۔ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ

۱۳۔ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا

۱۴۔ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا

۱۵۔ فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا

۱۶۔ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا

۱۷۔ فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ ﴿۴۷﴾

۱۳۔اور اللہ کے دیے ہوئے میں سے ستھری اور حلال چیزیں کھاؤ۔

۔المائدۃ ۵:۸۸۔

۱۴۔پس جو لوٹ تم لائے ہو، حلال پاک ہے۔تم کھاؤ۔

۔الانفال ۸:۶۹۔

۱۵۔تم اللہ کا دیا ہوا حلال اور پاک رزق کھاؤ۔

۔النحل ۱۶:۱۱۴۔

۱۶۔اے رسولو! ستھری چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔

۔المؤمنون ۲۳:۵۱۔

۷۔ غلّہ جات

۱۷۔سو جس قدر تم کاٹو اس کو اس کی بالوں میں رہنے دو۔ مگر تھوڑا نکال لو جو تمہارے کھانے کے کام آئے۔

۔یوسف ۱۲:۴۷۔

١٨۔اور اس سے اناج نکالا۔سو اسی میں سے وہ کھاتے ہیں۔

۔یٰسٓ ٣٦: ٣٣۔

٨۔ بقولات وسبزی

١٩۔اور جب تم نے کہا، اے موسیٰ! ہم ایک کھانے پر صبر نہ کریں گے۔تو ہمارے لیے اپنے رب کو پکار کہ وہ ہمارے لیے وہ چیزیں نکالے جو زمین سے اُگتی ہیں۔ ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز۔

۔البقرۃ ٢: ٦١۔

٩۔ میوہ جات

٢٠۔اور اللہ وہ ہے جس نے ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے اور بغیر ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے باغ اور کھجوریں اور کھیت پیدا کیے۔جن کے پھل طرح طرح کے ہیں۔ اور زیتون اور انار ہم شکل اور غیر ہم شکل۔اس کے پھل میں سے کھاؤ، جب پھل لگیں۔ اور اس کا حق ادا کرو جس دن کھیتی کٹے۔ اور بے جا نہ اڑاؤ کہ وہ مسرفوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الانفال ٦: ١٤١۔

٢١۔اور کھجور اور پھلوں میں سے تم شراب اور اچھا رزق نکالتے ہو۔

۔النحل ١٦: ٦٧۔

٢٢۔ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔

۔النحل ١٦: ٦٩۔

٢٣۔پھر ہم نے اس پانی سے تمہارے لیے کھجور اور انگور کے باغ پیدا کیے ان میں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔

۔المؤمنون ٢٣: ١٩۔

٢٤۔اور ہم نے اس میں کھجور اور انگور کے باغ لگائے۔اور اُس سے چشمے جاری کیے۔تا کہ وہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں۔

۔یٰسٓ ٣٦: ٣٤-٣٥۔

٢٥۔وہاں تمہارے لیے بہت میوے ہوں گے۔ان میں سے تم کھاؤ گے۔

۔الزخرف ٤٣: ٧٣۔

١١۔ روغنِ زیتون

٢٦۔اور وہ درخت پیدا کیا جو سینا پہاڑ سے نکلتا ہے کہ چکنائی اور کھانے والوں کے لیے سالن نکالتا ہے

۔المؤمنون ٢٣: ٢٠۔

١٨۔وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾

١٩۔وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ

٢٠۔وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾

٢١۔وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ

٢٢۔يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ

٢٣۔فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾

٢٤۔وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ

٢٥۔لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾

٢٦۔وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾

١٢۔ دودھ

٢٧۔اور چوپاؤں میں بے شک تمہارے لیے عبرت ہے کہ ان کے پیٹوں میں سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں۔اور ان میں تمہارے لیے بہت نفعے ہیں اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

-المؤمنون ٢٣: ٢١-

٢٨۔اور البتہ تمہارے لیے چوپاؤں میں عبرت ہے کہ ان کے پیٹ میں سے اس کے گوبر اور خون کے درمیان سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کو خوش گوار ہے۔

-النحل ١٦: ٦٦-

١٣۔ گوشت چوپاؤں کا

٢٩۔مویشی چار پائے تمہیں حلال ہوئے۔مگر وہ جو تم کو بتائے جائیں گے۔

-المائدۃ ٥: ١-

٣٠۔اور تمہارے لیے چوپائے حلال ہیں مگر جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔

-الحج ٢٢: ٣٠-

١٤۔ اللہ کے نام پر ذبح کیا ہوا

٣١۔پس اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو وہ چیز کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور کیا سبب ہے کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا۔ حالانکہ اللہ تمہارے لیے وہ چیزیں جو تم پر حرام کی گئی ہیں کھول کر بیان کر چکا ہے۔مگر وہ چیزیں جس کی طرف تم ناچار ہو جاؤ۔

-الانعام ٦: ١١٨-١١٩-

٣٢۔اور تمہارے لیے چوپائے پیدا کیے ان میں تمہارے لیے جاڑے کے کپڑے اور کئی فائدے ہیں اور بعض کو ان میں سے کھاتے ہو۔

-النحل ١٦: ٥-

٢٧۔وَ اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾

٢٨۔وَ اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾

٢٩۔اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

٣٠۔وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

٣١۔فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ قَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ

٣٢۔وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٥﴾

٣٣۔وَ يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْۤ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾

٣٤۔اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾

٣٥۔اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٩﴾

٣٣۔اور ایام معلومہ میں چوپاؤں کی قربانی پر جو اس نے دی ہے، اللہ کا نام یاد کریں۔پھر اُس میں سے کھاؤ اور بھوکے فقیر کو کھلاؤ۔

-الحج ٢٢: ٢٨-

١٥۔ سواری

٣٤۔کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے ان کے لیے چار پائے پیدا کئے جو ہمارے ہاتھوں نے بنائے ہیں اور پھر وہ ان کے مالک ہیں اور ان کے سامنے انہیں عاجز کر دیا پھر ان میں سے بعض ان کی سواری ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں۔

-یٰسٓ ٣٦: ٧١-٧٢-

٣٥۔اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے پیدا کیے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو ان میں سے کھاؤ۔

-المؤمن ٤٠: ٧٩-

١٦۔ شراب سے پرہیز

٣٦۔مومنو! سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوُا اور بت اور فال کے تیر سب شیطان کے گندے کام ہیں تو تم ان سے بچو۔شاید تمہارا بھلا ہو۔

۔المائدۃ ٥:٩٠۔

١٧۔ سور کا گوشت حرام

٣٧۔اللہ نے تو تم پر صرف مردار حرام کیا ہے اور خون اور سور کا گوشت اور جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو۔ پھر جو بھوک سے بے تاب ہو گیا ہو۔مگر باغی اور سرکش نہ ہو تو اللہ بخشنے والا،مہربان ہے۔

۔النحل ١٦:١١٥۔

١٨۔ کتے کا مارا ہوا شکار جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو

٣٨۔تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان کو کیا حلال ہے۔تو کہہ کہ تم کو ستھری چیزیں حلال ہیں اور شکاری جانور جن کو تم سدھاؤ اور شکار کرنے کے لیے تم ان کو وہ سکھاؤ جو اللہ نے تمہیں سکھلایا ہے۔ پس جو کچھ تمہارے لیے وہ پکڑیں اس میں سے کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

۔المائدۃ ٥:٤۔

١٩۔ پرند کا گوشت

٣٩۔اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور من اور سلوٰی تم پر اتارا کہ تم ہماری دی ہوئی اچھی چیزیں کھاؤ۔

۔البقرۃ ٢:٥٧۔

٣٦۔ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٩٠

٣٧۔ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١١٥

٣٨۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٤

٣٩۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ

٤٠۔ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ

٤١۔ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝٨٠ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ

٤٢۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ڰ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَاۗفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۭ

٤٣۔ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ

٤٠۔اور من وسلوٰی ان پر نازل کیا۔کھاؤ ستھری چیزیں جو ہم نے تمہیں دیں۔

۔الاعراف ٧:١٦٠۔

٤١۔اور تم پر من وسلوٰی نازل کیا۔اچھی چیزیں کھاؤ جو ہم نے تمہیں دیں اور اس میں سرکشی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب نازل ہو۔

۔طٰہٰ ٢٠:٨٠۔٨١۔

٤٢۔اور بُدنے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لیے اللہ کے نشان مقرر کیے ہیں۔ان میں تمہارے لیے خیر ہے۔پھر جب وہ قطار باندھے کھڑے ہوں،ان پر اللہ کا نام پڑھو پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والے فقیر کو کھلاؤ۔

۔الحج ٢٢:٣٦۔

٤٣۔اور جب تک سفید دھاگا کالے دھاگے سے صاف جدا نظر نہ

آنے لگے، کھاؤ اور پیو۔

-البقرۃ ۲:۱۸۷-

۲۰۔ ضرورت سے زیادہ نہ کھاؤ

۴۴۔ اور کھاؤ اور پیو اور بیجا خرچ نہ کرو۔

-الاعراف ۷:۳۱-

۲۱۔ بچھڑا تلا ہوا

۴۵۔ سلام کا جواب دیا۔ پھر دیر نہ کی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لے آیا۔

-ہود ۱۱:۶۹-

۴۶۔ پھر اپنے گھر کی طرف دوڑا۔ اور ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۲۶-

۲۲۔ کھانا باسی بودار نہ ہو

۴۷۔ اب تو اپنا کھانا پینا دیکھ کہ وہ بالکل نہیں بگڑا۔

-البقرۃ ۲:۲۵۹-

۲۳۔ مچھلی تازہ

۴۸۔ اور وہی ہے جس نے دریا کو قابو کیا تا کہ تم اس سے تازہ گوشت (مچھلی) کھاؤ۔

-النحل ۱۶:۱۴-

۴۹۔ اور تم دونوں سے تازہ گوشت کھاتے ہو۔

-فاطر ۳۵:۱۲-

امراض

۱۔ مرضِ روحانی

۱۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ پھر اللہ نے ان کی بیماری بڑھادی۔

-البقرۃ ۲:۱۰-

الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ

۴۴۔ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا

۴۵۔ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾

۴۶۔ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾

۴۷۔ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ

۴۸۔ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا

۴۹۔ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا

۱۔ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا

۲۔ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ

۳۔ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ

۴۔ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

۵۔ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ

۲۔ اب تو انہیں جن کے دلوں میں مرض ہے دیکھتا ہے، یہود سے کہتے پھرتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ (بوجہ اسلام) ہم پر کوئی آفت نہ آجائے۔

-المائدۃ ۵:۵۲-

۳۔ جب منافق اور جن کے دلوں میں مرض ہے، کہتے تھے کہ مسلمان اپنے دین پر مغرور ہیں۔

-الانفال ۸:۴۹-

۴۔ اور جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے ان کی ناپاکی میں اور زیادہ ناپاکی کردی اور وہ کافر ہی مرے۔

-التوبۃ ۹:۱۲۵-

۵۔ کہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسہ سے اُن کو جن کے دل میں بیماری ہے اور سخت دل لوگوں کو آزمائے۔

-الحج ۲۲:۱۲۵-

٦۔ اَمْ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ یَخَافُوْنَ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

۷۔ وَ اِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾

۸۔ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾

۹۔ لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ لَنُغْرِیَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوْنَكَ فِیْهَاۤ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۶۰﴾

۱۰۔ فَاِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّ ذُكِرَ فِیْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَیْتَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ یَّنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ نَظَرَ الْمَغْشِیِّ عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ

۱۱۔ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾

۱۲۔ وَ لِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْكٰفِرُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ

۱۳۔ وَ یُخْزِهِمْ وَ یَنْصُرْكُمْ عَلَیْهِمْ وَ یَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ وَ هُدًی وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۷﴾

٦۔ کیا ان کے دلوں میں روگ ہے یا وہ شک میں پڑے ہیں یا اس سے ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ستم کرے گا۔ (کوئی نہیں) بلکہ وہی لوگ ظالم ہیں۔

۔النور ۲۴: ۵۰۔

۷۔ اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض تھا، بول اٹھے کہ ہمیں اللہ اور اس کے رسول نے جو وعدہ دیا تھا وہ سب فریب تھا۔

۔الاحزاب ۳۳: ۱۲۔

۸۔ تو تم دب کر نہ بولو کہ جس کے دل میں مرض ہے وہ لالچ کرے اور معقول بات کہو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۲۔

۹۔ منافق اور جن کے دلوں میں روگ ہے اور وہ جو مدینہ میں بری خبریں اڑاتے ہیں، اگر باز نہ آئیں گے تو ہم تجھے ان کے پیچھے لگا دیں گے۔ پھر وہ مدینے میں تیرے پڑوس میں رہنے نہ پائیں گے مگر تھوڑے دنوں۔

۔الاحزاب ۳۳: ٦۰۔

۱۰۔ پھر جب ایک صاف معنی سورت نازل کی گئی اور اس میں قتال کا ذکر آیا تو تُو انہیں جن کے دلوں میں مرض ہے، دیکھتا ہے کہ تیری طرف یوں تکتے ہیں جیسے مرتے وقت بے ہوشی طاری ہوتی ہے۔

۔محمد ۴۷: ۲۰۔

۱۱۔ جن کے دلوں میں مرض ہے کیا وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ ان کی دلی عداوتوں کو ظاہر نہیں کرے گا۔

۔محمد ۴۷: ۲۹۔

۱۲۔ اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور کافر کہیں کہ اس مثال سے اللہ نے کیا ارادہ کیا ہے۔

۔المدثر ۷۴: ۳۱۔

۲۔ شفائے روحانی

۱۳۔ اور انہیں رسوا کرے گا اور ان پر تمہیں مدد دے گا اور ایمان والوں کے دلوں کو شفا بخشے گا۔

۔التوبۃ ۹: ۱۴۔

۱۴۔ لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور جو کچھ دلوں میں ہے اس کی صحت آ چکی ہے اور مومنین کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔یونس ۱۰: ۵۷۔

۱۵۔اور قرآن میں ہم وہ باتیں نازل کرتے ہیں جو مومنین کے لیے صحت اور رحمت ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۸۲۔

۱۶۔تو کہہ قرآن ان کے لیے جو ایمان لائے ہدایت اور صحت ہے۔

-حٰمٓ السجدة ۴۱: ۴۴۔

۳۔ مرضِ جسمانی

۱۷۔چند روز ہیں شمار کیے ہوئے پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو یا مسافر وہ دوسرے دنوں میں سے شمار کر لے۔

-البقرة ۲: ۱۸۴۔

۱۸۔پس جو کوئی تم میں سے اس مہینے کو پائے، چاہیے کہ اس میں روزے رکھے اور جو مریض اور مسافر ہو، اسے دوسرے دنوں میں شمار چاہیے۔

-البقرة ۲: ۱۸۵۔

۱۹۔پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی دکھ ہو تو بال اتروادینے کا بدلہ ہے روزہ یا صدقہ یا قربانی۔

-البقرة ۲: ۱۹۶۔

۲۰۔اور جو بیمار ہو یا مسافر یا کوئی تم میں سے پاخانہ سے آئے......تو پاک مٹی سے تیمّم کرو۔

-النساء ۴: ۴۳ و المائدة ۵: ۶۔

۲۱۔اور اگر تم بارش کی تکلیف یا بیماری کے سبب مارنے کے ہتھیار رکھ دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں ہے البتہ

۱۵۔وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

۱۶۔قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ

۱۷۔ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ

۱۸۔ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ

۱۹۔ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ

۲۰۔وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ...... فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا

۲۱۔ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ

۲۲۔لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

۲۳۔لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْ بُيُوْتِكُمْ

اپنا بچاؤ رکھو۔

-النساء ۴: ۱۰۲۔

۲۲۔ضعیفوں اور بیماروں اور ان پر کچھ گناہ نہیں جن کے پاس خرچ نہیں جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی میں لگے رہیں۔

-التوبة ۹: ۹۱۔

۲۳۔نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ تمہاری جانوں پر کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ۔

-النور ۲۴: ۶۱۔

۲۴۔ نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیمار پر کچھ گناہ۔

۔الفتح ۴۸:۱۷۔

۲۵۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم میں بیمار ہوں گے اور بعض اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرتے پھریں گے زمین میں۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۲۶۔ پھر تاروں میں ایک نگاہ کی۔ پھر کہا میں بیمار ہوں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۸۸۔۸۹۔

۲۷۔ پھر ہم نے اسے چٹیل میدان میں پھینک دیا۔ اور وہ بیمار تھا

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۵۔

۲۸۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے اپنا ہاتھ ڈال کر ایذا اور تکلیف میرے پیچھے لگا دی ہے۔

۔ص ۳۸:۴۱۔

۴۔ ایامِ ماہواری میں عورتوں سے علیحدگی تا غسل

۲۹۔ اور تجھ سے حیض کی بابت پوچھتے ہیں۔ تو کہہ وہ گندگی ہے۔ سو حیض کے وقت عورتوں سے الگ رہو۔ اور جب تک وہ پاک نہ ہو لیں ان کے قریب نہ جاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۲۔

۵۔ علاج بذریعہ شہد

۳۰۔ ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔

۔النحل ۱۶:۶۹۔

۳۱۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے چنگا کرتا ہے۔

۔الشعراء ۲۶:۸۰۔

۲۴۔ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ

۲۵۔ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ

۲۶۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾

۲۷۔ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

۲۸۔ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾

۲۹۔ وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ

۳۰۔ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ ۭ

۳۱۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾

۱۔ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ

۲۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾

۳۔ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾

جسمانی صفائی

۱۔ غسل سے صفائی

۱۔ اور اللہ تم پر آسمان سے پانی برساتا ہے کہ تمہیں اس پانی کے ذریعے پاک صاف (کئے) رکھے اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دور رکھے۔

۔الانفال ۸:۱۱۔

۲۔ اور ہم نے آسمان سے پاک صاف پانی اتارا۔

۔الفرقان ۲۵:۴۸۔

۲۔ پارچات صاف

۳۔ اور اپنے کپڑے پاک صاف رکھ اور پلیدی دور کر۔

۔المدثر ۷۴:۴۔۵۔

۴۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب کبھی تم نماز کے لیے کھڑے ہوا پنے منہ دھولیا کرو اور ہاتھ بھی کہنیوں تک اور اپنے سروں کا مسح کر لیا کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک (دھو لیا کرو) اور اگر تم جُنبی ہو تو پاک صاف ہو لیا کرو...... اللہ کو یہ منظور نہیں کہ تم پر کوئی تنگی ڈالیں۔ اللہ کو یہ منظور ہے کہ تمہیں پاک صاف رکھے۔ اور یہ کہ تم پر انعام تام فرمائے اور شاید تم شکر ادا کرو۔

۔المائدۃ ۵:۶۔

۳۔ مقصودِ تطہیر

۵۔ مومنو! جب تم نشہ میں ہوتو نماز کے پاس نہ جاؤ۔ یہاں تک کہ سمجھنے لگو کہ کیا کہتے ہو اور نہ بحالتِ جنابت جب تک غسل نہ کرلو۔ البتہ اگر مسافرت میں ہوتو مضائقہ نہیں۔

۔النساء ۴:۴۳۔

۶۔ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل کی طرف حکم بھیجا کہ میرے (اس) گھر کو خوب صاف رکھا کرو۔ بیرونی اندرونی لوگوں (کی عبادت) کے واسطے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے واسطے۔

۔البقرۃ ۲:۱۲۵۔

۷۔ اور جب کہ ہم نے ابراہیم کو خانہ کعبہ کی جگہ بتلا دی (اور حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع وسجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھنا۔

۔الحج ۲۲:۲۶۔

۴۔ میل کچیل دور

۸۔ پھر چاہیے کہ اپنے بدن کے میل کچیل دور کریں اور اپنی منتیں پوری کریں اور پرانے گھر کے گرد اگرد پھریں۔

۔الحج ۲۲:۲۹۔

۴۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ ...... مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۶

۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۭ

۶۔ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝۱۲۵

۷۔ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝۲۶

۸۔ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝۲۹

۹۔ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝۳۳ۚ

۱۰۔ اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝۱۲ۭ

۱۱۔ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ

۵۔ پوری پاکیزگی

۹۔ اے اس گھر والو! اللہ یہی چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی دور کرے اور تمہیں خوب پاک کرے۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۳۔

۶۔ پاک جگہ میں جوتا اتاردو

۱۰۔ میں تیرا رب ہوں۔ سوتو اپنی دونوں جوتیاں اتار کہ تو مقدس وادی طوی میں ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۲۔

۱۱۔ پس تم حیض کی حالت میں عورتوں سے علیحدگی اختیار کرو۔ اور جب تک وہ پاک صاف نہ ہو جائیں ان کے نزدیک نہ جاؤ۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس آ جاؤ۔ جس طرح تمہیں حکم دیا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۲۔

۱۲۔بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور پاک صاف رہنے والوں کو (بھی) دوست رکھتا ہے۔

-البقرة ۲:۲۲۲-

۱۳۔اوران کے لیے پاک صاف بی بیاں ہوں گی۔

-البقرة ۲:۲۵ و النساء ۴:۵۷-

۱۴۔اس میں پاک صاف بی بیاں ہوگی۔

-آل عمران ۳:۱۵-

۱۵۔اس میں ایسے آدمی ہیں جوخوب پاک صاف ہونے کو پسند کرتے ہیں اوراللہ پاک صاف رہنے والوں کودوست رکھتا ہے۔

-التوبة ۹:۱۰۸-

۱۶۔اس کو بجز ان کے جو پاک ہیں کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔

-الواقعة ۵۶:۷۹-

۱۲۔إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿۲۲۲﴾

۱۳۔وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ

۱۴۔فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ

۱۵۔فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ﴿۱۰۸﴾

۱۶۔لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿۷۹﴾

باطنی صفائی

۱۔ذٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ ذٰلِكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۲۳۲﴾

۲۔وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿۴۲﴾

۳۔إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

۴۔إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿۸۲﴾

۵۔خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ۗ

۶۔فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ﴿۱۰۸﴾

۱۔اس مضمون سے اس شخص کو جوتم میں سے اللہ پر ایمان لایا اور قیامت کے دن کویقینی تصور کرتا ہے، نصیحت کی جاتی ہے۔اس نصیحت کوقبول کرنا تمہارے لیے زیادہ صفائی کی اور زیادہ پاکی کی بات ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

-البقرة ۲:۲۳۲-

۲۔اور جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! اللہ نے تجھ کومنتخب فرمایا اور پاک بنایا ہے اور تمام جہان بھر کی (اس وقت) بی بیوں کے مقابلے میں منتخب فرمایا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۴۲-

۳۔بے شک میں تجھ کووفات دینے والا ہوں اور تجھ کواپنی طرف اٹھانے والا ہوں۔اور تجھ کوان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں جومنکر ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۵۵-

۴۔یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔

-الاعراف ۷:۸۲ و النمل ۲۷:۵۶-

۵۔توان کے مالوں میں سے یہ صدقہ (زکوٰۃ) لے لے۔جس کے ذریعے سے توان کوگناہ سے پاک صاف کردے گا اوران کے لیے دعا کر۔بے شک تیری دعاان کے لیے موجبِ اطمینان ہے۔

-التوبة ۹:۱۰۳-

۶۔اس میں ایسے آدمی ہیں جو پاک صاف ہونے کو پسند کرتے ہیں اوراللہ (بھی) پاک صاف رہنے والوں کودوست رکھتا ہے۔

-التوبة ۹:۱۰۸-

۷۔ بولا کہ اے میری قوم یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لیے پاکیزہ تر ہیں۔ سو اللہ سے ڈرو۔

۔ہود ۱۱:۷۸۔

۸۔ اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ اے گھر والو! تم کو آلودگی سے دور رکھے اور تم کو ہر طرح پاک صاف رکھے۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۳۔

۹۔ اور جو تم ان سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے۔ یہ تمہارے دلوں اور اُن کے دلوں کے پاک رہنے کا عمدہ ذریعہ ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۳۔

۱۰۔ اے ایمان والو! جب تم رسول سے سرگوشی کرنے لگو تو اپنی اس سرگوشی سے پہلے کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور پاک رہنے کا ذریعہ ہے۔

۔المجادلة ۵۸:۱۲۔

۱۱۔ قرآن مکرم صحیفوں میں ہے۔ (جو) رفیع المکان اور مقدس ہیں۔

۔عبس ۸۰:۱۳۔۱۴۔

۱۲۔ اللہ کا ایک رسول جو ان پاک صحیفوں کو پڑھ کر سنائے۔

۔البینة ۹۸:۲۔

سیاسیات

پوری تفصیل کے لیے جلد دوم آیات ہجرت، جہاد، موالات، بالکفار، ارتداد

۱۔ متفرق سیاسی ہدایات

۱۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرائے تو دنیا تباہ

۷۔ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

۸۔ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾

۹۔ وَ اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ

۱۰۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ

۱۱۔ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾

۱۲۔ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿۲﴾

۱۔ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾

۲۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

۳۔ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ

ہوجائے۔ لیکن اللہ جہان والوں پر فضل کرنے والا ہے۔

۔البقرة ۲:۲۵۱۔

۲۔ اور کوئی ان میں ایسا ہے کہ اگر تو ایک دینار بھی اس کے پاس امانت رکھے تو وہ تجھے واپس نہ دے مگر جب تک کہ تو اس کے سر پر کھڑا رہے۔ یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے کہا ہم پر جاہلوں (عربوں) کے حق کا گناہ نہیں اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۷۵۔

۲۔ تعصب قومی

۳۔ اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو مسجد الحرام سے روکا، تمہیں اس امر پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی

کرو۔اور نیکی اور پرہیز گاری میں باہم ایک دوسرے کی مدد کرو۔اور گناہ اور زیادتی میں معاون نہ ہو اور اللہ سے ڈرو اور جانو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۲۔

۴۔اور کسی قوم کی عداوت تمہیں اس امر پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو۔ یہی بات تقوٰی کے قریب ہے۔اور اللہ سے ڈرو۔

۔المائدۃ ۵:۸۔

۵۔مومنو! تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ لائے گا جنہیں وہ چاہے گا اور وہ اس کو چاہیں گے وہ ایمان داروں پر نرم دل اور کافروں پر سخت ہوں گے، خدا کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی الزام دینے والے کے الزام سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ کشائش والا، جاننے والا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۵۴۔

۶۔جب اس نے تم پر اونگھ ڈالی جو اس کی طرف سے امن تھی اور آسمان سے زور کا مینہ برسایا تا کہ اس پانی سے تم کو پاک کرے اور شیطانی نجاست تم سے دور کرے اور تمہارے دلوں پر گرہ لگائے اور تمہارے قدم ثابت رکھے۔

۔الانفال ۸:۱۱۔

تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲

۴۔وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۠ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

۵۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۠ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۵۴

۶۔اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ؕ ۝۱۱

۷۔وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۲۶

۸۔كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۵۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا

۷۔اور یاد کرو جب تم زمین میں تھوڑے اور کمزور تھے۔ ڈرتے تھے کہ تمہیں لوگ اچک لیں گے۔سو اس نے تمہیں جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو قوت پہنچائی اور ستھری چیزیں روزی دی۔شاید کہ تم شکر کرو۔

۔الانفال ۸:۲۶۔

۸۔قوم فرعون اور ان کے اگلوں کی عادت کے مانند جنہوں نے اللہ کی آیات جھٹلائیں پھر اللہ نے ان کے گناہوں میں انہیں پکڑا۔ اللہ قوی، سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ کسی قوم کو کوئی نعمت دے کر بدلا نہیں کرتا جب تک کہ وہ خود اپنے دلوں کی

بات نہ بدلیں اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

-الانفال ۸: ۵۲-۵۳-

نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿۵۳﴾

۹۔ اور اگر وہ تجھے فریب دینا چاہیں تو تجھے اللہ کافی ہے اسی نے تجھے اپنی مدد دی اور مومنوں سے (بدر) میں قوت دی۔

-الانفال ۸: ۶۲-

۹- وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿۶۲﴾

۱۰۔ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان اور مال سے جہاد کیا اور جنھوں نے مدینہ میں جگہ دی اور مدد کی، وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو ایمان لائے اور ہجرت نہ کی، تم کو ان کی رفاقت سے کیا کام ہے جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں اور اگر وہ دین کے کام میں تم سے مدد چاہیں تو تمھیں مدد دینا چاہیے مگر اس قوم پر نہیں جس سے تم ہم عہد ہو اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔

-الانفال ۸: ۷۲-

۱۰- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰي يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰي قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾

۱۱- كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷﴾ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰي قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸﴾ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۲- اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْۗءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾

۳۔ معاہداتِ سیاسی کی پابندی

۱۱۔ اللہ اور اُس کے رسول کے پاس مشرکوں کے لیے کیونکر عہد ہوسکتا ہے؟ مگر جن سے تم نے مسجدِ حرام کے پاس عہد کیا تھا۔ سو جب تک وہ تم سے سیدھے رہیں تم ان سے سیدھے رہو۔ اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔ کیونکر عہد رہ سکتا ہے، اگر وہ تم پر غالب آئیں تو تمہارے حق میں خویشی اور عہد کی رعایت نہ کریں گے۔ وہ اپنے منہ کی بات سے تمھیں راضی کرتے ہیں اور ان کے دل قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر بدکار ہیں۔ انہوں نے اللہ کی آیات تھوڑی قیمت پر بیچیں اور اس کی راہ سے لوگوں کو روکا۔ برے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔ کسی مومن کے حق میں خویشی اور عہد کا لحاظ نہیں کرتے اور وہی زیادتی پر ہیں۔

-التوبة ۹: ۷-۱۰-

۴۔ قوم کا تنزل

۱۲۔ اللہ کسی قوم کی حالت تبدیل نہیں کرتا جب تک وہ اپنی ذاتی صلاحیت کو نہ بدلیں اور جب کسی قوم کی اللہ برائی چاہتا ہے تو وہ ہٹ نہیں سکتی اور اس کے سوائے کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

-الرعد ۱۳: ۱۱-

١٣۔ اور جس نے ایسا بدلہ دیا جیسا اس کے ساتھ کیا گیا تھا پھر اس پر زیادتی کی گئی تو اسے اللہ ضرور مدد دے گا۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

-الحج ٢٢:٦٠-

۵۔ قوم کیسی ہونی چاہیے

١٤۔ جب تم نے اس کو سنا تھا تو ایمان داروں اور ایمان دار عورتوں نے اپنے لوگوں کی نسبت نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے۔

-النور ٢٤:١٢-

١٥۔ اور جب تم نے اس کو سنا تھا کیوں نہ کہا کہ ہمیں ایسی بات بولنا لائق نہیں۔ اے اللہ! تو پاک ہے۔ یہ بڑا بہتان ہے۔

-النور ٢٤:١٦-

١٦۔ ایمان والوں کی بات تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف اس لیے بلائے جائیں کہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو کہیں ہم نے سنا اور حکم مانا اور ایسے ہی لوگ نجات پائیں گے۔

-النور ٢٤:٥١-

١٧۔ مومن وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں اور جب کسی جمع ہونے کے کام میں اس کے ساتھ ہوں تو بغیر اس سے اجازت لیے نہ چلے جایا کریں۔ جو لوگ تجھ سے اجازت لے کر جاتے ہیں وہی ہیں جو اللہ اور رسول پر ایمان لائے ہیں۔ پھر جب وہ

١٣۔ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ﴿٦٠﴾

١٤۔ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هٰذَا إِفْكٌ مُبِينٌ ﴿١٢﴾

١٥۔ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾

١٦۔ إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾

١٧۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلٰى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتّٰى يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٦٢﴾

١٨۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾

١٩۔ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً ۚ وَ

اپنے لیے تجھ سے اجازت مانگیں تو ان میں سے جسے چاہے اجازت دے اور اللہ سے ان کے لیے معافی مانگ لو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

-النور ٢٤:٦٢-

١٨۔ ایمان والے آپس میں بھائی بھائی ہیں تو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان ملاپ کرادو اور اللہ سے ڈرو، شاید تم پر رحم ہو۔

-الحجرات ٤٩:١٠-

١٩۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور کافروں میں جو تمہارے دشمن ہیں،

دوستی کرا دے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الممتحنة ۶۰:۷-

ملوکیت

۱۔ ملوکیت کی خرابیاں

۱۔بولی جب کسی بستی میں بادشاہ داخل ہوتے ہیں تو اسے خراب کرتے ہیں۔ اور وہاں عزت داروں کو بے عزت کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

-النمل ۲۷:۳۴-

۲۔ان کی طرف پھر جا۔ ہم ان پر ایسی فوجیں لے کر چڑھائی کرتے ہیں جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں گے اور ہم انہیں ان کی بستی سے ذلیل کر کے نکالیں گے اور وہ خوار ہوں گے۔

-النمل ۲۷:۳۷-

۳۔اور ان کے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی زبردستی چھین لیتا تھا۔

-الکہف ۱۸:۷۹-

۴۔میں نے ایک عورت پائی جو ان پر بادشاہت کر رہی ہے اور اس کو ہر شے ملی ہے اور اس کے پاس ایک بڑا تخت ہے۔

-النمل ۲۷:۲۳-

مزدور

۱۔ دریا پر کام کرنے والے مزدور

۱۔وہ کشتی چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے۔سو

اللّٰهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۱۔ قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۖ وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝

۲۔ ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُم بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُم بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝

۳۔ وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝

۴۔ إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۝

۱۔ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدتُّ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝

۲۔ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِن مَّحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ ۚ

۳۔ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ۝ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝

میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کروں اور ان کے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی زبردستی چھین لیتا تھا۔

-الکہف ۱۸:۷۹-

۲۔ معمار

۲۔وہ جنات اس کے لیے جو چاہتا تھا، بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔

-سبا ۳۴:۱۳-

۳۔ غواص

۳۔اور شیاطین بھی تابع کر دیے ساری عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن اور کتنے ہی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔

-ص ۳۸:۳۷-۳۸-

۴۔ کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمتوں کو تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان کے درمیان دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت تقسیم کر دی ہے اور ہم نے ان میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کئے ہیں تا کہ بعض بعض کو محکوم بنائیں۔

۔الزخرف ۴۳:۳۲۔

۴۔ نوکر تنومند اور امانت دار ہونا چاہیے

۵۔ ان دو میں سے ایک بولی کہ اے باپ اسے نوکر رکھ لے۔ البتہ بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے وہ ہے جو زور آور اور امانت دار ہو۔

۔القصص ۲۸:۲۶۔

مشیتِ الٰہی یہ ہے کہ لوگوں کو غیر مساوی رزق ملے

١۔ اللہ جس کی چاہے روزی فراخ کرتا ہے اور تنگ کرتا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۶۔

۲۔ تیرا رب جس کی چاہے روزی فراخ کرے اور جس کی چاہے تنگ کرے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۳۰۔

۳۔ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔

۔العنکبوت ۲۹:۶۲۔

۴۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لیے چاہے روزی فراخ کرتا ہے۔ اور تنگ کرتا ہے۔

۔الروم ۳۰:۳۷۔

۵۔ تو کہہ میرا رب جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرے اور تنگ کرے۔

۔سبا ۳۴:۳۶۔

۶۔ تو کہہ میرا رب جس کے لیے چاہے اپنے بندوں میں سے روزی کشادہ کر دے اور تنگ کر دے۔

۔سبا ۳۴:۳۹۔

۷۔ کیا نہیں جانتے کہ اللہ جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ کرتا ہے۔

۔الزمر ۳۹:۵۲۔

۸۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے ہاتھ میں ہیں۔ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۲۔

۹۔ کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان کے درمیان دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت تقسیم کر دی ہے۔ اور ہم نے ان میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کئے ہیں تا کہ بعض بعض کو محکوم بنائیں۔

۔الزخرف ۴۳:۳۲۔

۴۔ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم بَعْضًا سُخْرِيًّا

۵۔ قَالَتْ إِحْدٰىهُمَا يٰٓأَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿٢٦﴾

١۔ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ

٢۔ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ

٣۔ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ

٤۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ

٥۔ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ

٦۔ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ

٧۔ أَوَلَمْ يَعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ

٨۔ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ

٩۔ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم بَعْضًا سُخْرِيًّا

۱۰۔ اور جو ایسا ہے کہ اس پر اس کا رزق تنگ ہوا ہے تو جتنا اس نے اسے دیا ہے، اسی میں سے خرچ کرے۔

۔الطلاق ۶۵:۷۔

غفلت

۱۔ انہیں چھوڑ کہ کھائیں اور فائدہ اٹھائیں اور امیدوں میں بھولے رہیں۔ انہیں آئندہ معلوم ہو جائے گا۔

۔الحجر ۱۵:۳۔

۲۔ وہ لوگ جنہیں تجارت اور بیع اللہ کے ذکر سے اور قائم کرنے نماز اور زکوٰۃ کے دینے سے غافل نہیں کرتی، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔

۔النور ۲۴:۳۷۔

۳۔ مومنو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کریں۔ اور جس نے یہ کیا تو وہی لوگ زیاں کار ہیں۔

۔المنافقون ۶۳:۹۔

۴۔ جو نئی نصیحت ان کے رب کے پاس سے ان کے لیے آتی ہے، اسے کھیل میں لگے ہوئے سنتے ہیں۔ ان کے دل کھیل میں پڑے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۲۔۳۔

۵۔ بہتات کی حرص نے تمہیں غافل کر دیا یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے۔

۔التکاثر ۱۰۲:۱۔۲۔

۱۰۔ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ

۱۔ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝۳

۲۔ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝۳۷

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝۹

۴۔ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۝۲ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ

۵۔ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲

۶۔ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۳۲

۷۔ وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝۶۴

۸۔ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ

۹۔ اِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ

۶۔ اور یہ دنیا کی زندگی محض کھیل ہے اور تماشا ہے اور ڈرنے والوں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

۔الانعام ۶:۳۲۔

۷۔ اور دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے اور آخرت کا گھر جو ہے وہی (اصل) زندگی ہے، اگر وہ جانیں۔

۔۔العنکبوت ۲۹:۶۴۔

۸۔ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے۔

۔محمد ۴۷:۳۶۔

۹۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ کھیل اور تماشا اور

ظاہری آرائش اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور اموال اور اولاد میں زیادتی طلب کرنا ہے۔

-الحدید ۵۷:۲۰-

۱۰۔اور جب وہ کوئی تجارت یا تماشا دیکھتے ہیں تو اسی کی طرف دوڑ جاتے ہیں اور تجھے (منبر پر) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ تو کہہ جو اللہ کے پاس ہے، وہ تماشے اور تجارت سے اچھا ہے اور اللہ بہتر روزی دینے والا ہے۔

-الجمعة ۶۲:۱۱-

۱۱۔اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کی پونجی ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۵ و الحدید ۵۷:۲۰-

۱۲۔اور انہیں دنیا کی زندگی نے فریب دیا تھا۔

-الانعام ۶:۷۰، ۱۳۰ و الاعراف ۷:۵۱-

۱۳۔سو تمہیں دنیا کی زندگی فریب نہ دے اور اللہ کے بارہ میں وہ دغاباز فریب نہ دے۔

-لقمٰن ۳۱:۳۳ و فاطر ۳۵:۵-

۱۴۔یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں فریب دیا۔

-الجاثیة ۴۵:۳۵-

۱۵۔ان کو آواز دیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ وہ کہیں گے ہاں تھے مگر تم نے اپنی جانوں کو فتنہ میں ڈالا اور راہ دیکھتے رہے اور شک میں پڑے رہے اور تم کو آرزوؤں نے فریب دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا اور تمہیں اس دھوکے باز نے اللہ کے باب میں فریب دیا۔

-الحدید ۵۷:۱۴-

فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ

۱۰۔ وَإِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْا إِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

۱۲۔ وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

۱۳۔ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾

۱۴۔ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

۱۵۔ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾

۱۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

۲۔ وَإِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ

دین میں عقل کا کام

يَعْقِلُوْنَ

۱۔بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور دن رات کی تبدیلی میں اور کشتی میں جو دریا میں لوگوں کو نفع پہنچانے کے لیے چلتی ہیں اور اس میں جو اللہ نے آسمان سے پانی اتارا اور زمین کو مرے پیچھے زندہ کیا اور اس میں ہر قسم کے حیوان بکھیرے اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان قابو کیا ہوا ہے، اہلِ عقل کے لیے نشانیاں ہیں۔

-البقرة ۲:۱۶۴-

۲۔اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اس کے

تابع ہو جاؤ۔تو وہ کہتے ہیں کہ جن باتوں پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے، انہیں پر چلیں گے۔ بھلا کیا اس حالت میں بھی کہ ان کے باپ دادے نہ کچھ عقل رکھتے تھے نہ ہدایت یافتہ تھے۔اور کافروں کی مثال ایسی ہے کہ ایک شخص ناسمجھ جانوروں کو پکارتا ہے جو صرف چلاتے اور آواز سنتے ہیں۔ بہرے، گونگے، اندھے ہیں۔ وہ نہ سمجھیں گے۔

-البقرۃ ۲: ۱۷۰-۱۷۱۔

۳۔اور جب تم بانگ دے کر نماز کے لیے پکارتے ہو تو اس کو ٹھٹھا اور کھیل ٹھہراتے ہیں۔یہ اس لیے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔

-المائدۃ ۵:۵۸۔

۴۔اللہ نے بحیرہ وسائبہ اور وصیلہ اور حام (جو بتوں کے نام پر چھوڑے جاتے ہیں) مقرر نہیں کیے۔لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور ان میں بہتوں کو سمجھ نہیں۔

-المائدۃ ۵:۱۰۳۔

۵۔اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے، اس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ تو کہتے ہیں کہ جس بات پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے، وہی ہمیں کافی ہے۔بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ کچھ علم رکھتے ہوں اور نہ راہ جانتے ہوں، تو بھی؟

-المائدۃ ۵:۱۰۴۔

۶۔اللہ کے نزدیک بہائیم میں بدتر بہرے، گونگے ہیں جو نہیں سمجھتے۔

-الانفال ۸:۲۲۔

۷۔اور ان میں سے کوئی ایسا ہے کہ تیری طرف کان لگاتا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

۳۔وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

۴۔مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

۵۔وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

۶۔اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾

۷۔وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾

۸۔وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۹۔اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

ہے (کہ تیرا پڑھنا سنے)۔سو کیا تو بہروں کو سناتا ہے اگرچہ وہ عقل بھی نہ رکھتے ہوں۔

-یونس ۱۰:۴۲۔

۸۔اور کسی سے ہو نہیں سکتا کہ اللہ کے اذن کے بغیر ایمان لائے۔اور وہ ان پر ناپاکی ڈالتا ہے جو نہیں سمجھتے۔

-یونس ۱۰:۱۰۰۔

۹۔اللہ وہ ہے جس نے بے ستون آسمان اونچے کیے جنہیں تم دیکھتے ہو۔ پھر عرش پر قرار پکڑا اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ ہر ایک ایک وقتِ معین تک چلتا ہے۔کام کی تدبیر اور آیتوں کی تفصیل کرتا ہے۔شاید تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑوں اور نہروں کو رکھا

اور ہر میوے میں دوہرے جوڑے بنائے۔ رات کو دن سے ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے والوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

-الرعد ۱۳: ۲-۳-

۱۰۔ اور زمین میں کتنے کھیت ہیں، پاس پاس اور انگور کے باغ ہیں کھیتیاں اور کھجور کے درخت ہیں، جن میں بعض دو شاخے ہیں اور بعض دو شاخے نہیں۔ ایک ہی پانی سے سیراب ہیں اور ہم بعض کو بعض پر میوے کے مزہ میں فضیلت دیتے ہیں بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

-الرعد ۱۳: ۴-

۱۱۔ وہی ہے جس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا۔ اس سے تم پیتے ہو اور اس سے درخت ہوتے ہیں، جہاں تم جانور چراتے ہو۔ اس سے تمہاری زراعت اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور ہر قسم کے میوے اگاتا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔

-النحل ۱۶: ۱۰-۱۱-

۱۲۔ اور تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو مسخر کیا اور ستارے اس کے حکم سے تابع ہیں۔ بے شک اہلِ عقل کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

-النحل ۱۶: ۱۲-

۱۳۔ اور جو اس نے تمہارے لیے زمین میں مختلف رنگوں کی چیزیں پھیلائی ہیں بے شک اس میں نصیحت پکڑنے والوں کے لیے نشانی ہے۔

-النحل ۱۶: ۱۳-

۱۴۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا۔ پھر اس سے زمین کو مرے پیچھے جلایا۔ اس میں ان کے لیے جو سنتے ہیں نشان ہے۔

-النحل ۱۶: ۶۵-

۱۵۔ اور البتہ تمہارے لیے چارپایوں میں عبرت ہے کہ ان کے پیٹ میں سے اس کے گوبر اور خون کے درمیان سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں، جو پینے والوں کے لیے خوش گوار ہے۔

-النحل ۱۶: ۶۶-

۱۶۔ اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے تم شراب اور اچھا رزق

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳

۱۰۔ وَ فِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ زَرْعٌ وَّ نَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّ غَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۴

۱۱۔ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝۱۰ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۱

۱۲۔ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۙ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ وَ النُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۱۲

۱۳۔ وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝۱۳

۱۴۔ وَ اللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝۶۵

۱۵۔ وَ اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝۶۶

۱۶۔ وَ مِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَ الْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا

نکالتے ہو۔ بے شک اہلِ عقل کے لیے اس میں نشانی ہے۔

-النحل ۱۶:۶۷-

۱۷۔اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی کہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں اور ٹٹیوں میں گھر بنا۔ پھر ہر جنس کا میوہ کھا۔ پھر اپنے رب کے مسخر راہوں میں چل۔ ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔

-النحل ۱۶:۶۸-۶۹-

۱۸۔کیا (اہلِ مکہ) نے زمین کی سیر نہیں کی کہ انہیں سمجھ دار دل یا شنوا کان حاصل ہوتے۔ آنکھیں تو اندھی نہیں ہوتیں لیکن دل جو سینے میں ہیں، اندھے ہوتے ہیں۔

-الحج ۲۲:۴۶-

۱۹۔کیا تو سمجھتا ہے کہ ان میں بہت لوگ سنتے یا سمجھتے ہیں۔ وہ تو چار پاؤں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ کیا تو نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا کہ اس نے کیونکر سایہ کو پھیلایا ہے اور اگر چاہتا تو اسے ٹھہرا رکھتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل قرار دیا۔ پھر ہم نے سمیٹ کر اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچ لیا۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو اوڑھنا اور نیند کو آرام بنایا۔ اور دن کو منتشر ہونے کا وقت مقرر کیا۔ اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے خوش خبری دینے کے لیے ہوائیں بھیجتا ہے۔ اور ہم نے آسمان سے پاک پانی اتارا تاکہ ہم اس سے مردہ

حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٦٧

١٧۔ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝٦٨ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٦٩

١٨۔ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ۝٤٦

١٩۔ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝٤٤ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝٤٥ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝٤٦ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝٤٧ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً طَهُوْرًا ۝٤٨ لِّنُحْيِۦ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ۝٤٩ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۡ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝٥٠

٢٠۔ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٣٥

٢١۔ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ

شہر کو زندہ کریں اور اپنی مخلوقات میں سے بہت چوپایوں اور آدمیوں کو اسے پلائیں اور ہم نے اس (قرآن) کو طرح طرح سے ان کے درمیان بیان کیا تاکہ وہ دھیان رکھیں۔ پھر بھی اکثر آدمی بغیر ناشکری کیے نہ رہے۔

-الفرقان ۲۵:۴۴-۵۰-

۲۰۔اور ہم نے ایک نشان ظاہر اس بستی سے اہلِ عقل کے لیے چھوڑ رکھا ہے۔

-العنکبوت ۲۹:۳۵-

۲۱۔اور تو ان سے پوچھے کہ آسمان سے پانی کس نے نازل کیا پھر اس سے زمین کو مرے پیچھے زندہ کیا؟ تو کہیں گے اللہ

نے۔ کہہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے لیکن بہت لوگ سمجھتے نہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۶۳-

۲۲۔اور یہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے اور آخرت کا گھر جو ہے، وہی زندگی ہے اگر وہ جانیں۔

-العنکبوت ۲۹:۶۴-

۲۳۔اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر ناگہاں تم بشر ہو گئے جو پھیل پڑے ہو۔ اور اس کی نشانیوں میں ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس سے عورتیں پیدا کیں تاکہ تم ان کے پاس آرام حاصل کرو۔ اور تمہارے درمیان مہر و محبت پیدا کی۔ بے شک اس میں دھیان کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور رنگتوں کا اختلاف ہے۔ بے شک اس میں جہان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن کا سونا ہے اور تمہارا اس کے فضل (روزی) کو تلاش کرنا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں، نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں ہے کہ وہ تمہیں ڈرانے اور لالچ دکھانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور آسمانوں سے پانی اتارتا ہے پھر اس سے زمین مردہ کو زندہ کرتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں نشانیاں ہیں اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں

مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۶۳

۲۲۔وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۶۴

۲۳۔وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝۲۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝۲۲ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝۲۳ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۲۴ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝۲۵

۲۴۔ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۲۸

پھر جب تمہیں وہ زمین سے ایک بار پکارے گا تو تم فوراً ہی نکل آؤ گے۔

-الروم ۳۰:۲۰-۲۵-

۲۴۔اے (اہلِ مکہ) اللہ نے تمہارے ہی اندر سے تمہارے لیے ایک مثال بیان کی ہے کہ جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے، کیا اس میں تمہارے باندی غلاموں سے، جو تمہارے ہاتھ کا مال ہیں، کوئی تمہارے شریک ہیں۔ ایسے کہ تم اس رزق میں برابر ہو کہ ان سے بھی تم ایسا ہی ڈرو جیسا کہ آپس کے لوگوں سے ڈرتے ہو۔ اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں سمجھنے والوں کے لیے۔

-الروم ۳۰:۲۸-

۲۵۔اور جسے ہم بڑی عمر دیتے ہیں،اسے پیدائش میں نگوں سار کرتے ہیں۔پھر کیا یہ سمجھتے نہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۶۸۔

۲۶۔کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور شفیع ٹھہرائے ہیں؟ تو کہہ اور جو وہ نہ کسی شے کے مالک ہوں اور نہ سمجھ رکھتے ہوں،تو بھی؟

۔الزمر ۳۹:۴۳۔

۲۷۔اور تمہاری پیدائش میں اور جتنے جانور وہ بکھیرتا ہے ان میں،یقین کرنے والوں کے لیے نشانیوں ہیں۔اور رات دن کے بدلنے میں اور جو اللہ نے آسمانوں سے رزق اتارا۔پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے جِلایا۔اس میں اور ہواؤں کے پھیرنے میں عقل لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیة ۴۵:۴۔۵۔

۲۸۔اور جو لوگ تجھے گھروں کی چار دیواری کے باہر سے پکارتے ہیں،وہ اکثر ناسمجھ ہیں۔

۔الحجرات ۴۹:۴۔

۲۹۔سب مل کر بھی تم سے نہ لڑ سکیں گے۔مگر حصار والی بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے سے۔ان کی لڑائی آپس میں سخت ہے،تو انہیں اکٹھے سمجھے گا اور ان کے دل متفرق ہیں۔یہ اس لیے کہ وہ عقل نہیں رکھتے۔

۔الحشر ۵۹:۱۴۔

تعقلون

۱۔کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں

۲۵۔وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝

۲۶۔اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاۗءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَـيْـــًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ۝

۲۷۔وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَاۗبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۲۸۔اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُـجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

۲۹۔لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝

۱۔اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

۲۔كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

۳۔وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاۗجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

کو بھولے جاتے ہو اور تم تو کتاب پڑھتے ہو،پھر کیا نہیں سمجھتے؟

۔البقرة ۲:۴۴۔

۲۔اسی طرح اللہ مردوں کو جِلاتا ہے اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے شاید تم سمجھو۔

۔البقرة ۲:۷۳۔

۳۔اور جب ایک دوسرے کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں تم کیوں ان (مسلمانوں سے) وہ باتیں کہہ دیتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں،تاکہ وہ ان سے تم پر تمہارے اللہ کے سامنے حجت لائیں کیا تم کو عقل نہیں؟

۔البقرة ۲:۷۶۔

۴۔ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں اپنی، تا کہ تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۲۔

۵۔ کہہ دے: اہلِ کتاب، تم اس بات کی طرف آؤ جو ہم میں اور تم میں مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے سوا رب نہ ٹھہرائیں۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو تم یوں کہو کہ تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

۔آلِ عمران ۳: ۶۴۔

۶۔ مومنو! اپنے اغیار کو بھیدی نہ بناؤ۔ وہ تمہاری خرابی میں کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کے مونہوں سے دشمنی ظاہر ہے اور جو ان کے دلوں میں چھپا ہے وہ زیادہ ہے۔ ہم نے تم کو پتے بتا دیے اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۱۸۔

۷۔ اور دنیا کی زندگی صرف کھیل اور تماشا ہے۔ اور ڈرنے والوں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

۔الانعام ۶: ۳۲۔

۸۔ یہ باتیں ہیں جن کا تم کو حکم ملا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

۔الانعام ۶: ۱۵۱۔

۹۔ اور آخرت کا گھر ڈر والوں کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔الاعراف ۷: ۱۶۹۔

۴۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾

۵۔ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾

۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ښ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُھُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

۷۔ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾

۸۔ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

۹۔ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۱۰۔ قُلْ لَّوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ڮ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۱۔ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

۱۲۔ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾

۱۰۔ تو کہہ اگر اللہ چاہتا تو میں تم پر قرآن نہ پڑھتا اور نہ وہ تمہیں اس کی خبر دیتا۔ کیونکہ میں تو اس سے پہلے تم میں ایک عمر تک (چالیس برس) رہ چکا ہوں (اور کبھی کچھ نبوت اور الہام کا ذکر نہ تھا)۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

۔یونس ۱۰: ۱۶۔

۱۱۔ اے میری قوم! میں تم سے اس پر اُجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت اسی پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

۔ہود ۱۱: ۵۱۔

۱۲۔ ہم نے اس قرآن کو زبانِ عربی میں نازل کیا۔ شاید تم سمجھو۔

۔یوسف ۱۲: ۲۔

۱۳۔ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

۱۴۔ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۵۔ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

۱۶۔ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾

۱۷۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾

۱۸۔ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

۱۹۔ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾

۲۰۔ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

۲۱۔ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾

۲۲۔ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

۲۳۔ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

۲۴۔ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾

۲۵۔ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾

۲۶۔ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾

۱۳۔ اور بے شک آخرت کا گھر ڈرنے والوں کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔یوسف ۱۲ :۱۰۹۔

۱۴۔ ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے۔ اس میں تمہارا ذکر ہے۔ کیا تم کو عقل نہیں؟

۔الانبیاء ۲۱ :۱۰۔

۱۵۔ تُف ہے تم پر اور اللہ کے سوا تمہارے معبودوں پر۔ کیا تمہیں عقل نہیں؟

۔الانبیاء ۲۱ :۶۷۔

۱۶۔ اور وہی ہے جو جلاتا اور مارتا ہے اور اسی کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا۔ سو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

۔المؤمنون ۲۳ :۸۰۔

۱۷۔ یوں اللہ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

۔النور ۲۴ :۶۱۔

۱۸۔ موسیٰ نے کہا: مشرق اور مغرب اور جو ان کے درمیان میں ہے اس کا رب ہے اگر تم عقل رکھتے ہو۔

۔الشعراء ۲۶ :۲۸۔

۱۹۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

۔القصص ۲۸ :۶۰۔

۲۰۔ اور یہ مثالیں ہیں جنہیں ہم آدمیوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو صرف وہی لوگ سمجھتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹ :۴۳۔

۲۱۔ اور اس نے تم میں سے بہت خلقت کو بہکایا۔ سو کیا تم سمجھے نہ تھے۔

۔یٰس ۳۶ :۶۲۔

۲۲۔ اور تم ان پر صبح کے وقت گذرتے ہو اور رات کو بھی۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔الصّٰفّٰت ۳۷ :۱۳۷۔۱۳۸۔

۲۳۔ اور کوئی تم میں اس سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تاکہ تم مدتِ معینہ کو پہنچو اور شاید تم سمجھو۔

۔المؤمن ۴۰ :۶۷۔

۲۴۔ ہم نے اسے عربی بنایا تاکہ تم (اہلِ عرب) سمجھو۔

۔الزخرف ۴۳ :۳۔

۲۵۔ جان لو کہ اللہ زمین کو اس کے مرے پیچھے جلاتا ہے۔ ہم نے تمہارے لیے پتے بیان کر دیے شاید تم سمجھو۔

۔الحدید ۵۷ :۱۷۔

۲۶۔ اور کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا عقل سے کام لیتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

۔الملک ۶۷ :۱۰۔

یتفکرون

۱۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾

۲۔ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾

۳۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

۴۔ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

۵۔ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۡ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

۶۔ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾

۷۔ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا

۱۔ اللہ یوں اپنی آیتیں تمہارے لیے بیان کرتا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

-البقرۃ ۲:۲۱۹-۲۶۶-

۲۔ تو کہہ: میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہیں کہتا کہ میں غیب دان ہوں اور نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں اسی وحی کا تابع ہوں جو مجھے ہوتی ہے۔ تو کہہ کہ کیا اندھا اور بینا برابر ہوتے ہیں۔ کیا تم فکر نہیں کرتے؟

-الانعام ۶:۵۰-

۳۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے اختلاف میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں ان کے لیے جو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں فکر کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو نے یہ عبث پیدا نہیں کیا۔ تو پاک ہے۔ سو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

-اٰلِ عمران ۳:۱۹۰-۱۹۱-

۴۔ سو تو قصے سنائے جا۔ شاید وہ فکر کریں۔

-الاعراف ۷:۱۷۶-

۵۔ اور ہم نے آدمیوں اور جنوں میں اکثر کو دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے۔ ان کے دل ہیں جن سے سمجھتے نہیں۔ اور ان کی آنکھیں ہیں ان سے دیکھتے نہیں۔ اور ان کے کان ہیں، ان سے سنتے نہیں۔ وہ مثل چار پایوں کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ وہی غافل لوگ ہیں۔

-الاعراف ۷:۱۷۹-

۶۔ کیا وہ فکر نہیں کرتے کہ ان کا صاحب (محمد ﷺ) مجنون نہیں ہے۔ وہ تو صریح ڈرانے والا ہے۔

-الاعراف ۷:۱۸۴-

۷۔ حیاتِ دنیا کی مثال اس پانی کی سی ہے جو ہم نے آسمانوں سے برسایا۔ پھر اس میں زمین کا سبزہ مل نکلا۔ جسے آدمی

اور جانور کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب زمین خوب صورتی اور چمک پر آئی اور آراستہ ہوگئی اور زمین دار سمجھے کہ ہم اُس پر قادر ہوئے، تو اس پر رات کو یا دن کو ہمارا حکم آیا۔ پھر ہم نے اسے کٹا ہوا ڈھیر کر دیا۔ گویا کل وہاں کچھ نہ تھا۔ یوں ہم فکر کرنے والوں کے لیے پتے کھولتے ہیں۔

-یونس ١٠:٢٤-

٨۔اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا۔اور اس میں نہریں اور پہاڑوں کو رکھا۔ اور ہر میوے میں دوہرے جوڑے بنائے۔رات کو دن ڈھانپتا ہے۔دھیان کرنے والوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

-الرعد ١٣:٣-

٩۔اس سے تمہاری زراعت اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور ہر قسم کے میوے اگاتا ہے۔بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔

-النحل ١٦:١١-

١٠۔اور ہم نے تیری طرف ذکر (قرآن) اتارا تا کہ تو لوگوں کے لیے جو ان کی طرف نازل ہوا ہے، بیان کرے۔اور تا کہ وہ فکر کریں۔

-النحل ١٦:٤٤-

١١۔اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی کہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں کی ٹٹیوں میں گھر بنا۔ پھر ہر جنس کا میوہ کھا۔ پھر اپنے رب کی مسخر راہوں میں چل۔ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز

أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيدًا كَأَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾

٨۔ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾

٩۔ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾

١٠۔ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٤﴾

١١۔ وَأَوْحٰى رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ؕ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾

١٢۔ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْ أَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَإِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۤئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿٨﴾

١٣۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْا إِلَيْهَا وَجَعَلَ

(شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشان ہے۔

-النحل ١٦:٦٨-٦٩-

١٢۔کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو ان کے درمیان ہے اس کو ٹھیک سادھ کر اور مدتِ مقررہ کے لیے پیدا کیا۔ اور بہت لوگ اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں۔

-الروم ٣٠:٨-

١٣۔اور اسی کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے

تمہاری جنس سے عورتیں پیدا کیں تا کہ ان کے ساتھ آرام حاصل کرو اور تمہارے درمیان مہر و محبت ہو۔ بے شک اس میں دھیان کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور رنگتوں کے اختلاف ہیں۔ بے شک اس میں جہان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

-الروم ۳۰: ۲۱: ۲۲-

۱۴۔ تو کہہ میں صرف ایک نصیحت دیتا ہوں یہ کہ تم دو دو اور ایک ایک اللہ کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر فکر کرو کہ تمہارا صاحب دیوانہ تو نہیں ہے۔ وہ تو تم کو ایک سخت عذاب کے آگے ڈرانے والا ہے۔

-سبا ۳۴: ۴۶-

۱۵۔ اللہ جانوں کو جب ان کے مرنے کا وقت آتا ہے، قبض کر لیتا ہے۔ اور جو نہیں مریں ان کو ان کی نیند میں قبض کر لیتا ہے۔ پھر جن پر موت کا حکم صادر کیا ہے، انہیں رکھ چھوڑتا ہے۔ اور دوسریوں کو ایک وقتِ مقرر تک بھیج دیتا ہے۔ بے شک ان لوگوں کے لیے جو دھیان کرتے ہیں نشانیاں ہیں۔

-الزمر ۳۹: ۴۲-

۱۶۔ اور اسی نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اپنی طرف سے تمہارے کام میں لگا رکھا ہے۔ بے شک اس میں دھیان کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

-الجاثیة ۴۵: ۱۳-

۱۷۔ اگر ہم یہ قرآن پہاڑ پر اتارتے تو تو اسے اللہ کے

بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

۱۴۔ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾

۱۵۔ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

۱۶۔ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۷۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۱۸۔ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

۱۹۔ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

خوف سے دبا ہوا، پھٹ جانے والا دیکھتا۔ اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لیے سناتے ہیں۔ شاید وہ دھیان کریں۔

-الحشر ۵۹: ۲۱-

۱۔ غفلت

۱۸۔ ان کے دل ہیں جن سے سمجھتے ہی نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں ان سے سنتے نہیں۔ وہ مثل چوپایوں کی ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ وہی لوگ غافل ہیں۔

-الاعراف ۷: ۱۷۹-

۱۹۔ اور اپنے رب کو اپنے دل میں صبح و شام گڑگڑا کر اور ڈر کر بغیر آواز بلند کیے یاد کرو اور غافلوں میں نہ ہو۔

-الاعراف ۷: ۲۰۵-

۲۰۔جن کو ہم سے ملنے کی اُمید نہیں اور وہ حیاتِ دنیا پر راضی اور اس سے تسلی پائے ہوئے ہیں اور جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں، ان کا ٹھکانا آگ ہے اپنی کرتوتوں کے سبب۔

-یونس ۱۰:۷-۸۔

۲۱۔اور (اے محمد ﷺ!) تو انہیں حسرت کے دن سے ڈرا جب مقدمہ فیصل ہوگا۔(اور اب تو) وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

-مریم ۱۹:۳۹۔

۲۲۔لوگوں کے حساب کا وقت آ گیا اور وہ غفلت سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱:۱۔

۲۳۔اور سچا وعدہ آ جائے پیچھے ناگاہ کافروں کی آنکھیں اوپر لگی رہ جائیں۔(اس وقت کہیں گے) شامت ہماری! ہم اس حال سے غافل تھے بلکہ ہم ظالم تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۹۷۔

۲۴۔تو اس غفلت میں تھا۔اب ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا۔سو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

-قٓ ۵۰:۲۲۔

۲۵۔یہ وہی ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگائی اور یہی غافل ہیں۔

-النحل ۱۶:۱۰۸۔

۲۶۔وہ حیاتِ دنیا کا ظاہر جانتے ہیں اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔

-الروم ۳۰:۷۔

۲۰۔اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝

۲۱۔وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

۲۲۔اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝

۲۳۔وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یٰوَیْلَنَا قَدْ كُنَّا فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ۝

۲۴۔لَقَدْ كُنْتَ فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ۝

۲۵۔اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝

۲۶۔یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝

۱۔قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ۝

۲۔قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ۝

۳۔اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

سیاحت وعبرت

۱۔تم سے پہلے بھی واقعات ہوگذرے ہیں۔تو ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ (پیغمبروں کے) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا (برا) ہوا۔

-آلِ عمران ۳:۱۳۷۔

۲۔تو کہہ دے کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں اور پھر دیکھیں کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

-الانعام ۶:۱۱۔

۳۔کیا انہوں نے دنیا کی سیر نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے گذرے ہیں اُن کا کیسا انجام ہوا۔

-یوسف ۱۲:۱۰۹۔

٤۔ پس تم ذرا دنیا میں چلو پھرو اور پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

۔النحل ١٦:٣٦۔

٥۔ کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں ۔(چلتے پھرتے) تو ان کے دل ایسے ہوتے کہ ان کے ذریعے عقل سے کام لیتے ۔اور ایسے کان کہ ان کے ذریعے سے (نیکی کی باتیں) سنتے ۔کچھ آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہوجایا کرتے ہیں۔

۔الحج ٢٢:٤٦۔

٦۔(اے پیغمبر ﷺ!) ان سے کہہ دے کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں اور پھر دیکھیں کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔

۔النمل ٢٧:٦٩۔

٧۔(اے ابراہیم علیہ السلام!) ان سے کہہ دے کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں اور پھر دیکھیں کہ اللہ نے کس طرح اول بار (مخلوق کو) پیدا کیا۔ پھر اللہ آخری اٹھانا بھی اٹھائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۔العنکبوت ٢٩:٢٠۔

٨۔ کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی کہ اپنے سے پہلوں کا انجام دیکھ لیتے ۔جو ان سے زیادہ شدید قوت والے تھے اور انہوں نے زمینیں بھی جوتیں اور زمین کو جس قدر ان لوگوں نے آباد کیا ہے، اس سے بہت زیادہ اُن لوگوں نے آباد کیا تھا۔ اور اُن کے پاس (بھی) ان کے پیغمبر معجزے لے کر آئے۔ تو اللہ ایسا (بے انصاف) نہ تھا کہ ان پر ظلم کرے۔ مگر وہ لوگ آپ ہی اپنے پر ظلم کیا کرتے تھے۔

۔الروم ٣٠:٩۔

٤۔فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾

٥۔اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾

٦۔قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾

٧۔قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾

٨۔اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾

٩۔قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾

١٠۔اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ

١١۔اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ

٩۔(اے پیغمبر ﷺ!) تو ان سے کہہ دے کہ ارے زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گذرے ہیں ان کا کیسا (برا) انجام ہوا اور ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

۔الروم ٣٠:٤٢۔

١٠۔ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی کہ دیکھتے ان سے پہلوں کا انجام کیسا ہوا اور وہ ان سے زیادہ قوت والے بھی تھے۔

۔فاطر ٣٥:٤٤۔

١١۔ اور کیا ان لوگوں نے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو زمین پر ہیں، ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی سزا میں پکڑ لیا۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا بھی

کوئی نہ ہوا۔

۔المؤمن ۴۰:۲۱۔

۱۲۔ کیا یہ لوگ ملک میں نہیں چلے پھرے کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا۔ (اور) وہ ان سے کہیں زیادہ تھے اور بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو وہ زمین پر چھوڑ گئے، ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ تو ان کی کمائی ان کے کچھ کام بھی نہ آئی۔

۔المؤمن ۴۰:۸۲۔

۱۳۔ کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں (چلتے پھرتے) تو دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گذرے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا کہ اللہ نے ان کو تہس نہس کر دیا۔ اور ایسا ہی کچھ کافروں کو (پیش آنا) ہے۔

۔محمد ۴۷:۱۰۔

عبرت پکڑنے کا حکم

۱۔ سو دیکھ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا

۔الاعراف ۷:۸۴۔

۲۔ اور دیکھو کہ مفسدوں کا انجام کیا ہوا۔

۔الاعراف ۷:۸۶۔

۳۔ سو دیکھ مفسدوں کا انجام کیا ہوا۔

۔الاعراف ۷:۱۰۳ و النمل ۲۷:۱۴۔

۴۔ سو دیکھ کہ ظالموں کا انجام کیا ہوا۔

۔یونس ۱۰:۳۹ و القصص ۲۸:۴۰۔

۵۔ سو دیکھ کہ ان کے مکر کا انجام کیا ہوا۔ ہم نے انہیں اور ساری قوم کو ہلاک کر دیا۔

۔النمل ۲۷:۵۱۔

بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ﴿٢١﴾

۱۲۔ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾

۱۳۔ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾

۱۔ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٨٤﴾

۲۔ وَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾

۳۔ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٠٣﴾

۴۔ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾

۵۔ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥١﴾

۶۔ فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾

۷۔ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ﴿٢﴾

۱۔ سُنَّةَ مَن قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِن رُّسُلِنَا ۖ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿٧٧﴾

۲۔ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ

۶۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا۔ سو دیکھ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

۔الزخرف ۴۳:۲۵۔

۷۔ سو اے آنکھوں والو! عبرت پکڑو۔

۔الحشر ۵۹:۲۔

فطرتِ الٰہی میں تبدیلی

۱۔ سنتِ الٰہی میں تبدیلی نہیں

۱۔ یہی دستور رہا ہمارے سب رسولوں کا جو ہم نے تجھ سے پہلے بھیجے۔ ہمارے دستور میں تو کبھی تبدیلی ہوتی نہ پائے گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۷۷۔

۲۔ یہ فطرتِ الٰہی ہے، جس پر اللہ نے لوگوں کو پیدا کیا۔ فطرتِ

الٰہی میں تبدیلی نہیں ہوسکتی۔یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۳۰۔

۳۔یہی دستور اللہ کا ان لوگوں میں رہا جو پہلے ہوگذرے اور اللہ کے دستور میں تو ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائے گا۔

۔الاحزاب ۳۳:۶۲۔

۴۔کیا یہ لوگ اسی برتاؤ کے منتظر ہیں جو اگلے لوگوں کے ساتھ ہوتا رہا۔تو تُو اللہ کے دستور کو ہرگز بدلتا ہوا نہیں پائے گا۔نہ تو اللہ کے دستور کو ہرگز ٹلتا ہوا پائے گا۔

۔فاطر ۳۵:۴۳۔

۵۔اللہ کا یہی دستور پہلے سے ہوتا آرہا ہے۔اورتُو اللہ کے دستور میں تبدیلی ہوتی کبھی نہ پائے گا۔

۔الفتح ۴۸:۲۳۔

الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ
۳۔سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا
۴۔فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا
۵۔سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا

حدود اللہ

۱۔ اللہ کی حدیں

۱۔یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں۔اس لئے ان کے قریب بھی نہ جاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۷۔

۲۔پس اگر ڈرو کہ وہ دونوں اللہ کے قاعدے قائم نہ رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ عورت بدلہ دے کر چھوٹ جائے۔یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے قواعد ہیں۔تو تم ان سے باہر نہ ہو۔اور جو کوئی اللہ کے مقرر کئے ہوئے قاعدوں۔سے باہر ہوا،سو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۹۔

۳۔پھر اگر وہ اس کو طلاق دے چکا تو اس کے بعد وہ عورت اس مرد کے لیے حلال نہیں ہے جب تک کہ وہ اس کے سوا کسی دوسرے خاوند کے ساتھ نکاح نہ کرلے۔پھر اگر وہ اس کو طلاق دے تو ان دونوں کا پھر مل جانا گناہ نہیں۔یہ اللہ کے قواعد ہیں جنہیں وہ جاننے والوں کے لیے بیان کرتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۳۰۔

۴۔یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا۔اللہ اسے ان باغوں میں داخل کرے گا۔

۔النساء ۴:۱۳۔

۵۔اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا،اسے اللہ آگ میں ڈالے گا۔

۔النساء ۴:۱۴۔

۶۔دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور جو اللہ نے اپنے

۱۔تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا
۲۔فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ
۳۔فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ
۴۔تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ
۵۔وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا
۶۔اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ

رسول پر نازل کیا اس کے حدود سیکھنے کے زیادہ لائق ہیں۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-التوبة ۹:۹۷-

۷۔اور حدودِ الٰہی کے محافظ ہیں اور تو ایسے ایمان داروں کو بشارت دے۔

-التوبة ۹:۱۱۲-

۸۔اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور کافروں کو دکھ دینے والا عذاب ہے۔

-المجادلة ۵۸:۴-

۹۔اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے بڑھا اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔

-الطلاق ۶۵:۱-

تَکْمِلَۃُ کِتَابُ الْاَخْلَاقِ

بیٹی ذات

۱۔ لڑکا لڑکی جیسا نہیں ہوتا

۱۔پھر جب اس نے بیٹی جنی تو اس نے کہا: اے میرے پروردگار! میں نے تو یہ لڑکی جنی ہے۔اور لڑکا لڑکی کی طرح نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا۔اور میں اس کو اور اس کی نسل کو شیطان مردود کے اثر سے تیری پناہ میں لاتی ہوں۔

-آلِ عمران ۳:۳۶-

۲۔ لڑکی پیدا ہونے سے رنج

۲۔اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی (پیدا ہونے) کی خوش خبری دی جائے تو مارے رنج کے اس کا منہ کالا پڑ جائے اور غم کھا کر رہ جائے۔

-النحل ۱۶:۵۸-

۳۔جس کی اسے خوش خبری دی گئی، اس کی شرم کے مارے چھپا چھپا پھرے اور سوچے کہ اس ذلت پر بیٹی کو لیے رہے یا اُسے

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾

۷۔وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۸۔وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴﴾

۹۔وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ

۱۔فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُھَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾

۲۔وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُھُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّھُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾

۳۔يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾

۴۔وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾

۵۔اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾

۶۔وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُىِٕلَتْ ﴿۸﴾ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾

مٹی میں گاڑ دے۔دیکھو ان لوگوں کی کیا بری رائے ہے۔

-النحل ۱۶:۵۹-

۴۔اور جب ان لوگوں میں سے کسی کو اس چیز کے ہونے کی خوش خبری دی جائے، جس کی تہمت یہ رحمان پر رکھتا ہے تو مارے غم کے اُس کا منہ کالا پڑ جائے۔

-الزخرف ۴۳:۱۷-

۳۔ بیٹی جھگڑالو نہیں ہوتی

۵۔کیا بیٹی جو زیوروں میں نشوونما پائے اور جھگڑتے وقت اظہارِ مطلب نہ کر سکے۔

-الزخرف ۴۳:۱۸-

۴۔ بیٹی زندہ در گور

۶۔اور جس وقت زندہ در گور لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ کس قصور کے بدلے میں ماری گئی۔

-التکویر ۸۱:۸-۹-

غرورِ نفس

۱۔ کیا جو شخص پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اُس میں جان ڈالی۔ پھر اُس کو ایک نور عطا فرمایا جس کی مدد سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیا وہ اس جیسا ہوسکتا ہے جو اندھیروں میں گھرا ہے۔ وہاں سے نکل نہیں سکتا اسی طرح کافروں کو ان کے اعمال بھلے کر دکھائے۔

-الانعام ۶:۱۲۳۔

۲۔ ایک فریق ہے کہ اُس کے سر پر گمراہی سوار ہے۔ انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنالیا اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہِ راست پر ہیں۔

-الاعراف ۷:۳۰۔

۳۔ بے شک مہینوں کا سرکا دینا ایک کفرِ مزید ہے، جس کی وجہ سے کافر گمراہ ہوتے رہتے ہیں۔ ایک برس ایک مہینے کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور اسی کو دوسرے برس حرام۔ تاکہ اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کی گنتی کے مطابق کر کے اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو حلال کر دیں۔ ان کی بداعمالیاں ان کو بھلی کر کے دکھائی گئی ہیں اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

-التوبۃ ۹:۳۷۔

۴۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچ جاتی ہے تو لیٹا ہوا یا بیٹھا یا کھڑا ہر حال میں ہم کو پکارے جاتا ہے پھر جب ہم اس کی تکلیف اُس سے دور کر دیتے ہیں تو ایسا بے پروا ہو کر چل دیتا ہے کہ گویا اس تکلیف کے لیے جو اس کو پہنچی تھی ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ بے اعتدال لوگوں کو ان کے اعمال اسی طرح بھلے کر دکھائے گئے ہیں۔

-یونس ۱۰:۱۲۔

۱۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

۲۔ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۔ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

۴۔ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

۵۔ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

۶۔ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾

۷۔ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۔ بلکہ کافروں کو اپنی چال بازیاں بھلی معلوم ہوتی ہیں اور وہ راہِ راست سے رکے ہوئے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔

-الرعد ۱۳:۳۳۔

۶۔ تو کہہ دے: ہم تمہیں بتائیں کہ اعمال کے لحاظ سے سب سے زیادہ گھاٹے میں کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن کی کوشش دنیا وی زندگی میں گئی گزری ہوگئی اور وہ اسی خیال میں رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔

-الکہف ۱۸:۱۰۳-۱۰۴۔

۷۔ لوگوں نے آپس میں پھوٹ کر کے اپنا اپنا دین جدا کر لیا۔ جو دین جس فرقے کے پاس ہے وہ اسی سے خوش ہے۔

-المؤمنون ۲۳:۵۳۔

۸۔تو تو ایک وقت تک ان کو غفلت میں پڑا رہنے دے۔

۔المؤمنون ۵۴:۲۳۔

۹۔کیا یہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم جو مال و اولاد سے ان کی مدد کیے چلے جا رہے ہیں۔

۔المؤمنون ۵۵:۲۳۔

۱۰۔اس سے ہم اِن کو فائدہ پہنچانے میں جلدی کر رہے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ لوگ سمجھتے نہیں۔

۔المؤمنون ۵۶:۲۳۔

۱۱۔کیا وہ شخص جس کو اس کا عملِ بد سجا کر دکھایا گیا ہو اور وہ اس کو اچھا لگا، نیکوکار کے برابر ہے؟ اللہ جسے چاہے گمراہی اور جسے چاہے ہدایت دے۔ سو ان لوگوں پر کُڑھ کُڑھ کر تیری جان نہ جاتی رہے۔ اللہ ان کی کرتوتوں کو خوب جانتا ہے۔

۔ فاطر ۸:۳۵۔

۱۲۔اور اسی طرح فرعون کی بداعمالیاں اس کو بھلی کر دکھائی گئیں اور وہ راہِ راست سے روک دیا گیا اور فرعون کی تدبیریں تو برباد ہونے والی ہی تھیں۔

۔المؤمن ۳۷:۴۰۔

۱۳۔اور جو شخص رحمٰن کی یاد سے اندھا بنے۔ہم اُس پر ایک شیطان تعینات کر دیا کرتے ہیں۔سو وہ اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ اُن کو راہ راست سے روکے رہتے ہیں۔تاہم گنہگار سمجھتے ہیں کہ ہم راہِ راست پر ہیں۔

۔الزخرف ۳۶:۴۳۔۳۷۔

۱۴۔تو کیا جو لوگ اپنے پروردگار کے کھلے راستے پر ہیں، ان کی طرح ہوسکتے ہیں جن کی بداعمالیاں ان کو بھلی

۸۔فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾

۹۔اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾

۱۰۔نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

۱۱۔اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۸﴾

۱۲۔وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾

۱۳۔وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾

۱۴۔اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ﴿۱۴﴾

۱۵۔وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾

۱۶۔وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰي شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۔وَّاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڛ

کر دکھائی گئی ہیں اور جو اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔

۔محمد ۱۴:۴۷۔

۱۵۔اور یہ بات تمہارے دلوں میں خوش نما بن کر کھب گئی تھی اور تم بدگمانیاں کرنے لگے تھے اور تم آپ ہی برباد ہوئے۔

۔الفتح ۱۲:۴۸۔

۱۶۔اور سمجھتے ہیں کہ وہ خوب کر رہے ہیں۔یاد رکھو یہ لوگ جھوٹے ہیں۔

۔المجادلة ۱۸:۵۸۔

دعا

۱۔ دعا مانگنے کا حکم

۱۔اور ہر ایک نماز کے وقت تم اللہ کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔اور خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اس کو پکارو۔

۔الاعراف ۲۹:۷۔

۲۔ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۹۴﴾

۳۔ قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾

۴۔ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۱۴﴾

۵۔ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۶۵﴾

۶۔ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿۱۸۶﴾

۷۔ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿۴۱﴾

۸۔ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۚ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿۱۴﴾

۹۔ أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿۶۲﴾

۲۔ جن کو تم اللہ کے سوا اپنی مدد کے لیے بلاتے ہو۔ وہ بھی تم جیسے بندے ہیں۔ تو ان کو بلا دیکھو۔ پس اگر تم سچے ہو تو وہ تمہاری فریاد کو پہنچیں گے۔

۔الاعراف ۷:۱۹۴۔

۳۔ تو کہہ دے کہ اگر تم اللہ کو نہ بلاؤ تو میرے پروردگار کو تمہاری کچھ پروا نہیں۔ سو تم نے اس کی آیتوں کو جھٹلایا تو اس کا وبال پڑ کر رہے گا۔

۔الفرقان ۲۵:۷۷۔

۴۔ اور نصیحت وہی پکڑتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ تو خالص اللہ کے فرماں بردار ہو کر اسی کو پکارو۔ چاہے کافر برا ہی کیوں نہ مانیں۔

۔المؤمن ۴۰:۱۴۔

۵۔ وہی زندہ رہنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور خالص اُسی کے فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرو۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۶۵۔

۲۔ قبولیتِ دعا

۶۔ اور جب میرے بندے تجھ سے میری بابت سوال کریں تو میں ان کے پاس ہوں۔ جب کبھی کوئی مجھ سے دعا کرے تو میں دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ تو ان کو چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ انہیں سیدھا راستہ مل جائے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۶۔

۷۔ اسی ایک اللہ کو پکارو۔ اور اگر اس کی مرضی میں آئے گا تو اس آفت کو دور کر دے گا جس کے لیے تم پکارتے ہو۔ اور جن معبودوں کو تم اللہ کے شریک ٹھہراتے ہو۔ ان سب کو تم بھول جاؤ گے۔

۔الانعام ۶:۴۱۔

۸۔ اسی کو پکارنا سچا پکارنا ہے۔ اور جو لوگ اُس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں۔ وہ ان کی کچھ نہیں سنتے۔ جیسے ایک شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تاکہ وہ اڑ کر اس کے منہ میں آ جائے حالانکہ وہ منہ میں آنے والا نہیں۔ کافروں کی دعا یونہی بے ٹھکانے پھرا کرتی ہے۔

۔الرعد ۱۳:۱۴۔

۹۔ بھلا کون ہے کہ جب کوئی شخص بے قرار ہو کر اس سے فریاد کرے، وہ اس بے قرار کی فریاد کو پہنچے اور مصیبت کو ٹال دے۔ اور کون ہے جو زمین میں تم لوگوں کو اپنا نائب بناتا ہے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے۔ نہیں تم لوگ بہت ہی کم غور کرتے ہو۔

۔النمل ۲۷:۶۲۔

۱۰۔اور تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ مجھ سے دعا مانگتے رہو۔ میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

-المؤمن ۴۰:۶۰-

۳۔ نوح علیہ السلام کی دعا

۱۱۔ان لوگوں سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا۔ پھر ہمارے بندے کو جھٹلایا۔ کہا یہ دیوانہ ہے اور اس کو جھڑکیاں دی گئیں۔ تو اس نے اپنے پروردگار سے فریاد کی کہ میں عاجز ہوں۔ تو اب تو ہی میرا بدلہ لے۔ تو ہم نے موسلا دھار پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیے۔ اور زمین کی سوتیں بہا دیں۔ تو اندازہ مقرر پر پانی مل کر ایک ہو گیا۔

-القمر ۵۴:۹-۱۲-

۴۔ ابراہیم کی دعا

۱۲۔اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! اس شہرِ مکہ کو امن کی جگہ ٹھہرا۔ اور مجھے اور میری نسل کو اس سے بچا کہ ہم بتوں کو پوجنے لگیں۔ اے میرے پروردگار! بے شک ان بتوں نے اکثر لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس نے میری پیروی کی وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا، مہربان ہے۔ اے ہمارے پروردگار! میں نے تیرے معزز گھر کے پاس اِس بیابان میں جہاں کھیتی نہیں، اپنی اولاد کو لا کر بسایا ہے تا کہ اے ہمارے پروردگار! یہ لوگ یہاں نمازیں پڑھیں۔ تو ایسا کر کہ لوگوں کے دل ان کی طرف جھکیں اور دوسرے ملکوں کی پیداوار سے اِن کو روزی دے

۱۰۔ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝۶۰

۱۱۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَّازْدُجِرَ ۝۹ فَدَعَا رَبَّهٗٓ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ۝۱۰ فَفَتَحْنَآ أَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝۱۱ وَّفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝۱۲

۱۲۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَّعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۝۳۵ رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهٗ مِنِّي ۚ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۳۶ رَبَّنَآ إِنِّيٓ أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيٓ إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۝۳۷ رَبَّنَآ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝۳۸ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ ۗ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَآءِ ۝۳۹ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝۴۰ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝۴۱

۱۳۔ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ۝۲۰

تا کہ یہ شکر گزار ہوں۔ اے ہمارے پروردگار! جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں، سب تجھ کو معلوم ہے۔ اور اللہ پر کوئی چیز چھپی نہیں رہتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ اللہ کے لیے حمد ہے۔ جس نے مجھے باوجود بڑھاپے کے اسمٰعیل اور اسحاق عطا فرمائے۔ بے شک میرا پروردگار میری دعا کو ضرور سننے والا ہے۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو توفیق دے کہ میں نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی۔ اے ہمارے پروردگار! میری دُعا قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار! جس دن اعمال کا حساب ہونے لگے، مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دے۔

-ابراہیم ۱۴:۳۵-۴۱-

۱۳۔ میں اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس سے کہ تم مجھ کو سنگسار کرو۔

-الدخان ۴۴:۲۰-

۵۔ زکریا علیہ السلام کی دُعا

۱۴۔ وہیں زکریا اپنے پروردگار سے دعا مانگ رہا تھا اور کہتا تھا کہ اے میرے پروردگار! اپنی جناب سے مجھ کو نیک اولاد عنایت فرما۔ بے شک تو سب کی دعائیں سنتا ہے۔ تو فرشتوں نے اسے آواز دی جب کہ وہ نماز پڑھ رہا تھا کہ اللہ تجھ کو یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے۔ جو کلمۃ اللہ کی تصدیق کرے گا اور پیشوا ہوگا اور عورتوں سے علیحدہ رہنے والا اور نبی ہوگا نیک بندوں میں سے۔

-آلِ عمران ۳:۳۸۔۳۹

۶۔ دعا مانگنا فطرتِ انسانی کا تقاضا

۱۵۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچ جاتی ہے تو لیٹا ہوا یا بیٹھا یا کھڑا ہر حال میں ہمیں پکارے جاتا ہے۔ اور پھر جب ہم اس سے اُس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو ایسا بے پروا بن کر چل دیتا ہے کہ گویا اس تکلیف کے لیے جو اس کو ہو رہی تھی ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ بے اعتدال لوگوں کو ان کے عمل اسی طرح بھلے کر دکھائے گئے ہیں۔

-یونس ۱۰:۱۲۔

۱۶۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ بادِ موافق کی مدد سے لوگوں کو لے کر چلتی ہیں اور لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں کہ اتنے میں کشتی کو ایک ہوا کا جھونکا آ لگتا ہے اور لہریں ہیں کہ ہر طرف سے ان پر چڑھی چلی آ رہی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ برے آ گھرے۔ تو بس خالص اللہ ہی کو مان کر اُس سے

۱۴۔ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝۳۸ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۳۹

۱۵۔ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۲

۱۶۔ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝۲۲ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

۱۷۔ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝۶۵

۱۸۔ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝۳۳ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ

دُعائیں مانگتے ہیں کہ بارِ الٰہا! اگر تو ہم کو اس سے بچا دے تو ہم ضرور شکر گزار ہوں گے۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے دیتا ہے تو وہ خشکی پر پہنچتے ہی ناحق سرکشی کرنے لگ جاتے ہیں۔

-یونس ۱۰:۲۲۔۲۳

۱۷۔ پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو بڑے خلوص سے اللہ کی بندگی کا اظہار کر کے اسی کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف پہنچا دیتا ہے تو وہ نجات پاتے ہی شرک کرنے لگتے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۶۵۔

۱۸۔ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اسی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی

رحمت کی لذت چکھا دیتا ہے تو ان میں سے کچھ لوگ اپنے پروردگار کا شریک بنانے لگتے ہیں۔ تاکہ جو نعمتیں ہم نے ان کو دی ہیں ان کی ناشکری کریں۔ تو (چندے) فائدے اٹھالو۔ آگے چل کر تو تم معلوم کر ہی لوگے۔

-الروم ۳۰: ۳۳-۳۴-

۱۹۔ اور جب موجیں بلند ہو کر سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو وہ خلوصِ دل سے اللہ ہی کی بندگی کا اظہار کر کے اسی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب اللہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے بعض میانہ رو رہتے ہیں اور منکر تو ہر بدعہد ناشکرا ہی ہوتا ہے۔

-لقمٰن ۳۱: ۳۲-

۲۰۔ اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اس کو پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اپنی طرف سے کوئی نعمت بخشتا ہے تو جس مطلب کے لیے اس نے پہلے پکارا تھا اس کو بھلا دیتا ہے اور اللہ کا شریک ٹھہراتا ہے۔ تاکہ اپنی بری مثال سے دوسروں کو بھی خدا کی راہ سے گمراہ کر دے۔

-الزمر ۳۹: ۸-

۲۱۔ تو جب جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ یہ تو مجھ کو میری لیاقت کی وجہ سے ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ یہ آزمائش ہے۔ مگر اکثر لوگ واقف نہیں۔

-الزمر ۳۹: ۴۹-

۲۲۔ اسی کو پکارنا سچا پکارنا ہے۔ اور جو لوگ اس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ نہیں سنتے۔ جیسے ایک شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تاکہ وہ اڑ کر اس کے منہ میں آ جائے حالانکہ وہ منہ میں آنے والا

فَتَمَتَّعُوْا ۗ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

۱۹۔ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾

۲۰۔ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ

۲۱۔ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ ۭ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾

۲۲۔ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَاۗءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۭ وَمَا دُعَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾

۱۔ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ

۲۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

نہیں۔ کافروں کی دعا، یونہی بے ٹھکانے پھرا کرتی ہے۔

-الرعد ۱۳: ۱۴-

بھائی

۱۔ سب مسلمان بھائی بھائی ہیں

۱۔ اور اللہ کا وہ احسان یاد کرو جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے۔ پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کی اور تم اس کے فضل سے بھائی (بھائی) ہو گئے۔

-آلِ عمران ۳: ۱۰۳-

۲۔ سب مسلمان آپس میں بھائی (بھائی) ہیں۔

-الحجرات ۴۹: ۱۰-

۲۔ بھائی قوتِ بازو

۳۔اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ صحیح ہے۔تو اس کو مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے۔ مجھ کو ڈر ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ فرمایا ہم تیرے بھائی کو تیری قوت بازو بنائیں گے اور تم دونوں کو ایسا غلبہ دیں گے کہ وہ تم تک پہنچ بھی نہ سکیں گے۔ ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ تم اور تمہارے پیرو سب غالب رہو گے۔

۔القصص ۲۸:۳۴-۳۵

۳۔ وَاَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْٓ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْكُمَا ۚ بِاٰیٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ
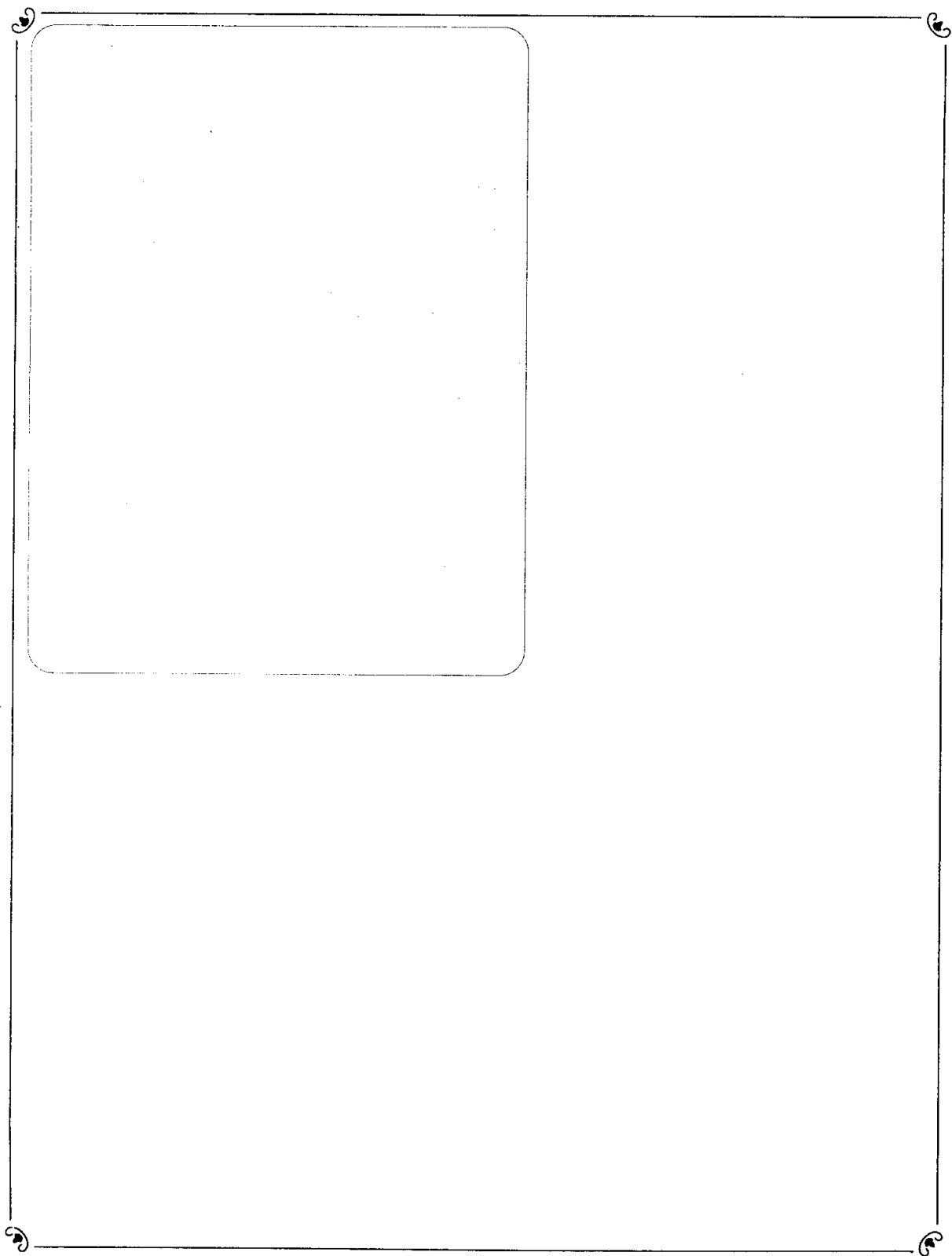
کِتاب بدا الخلق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب بدء الخلق

آفرینشِ عالم

۱۔ اللہ ہی کی خلق اور اسی کا حکم

۱۔ سن رکھو کہ اللہ ہی کی خلق ہے اور اسی کا حکم ہے۔
۔الاعراف ۷:۵۴۔

۲۔ اور دیکھو کہ اللہ نے کس طرح پر اوّل بار آفرینش شروع کی۔
۔العنکبوت ۲۹:۲۰۔

۲۔ ہر چیز کن کہنے سے پیدا ہوتی ہے

۳۔ آسمان اور زمین کا وہی موجد ہے اور جب وہ کسی کام کو کرنا ٹھان لیتا ہے تو بس اس کی نسبت فرما دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتا ہے۔
۔البقرۃ ۲:۱۱۷۔

۴۔ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو بس ہمارا کہنا اتنا ہی ہوتا ہے کہ ہم اس کو کہتے ہیں کہ ہو اور وہ ہو جاتی ہے۔
۔النحل ۱۶:۴۰۔

۵۔ اس کی تو یہ شان ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس وہ اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتی ہے۔
۔یٰسٓ ۳۶:۸۲۔

۳۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

۶۔ فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔
۔آلِ عمران ۳:۴۷۔

۷۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔
۔المائدۃ ۵:۱۷ و الشوریٰ ۴۲:۴۹۔

۸۔ اور جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ علم اور قدرت والا ہے۔
۔القصص ۲۸:۶۸۔

۹۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ علم اور قدرت والا ہے۔
۔الروم ۳۰:۵۴۔

۱۔ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ
۲۔ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ
۳۔ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾
۴۔ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾
۵۔ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾
۶۔ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ
۷۔ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ
۸۔ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ
۹۔ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾
۱۰۔ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ
۱۱۔ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ
۱۲۔ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾
۱۳۔ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ
۱۴۔ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

۱۰۔ (مخلوقات کی بناوٹ میں) جو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔
۔فاطر ۳۵:۱۔

۴۔ وہی اوّل بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے

۱۱۔ وہی اوّل بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔
۔یونس ۱۰:۴۔

۱۲۔ تُو ان سے کہہ دے کہ اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی ان کو دوبارہ زندہ کرے گا۔
۔یونس ۱۰:۳۴۔

۱۳۔ جس طرح ہم نے اوّل بار مخلوقات کو پیدا کیا تھا اسی طرح ان کو دوبارہ بھی پیدا کریں گے۔
۔الانبیاء ۲۱:۱۰۴۔

۱۴۔ بھلا کون ہے جو مخلوق کو اوّل بار پیدا کرتا ہے۔ پھر اسے بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔
۔النمل ۲۷:۶۴۔

۱۵۔ اللہ مخلوقات کو اوّل بار پیدا کرتا ہے پھر اسے بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۱۹۔

۱٦۔ اللہ نے اوّل بار مخلوق کو پیدا کیا۔ پھر وہی اللہ قیامت کو آخری اٹھانا اٹھائے گا۔

۔العنکبوت ۲۹: ۲۰۔

۱۷۔ اللہ ہی مخلوق کو اوّل بار پیدا کرتا ہے پھر اسے بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ پھر تم سب اسی کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔

۔الروم ۳۰: ۱۱۔

۱۸۔ اور وہی ہے جو مخلوقات کو پیدا کرتا ہے پھر ان کو دوبارہ پیدا کرے گا۔

۔الروم ۳۰: ۲۷۔

۵۔ سب چیزیں اللہ نے پیدا کیں

۱۹۔ اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہی ہر چیز کے حال سے واقف ہے۔

۔الانعام ٦: ۱۰۱۔

۲۰۔ تو ان سے کہہ دے کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا سب پر غالب ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۱٦۔

۲۱۔ کچھ شک نہیں کہ تیرا پروردگار سب کا پیدا کرنے والا اور سب حال سے واقف ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۸٦۔

۲۲۔ کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر مخلوق کو اس کی خاص طرح کی بناوٹ عطا فرمائی۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۵۰۔

۲۳۔ اللہ بڑا ہی بابرکت ہے جو سب بنانے والوں میں بہتر بنانے والا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۱۴۔

۲۴۔ اس نے جو چیز بھی بنائی خوب ہی بنائی۔

۔السجدۃ ۳۲: ۷۔

۱۵۔ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

۱٦۔ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ

۱۷۔ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾

۱۸۔ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

۱۹۔ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

۲۰۔ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱٦﴾

۲۱۔ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸٦﴾

۲۲۔ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾

۲۳۔ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾

۲۴۔ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ

۲۵۔ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

۲٦۔ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾

۲۷۔ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

۲۸۔ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

۲۹۔ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ

۲۵۔ بھلا اللہ کے سوا کوئی اور بھی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو روزی دیتا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۳۔

۲٦۔ ہاں ضرور ہے اور وہ بڑا پیدا کرنے والا ماہر ہے۔

۔یٰسٓ ۳٦: ۸۱۔

۲۷۔ کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور اللہ کو چھوڑ بیٹھے ہو جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے؟

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۲۵۔

۲۸۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے، کل چیزوں کا پیدا کرنے والا۔

۔المؤمن ۴۰: ٦۲۔

۲۹۔ کیا ہم اوّل بار پیدا کرنے سے تھک گئے؟

۔قٓ ۵۰: ۱۵۔

۳۰۔ ہم نے تمام چیزوں کو ایک اندازہ کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

-القمر ۵۴: ۴۹-

۳۱۔ وہی اللہ ہر چیز کا خالق، موجد، صورتیں بنانے والا ہے۔ اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

-الحشر ۵۹: ۲۴-

آفرینشِ نظامِ شمسی

ا۔ آسمان اور زمین چھ روز میں بنے

ا۔ بے شک تمہارا رب اللہ ہے۔ جس نے آسمان اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔

-الاعراف ۷: ۵۴ و یونس ۱۰: ۳-

۲۔ اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا اور اس کا عرش پانی پر تھا۔

-ہود ۱۱: ۷-

۳۔ اس نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو بھی چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر متمکن ہے۔

-الفرقان ۲۵: ۵۹-

۴۔ اللہ وہی ہے جس نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، ان کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر متمکن ہوا۔

-السجدۃ ۳۲: ۴-

۵۔ اور ہم ہی نے جو کچھ آسمانوں اور زمین کے درمیان ہے ان کو چھ دن میں پیدا کیا اور ہمیں ذرا بھی تکان

۳۰۔ اِنَّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾

۳۱۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

۱۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

۲۔ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ

۳۔ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

۴۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

۵۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾

۶۔ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

۷۔ قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹﴾

۸۔ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِیْهَا وَقَدَّرَ فِیْهَاۤ اَقْوَاتَهَا فِیْ

محسوس نہیں ہوئی۔

-قٓ ۵۰: ۳۸-

۶۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا اور پھر عرش پر متمکن ہوا۔

-الحدید ۵۷: ۴-

۲۔ زمین دو دن میں

۷۔ تو کہہ دے کہ کیا تم اس۔ (پاک ذات) کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور کیا تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو؟ وہی تو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۹-

۳۔ زمین، پہاڑ و روئیدگی وغیرہ چار دن میں

۸۔ اور اس نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنا دیے اور اس میں

برکت دی۔ اور اس میں اس کی پیداوار مقرر کر دی۔ یہ چار دن میں ہوا۔ سب مانگنے والوں کے لیے برابر۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۰-

۹۔ پھر آسمان کے بنانے کی طرف توجہ فرمائی۔ اور اس وقت وہ دھواں سا تھا۔ پھر اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم ہمارے احکام کی (طرف) بخوشی یا بجبوری آؤ۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۱-

۴۔ سات آسمان دو دن میں

۱۰۔ سو دو روز میں ان کے سات آسمان بنا دیے اور ہر ایک آسمان میں اس کے مناسب حکم نافذ کر دیا اور ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں سے زینت دی اور اس کی حفاظت کی۔ اور یہ غالب اور دانا کی تجویز ہے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۲-

۵۔ آسمان اور زمین کو اللہ نے جدا جدا کیا

۱۱۔ کیا کفار کو یہ نظر نہیں آیا کہ زمین اور آسمان پہلے بند تھے پھر ہم نے ان کو کھول دیا۔

-الانبیاء ۲۱:۳۰-

۶۔ زمین آسمان کے بعد پھیلائی گئی

۱۲۔ اور اس کے بعد زمین کو پھیلایا۔

-النّٰزعٰت ۷۹:۳۰-

۷۔ زمین میں سب کچھ پیدا کر کے آسمان بنا

۱۳۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے زمین میں جملہ مخلوقات کو تمہارے لیے پیدا کیا۔ پھر آسمان کی طرف توجہ کی اور سات آسمان بنائے۔

-البقرۃ ۲:۲۹-

۱۴۔ اور اس نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنا دیے اور اس میں برکت دی۔ اور اس میں اس کی پیداوار مقرر کر

أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۖ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِينَ ⑩

۹۔ ثُمَّ اسْتَوٰىٓ إِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا ۖ قَالَتَآ أَتَيْنَا طَآئِعِينَ ⑪

۱۰۔ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحٰى فِي كُلِّ سَمَآءٍ أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ ۖ وَحِفْظًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ⑫

۱۱۔ أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۖ

۱۲۔ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۖ ⑳

۱۳۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوٰىٓ إِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۚ

۱۴۔ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَآ أَقْوَاتَهَا فِيٓ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۖ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِينَ ⑩

۱۵۔ ثُمَّ اسْتَوٰىٓ إِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا ۖ قَالَتَآ أَتَيْنَا طَآئِعِينَ ⑪

۱۶۔ ثُمَّ اسْتَوٰىٓ إِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ

۱۷۔ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ

دی۔ یہ چار دن میں ہوا۔ سب مانگنے والوں کے لیے برابر۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۰-

۱۵۔ پھر آسمان کے بنانے کی طرف توجہ فرمائی۔ اور اس وقت وہ دھواں سا تھا۔ پھر اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم ہمارے احکام کی (طرف) بخوشی یا بجبوری آؤ۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۱-

۸۔ آسمان بنائے جانے سے پہلے دھواں تھا

۱۶۔ پھر آسمان کی طرف توجہ کی اور وہ دھواں تھا۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۱-

۹۔ آسمان سات

۱۷۔ ساتوں آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے، سب اللہ کی تسبیح میں مشغول ہیں۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۴۴-

۱۸۔ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ...... قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

۱۹۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ

۲۰۔ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا

۲۱۔ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾

۲۲۔ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾

۲۳۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾

۲۴۔ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾

۲۵۔ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

۲۶۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ

۲۷۔ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ

۲۸۔ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا

۱۸۔ اور ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے...... پوچھ ان سے کون ہے ان ساتوں آسمانوں کا رب؟

-المؤمنون ۲۳:۱۷......۸۶۔

۱۹۔ اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور ان کی طرح زمین بھی۔

-الطلاق ۶۵:۱۲۔

۲۰۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔

-الملک ۶۷:۳۔

۲۱۔ کیا تمہیں نظر نہیں آتا کہ اللہ نے سات آسمان اوپر تلے کیسے بنائے۔

نوح ۷۱۔۱۵

۲۲۔ پھر آسمانوں کے بنانے کی طرف توجہ فرمائی۔ اور اس وقت وہ دھواں سا تھا۔ پھر اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم ہمارے احکام کی (طرف) بخوشی یا بجبوری آؤ۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۱۔

۲۳۔ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لیے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۱۔

۲۴۔ اور ہم نے ہی تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔

-البقرۃ ۲:۲۷۔

۱۰۔ آسمان اور زمین فضا میں معلق ہیں

۲۵۔ اور وہی قادر مطلق آسمان کو روکے رکھتا ہے کہ زمین پر نہ آ پڑے مگر اس کی اجازت کے ساتھ۔

-الحج ۲۲:۶۵۔

۲۶۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔

-الروم ۳۰:۲۵۔

۲۷۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ موجودہ حالت کو نہ چھوڑ دیں اور اگر وہ چھوڑ بھی دیں تو پھر اللہ کے سوا ان کو کوئی نہیں تھام سکتا۔

-فاطر ۳۵:۴۱۔

۱۱۔ زمین کو اللہ نے فرش بنایا

۲۸۔ جس نے زمین کو تمہارے لیے فرش بنایا۔

-البقرۃ ۲:۲۲۔

۲۹۔جس نے تمہارے لیے فرش بنایا اور اسی میں تمہارے لیے راستے بنائے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۳ والزخرف ۴۳:۱۰۔

۳۰۔اور ہم ہی نے زمین کو فرش بنایا پس ہم کیسے (اچھا) فرش بنانے والے ہیں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۴۸۔

۳۱۔اور اللہ ہی نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا ہے۔

۔نوح ۷۱:۱۹۔

۳۲۔کیا ہم نے زمین کو (مانند) فرش کے نہیں بنایا۔

۔النباء ۷۸:۶۔

۱۲۔ زمین کو پھیلایا

۳۳۔اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے زمین کو پھیلایا۔

۔الرعد ۱۳:۳۔

۳۴۔اور ہم ہی نے زمین کو پھیلایا۔

۔قٓ ۵۰:۷۔

۳۵۔اور اس کے بعد زمین کو بچھایا۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۳۰۔

۳۶۔اور زمین کی طرف (دیکھو) کہ کیسی ہموار بنائی گئی ہے۔

۔الغاشیۃ ۸۸:۲۰۔

۳۷۔اور زمین کی اور اس کی ذات کی (قسم) جس نے اس کو بچھایا۔

۔الشمس ۹۱:۶۔

۱۳۔ زمین پھٹنے والی چیز ہے

۳۸۔جب پھٹ جائے گی زمین پھٹ جانے کر۔

۔عبس ۸۰:۲۶۔

۳۹۔اور زمین پھٹ جانے والی ہے۔

۔الطارق ۸۶:۱۲۔

۲۹۔اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ مَھْدًا وَّ سَلَکَ لَکُمْ فِیْھَا سُبُلًا

۳۰۔وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰھَا فَنِعْمَ الْمٰھِدُوْنَ ﴿۴۸﴾

۳۱۔وَاللہُ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾

۳۲۔اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِھٰدًا ﴿۶﴾

۳۳۔وَھُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ

۳۴۔وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰھَا

۳۵۔وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِکَ دَحٰھَا ﴿۳۰﴾

۳۶۔وَاِلَی الْاَرْضِ کَیْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾

۳۷۔وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰھَا ﴿۶﴾

۳۸۔ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

۳۹۔وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾

۴۰۔ھُوَ اَنْشَاَکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

۴۱۔مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ وَفِیْھَا نُعِیْدُکُمْ

۴۲۔ھُوَ اَعْلَمُ بِکُمْ اِذْ اَنْشَاَکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

۴۳۔وَاللہُ اَنْۢبَتَکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾

۴۴۔وَلَکُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ ﴿۳۶﴾

۱۴۔ انسان کو زمین سے پیدا کیا

۴۰۔اور اسی نے تم کو زمین سے بنا کر کھڑا کیا۔

۔ہود ۱۱:۶۱۔

۴۱۔اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اس میں تم کو لوٹا کر لائیں گے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۵۔

۴۲۔وہ تم لوگوں کو خوب جانتا ہے۔جب اوّل بار تم کو مٹی سے بنا کھڑا کیا۔

۔النجم ۵۳:۳۲۔

۱۵۔ زمین ہی انسان کا مستقر ہے

۴۳۔اور اللہ ہی نے تم کو ایک طرح پر زمین سے اگایا۔

۔نوح ۷۱:۱۷۔

۴۴۔اور زمین تمہارے لیے ایک خاص وقت تک ٹھکانا اور زندگی کا ساز و سامان ہے۔

۔البقرۃ ۲:۳۶ والاعراف ۷:۲۴۔

۴۵۔اور اسی نے تم کو زمین کی مٹی سے بنا کھڑا کیا اور تم کو اس میں بسایا۔

-ہود ۱۱:۶۱-

۱۶۔ زمین میں ہی مرنا جینا

۴۶۔فرمایا کہ زمین میں ہی زندگی بسر کرو گے اور اس میں مرو گے اور اس میں سے نکالے جاؤ گے۔

-الاعراف ۷:۲۵-

۴۷۔اسی میں سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں سے تم کو لوٹا کر لائیں گے اور اسی میں سے تم کو دوبارہ نکال کر کھڑا کریں گے۔

-طٰهٰ ۲۰:۵۵-

۴۸۔پھر دوبارہ لوٹا کر اسی مٹی میں ملا دے گا۔اور تم کو پھر نکال کھڑا کرے گا۔

-نوح ۷۱:۱۸-

۱۷۔ زمین پر پہاڑ بنائے

۴۹۔اور وہی قادرِ مطلق ہے جس نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے۔

-الرعد ۱۳:۳-

۵۰۔اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ گاڑ دیے اور اس میں ہر ایک موزوں چیز اگائی۔

-الحجر ۱۵:۱۹-

۵۱۔اور اس نے زمین پر پہاڑ رکھ دیے تا کہ وہ زمین تم کو لے کر ڈگمگائے نہیں اور نہریں اور رستے بنائے تا کہ تم منزلِ مقصود تک پہنچ سکو۔

-النحل ۱۶:۱۵-

۵۲۔اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تا کہ وہ ان کو لے کر نہ ڈگمگائے اور ہم نے اس میں کشادہ رستے بنائے تا کہ تم منزل کو پہنچو۔

-الانبیاء ۲۱:۳۱-

۴۵۔هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا

۴۶۔قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾

۴۷۔مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾

۴۸۔ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾

۴۹۔وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا

۵۰۔وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾

۵۱۔وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

۵۲۔وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾

۵۳۔اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ

۵۴۔وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ

۵۵۔وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا

۵۶۔وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

۵۷۔وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ

۵۳۔یا وہ ذات جس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے درمیان دریا بنائے اور اس کے لیے پہاڑ بنا دیے۔

-النمل ۲۷:۶۱-

۵۴۔اور اسی نے زمین میں پہاڑ دھنسا دیے تا کہ وہ تم کو لے کر نہ ڈگمگائے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے۔

-لقمٰن ۳۱:۱۰-

۵۵۔اور اس میں اس کے اوپر پہاڑ بنا دیے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۰-

۵۶۔اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا۔اور اس میں پہاڑ دھنسا دیے۔

-قٓ ۵۰:۷-

۵۷۔اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ بنا دیے۔

-المرسلٰت ۷۷:۲۷-

۵۸۔ اور اس نے پہاڑوں کو قائم کر دیا۔
-النّزعت ۷۹: ۳۲-

۱۸۔ پہاڑ کئی قسم کے ہیں

۵۹۔ اور پہاڑوں کے بھی مختلف حصے ہیں سفید سرخ۔ پھر ان کی رنگتیں بھی مختلف ہیں اور بعض گہرے سیاہ ہیں۔
-فاطر ۳۵: ۲۷-

۱۹۔ پتھر کئی قسم کے ہیں

۶۰۔ بعض پتھر تو ایسے ہیں جن سے نہریں پھوٹ چلتی ہیں اور بعض ایسے جوشق ہو جاتے ہیں اور اسی سے تھوڑا بہت پانی نکل آتا ہے اور بعض ایسے ہیں جو اللہ کے خوف سے نیچے لڑھک آتے ہیں۔
-البقرة ۲: ۷۴-

۲۰۔ پہاڑ زمین پر مثل میخ کے ہیں

۶۱۔ اور پہاڑوں کو (زمین کے لیے) میخیں بنایا۔
-النباء ۷۸: ۷-

۲۱۔ پہاڑ زمین پر کھڑے ہیں

۶۲۔ پہاڑوں کی طرف نظر کرو کیسے گاڑ دیے گئے ہیں۔
-الغاشیة ۸۸: ۱۹-

۵۸۔ وَالْجِبَالَ أَرْسٰهَا
۵۹۔ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ
۶۰۔ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهٰرُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۗ
۶۱۔ وَّالْجِبَالَ أَوْتَادًا
۶۲۔ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ

آسمان

۱۔ آسمان عمارت ہے

۱۔ اور آسمان کو اس نے چھت بنایا۔
-البقرة ۲: ۲۲ والمؤمن ۴۰: ۶۴-

۲۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ کیوں کر ہم نے اس کو بنایا۔
-قٓ ۵۰: ۶-

۳۔ اور ہم ہی نے تم پر سات مضبوط آسمان بنا کر کھڑے کئے۔
-النباء ۷۸: ۱۲-

۱۔ وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً
۲۔ أَفَلَمْ يَنظُرُوا إِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا
۳۔ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا
۴۔ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا
۵۔ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۚ
۶۔ اَللّٰهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمٰوٰتِ
۷۔ تَنزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلَى
۸۔ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ

۴۔ اور قسم ہے آسمان کی اور اس کی جس نے اس کو بنایا۔
-الشمس ۹۱: ۵-

۲۔ آسمان محفوظ چھت ہے

۵۔ اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔
-الانبیاء ۲۱: ۳۲-

۳۔ آسمان بلند ہے

۶۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو اونچا کھڑا کیا۔
-الرعد ۱۳: ۲-

۷۔ یہ اس ذات کی طرف سے اتارا گیا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔
-طٰہٰ ۲۰: ۴-

۸۔ اور بلند چھت (آسمان) کی قسم ہے۔
-الطور ۵۲: ۵-

۹۔ اس کی چھت کو بلند کیا اور درست بنایا۔
۔النّزعٰت ۷۹: ۲۸۔

۱۰۔ اور آسمان کی طرف دیکھو، وہ کس طرح بلند کیا گیا ہے۔
۔الغاشیۃ ۸۸: ۱۸۔

۴۔ آسمان میں ستون نہیں

۱۱۔ اللہ وہ جس نے آسمانوں کو بدوں کسی سہاروں کے جنہیں تم دیکھو، اونچا بنا کھڑا کیا۔ پھر عرش پر متمکن ہوا۔
۔الرعد ۱۳: ۲۔

۱۲۔ اسی نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے جنہیں تم دیکھو کھڑا کیا۔
۔لقمٰن ۳۱: ۱۰۔

۵۔ آسمان میں برج ہیں

۱۳۔ اور ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور ان سے دیکھنے والوں کے لیے زینت دی۔
۔الحجر ۱۵: ۱۶۔

۱۴۔ بڑی برکت والی ہے وہ ذات جس نے آسمان میں برج بنائے۔ اور اس میں آفتاب اور روشن چاند بنا دیا۔
۔الفرقان ۲۵: ۶۱۔

۱۵۔ اور بُرجوں والے آسمان کی قسم۔
۔البروج ۸۵: ۱۔

۶۔ آسمان کے دروازے

۱۶۔ ان کے لیے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے۔
۔الاعراف ۷: ۴۰۔

۱۷۔ اور اگر ہم ان کے لیے آسمان میں کوئی دروازہ کھول دیں، پھر یہ دن میں ان پر چڑھنے لگ جائیں۔
۔الحجر ۱۵: ۱۴۔

۱۸۔ پس ہم نے کثرت سے برسنے والے پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیے۔
۔القمر ۵۴: ۱۱۔

۹۔ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾
۱۰۔ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾
۱۱۔ اَللّٰهُ الَّذِىْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ
۱۲۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا
۱۳۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِى السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾
۱۴۔ تَبٰرَكَ الَّذِىْ جَعَلَ فِى السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾
۱۵۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾
۱۶۔ لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ
۱۷۔ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾
۱۸۔ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾
۱۹۔ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾
۲۰۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾
۲۱۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾
۲۲۔ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾

۷۔ آسمانوں میں شگاف

۱۹۔ کیا انہوں نے آسمان کی طرف دھیان نہیں کیا۔ ہم نے ان کے اوپر اس کو کیسے بنایا اور سجایا ہے اور اس میں کوئی درز نہیں۔
۔قٓ ۵۰: ۶۔

۸۔ آسمان جالی دار ہے

۲۰۔ قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں۔
۔الذّٰریٰت ۵۱: ۷۔

۹۔ آسمان کو گردش ہے

۲۱۔ قسم ہے آسمان کی جس سے بارش ہوتی ہے۔
۔الطارق ۸۶: ۱۱۔

۱۰۔ آسمانِ دُنیا کواکب سے مزین ہے

۲۲۔ ہم ہی نے آسمانِ دُنیا کو ستاروں کی زینت سے سجایا ہے۔
۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۶۔

۲۳۔اور ہم نے آسمانِ دُنیا کو روشن ستاروں سے سجایا ہے اور اس کی حفاظت کی۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۲۔

۲۴۔اور بے شک ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے سجایا اور ان کو شیطانوں کے لیے اٹکل کے تکّے مارنے کا ذریعہ بنایا۔

۔الملک ۶۷:۵۔

۲۳۔وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا

۲۴۔وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُومًا لِّلشَّيٰطِينِ

بارش

۱۔ آسمان سے مینہ برسایا

۱۔اور اس نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔البقرۃ ۲:۲۲ و ابراہیم ۱۴:۳۲ و طٰہٰ ۲۰:۵۳۔

۲۔اور بارش کے پانی میں جس کو اللہ نے آسمان سے اتارا۔(اس کی نشانیاں ہیں)۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۴۔

۳۔اور وہی ہے قادر مطلق جس نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔الانعام ۶:۹۹۔

۴۔دُنیا کی زندگی کی مثال بالکل اس پانی کی سی ہے جس کو ہم نے آسمان سے اتارا۔

۔یونس ۱۰:۲۴۔

۵۔اور وہ قادرِ مطلق آسمان (سے) تم پر موسلا دھار (بارش) برساتا ہے۔

۔ہود ۱۱:۵۲ و نوح ۷۱:۱۱۔

۶۔اس نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔الرعد ۱۳:۱۷۔

۷۔پس ہم نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔الحجر ۱۵:۲۲۔

۸۔وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔النحل ۱۶:۱۰۔

۱۔وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۲۔وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ

۳۔وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۴۔اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

۵۔يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا

۶۔اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۷۔فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۸۔هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۹۔وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

۱۰۔كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

۱۱۔اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً

۱۲۔وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ

۱۳۔وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا

۹۔اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا اور پھر اس کے ذریعے سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کر دیا۔

۔النحل ۱۶:۶۵۔

۱۰۔(دنیوی زندگی) پانی کی طرح ہے جو ہم نے آسمان سے اتارا۔

۔الکہف ۱۸:۴۵۔

۱۱۔کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ ہی نے آسمان سے پانی اتارا پھر زمین سرسبز ہو گئی۔

۔الحج ۲۲:۶۳۔

۱۲۔اور ہم نے آسمان سے اندازے کے ساتھ پانی اتارا۔

۔النور ۲۳:۱۸۔

۱۳۔اور ہم نے آسمان سے پاک صاف پانی اتارا۔

۔الفرقان ۲۵:۴۸۔

۱۴۔ اور اس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا۔

-النمل ۲۷:۶۰-

۱۵۔ اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا۔

-لقمٰن ۳۱:۱۰-

۱۶۔ وہ ذات پاک جس نے آسمان سے پانی اندازے کے ساتھ اتارا۔

-الزخرف ۴۳:۱۱-

۱۷۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا۔

-قٓ ۵۰:۹-

۲۔ آسمان میں رزق ہے

۱۸۔ اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا ہے وہ بھی۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۲۲-

۱۹۔ آسمانوں اور زمین کا وہی پیدا کرنے والا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۱۷ و الانعام ۶:۱۰۱-

۲۰۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور دن اور رات کے گھٹنے بڑھنے میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۶۴ و آلِ عمران ۳:۱۹۰-

۲۱۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لائق ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور روشنی اور تاریکی بنائی۔

-الانعام ۶:۱-

۲۲۔ تو کہہ دے کہ کیا میں سوائے اللہ کے کسی اور کو معبود قرار دوں۔ وہی تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

-الانعام ۶:۱۴-

۲۳۔ اور میں نے اپنا رُخ ایک ہی کا ہو کر اس ذات کی طرف کر لیا ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

-الانعام ۶:۷۹-

۱۴۔ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

۱۵۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۱۶۔ وَالَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ

۱۷۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا

۱۸۔ وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

۱۹۔ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۲۰۔ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ

۲۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ

۲۲۔ قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۲۳۔ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا

۲۴۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ

۲۵۔ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

۲۶۔ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ

۲۷۔ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۲۸۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

۲۴۔ بے شک تمہارا پروردگار وہی معبود ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنا کھڑا کیا ہے۔

-الاعراف ۷:۵۴ و یونس ۱۰:۳-

۲۵۔ جس روز اللہ نے آسمان اور زمین پیدا کیے۔

-التوبۃ ۹:۳۶-

۲۶۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنا کھڑا کیا۔

-ہود ۱۱:۷-

۲۷۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

-یوسف ۱۲:۱۰۱ و الزمر ۳۹:۴۶-

۲۸۔ اللہ ایسا قادر ہے کہ اس نے آسمانوں کو بدوں ستون کے جو تم دیکھو کھڑا کر دیا۔

-الرعد ۱۳:۲-

۲۹۔ قَالَتۡ رُسُلُهُمۡ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
۳۰۔ اَللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
۳۱۔ اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ
۳۲۔ تَنۡزِیۡلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَالسَّمٰوٰتِ الۡعُلٰی
۳۳۔ وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعَ طَرَآئِقَ
۳۴۔ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَهُمَا فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ
۳۵۔ اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَاَنۡزَلَ لَكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً
۳۶۔ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
۳۷۔ وَمِنۡ اٰیٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
۳۸۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا
۳۹۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
۴۰۔ اَوَلَیۡسَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ
۴۱۔ فَقَضٰهُنَّ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ فِیۡ یَوۡمَیۡنِ
۴۲۔ لَخَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اَكۡبَرُ مِنۡ خَلۡقِ النَّاسِ

۲۹۔ ان کے رسولوں نے کہا کہ کیا تمہیں اللہ (کے باب) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۔ابراہیم ۱۴:۱۰۔

۳۰۔ اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۲ و السجدۃ ۳۲:۴۔

۳۱۔ کیا انہوں نے نظر نہیں کی کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اس بات پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے اور انسان پیدا کرے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۹۹۔

۳۲۔ قرآنِ پاک اس کی طرف سے اتارا ہوا ہے جس نے بلند آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۔

۳۳۔ اور ہم ہی نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۷۔

۳۴۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، چھ دن میں پیدا کیا۔

۔الفرقان ۲۵:۵۹۔

۳۵۔ یا یہ کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا۔

۔النمل ۲۷:۶۰۔

۳۶۔ اور اگر تُو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔

۔العنکبوت ۲۹:۶۱ و لقمٰن ۳۱:۲۵ و الزمر ۳۹:۳۸ والزخرف ۴۳:۹۔

۳۷۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے زمین اور آسمانوں کی پیدائش ہے۔

۔الروم ۳۰:۲۲۔

۳۸۔ اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے جنہیں تم دیکھو، کھڑا کر دیا۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۰۔

۳۹۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۔

۴۰۔ اور کیا وہ قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو بنا کھڑا کیا، اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے آدمی اور پیدا کر دے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۸۱۔

۴۱۔ پھر دو دن میں سات آسمان بنا دیے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۲۔

۴۲۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کی پیدائش سے کہیں بڑھ کر ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۵۷۔

۴۳۔ وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۱۔

۴۴۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور جو اللہ نے ان دونوں کے درمیان چوپائے پھیلا دیے ان کی پیدائش میں بھی اس کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۹۔

۴۵۔ کیا انہوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کی پیدائش سے وہ تھکا بھی نہیں، اس بات پر قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کرے۔

۔الاحقاف ۴۶:۳۳۔

۴۶۔ بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اس کو بھی چھ دن میں بنایا۔

۔قٓ ۵۰:۳۸۔

۴۷۔ اور ہم نے آسمان کو یدِ قدرت سے بنایا اور بے شک ہم کو سب مقدور ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۴۷۔

۴۸۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔

۔الحدید ۵۷:۴۔

۴۹۔ اللہ ایسا قادر ہے کہ اس نے سات آسمان بنائے اور انہی کی طرح زمین بھی۔

۔الطلاق ۶۵:۱۲۔

۵۰۔ جس نے سات آسمان تہ بتہ بنا دیے۔

۔الملک ۶۷:۳۔

۵۱۔ کیا تم نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے کس طرح سات آسمان تہ بتہ بنا دیے ہیں۔

۔نوح ۷۱:۱۵۔

۴۳۔ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۴۴۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ

۴۵۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى

۴۶۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

۴۷۔ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ

۴۸۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

۴۹۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ

۵۰۔ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا

۵۱۔ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا

۵۲۔ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا

۵۳۔ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

۵۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

۵۵۔ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

۵۶۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

۵۲۔ اور قسم ہے آسمان کی اور جس نے اس کو بنایا۔

۔الشمس ۹۱:۵۔

۵۳۔ اور وہی ہے جس نے زمین و آسمان مصلحتِ خاص سے پیدا کیے۔

۔الانعام ۶:۷۳۔

۵۴۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا۔

۔ابراہیم ۱۴:۱۹۔

۵۵۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا ہے۔

۔الحجر ۱۵:۸۵۔

۵۶۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا ہے۔

۔النحل ۱۶:۳ و الزمر ۳۹:۵ و التغابن ۶۴:۳

۵۷۔ کیا انہوں نے اپنے دلوں میں نہیں سوچا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا ہے۔

۔الروم ۳۰:۸۔

۵۸۔ اللہ نے آسمان اور زمین کو ایک مصلحت خاص سے پیدا کیا ہے۔

العنکبوت ۲۹:۴۴ و الجاثیۃ ۴۵:۲۲

۵۹۔ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا ہے۔

۔الاحقاف ۴۶:۳۔

۶۰۔ ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اس کو کھیل بنانے کے لیے پیدا نہیں کیا۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۶۔

۶۱۔ ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اسے بے کار پیدا نہیں کیا۔

۔ص ۳۸:۲۷۔

چاند، سورج، تارے

۱۔ خدا نے رات، دن اور سورج، چاند پیدا کیے

۱۔ اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے رات دن بنایا اور سورج، چاند پیدا کیا اور ہر ایک ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۳۔

۲۔ تم سورج کو سجدہ نہ کرو اور نہ چاند کو۔ سجدہ اللہ کو کرو جس نے ان کو پیدا کیا۔ اگر تم کو اس کی عبادت کرنی ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۳۷۔

۵۷۔ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

۵۸۔ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ

۵۹۔ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

۶۰۔ مَا خَلَقْنَا السَّمَاۗءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝

۶۱۔ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاۗءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ

۱۔ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝

۲۔ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝

۳۔ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاۗءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ

۴۔ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝

۵۔ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝

۲۔ سورج کو روشنی اور چاند کو نور بنایا

۳۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو نورانی بنایا اور اس کے لیے منزلیں مقرر کر دیں۔ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔

۔یونس ۱۰:۵۔

۳۔ چاند آسمان کا نور اور سورج چراغ ہے

۴۔ بابرکت ہے وہ ذات جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور سورج اور چاند نورانی بنایا۔

۔الفرقان ۲۵:۶۱۔

۵۔ اور ان میں چاند کو نورانی چیز بنایا اور سورج کو (مثل) چراغ کے بنایا۔

۔نوح ۷۱:۱۶۔

۴۔ ستارے بنائے جن سے راستہ معلوم ہوتا ہے

۶۔اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے تمہارے لیے تارے بنائے تا کہ تم خشکی اور تری کی تاریکیوں میں ان سے راستہ معلوم کرو۔

۔الانعام ۶:۹۸۔

۷۔اور وہ تاروں سے راستہ معلوم کر لیتے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۱۶۔

۵۔ آسمان شیطانوں سے محفوظ ہے

۸۔اور ہم نے اس کو ہر ایک مردود شیطان سے محفوظ کر دیا ہے۔

۔الحجر ۱۵:۱۷۔

۹۔اور آسمان کی ہر ایک شیطان سرکش سے حفاظت کی۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۷۔

۱۰۔اور یقیناً ہم نے آسمانِ دُنیا کو ستاروں سے سجایا اور ان کو شیطانوں کے لیے اٹکل کے تکّے مارنے کا ذریعہ بنایا۔

۔الملک ۶۷:۵۔

۶۔ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ

۷۔ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

۸۔ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾

۹۔ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾

۱۰۔ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ

چاند، سورج اور سب سیّاروں کی گردشیں

۱۔ يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ

۲۔ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾

۳۔ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ

۴۔ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ

۵۔ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِــُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

۱۔ چاند سے لوگوں کی تقریبات اور اوقاتِ حج معلوم ہوتے ہیں

۱۔یہ تجھ سے نیا چاند نکلنے کے متعلق پوچھتے ہیں: کہہ دے کہ وہ لوگوں کے اور حج کے واسطے اوقات ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۹۔

۲۔ صبح، رات، چاند، سورج حساب سے چلتے ہیں

۲۔صبح کا نکالنے والا اور اس نے رات آرام کی چیز بنائی اور سُورج چاند کی رفتار کو (حساب سے) رکھا۔ یہ بڑے قادر اور بڑے علم والے کی ٹھہرائی ہوئی بات ہے۔

۔الانعام ۶:۹۶۔

۳۔ سورج، چاند، تارے اس کے حکم کے تابع

۳۔اور سُورج اور چاند اور دوسرے ستاروں کو اس طرح پیدا کیا کہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔

۔الاعراف ۷:۵۴۔

۴۔ ابتدائے آفرینش سے مہینے بارہ چلے آتے ہیں

۴۔جس دن سے آسمانوں اور زمین کو اس نے پیدا کیا، اسی دن سے اللہ کے نزدیک مہینوں کا شمار لوحِ محفوظ میں بارہ ہے۔ جس میں چار مہینے ادب کے ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۳۶۔

۵۔ ان کا ہٹا دینا کفر میں زیادتی ہے

۵۔بے شک مہینوں کا ہٹا دینا کفر میں زیادتی ہے، جس سے کفار گمراہ کیے جاتے ہیں کہ وہ اس مہینے کو کسی سال تو حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال حرام، تا کہ اللہ کے حرام کیے مہینوں کی گنتی پوری کر لیں۔ پس اللہ کے حرام کیے ہوئے کو حلال کر لیتے ہیں۔ ان کی بداعمالیاں ان کو اچھی معلوم ہوتی ہیں۔ اور اللہ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۔التوبۃ ۹:۳۷۔

۶۔ چاند کی منازل سے برسوں کا حساب

۶۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو نورانی بنایا۔ اور چاند کی چال کے لیے منزلیں مقرر کیں۔ تا کہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔

۔یونس ۱۰:۵۔

۷۔ اور اس نے آفتاب اور ماہتاب کو ایک کام پر لگایا۔ سب وقت مقررہ تک چلتے رہتے ہیں۔

۔الرعد ۱۳:۲ و الزمر ۳۹:۵۔

۸۔ اور اللہ نے تمہارے فائدے کے لیے چاند اور سورج کو مسخر بنایا جو ہر وقت چلتے رہتے ہیں۔

۹۔ اور اللہ نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو اپنی قدرت کا مسخر بنایا۔ اور ستارے اس کے حکم سے مسخر ہیں۔

۔النحل ۱۶:۱۲۔

۷۔ ستاروں سے راہنمائی

۱۰۔ اور ستاروں سے وہ رستے پاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۱۶۔

۸۔ تمام اجرامِ فلکی گردش میں

۱۱۔ وہ قادرِ مطلق ہے جس نے رات اور دن، سورج اور چاند کو پیدا کیا۔ سب ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۳۔

۹۔ سایہ کو بڑھاتا ہے

۱۲۔ کیا تم نے خیال نہیں کیا اپنے پروردگار کی طرف کہ وہ کیسے سایہ کو بڑھاتا ہے اور اگر وہ چاہے تو اس کو ساکن کر دے پھر ہم نے سورج کو اس پر ایک دلیل بنایا۔

۔الفرقان ۲۵:۴۵۔

۱۰۔ چاند، سورج کی گردشیں ایک میعاد تک

۱۳۔ اور اس نے سورج اور چاند کو اپنی قدرت سے مسخر بنایا۔ اور ہر ایک میعادِ مقرر تک چل رہا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۲۹۔

۱۴۔ اور اس نے سورج اور چاند کو (اپنی قدرت کا) مسخر بنایا۔ ہر ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۳۔

۱۵۔ اور سورج اپنی قرارگاہ پر چلا جاتا ہے۔ یہ بڑے علم والے، غالب نے ٹھیرایا ہے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۳۸۔

۱۶۔ اور ہم نے چاند کو منزلیں بانٹ دیں یہاں تک کہ وہ گھٹ کر پرانی سوکھی ٹہنی کی طرح آ رہا ہے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۳۹۔

۱۷۔ نہ آفتاب کی مجال ہے۔ کہ چاند کو پکڑ لے۔ ...... اور سب ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۴۰۔

۶۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ

۷۔ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى

۸۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ

۹۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ

۱۰۔ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۱۶﴾

۱۱۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۳۳﴾

۱۲۔ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿۴۵﴾

۱۳۔ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى

۱۴۔ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى

۱۵۔ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾

۱۶۔ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿۳۹﴾

۱۷۔ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ ...... وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۴۰﴾

۱۸۔اس کے حکم سے سورج اور چاند حساب سے چلتے ہیں۔

-الرحمٰن ۵۵:۵-

۱۱۔ پورا چاند

۱۹۔قسم ہے چاند کی جب وہ پورا ہو جاتا ہے۔

-الانشقاق ۸۴:۱۸-

رات دن، سونا جاگنا

۱۔ اللہ نے رات دن پیدا کیے

۱۔بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کی تبدیلی میں...... اہلِ عقل کے لیے نشانیاں ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۶۴-

۲۔تو ہی رات کو دن اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۲۷-

۳۔بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے اختلاف میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۱۹۰-

۴۔پو پھاڑنے والا صبح کا اور اس نے رات کو آرام بنایا۔

-الانعام ۶:۹۶-

۵۔وہ رات کو دن سے ڈھانک دیتا ہے۔ دن جلد جلد رات کو ڈھونڈتا ہے۔

-الاعراف ۷:۵۴-

۶۔رات اور دن کے اختلاف میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں، ان میں ڈرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

-یونس ۱۰:۶-

۷۔وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں آرام پاؤ اور دن بنایا دکھانے والا۔

-یونس ۱۰:۶۷-

۸۔رات کو دن سے ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے والوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

-الرعد ۱۳:۳-

۹۔اور دن اور رات کو تمہارے لیے قابو میں رکھا۔

-ابراہیم ۱۴:۳۳ و النحل ۱۶:۱۲-

۱۰۔اور ہم نے رات اور دن دو نشان مقرر کیے ہیں۔ پھر ہم نے

۱۸۔اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝

۱۹۔وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝۱۸

۱۔اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ...... لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۱۶۴

۲۔تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

۳۔اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝۱۹۰

۴۔فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا

۵۔يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا

۶۔اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝۶

۷۔هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا

۸۔يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳

۹۔وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝۳۳

۱۰۔وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ

رات کا نشان مٹا دیا۔ اور دن کا نشان دیکھنے کو بنایا۔ تا کہ تم اپنے رب کا فضل (روزی) تلاش کرو اور برسوں کا حساب اور شمار جانو۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۲-

۱۱-اور اسی نے رات اور دن اور سورج اور چاند بنایا۔

-الانبیاء ۲۱:۳۳-

۱۲-تو کہہ رات اور دن میں رحمٰن سے کون حفاظت کرتا ہے؟

-الانبیاء ۲۱:۴۲-

۱۳-یہ مدد اس لیے ہے کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور اللہ سنتا، جانتا ہے۔

-الحج ۲۲:۶۱-

۱۴-اور وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ اور اس کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا۔ سو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

-المؤمنون ۲۳:۸۰-

۱۵-اللہ رات اور دن کو پھراتا رہتا ہے۔

-النور ۲۴:۴۴-

۱۶-اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو اوڑھنا اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو منتشر ہونے کا وقت مقرر کیا۔

-الفرقان ۲۵:۴۷-

۱۷-اور وہی ہے جس نے اس کے لیے جو دھیان کرنا یا شکر گزار ہونا چاہتا ہے، رات اور دن کو ایک دوسرے کا جانشین مقرر کیا۔

-الفرقان ۲۵:۶۲-

۱۸-کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی

مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ

۱۱-وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

۱۲-قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ

۱۳-ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾

۱۴-وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾

۱۵-يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

۱۶-وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾

۱۷-وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾

۱۸-اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا

۱۹-قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾

۲۰-وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

۲۱-اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

تا کہ اس میں آرام کریں اور دن بنایا کہ دکھلائے۔

-النمل ۲۷:۸۶-

۱۹-تو کہہ بھلا دیکھو تو اللہ قیامت کے دن تک ہمیشہ تم پر دن رکھے تو اللہ کے سوا اور کونسا معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام پاؤ۔ کیا تم دیکھتے نہیں؟

-القصص ۲۸:۷۲-

۲۰-اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات دن کا سونا اور تمہارا اس کے فضل (روزی) کو تلاش کرتا ہے۔

-الروم ۳۰:۲۳-

۲۱-کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ دن میں رات اور رات میں دن داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا۔

-لقمٰن ۳۱:۲۹-

۲۲۔ دن میں رات کو داخل کرتا ہے۔ اور رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور سورج اور چاند کو قابو کر رکھا ہے۔

-فاطر ۳۵: ۱۳۔

۲۳۔ اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے کہ ہم اس سے (کھال کی طرح) دن کھینچتے ہیں پھر نا گاہ وہ تاریکی میں آ جاتے ہیں۔

-یٰسٓ ۳۶: ۳۷۔

۲۴۔ نہ سورج سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے اور سب ایک ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں۔

-یٰسٓ ۳۶: ۴۰۔

۲۵۔ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔

-الزمر ۳۹: ۵۔

۲۶۔ اللہ وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ تم اس میں آرام پاؤ اور دن بنایا جو دکھاتا ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۶۱۔

۲۷۔ اور اس کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۷۔

۲۸۔ اور تمہاری پیدائش میں اور جتنے جانور بکھیرتا ہے ان میں یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور رات اور دن کے بدلنے میں...... عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۴۔ ۵۔

۲۹۔ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

-الحدید ۵۷: ۶۔

۲۲۔ يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

۲۳۔ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝۳۷

۲۴۔ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۴۰

۲۵۔ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ

۲۶۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ

۲۷۔ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ

۲۸۔ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَاۗبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝۴ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ...... اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۵

۲۹۔ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ

۳۰۔ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ

۳۱۔ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝۳۳ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝۳۴

۳۲۔ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝۱۰ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱

۳۳۔ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝۲۹

۳۴۔ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝۱۶ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝۱۷ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝۱۸

۳۵۔ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝۴

۳۰۔ اور اللہ رات اور دن کا اندازہ کرتا ہے۔

-المزمل ۷۳: ۲۰۔

۳۱۔ رات کی قسم جب وہ پیٹھ پھیرے اور صبح کی جب وہ روشن ہو۔

-المدثر ۷۴: ۳۳۔ ۳۴۔

۳۲۔ اور رات کو ہم نے لباس ٹھہرایا اور دن ہم نے کمانے کو بنایا۔

-النباء ۷۸: ۱۰۔ ۱۱۔

۳۳۔ اور اس کی رات اندھیری کی۔ اور اس کی دھوپ نکالی۔

-النّٰزعٰت ۷۹: ۲۹۔

۳۴۔ سو میں قسم کھاتا ہوں شام کی سرخی کی اور رات کی اور جو اس نے جمع کیا اس کی۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو۔

-الانشقاق ۸۴: ۱۶۔ ۱۸۔

۳۵۔ اور رات کی جب وہ گذرنے لگے۔

-الفجر ۸۹: ۴۔

۳۶۔اور دن کی جب اس کو روشن کرے اور رات کی جب اس کو ڈھانپ لے۔

-الشمس ۹۱: ۳-۴۔

۳۷۔رات کی قسم جب چھپالے اور دن کی جب روشن ہو۔

-الیل ۹۲: ۱-۲۔

۳۸۔دھوپ چڑھتے وقت کی قسم۔ اور رات کی جب چھا جائے۔

-الضحی ۹۳: ۱-۲۔

۳۶۔وَالنَّهَارِ إِذَا جَلّٰهَا ۝ وَالَّيْلِ إِذَا يَغْشٰهَا ۝

۳۷۔وَالَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى ۝

۳۸۔وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ إِذَا سَجٰى ۝

عیون و انہار

چشمے اور نہریں

۱۔ چشمے

۱۔پس اس کے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر ایک آدمی نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔

-البقرۃ ۲: ۶۰۔

۲۔پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر ایک آدمی نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔

-الاعراف ۷: ۱۶۰۔

۳۔اور ہم نے ان میں پانی کے چشمے بہائے تا کہ وہ اس کے پھل کھائیں۔

-یٰس ۳۶: ۳۴-۳۵۔

۴۔کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر زمین میں اس کے چشمے بہائے۔ اور پھر وہی اس کے ذریعے سے رنگ برنگ کی کھیتی نکالتا ہے۔

-الزمر ۳۹: ۲۱۔

۵۔اور زمین کی سوتیں بہائیں۔

-القمر ۵۴: ۱۲۔

۱۔فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ

۲۔فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ

۳۔وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۙ

۴۔أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ

۵۔وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا

۶۔وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهٰرُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ

۷۔وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۠ وَّجَعَلْنَا الْأَنْهٰرَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ

۸۔وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهٰرًا ۚ

۹۔أَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ...... وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهٰرَ ۝

۶۔اور پتھروں میں سے تو بعضے ایسے بھی ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں۔ تو ان سے پانی جھرتا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۷۴۔

۷۔اور ہم نے ان پر آسمان (سے) موسلا دھار (مینہ) برسایا اور ان کے نیچے نہریں رواں کر دیں۔

-الانعام ۶: ۶۔

۸۔اور وہی ہے جس نے زمین کو بچھایا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنا دیے۔

-الرعد ۱۳: ۳۔

۹۔اور اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا...... اور کشتیوں کو تمہارے زیر کر دیا تا کہ وہ اس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور دریاؤں کو بھی تمہارے اختیار میں کر دیا۔

-ابراہیم ۱۴: ۳۲۔

۱۰۔اور زمین میں پہاڑ گاڑے تا کہ وہ تمہیں لے کر (کسی طرف) جھکنے نہ پائے۔اور (اسی نے) ندیاں اور رستے بنائے تا کہ تم منزلِ مقصود کو پہنچو۔

-النحل ۱۶:۱۵-

۱۱۔کون ہے جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس کے بیچ میں ندی نالے بنائے۔اور اس کے لیے اٹل پہاڑ بنا دیے اور دو سمندروں میں حدِّ فاصل رکھی؟

-النمل ۲۷:۶۱-

۱۲۔اس (فرعون) نے کہا کہ اے میری قوم! کیا ملکِ مصر میرا نہیں ہے اور یہ نہریں میرے (محل کے) نیچے بہہ رہی ہیں۔

-الزخرف ۴۳:۵۱-

۱۳۔اور وہی تمہارے لیے باغ بناتا ہے اور (وہی) تمہارے لیے ندیاں بناتا ہے۔

-نوح ۷۱:۱۲-

برق، صاعقہ، صیحہ، حاصبا، خسف، رعد، برد، شبنم (طلّ)

۱۔ برق

۱۔ان کی کہاوت ایسی ہے...... یا جیسے آسمانی بارش کہ اس میں اندھیرے ہیں اور گرج اور بجلی۔

-البقرۃ ۲:۱۹-

۲۔اور وہی ہے جو تم کو ڈرانے اور امید کرنے کے لیے بجلیاں دکھاتا ہے اور بڑے بھاری بادل پیدا کر دیتا ہے۔

-الرعد ۱۳:۱۲-

۳۔بادل کی بجلی کی چمک گویا آنکھوں کو اچکے لیے جاتی ہے۔

-النور ۲۴:۴۳-

۴۔اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو ڈرانے اور امید کرنے کے لیے بجلیاں دکھاتا ہے۔

-الروم ۳۰:۲۴-

۱۰۔ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۱۔ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا

۱۲۔ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ

۱۳۔ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾

۱۔ مَثَلُهُمْ...... اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ

۲۔ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾

۳۔ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾

۴۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا

۵۔ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ

۶۔ فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

۷۔ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ

۸۔ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ

۲۔ صاعقہ

۵۔وہ موت سے ڈرتے ہوئے کڑک سے اپنی انگلیاں کانوں میں دے لیتے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۹-

۶۔پس تم کو دیکھتے ہی کڑک نے آ لیا۔

-البقرۃ ۲:۵۵-

۷۔پس انہوں نے کہا کہ (اے موسیٰ علیہ السلام) ہم کو اللہ ظاہر (آنکھوں سے) دکھا دے۔سو ان کے ظلم کے سبب ان کو بجلی نے پکڑ لیا۔

-النساء ۴:۱۵۳-

۸۔اور وہ (اللہ) کڑکوں کو بھیجتا ہے۔پھر ان سے جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔

-الرعد ۱۳:۱۳-

۹۔ پھر بھی اگر وہ منہ پھیریں تو تو کہہ دے کہ میں نے تم کو عاد اور ثمود کی (سی) کڑک سے ڈرا دیکھا۔

۔حٰمٓ السجدة ۴۱:۱۳۔

۱۰۔ پس ان کو ان کی بدکاریوں کی وجہ سے ذلت کے عذاب کی کڑک نے آلیا۔

۔حٰمٓ السجدة ۴۱:۱۷۔

۱۱۔ پس انہوں نے اللہ کے حکم سے سرکشی کی تو ان کو دیکھتے دیکھتے ہی ایک کڑک نے آلیا۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۴۴۔

۳۔ صیحہ

۱۲۔ اور جن لوگوں نے زیادتی کی تھی ان کو کڑک نے آلیا۔ پس وہ (بیٹھے کے) بیٹھے ہی رہ گئے۔

۔ہود ۱۱:۶۷۔

۱۳۔ جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو کڑک نے آلیا۔ پس وہ اپنے گھروں میں (بیٹھے کے) بیٹھے ہی رہ گئے۔

۔ہود ۱۱:۹۴۔

۱۴۔ سورج نکلتے ہی ان کو کڑک نے آلیا۔

۔الحجر ۱۵:۷۳۔

۱۵۔ صبح ہوتے ہیں ان کو کڑک نے آلیا۔

۔الحجر ۱۵:۸۳۔

۱۶۔ چنانچہ ہمارے وعدۂ برحق کے مطابق ان کو کڑک نے آلیا۔ پس ان کو خس وخاشاک کر دیا۔

۔المؤمنون ۲۳:۴۱۔

۱۷۔ اور ان میں سے (بعض) ہیں جن کو کڑک نے آلیا۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۰۔

۱۸۔ وہ تو بس ایک آواز سخت تھی۔ اور وہ (آگ کی طرح) بجھ کر رہ گئے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۲۹۔

۱۹۔ قیامت ایک زور کی آواز ہوگی۔ تو ایک دم میں سب

۹۔ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ﴿١٣﴾

۱۰۔ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٧﴾

۱۱۔ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ ﴿٤٤﴾

۱۲۔ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٦٧﴾

۱۳۔ وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٩٤﴾

۱۴۔ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾

۱۵۔ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿٨٣﴾

۱۶۔ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً

۱۷۔ وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ

۱۸۔ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ﴿٢٩﴾

۱۹۔ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾

۲۰۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾

۲۱۔ أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

۲۲۔ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا

۲۳۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ

لوگ ہمارے حضور میں لا کھڑے کئے جائیں گے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۵۳۔

۴۔ حاصبا

۲۰۔ کہ ہم نے ان پر ایک زور کی چیخ کا عذاب نازل کر دیا۔ تو باڑ والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح پامال ہو گئے۔

۔القمر ۵۴:۳۱۔

۲۱۔ کیا تم اس بات سے خاطر جمع ہو گئے ہو کہ وہ تم کو خشکی کی طرف (زمین میں) دھنسا دے یا تم پر آندھی کا پتھر برسا دے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۸۔

۲۲۔ پس اس میں سے بعض پر ہم نے آندھی کا پتھراؤ بھیجا۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۰۔

۲۳۔ بے شک ہم نے ان (سب) پر آندھی کا پتھراؤ بھیجا سوا آلِ لوط کے۔

۔القمر ۵۴:۳۴۔

۲۴۔ یا جو آسمان میں ہے تم اس (کے غضب) سے نہیں ڈرتے کہ تم پر پتھراؤ (نہ) برسا دے۔
۔الملک ۶۷: ۱۷۔

۵۔ خسف

۲۵۔ تو کیا جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں ان کو اس بات کا ڈر نہیں کہ (کہیں) اللہ ان کو زمین میں (نہ) دھنسا مارے۔
۔النحل ۱۶: ۴۵۔

۲۶۔ کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (زمین میں) دھنسا دے یا تم پر آندھی کا پتھراؤ بھیج دے۔
۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۸۔

۲۷۔ تو ہم نے قارون اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ اور اللہ کے سوا کوئی اور جماعت اس کی مدد کو کھڑی نہ ہوئی۔
۔القصص ۲۸: ۸۱۔

۲۸۔ اگر اللہ ہم پر اپنا کرم نہ کرتا تو وہ ہم کو بھی دھنسا دیتا۔
۔القصص ۲۸: ۸۲۔

۲۹۔ اور ان میں سے بعض کو ہم نے زمین دھنسا دیا۔
۔العنکبوت ۲۹: ۴۰۔

۳۰۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں۔
۔سبا ۳۴: ۹۔

۶۔ رعد

۳۱۔ اللہ جو آسمان میں ہے تم اس کے غضب سے نہیں ڈرتے کہ (کہیں) زمین کو دلدل بنا کر اس میں تمہیں (نہ) دھنسا دے اور وہ بڑی جھکولے مارا کرے۔
۔الملک ۶۷: ۱۶۔

۳۲۔ یا بارشِ آسمانی کی طرح جس میں اندھیرے ہیں اور کڑک ہے اور بجلی کی چمک ہے۔
۔البقرۃ ۲: ۱۹۔

۳۳۔ اور گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ اور

۲۴۔ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْکُمْ حَاصِبًا
۲۵۔ اَفَاَمِنَ الَّذِیْنَ مَکَرُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّخْسِفَ اللّٰہُ بِھِمُ الْاَرْضَ
۲۶۔ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ یَّخْسِفَ بِکُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ یُرْسِلَ عَلَیْکُمْ حَاصِبًا
۲۷۔ فَخَسَفْنَا بِہٖ وَبِدَارِہِ الْاَرْضَ فَمَا کَانَ لَہٗ مِنْ فِئَۃٍ یَّنْصُرُوْنَہٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ
۲۸۔ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰہُ عَلَیْنَا لَخَسَفَ بِنَا
۲۹۔ وَمِنْھُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِہِ الْاَرْضَ
۳۰۔ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِھِمُ الْاَرْضَ
۳۱۔ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِکُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا ھِیَ تَمُوْرُ
۳۲۔ اَوْ کَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْہِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ
۳۳۔ وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ
۳۴۔ وَیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِیْھَا مِنْ بَرَدٍ فَیُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ
۳۵۔ فَاِنْ لَّمْ یُصِبْھَا وَابِلٌ فَطَلٌّ

۱۔ کَمَثَلِ رِیْحٍ فِیْھَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ فَاَھْلَکَتْہُ

سب فرشتے اس کے خوف سے۔
۔الرعد ۱۳: ۱۳۔

۳۴۔ اور آسمان میں جو پہاڑ (بادل) ہیں۔ ان سے اولے برساتا ہے۔ پس جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے۔
۔النور ۲۴: ۴۳۔

۷۔ طل (شبنم)

۳۵۔ اگر اس پر زور کا مینہ نہ بھی پڑا تو ہلکی پھوار ہی کافی ہے۔
۔البقرۃ ۲: ۲۶۵۔

ریح عذاب

۱۔ ٹھر کی ہوا

۱۔ (ان کا خرچ اسلام کے مقابلے میں) ہوا کی طرح ہے۔ جس میں بڑی ٹھر تھی۔ وہ ان کے کھیت کو جا لگی جو اپنا ہی کچھ کھو رہے تھے۔ آخر

کا راس کھیت کو تباہ کر گئی۔

-آلِ عمران ۳:۱۱۷-

۲۔جب تم پر لشکر آ چڑھے تھے تو ہم نے ان پر آندھی بھیجی اور (فرشتوں کا) لشکر، جس کو تم نے نہیں دیکھا۔

-الاحزاب ۳۳:۹-

۳۔تو ہم نے نحوست کے دنوں میں ان پر بڑے زور کی آندھی چلائی۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۶-

۴۔بلکہ وہ یہی ہے جس کے لیے تم جلدی مچا رہے تھے۔ آندھی ہے جس میں عذابِ دردناک ہے۔

-الاحقاف ۴۶:۲۴-

۵۔اور قومِ عاد میں بھی (اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں) جب کہ ہم نے ان پر ایک منحوس آندھی چلائی۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۴۱-

۶۔بے شک ہم نے ایک منحوس دن میں جس کی نحوست نہیں ٹلتی تھی، ان پر ایک زناٹے کی آندھی چلائی۔

-القمر ۵۴:۱۹-

۷۔اور قومِ عاد بھی بڑے زناٹے کی سخت آندھی سے ہلاک کر دی گئی۔

-الحاقۃ ۶۹:۶-

ریاح رحمت

۱۔ رحمت کی ہوائیں

۱۔اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان میں گھرے رہتے ہیں، نشانیاں ہیں، ان کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۶۴-

۲۔اور وہی ہے (اللہ) جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے

۲۔ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا

۳۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْۤ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ

۴۔ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ

۵۔ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ

۶۔ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ

۷۔ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ

۱۔ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ

۲۔ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ

۳۔ حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

۴۔ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ

۵۔ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ

خوش خبری دے کر بھیجتا ہے۔

-الاعراف ۷:۵۷-

۳۔یہاں تک کہ بعض اوقات تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ لوگوں کو بادِ موافق کی مدد سے لے چلتی ہیں۔اور لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں کہ کشتی کو ہوا کا ایک جھونکا آ لگتا ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر (چڑھی چلی) آ رہی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ آ گھرے، تو خالص اللہ ہی کو مان کر اس سے دعائیں مانگنے لگتے ہیں۔

-یونس ۱۰:۲۲-

۴۔ان کے عمل گویا راکھ (کے ڈھیر) ہیں، جن کو آندھی کے دن ہوا لے اڑی۔

-ابراہیم ۱۴:۱۸-

۵۔اور ہم ہی ہواؤں کو چلاتے ہیں جو بادلوں کو پانی سے باردار کر دیتی ہیں۔ پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں۔پھر ہم وہ تم لوگوں کو پلاتے ہیں۔

-الحجر ۱۵:۲۲-

۶۔ یا تم پر آندھی کے پتھراؤ چلائے اور تمہارے کفران (نعمت) کی وجہ سے تمہیں غرق کر دے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶۹-

۷۔ تو زمین کی روئیدگی پانی کے ساتھ مل گئی۔ پھر چورا ہو کر رہ گئی، جس کو ہوائیں اڑائے اڑائے پھرتی ہیں۔

-الکھف ۱۸:۴۵-

۸۔ اور ہم نے زور کی ہوا کو سلیمان کے تابع کر دیا تھا، جو اس کے حکم سے ملک (شام) کی طرف چلتی جس میں ہم نے برکتیں دے رکھی تھیں۔

-الانبیاء ۲۱:۸۱-

۹۔ یا اس کو ہوا کسی اور جگہ لے جا کر ڈال دے گی۔

-الحج ۲۲:۳۱-

۱۰۔ اور وہی ہے جس نے ہواؤں کو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوش خبری دے کر بھیجا۔

-الفرقان ۲۵:۴۸-

۱۱۔ اور کون اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوش خبری دے کر بھیجتا ہے؟

-النمل ۲۷:۶۳-

۱۲۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دینے والی بنا کر بھیجتا ہے۔

-الروم ۳۰:۴۶-

۱۳۔ اللہ وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے اور وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔

-الروم ۳۰:۴۸-

۱۴۔ اور اگر ہم (ایسی) ہوا چلا دیں کہ وہ کھیتی کو پیلا (پڑا ہوا) دیکھیں تو کھیتی کے پیلے پڑے پیچھے وہ ضرور کفرانِ نعمت کرنے لگ جائیں۔

-الروم ۳۰:۵۱-

۱۵۔ اور ہوا کو سلیمان کے تابع کر دیا تھا۔ جس کی صبح کی منزل بھی ایک مہینہ بھر کی راہ اور شام کی منزل بھی ایک مہینہ بھر کی راہ ہوتی تھی۔

-سبا ۳۴:۱۲-

۱۶۔ اور اللہ ہی ہے جس نے ہواؤں کو بھیجا اور وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔

-فاطر ۳۵:۹-

۱۷۔ پس ہم نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا، جہاں وہ پہنچنا چاہے۔ ان کے حکم کے مطابق نرمی سے چلتی۔

-صٓ ۳۸:۳۶-

۱۸۔ اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے تو جہاز سمندر پر کھڑے کے کھڑے ہی رہ جائیں۔

-الشوریٰ ۴۲:۳۳-

۱۹۔ اور ہواؤں کے پھیرنے میں بھی عقل رکھنے والوں کے لیے (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

-الجاثیۃ ۴۵:۵-

۶۔ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ

۷۔ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ

۸۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا

۹۔ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ﴿٣١﴾

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ

۱۱۔ وَمَن يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ

۱۲۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ

۱۳۔ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا

۱۴۔ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوا مِن بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿٥١﴾

۱۵۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ

۱۶۔ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا

۱۷۔ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿٣٦﴾

۱۸۔ إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ

۱۹۔ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٥﴾

نار

۱۔ان کی مثال اس شخص کی سی تھی، جس نے آگ جلائی۔

-البقرة ۲:۱۷-

۲۔ہمارے سامنے ایسی نذر و نیاز لائے جس کو آگ کھا جائے۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۳-

۳۔جب کبھی بھی انہوں نے لڑائی کی آگ کو بھڑکایا۔

-المائدة ۵:۶۴-

۴۔اور جن چیزوں کو زیور بنانے کی غرض سے آگ کے اندر تپاتے ہیں۔

-الرعد ۱۳:۱۷-

۵۔تارکول کے ان کے کرتے ہوں گے۔ اور ان کے مونہوں کو آگ لگی ہوگی۔

-ابراہیم ۱۴:۵۰-

۶۔یہاں تک کہ اس نے اس کو آگ (کی طرح سرخ) کر دیا۔

-الکہف ۱۸:۹۶-

۷۔یا مجھے آگ کے پاس رستے کا پتا مل جائے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۰-

۸۔اس نے طور کی طرف ایک آگ سی دیکھی۔ اس نے اپنے گھر والوں سے کہا ٹھہرو، مجھے آگ نظر آئی ہے۔ شاید میں وہاں سے تمہارے پاس کچھ خبر لاؤں یا کوئی آگ کا دہکتا ہوا انگار لے آؤں تا کہ تم سینکو۔

-القصص ۲۸:۲۹-

۹۔جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے سرسبز درخت سے آگ نکالی۔

یٰسٓ ۳۶:۸۰

۱۰۔بھلا دیکھو تو آگ جو تم سلگاتے ہو۔

-الواقعة ۵۶:۷۱-

۱۱۔تم دونوں پر آگ کے شعلے اور دھواں بھیجا جاتا ہے۔

۱- مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا
۲- يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ
۳- كُلَّمَآ أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ
۴- وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ
۵- سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ وَّتَغْشَىٰ وُجُوهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾
۶- حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا
۷- أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿۱۰﴾
۸- آنَسَ مِن جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿۲۹﴾
۹- الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا
۱۰- أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿۷۱﴾
۱۱- يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ﴿۳۵﴾
۱۲- قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ﴿۵﴾

۱- آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا
۲- وَلَهُم مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ﴿۲۱﴾

اور تم بدلہ نہیں لے سکتے۔

-الرحمٰن ۵۵:۳۵-

۱۲۔خندق والے یعنی بہت سے ایندھن کی آگ والے ہلاک ہوئے۔

-البروج ۸۵:۴-۵-

معدنیات

۱۔ لوہا

۱۔مجھے لوہے کی سلیں لا دو (انہوں نے لا دیں) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں سروں کے بیچ کو برابر کر دیا تو حکم دیا کہ دھونکو۔

-الکہف ۱۸:۹۶-

۲۔اور ان کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے۔

-الحج ۲۲:۲۱-

۳۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ...... وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝۱۰ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا

۴۔ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ

۵۔ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝۹۶

۶۔ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ

۷۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ

۸۔ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۳۴

۹۔ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ ...... وَزُخْرُفًا

۱۰۔ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝۱۵ قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝۱۶

۳۔اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری دی......اور ہم نے اس کے لیے لوہے کو ملائم کر دیا کہ پوری زرہیں بنا اور جوڑنے میں اندازہ رکھ اور نیک عمل کر۔

۔سبا ۳۴: ۱۰۔۱۱۔

۴۔تحقیق ہم نے نبیوں کو کھلے کھلے معجزے دے کر بھیجا اور ان کی معرفت کتابیں اتاریں اور ترازو (کا رواج دیا) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور لوہا پیدا کیا کہ اس میں بڑا خطرہ ہے اور لوگوں کے لیے فائدے (بھی بہت) ہیں اور ایک غرض یہ بھی ہے کہ اللہ معلوم کرے کہ کون بن دیکھے اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۲۵۔

۲۔ تانبا

۵۔یہاں تک کہ جب اس کو لال انگار کر دیا تو حکم دیا کہ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ تاکہ میں اس پر ڈال دوں۔

۔الکہف ۱۸: ۹۶۔

۶۔اور ہم نے اس کے لیے تانبے (کو پگھلا کر اس) کا ایک چشمہ بہا دیا تھا۔

۔سبا ۳۴: ۱۲۔

۳۔ چاندی

۷۔لوگوں کو مرغوب چیزوں (یعنی) بی بیوں، بیٹوں، سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں، عمدہ عمدہ گھوڑوں، چار پاؤں اور کھیتی (وغیرہ) سے دل بستگی معلوم ہوتی ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۴۔

۸۔اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں (مطلقًا) خرچ نہیں کرتے تو ان کو عذاب درد ناک کی خوش خبری سنا دے۔

۔التوبۃ ۹: ۳۴۔

۹۔اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو جو لوگ منکرِ رحمٰن ہیں، ان کے لیے ان کے گھروں کی چھتیں ہم چاندی کی بنا دیتے......سونا بھی دیتے۔

۔الزخرف ۴۳: ۳۳......۳۵۔

۱۰۔اور ان پر چاندی کے باسنوں اور پیالوں کا دور چل رہا ہوگا۔ جو شیشے (کی طرح صاف) ہوں گے۔ شیشے (کانچ کے نہیں بلکہ) چاندی کے جن کو کارکنانِ قضا و قدر نے ٹھیک اندازہ کے مطابق بنایا ہے۔

۔الدھر ۷۶: ۱۵۔۱۶۔

۱۱۔اوران کو چاندی کے کڑے پہنائے جائیں گے۔

۔الدھر ۷۶:۲۱۔

۴۔ سونا

۱۲۔لوگوں کو مرغوب چیزوں (یعنی) بی بیوں، بیٹوں، سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں، عمدہ عمدہ گھوڑوں، چارپاؤں اور کھیتی (وغیرہ) سے دل بستگی معلوم ہوتی ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۴۔

۱۳۔ان میں کا کوئی شخص زمین (کا گول) بھر کر بھی سونا معاوضے میں دینا چاہے تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔

۔آلِ عمران ۳:۹۱۔

۱۴۔اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں (مطلقًا) خرچ نہیں کرتے تو ان کو عذابِ دردناک کی خوش خبری سنادے۔

۔التوبۃ ۹:۳۴۔

۱۵۔(اور) وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

۔الکھف ۱۸:۳۱ و الحج ۲۲:۲۳ و فاطر ۳۵:۳۳۔

۱۶۔تو اس کے لیے (اللہ کے ہاں سے) سونے کے کنگن کیوں نہیں اترے۔

۔الزخرف ۴۳:۵۳۔

۱۷۔اور ان پر سونے کی رکابیوں اور پیالوں کا دور چلے گا۔

۔الزخرف ۴۳:۷۱۔

۵۔ موتی

۱۸۔(اور) وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔اور موتی (ہار بنا کر)۔

۔الحج ۲۲:۲۳ و فاطر ۳۵:۳۳۔

۱۹۔اور لڑکے (خوب صورت) ان کے پاس آمدوشد

۱۱۔ وَحُلُّوٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ

۱۲۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ

۱۳۔ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ

۱۴۔ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ

۱۵۔ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

۱۶۔ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ

۱۷۔ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ

۱۸۔ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا

۱۹۔ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ

۲۰۔ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ

۲۱۔ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ

۲۲۔ وَحُوْرٌ عِيْنٌ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ

۲۳۔ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا

کریں گے کہ گویا وہ احتیاط سے رکھے ہوئے موتی ہیں۔

۔الطور ۵۲:۲۴۔

۲۰۔دونوں (سمندروں) سے موتی بھی نکلتے ہیں اور مونگا بھی۔

۔الرحمٰن ۵۵:۲۲۔

۲۱۔(ان کی رنگتیں ایسی سرخ) گویا کہ وہ یاقوت اور مونگا ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۵۸۔

۲۲۔بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں، تہوں میں رکھے ہوئے موتی کی طرح (خوش رنگ)۔

۔الواقعۃ ۵۶-۲۲-۲۳۔

۲۳۔اگر تو ان کو دیکھے تو خیال کرے کہ (لڑکے کیا ہیں) بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

۔الدھر ۷۶-۱۹۔

٦۔ مرجان

۲۴۔ دونوں (سمندروں) سے موتی بھی نکلتے ہیں اور مونگا بھی۔

۔الرحمٰن ۵۵:۲۲۔

۲۵۔ (ان کی رنگتیں ایسی سرخ) گویا کہ وہ یاقوت اور مونگا ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۵۸۔

۲۴۔ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾

۲۵۔ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾

نباتات

۱۔ جو زمین میں اگا کرتی ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۶۱ و یٰسٓ ۳۶:۳۶۔

۲۔ پھر ہم نے اس (پانی) کے ذریعے ہر قسم کی نباتات کو نکالا پھر ہم نے اس سے سبز شاخ نکالی۔

۔الانعام ۶:۹۹۔

۳۔ اور ستھری سرزمین کی نباتات تو اللہ کے حکم سے خوب نکلتی ہے۔

۔الاعراف ۷:۵۸۔

۴۔ پھر زمین کی روئیدگی اس پانی میں مل گئی۔

۔یونس ۱۰:۲۴ و الکہف ۱۸:۴۵۔

۵۔ اور ہم نے اس میں ہر ایک موزوں چیز کو اگایا۔

۔الحجر ۱۵:۱۹۔

۶۔ اور اس میں سے تمہارے لیے کھیتی اگاتا ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۔

۷۔ پس ہم نے اس کے ذریعے سے مختلف اقسام کی نباتات پیدا کی۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۳۔

۱۔ مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ

۲۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا

۳۔ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ

۴۔ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ

۵۔ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ ﴿۱۹﴾

۶۔ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ

۷۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّىٰ ﴿۵۳﴾

۸۔ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿۵﴾

۹۔ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿۷﴾

۱۰۔ فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿۷﴾

۱۲۔ فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿۹﴾

۸۔ اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو لہلہانے اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر قسم کی خوش نما نباتات اگاتی ہے۔

۔الحج ۲۲:۵۔

۹۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے کتنی قسم کی عمدہ عمدہ بوٹیاں اس میں اگائی ہیں۔

۔الشعراء ۲۶:۷۔

۱۰۔ پس ہم نے اس میں ہر ایک قسم کی عمدہ عمدہ بوٹیاں اگائیں۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۰۔

۱۱۔ اور ہم نے اس میں ہر قسم کی خوش نما روئیدگی اگائی۔

۔قٓ ۵۰:۷۔

۱۲۔ پھر اس سے بہت سے باغ اگائے اور کھیتی کا غلّہ۔

۔قٓ ۵۰:۹۔

۱۳۔اس کی روئیدگی نے کفار کو حیرت میں ڈال دیا۔

۔الحدید ۵۷:۲۰۔

۱۴۔تاکہ ہم اس (پانی) کے ذریعے روئیدگی اور غلّہ نکالیں اور گنجان باغ پیدا کریں۔

۔النباء ۷۸:۱۵-۱۶۔

۱۵۔پس ہم نے اس میں غلّہ پیدا کیا۔

۔عبس ۸۰:۲۷۔

اشجار

۱۔اورتم دونوں اس درخت کے نزدیک نہ جائیو۔

۔البقرۃ ۲:۳۵ و الاعراف ۷:۱۹۔

۲۔پس جب ان دونوں نے اس درخت کا مزہ چکھا۔

۔الاعراف ۷:۲۲۔

۳۔وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمان سے پانی برسایا۔ جس میں سے کچھ تم پیتے ہو اور اس سے درخت ہیں اور اس میں تم مویشی چراتے ہو۔

۔النحل ۱۶:۱۰۔

۴۔اور ایک درخت بھی، جو طورِ سینا میں پیدا ہوتا ہے جو کھانے والے لوگوں کے لیے تیل اور سالن لیے ہوئے اگتا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۲۰۔

۵۔وہ چراغ زیتون کے مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے۔

۔النور ۲۴:۳۵۔

۶۔پس ہم نے رونق دار باغ اگائے۔تم سے تو ہو نہیں سکتا کہ تم ان کے درخت اگا سکو۔

۔النمل ۲۷:۶۰۔

۷۔جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے سرسبز درخت سے آگ پیدا کردی۔

۔یٰس ۳۶:۸۰۔

۸۔کیا یہ دعوت بہتر ہے یا تھوہر کا درخت؟

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۶۲۔

۹۔اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت اگا دیا تھا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۶۔

۱۰۔بے شک تھوہر کا درخت گنہگاروں کی خوراک ہوگا۔

۔الدخان ۴۴:۴۳-۴۴۔

۱۱۔اور ستارے اور درخت دونوں سجدہ میں رہتے ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۶۔

۱۳۔ اَعۡجَبَ الۡکُفَّارَ نَبَاتُهٗ

۱۴۔ لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ﴿۱۶﴾

۱۵۔ فَاَنۡۢبَتۡنَا فِیۡهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾

۱۔ وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

۲۔ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

۳۔ هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمۡ مِّنۡهُ شَرَابٌ وَّمِنۡهُ شَجَرٌ فِیۡهِ تُسِیۡمُوۡنَ ﴿۱۰﴾

۴۔ وَشَجَرَةً تَخۡرُجُ مِنۡ طُوۡرِ سَیۡنَآءَ تَنۡۢبُتُ بِالدُّهۡنِ وَصِبۡغٍ لِّلۡاٰكِلِیۡنَ ﴿۲۰﴾

۵۔ یُّوۡقَدُ مِنۡ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَیۡتُوۡنَةٍ

۶۔ فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَهَا ؕ

۷۔ الَّذِیۡ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا

۸۔ اَذٰلِكَ خَیۡرٌ نُّزُلًا اَمۡ شَجَرَةُ الزَّقُّوۡمِ ﴿۶۲﴾

۹۔ وَاَنۡۢبَتۡنَا عَلَیۡهِ شَجَرَةً مِّنۡ یَّقۡطِیۡنٍ ﴿۱۴۶﴾

۱۰۔ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الۡاَثِیۡمِ ﴿۴۴﴾

۱۱۔ وَّالنَّجۡمُ وَالشَّجَرُ یَسۡجُدٰنِ ﴿۶﴾

۱۲۔ کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔

۔الواقعۃ ۵۶:۷۲۔

میوہ جات

۱۔ اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے جو جھکے پڑتے ہیں اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار ملتے جلتے اور مختلف قسم کے بھی۔ جب یہ پکتی ہے، تو اس کا پکنا اور اس کے پھل کا پکنا دیکھو۔

۔الانعام ۶:۹۹۔

۲۔ اور وہی ہے جس نے باغ پیدا کئے چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے۔ اور کھجور اور کھیتی جن میں کھانے کی چیزیں مختلف طور کی ہوتی ہیں۔ اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور مختلف بھی۔ جب اس کو پھل لگے تو تم اس کا پھل کھاؤ اور کاٹنے کے دن تم اللہ کے حق ادا کرو۔

۔الانعام ۶:۱۴۱۔

۳۔ اور زمین میں پاس پاس کئی قطعے ہیں۔ اور انگوروں کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت دو شاخے اور نہ دو شاخے۔ ایک ہی پانی سے ان کو سیراب کیا جاتا ہے اور کھانے میں ہم بعض کو بعض پر فضیلت دیتے ہیں۔

۔الرعد ۱۳:۴۔

۴۔ اسی پانی سے اللہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون، کھجور کے درخت اور انگور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۔

۵۔ اور اسی طرح کھجور اور انگور کے پھل کہ تم ان کی شراب

۱۲۔ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾

۱۔ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ

۲۔ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ

۳۔ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ

۴۔ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ

۵۔ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ

۶۔ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾

۷۔ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾

۸۔ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ

۹۔ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَاۗىِٕقَ

بناتے ہو اور عمدہ روزی۔

۔النحل ۱۶:۶۷۔

۶۔ پس ہم نے اس کے ذریعے تمہارے لیے کھجور اور انگوروں کے باغ بنا کر کھڑے کئے۔ اس میں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں اور بعض ان میں سے تم کھایا بھی کرتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۹۔

۷۔ اور زمین میں ہم نے کھجوروں کے باغ لگائے اور انگوروں کے (بھی) اور اس میں چشمے بہائے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۳۴۔

۸۔ اور لمبی لمبی کھجوریں جن کی گیلیں خوب گتھی ہوئی ہیں، اپنے بندوں کے لیے رزق۔

۔قٓ ۵۰:۱۰-۱۱۔

۹۔ پھر ہم نے زمین میں غلّہ اگایا۔ اور انگور اور ترکاریاں۔ اور زیتون

اور کھجوریں۔ اور باغ گھنے گھنے اور میوے اور چارا۔

۔عبس ۸۰: ۲۷۔ ۳۱۔

بقولات وغلہ وغیرہ

۱۔ اے موسیٰ! اور جب تم نے کہا کہ ہم ایک کھانے پر صبر نہیں کر سکتے۔ تم اللہ سے دعا کرو کہ زمین سے جو چیزیں اگتی ہیں (یعنی) ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز ہمارے لیے پیدا کرے۔

۔البقرۃ ۲: ۶۱۔

۲۔ جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال ایک دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوئیں اور ہر ایک بالی میں سو دانے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۶۱۔

۳۔ اور زمین کے اندھیرے میں جو دانہ ہو اور تر و خشک (سب چیز) واضح کتاب میں (موجود) ہے۔

۔الانعام ۶: ۵۹۔

۴۔ اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے۔ وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور وہی مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔

۔الانعام ۶: ۹۵۔

۵۔ ہم نے اس سے ہر قسم کی روئیدگی نکالی۔ اور ہم نے ہری ہری ٹہنیاں نکالیں۔ اور ان سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۹۹۔

۶۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں سات موٹی تازی گائیں

غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّأَبًّا ﴿۳۱﴾

۱۔ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ مِن بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا

۲۔ مَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ

۳۔ وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿۵۹﴾

۴۔ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ

۵۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا

۶۔ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ

۷۔ يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ

۸۔ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا حَصَدتُّمْ فَذَرُوهُ فِي سُنبُلِهِ

دیکھتا ہوں۔ ان کو سات کمزور کھا رہی ہیں اور سات ہری بھری بالیاں اور دوسری خشک۔

۔یوسف ۱۲: ۴۳۔

۷۔ اے یوسف، سچی تعبیر دینے والے اس بارے میں تو اپنی رائے ہم سے ظاہر کر کہ سات موٹی گایوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات بالیاں ہری اور دوسری (سات) سوکھی۔

۔یوسف ۱۲: ۴۶۔

۸۔ اس نے کہا کہ تم بدستور سات سال کاشت کاری کرتے رہو گے۔ تو جو فصل کاٹو اس کو اس کی بالیوں میں ہی رہنے دینا۔ مگر ہاں (اتنا نکالنا) جتنا تمہارے کھانے کے کام آئے۔ پھر اس کے بعد بڑے سخت سات برس آئیں گے۔ جو کچھ تم نے پہلے ان کے لیے جمع کر رکھا

ہو اس کو کھا جائیں گے۔ مگر ہاں قدرِ قلیل جو تم بچا رکھو گے۔

یوسف ۱۲: ۴۷۔۴۸۔

۹۔ یوسف نے کہا۔ (اب کے) اپنے بے مات بھائی کو میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ بھی پوری دیتا ہوں اور میں سب سے بہتر مہمان نواز ہوں۔ پس اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو تمہارے لیے میرے پاس کوئی ناپ نہیں ہے اور تم میرے پاس (بھی) نہ آنا۔

۔یوسف ۱۲: ۵۹۔۶۰۔

۱۰۔ تو انہوں نے کہا کہ اے ابا جان! ہمارے لیے غلّہ روک دیا گیا ہے۔ (اس لیے) آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ ہم غلّہ لائیں اور ہم اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔

۔یوسف ۱۲: ۶۳۔

۱۱۔ یہ ہے ہماری پونجی۔ ہم کو لوٹا دی گئی ہے۔ ہم اپنے اہل وعیال کے لیے رسد لائیں۔ اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے۔ اور ایک بارِ شتر اور بھی لیں گے۔ (یہ غلّہ تھوڑا ہے)۔

۔یوسف ۱۲: ۶۵۔

۱۲۔ اور ہم کچھ تھوڑی سی پونجی لے کر آئے ہیں۔ سو ہم کو پورا غلّہ دلوا دیجئے۔ اور ہم کو خیرات (بھی) دیجئے۔

۔یوسف ۱۲: ۸۸۔

۱۳۔ اور قیامت کے دن ہم سچی ڈنڈیاں لگا دیں گے اور کسی شخص پر ذرا جتنا بھی ظلم نہ ہوگا۔ اور اگر (کسی کا عمل) رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم لا موجود کریں گے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۴۷۔

إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾

۹۔ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿٥٩﴾ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾

۱۰۔ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٦٣﴾

۱۱۔ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾

۱۲۔ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ

۱۳۔ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ

۱۴۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ ﴿٢٠﴾

۱۵۔ يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ ...... يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۚ

۱۶۔ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

۱۷۔ فِيهَا فَاكِهَةٌ ۙ ...... وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾

۱۴۔ اور ایک درخت جو طورِ سیناء میں پیدا ہوتا ہے اور کھانے والوں کے لیے روغن اور سالن لیے ہوئے اگتا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۲۰۔

۱۵۔ بیٹا اگر رائی کے دانے کے برابر بھی عمل ہو اور وہ کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں یا زمین میں ہو...... تو اللہ حاضر کرے گا۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۶۔

۱۶۔ ہم نے اس (مری ہوئی زمین) کو جلا اٹھایا اور اسی سے اناج نکالا۔ پس اس سے یہ لوگ کھاتے ہیں۔

۔یٰس ۳۶: ۳۳۔

۱۷۔ اس میں میوے ہیں...... اور کھجور کے درخت ہیں۔ اور اناج (بھوسی کے) خول میں ہوتے ہیں۔ اور خوش بودار پھول۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۱۱۔۱۲۔

١٨۔اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا۔اور اس کے ذریعے ہم نے غلّہ اور روئیدگی پیدا کی۔

۔ق ۵۰:۹۔

١٩۔اور ہم ہی نے بادلوں سے زور سے مینہ برسایا تاکہ اس کے ذریعے سے ہم غلّہ اور روئیدگی پیدا کریں۔

۔النباء ۷۸:۱۴۔۱۵۔

٢٠۔اور ہم نے تم پر من وسلوٰی اتارا۔

۔البقرة ۲:۵۷۔

٢١۔اور ہم نے ان پر من وسلوٰی اتارا۔

۔الاعراف ۷:۱۶۰۔

٢٢۔اور ہم نے تم پر من وسلوٰی اتارا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۸۰۔

١٨۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿٩﴾

١٩۔ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿١٥﴾

٢٠۔ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى

٢١۔ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى

٢٢۔ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾

١۔ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

٢۔ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾

٣۔ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾

٤۔ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا

٥۔ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

٦۔ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

مشروبات

١۔کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجدِ حرام (خانۂ کعبہ) کو آباد رکھنے کو اس شخص سا سمجھ لیا، جو اللہ پر ایمان لایا اور اس نے آخرت کے دن کو مانا اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا۔

۔التوبة ۹:۱۹۔

٢۔پس ہم (ہی) نے آسمان سے پانی اتارا، جو ہم تم کو پلاتے ہیں اور تم لوگوں نے تو وہ جمع کر کے نہیں رکھا تھا۔

۔الحجر ۱۵:۲۲۔

٣۔اور چوپاؤں میں تمہارے لیے ایک عبرت ہے۔ہم تم کو اس کے پیٹ میں سے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ پلاتے ہیں۔جس کو پینے والے آسانی سے پی جاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۶۶۔

٤۔اور (اسی طرح) کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم اس کی شراب بناتے ہو اور عمدہ روزی بھی۔

۔النحل ۱۶:۶۷۔

٥۔اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور جو لوگ اونچی اونچی ٹٹیاں بنا لیتے ہیں، ان میں چھتے بنا۔ پھر ہر ایک پھل کو چوستی پھر۔ پھر اپنے پروردگار کے رستوں پر آسانی سے چلتی رہ۔مکھیوں کے پیٹ سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے۔جس کی رنگتیں کئی طرح کی ہوتی ہیں اور اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

۔النحل ۱۶:۶۸۔۶۹۔

٦۔اور بے شک چارپاؤں میں تمہارے سوچنے کی جگہ ہے۔ہم تم کو ان کے پیٹ میں سے (دودھ) پلاتے ہیں۔ اور ان میں سے

تمہارے اور بھی فائدے ہیں۔ اور ان میں سے (بعض کو) تم کھاتے ہو۔

-المؤمنون ۲۳:۲۱-

۷۔اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا تا کہ ہم اس کے ذریعے مردہ شہر کو زندہ کر دیں اور اپنی بہت سی مخلوقات (یعنی) آدمیوں اور چوپاؤں کو پلائیں۔

-الفرقان ۲۵:۴۸-۴۹-

۸۔وہی ہے جو مجھے کھانا کھلاتا ہے اور پانی پلاتا ہے۔

-الشعراء ۲۶:۷۹-

۹۔اور اگر وہ سیدھے راستے پر قائم رہتے تو ہم ان کو پانی کی ریل پیل سے سیراب کرتے۔

-الجن ۷۲:۱۶-

۱۰۔اور ہم نے تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔

-المرسلٰت ۷۷:۲۷-

۱۱۔پس ان کو اللہ کے رسول نے کہا کہ (یہ) اللہ کی اونٹنی (ہے) اور (اس کو) پانی پلانا۔

-الشمس ۹۱:۱۳-

حیوانات

دابّہ

۱۔اور اس میں ہر قسم کے جاندار پھیلا دیے۔

-البقرۃ ۲:۱۶۴ و لقمٰن ۳۱:۱۰-

۱۔ سب جانور اور پرندے تمہاری طرح مخلوق

۲۔اور جتنے بھی حیوانات زمین میں ہیں۔ اور جتنے پرندے اپنے دو پروں پر اڑتے پھرتے ہیں، یہ سب تم لوگوں کی طرح مخلوقات ہیں۔

-الانعام ۶:۳۸-

كَثِيرَةٌ وَّمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۲۱﴾

۷۔ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿۴۸﴾ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿۴۹﴾

۸۔ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿۷۹﴾

۹۔ وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُم مَّاءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾

۱۰۔ وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾

۱۱۔ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ﴿۱۳﴾

۱۔ وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ

۲۔ وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُم

۳۔ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّن مَّاءٍ فَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ

۴۔ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ

۵۔ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ

۶۔ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۴﴾

۳۔اور اللہ نے تمام چلنے پھرنے والے جانوروں کو پانی سے پیدا کیا۔ ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں۔ اور (بعض) وہ جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور (بعض) وہ جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔

-النور ۲۴:۴۵-

۴۔اور اسی طرح آدمیوں، جانوروں اور چار پاؤں کی رنگتیں بھی طرح طرح کی ہیں۔

-فاطر ۳۵:۲۸-

۵۔زمین اور آسمان کی پیدائش اس کی (قدرت کی) نشانیاں ہیں اور جو اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے (وہ بھی)۔

-الشوریٰ ۴۲:۲۹-

۶۔اور تمہارے پیدا کرنے میں اور جانوروں میں جن کو وہ پھیلاتا رہتا ہے، یقین کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

-الجاثیۃ ۴۵:۴-

طیر

۱۔ سب جانور اور پرندے تمہاری طرح مخلوق

۱۔ اور جتنے بھی حیوانات زمین میں ہیں اور جانور جو اپنے پروں پر اڑے پھرتے ہیں، یہ سب بھی تم لوگوں کی طرح مخلوقات ہیں۔

۔الانعام ۶:۳۸۔

۲۔ کیا لوگوں نے پرندوں پر نظر نہیں کی جو آسمان کے میدان میں گھرے ہوتے ہیں۔ ان کو بس اللہ ہی سنبھالتا ہے۔

۔النحل ۱۶:۷۹۔

۳۔ کیا تم نے نظر نہیں کی کہ جو کچھ زمین و آسمان میں ہے اور پرے باندھے پرندے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۔النور ۲۴:۴۱۔

۴۔ کیا لوگوں نے پرندوں پر نظر نہیں کی جو ان کے اوپر اڑتے ہیں اور کبھی سکڑتے ہیں اور ان کو بس رحمٰن ہی تھامے رہتا ہے۔

۔الملک ۶۷:۱۹۔

۱۔ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ

۲۔ أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ

۳۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ

۴۔ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ

انعام

۱۔ لوگوں کو مرغوب چیزوں، بی بیوں، بیٹوں ...... عمدہ عمدہ گھوڑوں اور چوپاؤں اور کھیتی کے ساتھ دل بستگی دی گئی ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۴۔

۲۔ چار پائے جانور تمہارے لیے حلال کر دیے گئے ہیں مگر وہ جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔ لیکن جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار کو حلال نہ سمجھ لینا۔

۔المائدۃ ۵:۱۔

۳۔ اور اللہ کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور چوپاؤں میں بھی (کافر) اللہ کا ایک حصہ ٹھہراتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۳۶۔

۴۔ اور چار پایوں میں سے بعض بوجھ اٹھانے والے اور (بعض) زمین سے لگے ہوئے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۴۲۔

۵۔ اور اس نے چوپاؤں کو تمہارے لیے پیدا کیا۔ جن میں تم لوگوں کی جڑاول ہے۔ اور بھی (بہت سے) فائدے ہیں اور ان میں سے (بعض) تم کھاتے ہو۔ اور جب تم شام کے وقت گھر لاتے اور جب صبح کو چرانے جاتے ہو تو ان سے تمہاری رونق بھی ہے۔ اور جن شہروں تک تم بے جان کا ہی نہیں پہنچ سکتے، چار پائے وہاں تک تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ

۱۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ ...... وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ

۲۔ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ

۳۔ وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا

۴۔ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا

۵۔ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا ۗ لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ وَالْخَيْلَ

تمہارا رب بڑا شفیق اور مہربان ہے۔ اور گھوڑے، خچر اور گدھے تمہاری سواری اور زینت کے لیے (بنائے) اور اللہ ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

-النحل ۱۶:۵-۸-

۶۔ اور بے شک تمہارے لیے چوپایوں میں ایک عبرت ہے کہ ان کے پیٹ میں جو ہے، گوبر اور خون کے درمیان سے تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں۔ جن کو پینے والے آسانی سے پی جاتے ہیں۔

-النحل ۱۶:۶۶-

۷۔ اور چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے گھر (خیمے) بنا دیے۔ جن کو تم سفر و حضر میں ہلکا پھلکا پاتے ہو۔ اور ان کی اون اور ان کے روؤں اور ان کے بالوں سے بہت سی کارآمد چیزیں بنائیں (تاکہ) ایک خاص وقت تک (فائدہ اٹھاؤ)۔

-النحل ۱۶:۸۰-

۸۔ پھر ہم نے پانی کے ذریعے زمین سے مختلف قسم کی نباتات پیدا کی۔ کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو چراؤ۔

-طٰہٰ ۲۰:۵۳-۵۴-

۹۔ اور اللہ نے جو مویشی چارپائے ان کو دیے ہیں، خاص دنوں میں ان پر خدا کا نام لیں۔ پس تم بھی ان میں سے کھاؤ اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ۔

-الحج ۲۲:۲۸-

۱۰۔ اور تمہارے لیے چوپائے حلال کیے جاتے ہیں مگر وہ جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔

-الحج ۲۲:۳۰-

۱۱۔ اور ہر ایک امت کے لیے ہم نے قربانی قرار دی

وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾

۶۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ﴿٦٦﴾

۷۔ وَجَعَلَ لَكُم مِّن جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾

۸۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّىٰ ﴿٥٣﴾ كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۗ

۹۔ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾

۱۰۔ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

۱۱۔ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ

۱۲۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

۱۳۔ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾

۱۴۔ أَمَدَّكُم بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾

تاکہ وہ ان چارپایوں پر جو اللہ نے ان کو دیے ہیں، اللہ کا نام لیں۔

-الحج ۲۲:۳۴-

۱۲۔ اور چارپایوں میں بھی تمہارے لیے عبرت ہے۔ ہم ان کے پیٹ میں سے تم کو (دودھ) پلاتے ہیں اور ان میں بہت سے فائدے ہیں۔ اور ان میں سے (بعض) کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور ان پر اور کشتیوں پر سوار بھی ہوتے ہو۔

-المؤمنون ۲۳:۲۱-۲۲-

۱۳۔ تاکہ ہم اس کے ذریعے مردہ شہر کو زندہ کریں اور بہت سے انسانوں اور چوپایوں کو جن کو ہم نے پیدا کیا ہے پانی پلائیں۔

-الفرقان ۲۵:۴۹-

۱۴۔ اور اسی نے تمہاری چوپاؤں اور بیٹوں سے مدد کی۔

-الشعراء ۲۶:۱۳۳-

۱۵۔ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَی الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ

۱۶۔ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ

۱۷۔ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَاۤ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا یَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ۝

۱۸۔ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِیَةَ اَزْوَاجٍ ؕ

۱۹۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَیْهَا وَعَلَی الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝

۲۰۔ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ

۲۱۔ وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝

۲۲۔ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝

۱۔ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَیْنِ

۱۵۔ کیا انہوں نے نظر نہیں کی کہ ہم پانی کو چٹیل زمین کی طرف سے بہا دیتے ہیں۔ اور اس کے ذریعے کھیتی پیدا کرتے ہیں۔ اس سے یہ خود بھی کھاتے ہیں۔ اور اُن کے چارپائے بھی۔

۔السجدۃ ۳۲:۲۷۔

۱۶۔ اور اسی طرح لوگوں اور جانوروں کے مختلف رنگ ہیں

۔فاطر ۔۳۵:۲۸۔

۱۷۔ کیا انہوں نے نظر نہیں کی کہ ہم نے خود اپنے ہاتھ سے چوپائے بنائے جن کے یہ مالک بنے بیٹھے ہیں۔ اور ان کو ان کے زیر کر دیا۔ پس بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں۔ اور ان میں ان کے (بہت سے) فائدے ہیں اور پینے کی چیز۔ تو کیا شکر نہیں کرتے؟

۔یٰسٓ ۳۶: ۷۱۔۷۳۔

۱۸۔ اور تمہارے لیے آٹھ قسم کے چارپائے اتارے۔

۔الزمر ۳۹:۶۔

۱۹۔ اور اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے ان میں سے (بعض پر) تم سوار ہوتے ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور ان میں تمہارے لیے (بہت سے) فائدے ہیں۔ اور یہ بھی کہ تم ان پر اپنے دلی مقصد تک پہنچتے ہو۔ اور چارپایوں اور کشتیوں پر تم لوگ لدے پھرتے ہو۔

۔المؤمن ۴۰: ۷۹۔۸۰۔

۲۰۔ اور تمہارے لیے تمہاری قسم کے جوڑے بنائے اور پھر چوپاؤں کے بھی جوڑے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۱۔

۲۱۔ اور تمہارے لیے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

۔الزخرف ۴۳:۱۲۔

۲۲۔ تمہارے اور تمہارے چارپاؤں کے فائدے کے لیے۔

۔النازعت ۷۹:۳۳ و عبس ۸۰:۳۲۔

اصنافِ چوپایہ، درندہ، پرندہ وحشرات الارض وغیرہ

۱۔ بھیڑ

۱۔ بھیڑوں میں سے دو۔ (نر و مادہ)۔

۔الانعام ۶:۱۴۳۔

۲۔ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ
۳۔ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ
۴۔ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝
۵۔ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝
۶۔ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ آيَةً
۷۔ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ
۸۔ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا
۹۔ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۝
۱۰۔ إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝
۱۱۔ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيَاهَا ۝
۱۲۔ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً
۱۳۔ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ
۱۴۔ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ۝
۱۵۔ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا
۱۶۔ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ

۲۔ بکری

۲۔اور بکریوں میں سے دو۔
-الانعام ۶:۱۴۴۔

۳۔ اونٹ

۳۔اور اونٹ میں سے دو۔
-الانعام ۶:۱۴۴۔

۴۔اور اس میں تمہارے لیے رونق ہے جب تم شام کو گھر لے جاتے ہو۔اور صبح باہر لے جاتے ہو۔
-النحل ۱۶:۶۔

۵۔کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسا پیدا کیا گیا ہے۔
-الغاشیۃ ۸۸:۱۷۔

۴۔ ناقہ

۶۔یہ اللہ کی اونٹنی ہے اور تمہارے لیے نشانی ہے۔
-الاعراف ۷:۷۳ و ہود ۱۱:۶۴۔

۷۔پس انہوں نے اونٹنی کو ذبح کر دیا اور اللہ کے حکم سے سرکشی کی۔
-الاعراف ۷:۷۷۔

۸۔چنانچہ ہم نے ثمود کو بطور دلیل اونٹنی دی۔پھر بھی لوگوں نے اس کو ستایا۔
-بنی اسرائیل ۱۷:۵۹۔

۹۔اس (صالح علیہ السلام) نے کہا کہ یہ اونٹنی ہے۔پانی پینے کی (ایک دن کی) باری اس کی اور ایک روزِ مقرر کی پانی پینے کی باری تمہاری۔
-الشعراء ۲۶:۱۵۵۔

۱۰۔ہم ان کے آزمانے کو اونٹنی بھیج دیتے ہیں۔تم صبر کرو اور ان کا انتظار کرو۔
-القمر ۵۴:۲۷۔

۱۱۔اس پر اس (صالح علیہ السلام) نے کہا کہ اللہ کی اونٹنی ہے۔اور اس کا پانی پینا۔
-الشمس ۹۱:۱۳۔

۵۔ گائے

۱۲۔اللہ تم سے فرماتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو۔
-البقرۃ ۲:۶۷۔

۱۳۔وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ بچھیا۔
-البقرۃ ۲:۶۸۔

۱۴۔وہ گائے زرد ہو اس کا رنگ گہرا ہو کہ دیکھنے والوں کو بھی بھلی معلوم ہوتی ہو۔
-البقرۃ ۲:۶۹۔

۱۵۔ہم کو تو گائیں ایک ہی طرح کی دکھائی دیتی ہیں۔
-البقرۃ ۲:۷۰۔

۱۶۔وہ گائے نہ تو ہل میں چلی ہوئی ہو کہ زمین جوتتی ہو اور نہ اس سے آبپاشی کی جاتی ہو۔
-البقرۃ ۲:۷۱۔

۱۷۔اور گایوں میں سے دو (نر و مادہ)۔

-الانعام ۶:۱۴۴۔

۱۸۔میں سات موٹی تازی گائیں دیکھتا ہوں۔

-یوسف ۱۲:۴۳۔

۱۹۔سات موٹی تازی گایوں کے بارے میں تم ہم کو بتاؤ۔

-یوسف ۱۲:۴۶۔

۶۔ بچھڑا

۲۰۔پھر تم نے بچھڑا بنالیا۔

-البقرۃ ۲:۵۱، ۹۲۔

۲۱۔تم نے بچھڑا بنا کے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔

-البقرۃ ۲:۵۴۔

۲۲۔ان کے دلوں میں تو بچھڑا سمایا ہوا تھا۔

-البقرۃ ۲:۹۳۔

۲۳۔پھر انہوں نے بچھڑا بنالیا پیچھے اس کے۔

-النساء ۴:۱۵۳۔

۲۴۔جو ایک جسم تھا (بے روح) جس میں آواز تھی۔

-الاعراف ۷:۱۴۸ و طٰہٰ ۲۰:۸۸۔

۲۵۔جنہوں نے بچھڑا بنایا۔

-الاعراف ۷:۱۵۲۔

۲۶۔ایک تلا ہوا بچھڑا لے آیا۔

-ہود ۱۱:۶۹۔

۲۷۔ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۲۶۔

۱۷۔وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ
۱۸۔اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ
۱۹۔اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ
۲۰۔ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
۲۱۔ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ
۲۲۔وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ
۲۳۔ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ
۲۴۔عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ
۲۵۔اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ
۲۶۔اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ
۲۷۔فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ
۲۸۔وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
۲۹۔لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ
۳۰۔لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ
۳۱۔اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ

۷۔ غنم

۲۸۔اور گائے اور بکریوں میں سے۔

-الانعام ۶:۱۴۲۔

۸۔ دُنبہ

۲۹۔اس کی دنبیاں ننانوے ہیں اور میری (صرف) ایک دُنبی۔

-صٓ ۳۸:۲۳۔

۳۰۔جو تیری دنبی مانگ کر اپنی دنبیوں میں ملانا چاہتا ہے، وہ تجھ پر ظلم کرتا ہے۔

-صٓ ۳۸:۲۴۔

۹۔ ہاتھی

۳۱۔کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اصحابِ فیل کے ساتھ تیرے رب نے کیا کیا۔

-الفیل ۱۰۵:۱۔

۱۰۔ گھوڑا

۳۲۔اس نے تمہارے لیے چار پایوں کو پیدا کیا......اور گھوڑوں، خچروں اور گدھوں کو تا کہ تم ان سے سواری لو اور زینت۔

۔النحل ۱۶:۸۔

۱۱۔ گدھا

۳۳۔اور اپنے گدھے کو دیکھ۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۹۔

۳۴۔اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کئے) تا کہ تم ان پر سواری کرو اور زینت۔

۔النحل ۱۶:۸۔

۳۵۔بے شک گدھے کی آواز سب آوازوں سے بُری ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۹۔

۳۶۔جن لوگوں پر تورات لادی گئی۔پھر انہوں نے اس کو انگیز نہ کیا، تو ان کی مثال گدھے کی ہے، جس پر کتابیں لدی ہوئی ہیں۔

۔الجمعۃ ۶۲:۵۔

۳۷۔گویا وہ بِد کے ہوئے گدھے ہیں۔

۔المدثر ۷۴:۵۰۔

۱۲۔ کتّا

۳۸۔پس اس کی مثال کتّے کی سی ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۷۶۔

۳۹۔اور ان کا کتا چوکھٹ پر اپنی دونوں باہیں پھیلائے (بیٹھا ہے)۔

۔الکہف ۱۸:۱۸۔

۴۰۔وہ عنقریب کہیں گے کہ وہ (اصحابِ کہف) تین تھے اور چوتھا ان کا کتا۔اور کہیں گے پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا۔(یہ سب) بے پتا کی باتیں ہیں اور کہیں گے کہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا۔

۔الکہف ۱۸:۲۲۔

۱۳۔ بھیڑیا

۴۱۔مجھے ڈر ہے کہ (کہیں) اس کو بھیڑیا (نہ) کھا جائے۔

۔یوسف ۱۲:۱۳۔

۴۲۔اور اگر اس کو بھیڑیا کھا گیا۔

۔یوسف ۱۲:۱۴۔

۴۳۔اور ہم نے یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑا۔پس اس کو بھیڑیا کھا گیا۔

۔یوسف ۱۲:۱۷۔

۳۲۔ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ...... وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً

۳۳۔ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ

۳۴۔ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً

۳۵۔ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾

۳۶۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا

۳۷۔ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾

۳۸۔ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ

۳۹۔ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ

۴۰۔ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ

۴۱۔ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ

۴۲۔ لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ

۴۳۔ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ

۱۴۔ شیر

۴۴۔وہ شیر سے بدک کے بھاگ جاتے ہیں۔

-المدثر ۷۴:۵۱-

۱۵۔ خنزیر

۴۵۔بے شک تم پر مردار، خون اور سؤر کا گوشت حرام کیا گیا۔

-البقرۃ ۲:۱۷۳-

۴۶۔تو کہہ دے کہ جو میری طرف وحی کی گئی ہے اس میں میں کھانے والے پر جو وہ کھاتا ہے، سوائے مردار یا بہتے خون یا سؤر کے گوشت کے (کچھ) حرام نہیں پاتا ہوں۔

-الانعام ۶:۱۴۵-

۴۷۔اور جن میں سے بعض کو بندر اور سؤر بنا دیا۔

-المائدۃ ۵:۶۰-

۴۸۔تو ہم نے ان کو کہا کہ پھٹکارے ہوئے بندر ہو جاؤ۔

-البقرۃ ۲:۶۵ و المائدۃ ۵:۶۰ و الاعراف ۷:۱۶۶-

۱۶۔ بٹیر

۴۹۔اور ہم نے تم پر من وسلوٰی اتارا۔

-البقرۃ ۲:۵۷-

۵۰۔اور ہم نے ان پر من وسلوٰی اتارا۔

-الاعراف ۷:۱۶۰-

۵۱۔اور ہم نے تم پر من وسلوٰی اتارا۔

-طٰہٰ ۲۰:۸۰-

۱۷۔ کوّا

۵۲۔پس اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدتا تھا۔

-المائدۃ ۵:۳۱-

۱۸۔ ہدہد

۵۳۔میں ہدہد کو کیوں نہیں دیکھتا؟

-النمل ۲۷:۲۰-

۴۴۔فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾

۴۵۔اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ

۴۶۔قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ

۴۷۔وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ

۴۸۔فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۶۵﴾

۴۹۔وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى

۵۰۔وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى

۵۱۔وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾

۵۲۔فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ

۵۳۔مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ

۵۴۔اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ

۵۵۔فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا

۵۶۔فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ

۵۷۔فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾

۱۹۔ مچھلی

۵۴۔جب کہ ان کے سبت کا دن ہوتا تھا، مچھلیاں ان کے پاس آ جاتی تھیں۔

-الاعراف ۷:۱۶۳-

۵۵۔پھر جب یہ دونوں ان دونوں دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے، اپنی مچھلی بھول گئے۔

-الکہف ۱۸:۶۱-

۵۶۔پس میں مچھلی بھول گیا ہوں۔

-الکہف ۱۸:۶۳-

۵۷۔پھر اس کو مچھلی نے لقمہ کر لیا اور وہ (اپنے آپ) کو بہت ملامت کر رہا تھا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۲-

۲۰۔ ٹڈی

۵۸۔گویا یہ ٹڈیاں ہیں پھیلی پڑی۔

-القمر ۵۴:۷-

۵۹۔پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک۔

-الاعراف ۷:۱۳۳-

۲۱۔ اژدہا

۶۰۔پس وہ ایک صریح اژدھا تھی۔

-الاعراف ۷:۱۰۷ و الشعراء ۲۶:۳۲-

۶۱۔پس اس نے اس لاٹھی کو ڈال دیا۔پس وہ لاٹھی ہلتا جلتا سانپ لگتی تھی۔

-طٰهٰ ۲۰:۲۰-

۶۲۔وہ ہلتی تھی۔گویا (زندہ) سانپ ہے۔

-النمل ۲۷:۱۰ و القصص ۲۸:۳۱-

۲۲۔ مکھی

۶۳۔جن کو تم لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہو ، وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لیے سب اکٹھے ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے، تو وہ مکھی سے وہ چیز نہیں چھڑا سکتے۔

-الحج ۲۲:۷۳-

۶۴۔اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی کہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں کی ٹٹیوں میں گھر بنا۔

-النحل ۱۶:۶۸-

۲۳۔ مچھر

۶۵۔اللہ کسی مثال کے بیان کرنے میں ذرا بھی نہیں جھینپتا (چاہے وہ مثال) مچھر کی ہو یا اس سے بھی بڑھ کر۔

-البقرۃ ۲:۲۶-

۵۸۔ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۝

۵۹۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

۶۰۔ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝

۶۱۔ فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ۝

۶۲۔ تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ

۶۳۔ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ۚ

۶۴۔ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ۝

۶۵۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَن يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ

۶۶۔ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ

۶۷۔ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝

۶۸۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

۶۹۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

۲۴۔ چیونٹی

۶۶۔یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی پر آئے تو ایک چیونٹی نے کہا، اے چیونٹیو! اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ۔

-النمل ۲۷:۱۸-

۲۵۔ پتنگا

۶۷۔جس دن آدمی پریشان پروانوں کی طرح ہو جائیں گے۔

-القارعۃ ۱۰۱:۴-

۲۶۔ جوئیں

۶۸۔پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک۔

-الاعراف ۷:۱۳۳-

۲۷۔ مینڈک

۶۹۔پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک۔

-الاعراف ۷:۱۳۳-

۲۸۔ مکڑی

۷۰۔ بے شک تمام گھروں سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے۔

-العنکبوت ۲۹: ۴۱-

۷۰۔ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ

انسان

۱۔ پہلے تجھ کو میں نے پیدا کیا۔ حالانکہ تو کچھ بھی نہیں تھا۔

-مریم ۱۹: ۹-

۲۔ کیا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اسے پہلے بنایا اور وہ کچھ شے نہ تھا۔

-مریم ۱۹: ۶۷-

۳۔ بلاشبہ انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت آ چکا ہے جب کہ وہ کوئی چیز قابل تذکرہ نہ تھا۔

-الدھر ۷۶: ۱-

۱۔ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝

۲۔ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝

۳۔ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ۝

انسان مٹی سے پیدا ہوا

۴۔ اس کو مٹی سے بنایا۔ پھر حکم دیا کہ آدم بن اور وہ بن گیا۔

-آل عمران ۳: ۵۹-

۵۔ وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔

-الانعام ۶: ۲-

۶۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔

-الاعراف ۷: ۱۲ و ص ۳۸: ۷۶-

۷۔ اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں کالے سڑے ہوئے گارے سے جو کھنکھن بولنے لگتا ہے ایک بشر کو پیدا کرنے والا ہوں۔

-الحجر ۱۵: ۲۸-

۸۔ اس (شیطان) نے کہا کہ کیا میں اس کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۶۱-

۹۔ اس کے دوست نے اثنائے گفتگو میں یہ کہا کہ کیا تو اس کا منکر ہے، جس نے پہلے تجھے مٹی سے اور پھر نطفے سے پیدا کیا۔ اور پھر تجھ کو پورا آدمی بنایا۔

-الکھف ۱۸: ۳۷-

۱۰۔ اے لوگو اگر تم کو (بروزِ قیامت) جی اٹھنے میں شک ہو تو ہم نے تم کو مٹی سے بنایا۔

-الحج ۲۲: ۵-

۱۱۔ اور ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا۔

-المؤمنون ۲۳: ۱۲

۴۔ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

۵۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ

۶۔ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝

۷۔ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝

۸۔ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۝

۹۔ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝

۱۰۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

۱۱۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝

۱۲۔اس نے جو چیز بنائی خوب ہی بنائی اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔

۔السجدۃ ۳۲:۷۔

۱۳۔اور اللہ نے تمہیں مٹی سے بنایا۔

۔فاطر ۳۵:۱۱۔

۱۴۔بے شک ہم نے ان کو لیس دار مٹی سے بنایا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۔

۱۵۔جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے ایک انسان بنانے والا ہوں۔

۔صٓ ۳۸:۷۱۔

۱۶۔وہی ہے (ذاتِ پاک) جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔

۔المؤمن ۴۰:۶۷۔

۲۔ انسان بجتے ہوئے گارے سے پیدا ہوا

۱۷۔اور ہم نے انسان کو کالے سڑے ہوئے گارے سے جو کھن کھن بولتا ہے، پیدا کیا۔

۔الحجر ۱۵:۲۶۔

۱۸۔اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں کالے سڑے ہوئے گارے سے جو کھن کھن بولتا ہے، انسان بنانے والا ہوں۔

۔الحجر ۱۵:۲۸۔

۱۹۔وہ (ابلیس) بولا، میں وہ نہیں ہوں کہ ایسے بشر کو جس کو تو نے کالے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے، جو کھن کھن بولتا ہے، سجدہ کروں۔

۔الحجر ۱۵:۳۳۔

۲۰۔اس نے انسان کو پپڑی کی طرح بجتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔

۔الرحمٰن ۵۵:۱۴۔

۳۔ انسان کی پیدائش پانی سے

۲۱۔اور اللہ ہی نے تمام جان داروں کو پانی سے پیدا کیا۔

۱۲۔ الَّذِيٓ أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُۥ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَٰنِ مِن طِينٍ ﴿٧﴾

۱۳۔ وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ

۱۴۔ إِنَّا خَلَقْنَٰهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾

۱۵۔ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَٰٓئِكَةِ إِنِّي خَٰلِقٌۢ بَشَرًا مِّن طِينٍ ﴿٧١﴾

۱۶۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ

۱۷۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَٰنَ مِن صَلْصَٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٦﴾

۱۸۔ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَٰٓئِكَةِ إِنِّي خَٰلِقٌۢ بَشَرًا مِّن صَلْصَٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٨﴾

۱۹۔ قَالَ لَمْ أَكُن لِّأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُۥ مِن صَلْصَٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٣٣﴾

۲۰۔ خَلَقَ الْإِنسَٰنَ مِن صَلْصَٰلٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

۲۱۔ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّن مَّآءٍ ۖ فَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِۦ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰٓ أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَآءُ

۲۲۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُۥ نَسَبًا وَصِهْرًا

۲۳۔ يَٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا۟ رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَآءً

ان میں (بعض) پیٹ کے بل چلتے ہیں اور (بعض) ان میں سے دو پاؤں پر چلتے ہیں اور (بعض) ان میں سے چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جس وضع پر چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

۔النور ۲۴:۴۵۔

۲۲۔اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے پیدا کیا۔ اور پھر اس کو کسی کا بیٹا بیٹی اور کسی کا داماد بہو بنایا۔

۔الفرقان ۲۵:۵۴۔

۴۔ انسان کی پیدائش نفسِ واحد سے

۲۳۔اے لوگو! اس اللہ سے ڈرو، جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا اور اس سے اس کی بی بی کو پیدا کیا۔ اور ان دو سے بہت سے مرد اور عورت دنیا میں پھیلا دیے۔

۔النساء ۴:۱۔

۲۴۔اور وہی ہے جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا۔

-الانعام ۶: ۹۹۔

۲۵۔وہی ہے جس نے تمہیں تنِ واحد سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بی بی کو پیدا کیا۔ تاکہ مرد عورت کی طرف مائل ہو۔

-الاعراف ۷: ۱۸۹۔

۲۶۔اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کی بی بیاں پیدا کیں تاکہ تم کو ان کی طرف (رغبت سے) راحت ملے۔

-الروم ۳۰: ۲۱۔

۲۷۔اس نے تمہیں ایک تنِ واحد سے پیدا کیا۔ پھر اسی نے اس کی بی بی کو پیدا کیا۔

-الزمر ۳۹: ۶۔

۲۸۔اس انسان کو نطفہ سے پیدا کیا۔ پھر وہ علانیہ جھگڑا کرنے والا ہے۔

-النحل ۱۶: ۴۔

۲۹۔اس کے دوست نے اسے اثنائے گفتگو میں کہا کہ کیا تو اس ذات کا منکر ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ سے اور پھر تجھے پورا آدمی بنایا۔

-الکہف ۱۸: ۳۷۔

۳۰۔پس ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا اور پھر نطفے سے۔

-الحج ۲۲: ۵۔

۳۱۔پھر ہم نے اس کو حفاظت کی جگہ پر نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر ہم نے نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر ہم نے لوتھڑے کی بندھی بوٹی بنائی۔ پھر ہم نے اس بندھی بوٹی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا۔ پھر ہم ہی نے اس کو دوسری مخلوق بنا کر کھڑا کیا۔ خدا بڑا ہی بابرکت، سب

۲۴۔ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

۲۵۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا

۲۶۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا

۲۷۔ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

۲۸۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ

۲۹۔ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا

۳۰۔ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

۳۱۔ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ

۳۲۔ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ

۳۳۔ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا

۳۴۔ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ

بنانے والوں میں بہتر ہے۔

-المؤمنون ۲۳: ۱۳-۱۴۔

۳۲۔پھر نچوڑ سے جو ایک حقیر پانی ہے۔ اس کی نسل چلائی۔ پھر اسے درست کیا اور اس میں اپنی روح پھونکی۔ اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کئے۔ تم تھوڑا شکر کرتے ہو۔

-السجدۃ ۳۲: ۸-۹۔

۳۳۔اور اللہ ہی نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ اور پھر نطفہ سے۔ اور پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔

-فاطر ۳۵: ۱۱۔

۳۴۔کیا آدمی کو معلوم نہیں کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا۔ باایں ہمہ وہ کھلم کھلا (ہمارا مقابل بن کر) لگا جھگڑنے۔

-یٰس ۳۶: ۷۷۔

۳۵۔وہ (اللہ ہی تو) ہے جس نے تم کو اوّل بار مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے۔ پھر لوتھڑے سے پھر تم کو بچہ نکالتا ہے پھر (زندگی دیتا ہے) تاکہ تم جوانی تک پہنچو۔ پھر تم کو (اور زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔

۔المؤمن ۴۰:۶۷۔

۳۶۔ہم نے آدمی کو مرکب نطفے سے پیدا کیا اور غرض یہ تھی کہ ہم اس کو آزمائیں۔ پھر اسی لیے ہم نے اس کو سنتا دیکھتا بنایا۔

۔الدھر ۷۶:۲۔

۳۷۔کیا ہم نے تم کو ایک حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا۔ پھر ہم نے اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا اور مقررہ وقت تک رکھا۔ پھر ہم نے اندازہ کیا۔ پس ہم کیسے اچھے اندازہ کرنے والے ہیں۔

۔المرسلت ۷۷:۲۰۔۲۳۔

۳۸۔اللہ نے اس کو کس چیز سے پیدا کیا؟ نطفے سے۔

۔عبس ۸۰:۱۸۔۱۹۔

۳۹۔پس انسان کو چاہیے کہ وہ دیکھے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ پیدا کیا گیا ہے اچھلتے پانی سے جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں میں سے نکلتا ہے۔

۔الطارق ۸۶:۵۔۷۔

۵۔ انسان رحم سے پیدا ہوا ہے

۴۰۔وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے، تم لوگوں کی صورتیں بناتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۶۔

۶۔ انسان ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے

۴۱۔اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا اور تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ اور تم کو کان دیے اور

۳۵۔ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا

۳۶۔ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝۲

۳۷۔ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝۲۰ فَجَعَلْنٰهُ فِىْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝۲۱ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۲۲ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝۲۳

۳۸۔ مِنْ اَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهٗ ۝۱۸ مِنْ نُّطْفَةٍ

۳۹۔ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝۷

۴۰۔ هُوَ الَّذِىْ يُصَوِّرُكُمْ فِى الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ

۴۱۔ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ

۴۲۔ يَخْلُقُكُمْ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِىْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ

۴۳۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝۲

۴۴۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ

آنکھیں اور دل۔

۔النحل ۱۶:۷۸۔

۴۲۔وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک طرح کے بعد دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔

۔الزمر ۳۹:۶۔

۷۔ انسان خون کی پھٹکی سے پیدا کیا ہوا ہے

۴۳۔اس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے پیدا کیا۔

۔العلق ۹۶:۲۔

۸۔ انسان کے پیدا ہونے کی مفصل کیفیت

۴۴۔اے لوگو! اگر تم (قیامت کے دن) جی اٹھنے کے متعلق شک میں ہو تو (سوچو کہ) ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے۔ پھر سڈول اور بے ڈول بوٹی

سے پیدا کیا۔ تا کہ ہم تم پر بیان کریں۔ (کہ بعث مشکل نہیں) اور ہم پیٹ میں جس کو چاہتے ہیں، مقرر وقت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر (پرورش کرتے ہیں) تا کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ تم میں سے کوئی کوئی تو (عمرِ طبعی سے پہلے) مر جاتا ہے۔ اور کوئی سب سے نکمی عمر (بڑھاپے) کی طرف لوٹا کر لایا جاتا ہے کہ سب کچھ جانے پیچھے کچھ نہ سمجھے۔

-الحج ۲۲:۵-

۴۵۔ اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا۔ اور وہی تمہاری روحیں قبض کرتا ہے۔ اور تم میں سے کوئی کوئی سب سے نکمی عمر (بڑھاپے) کی طرف لوٹا کر لایا جاتا ہے کہ سب کچھ جانے پیچھے کچھ نہ سمجھے۔

-النحل ۱۶:۷۰-

۴۶۔ اور ہم ہی نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا۔ پھر ہم نے اس کو حفاظت کی جگہ نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر ہم ہی نے نطفے کو لوتھڑا بنایا۔ پھر ہم نے لوتھڑے کی بندھی بوٹی بنائی۔ پھر ہم نے ہی بندھی بوٹی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہم ہی نے ہڈیوں کو گوشت پہنایا۔ پھر ہم ہی نے اس کو (گویا) دوسری مخلوق بنا کھڑا کیا۔ تو اللہ بڑا ہی بابرکت ہے جو سب بنانے والوں میں بہتر بنانے والا ہے۔

-المؤمنون ۲۳:۱۲-۱۴-

۴۷۔ اس نے جو چیز بنائی خوب ہی بنائی۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔ پھر نچوڑ سے جو ایک حقیر پانی ہے، اس کی نسل چلائی۔ پھر اس کو درست کیا اور اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی۔ اور تمہارے لیے

لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۚ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ۖ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ

۴۵۔ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۚ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ

۴۶۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿۱۴﴾

۴۷۔ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ

۴۸۔ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ

۴۹۔ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ

۵۰۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَمِنكُم مَّن

کان، آنکھیں اور دل بنائے۔

-السجدۃ ۳۲:۷-۹-

۴۸۔ اور اسی نے ہی تمہارے لیے کان۔ آنکھیں اور دل بنائے۔

-المؤمنون ۲۳:۷۸-

۴۹۔ تو کہہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔

-الملک ۶۷:۲۳-

۵۰۔ وہ (اللہ ہی تو) ہے جس نے تم کو اول بار مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے۔ پھر لوتھڑے سے۔ پھر تم کو بچہ سا نکالتا ہے۔ پھر (زندہ رکھتا ہے) تا کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ پھر (اور زندہ رکھتا ہے) تا کہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور تم میں سے (بعض) پہلے ہی مر

جاتے ہیں۔

-المؤمن ۴۰:۶۷۔

۹۔ انسان ضعیف پیدا ہوا ہے

۵۱۔انسان کمزور پیدا کیا گیا۔

-النساء ۴:۲۸۔

۵۲۔اللہ وہی ہے جس نے تم لوگوں کو کمزور حالت سے بنا کھڑا کیا۔ پھر کمزوری کے بعد توانائی دی۔ پھر توانائی کے بعد کمزوری اور پیری کر دی۔

-الروم ۳۰:۵۴۔

۱۰۔ انسان اچھی صورت پر پیدا ہوا ہے

۵۳۔اور اسی نے ہی تمہاری صورتیں بنائیں اور (صورتیں بھی) اچھی بنائیں۔

-المؤمن ۴۰:۶۴۔ و۔ التغابن ۶۴:۳۔

۵۴۔کہ ہم نے انسان کو بہتر سے بہتر ساخت کا پیدا کیا۔

-التین ۹۵:۴۔

۱۱۔ انسان محنت اور مشقت کے لیے پیدا ہوا ہے

۵۵۔اور ہم نے آدمی کو (ایسا) بنایا۔ (کہ) مصیبت میں (رہے اور غرور نہ کرے)۔

-البلد ۹۰:۴۔

۱۲۔ بنی آدم کی پشت سے اللہ نے ذریت نکالی

۵۶۔اور جب تمہارے رب نے بنی آدم کی پیٹھوں سے ان کی ذریت کو نکالا۔

-الاعراف ۷:۱۷۲۔

۱۳۔بنی آدم کا اللہ نے اکرام کیا

۵۷۔اور ہم ہی نے بنی آدم کو فضیلت دی اور ان کو بحر و بر میں اٹھائے پھرے اور ان کو عمدہ عمدہ چیزوں سے رزق

يُتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ

۵۱۔ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

۵۲۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً

۵۳۔ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ

۵۴۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾

۵۵۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾

۵۶۔ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

۵۷۔ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾

۵۸۔ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾

۵۹۔ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ

۶۰۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

۶۱۔ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا

دیا۔ اور ان کو ہم نے بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۷۰۔

۱۴۔ انسان جلد باز پیدا ہوا ہے

۵۸۔اور انسان (بڑا ہی) جلد باز ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۱۔

۵۹۔انسان جلد بازی سے پیدا کیا گیا ہے۔

-الانبیاء ۲۱:۳۷۔

۱۵۔ انسان عبادت کے لیے پیدا ہوا

۶۰۔اور میں نے جن و انسان صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیے ہیں۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۵۶۔

۶۱۔اور تم میں سے بعض مر جاتے ہیں اور بعض تم میں سے سب سے نکمی عمر کی طرف لوٹا کر لائے جاتے ہیں تا کہ سمجھنے بوجھنے کے بعد کچھ نہ سمجھیں۔

-الحج ۲۲:۵۔

۶۲۔ اور تم میں سے کوئی کوئی سب سے نکمی عمر کی طرف لوٹا کر لایا جاتا ہے تا کہ سمجھنے بوجھنے کے بعد کچھ نہ سمجھے۔

-النحل ۱۶:۷۰-

۶۲۔ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ

انسان کے جذبات

۱۔ انسان کی محبت زن و مال سے

۱۔لوگوں کے دلوں میں مرغوب چیزوں یعنی بی بیوں، بیٹوں اور سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں اور عمدہ عمدہ گھوڑوں، چوپاؤں اور کھیتی کے ساتھ دل بستگی رکھی گئی ہے۔ یہ تو دنیا کی زندگی کے فائدے ہیں۔ اور اچھا ٹھکانا تو اسی اللہ کے ہاں ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۴-

۱۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾

۲۔تو کہہ کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے قبضے میں ہوتے تو خرچ ہو جانے کے ڈر سے تم بند رکھتے۔ اور انسان بڑا ہی تنگ دل ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۰-

۲۔ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾

۳۔اور جب اس کو فائدہ پہنچنے لگتا ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔

-المعارج ۷۰:۲۱-

۳۔ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾

۴۔اور تم مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

-الفجر ۸۹:۲۰-

۴۔ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾

۵۔اور بے شک وہ مال کی محبت میں بڑا سخت ہے۔

-العٰدیٰت ۱۰۰:۸-

۵۔ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿۸﴾

۲۔ انسان مال دار ہو کر سرکشی کرتا ہے

۶۔(اور) کہتا ہے کہ میں نے اتنا وافر مال خرچ کر ڈالا۔

-البلد ۹۰:۶-

۶۔ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾

۷۔سچ مچ آدمی حد (اعتدال) سے نکل جاتا ہے۔ اس وجہ سے کہ اپنے آپ کو مستغنی دیکھتا ہے۔

-العلق ۹۶:۶-۷-

۷۔ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ﴿۷﴾

۳۔ انسان بے صبر پیدا ہوا ہے

۸۔بے شک انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے۔ جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو (حد سے زیادہ) جزع فزع کرنے لگتا ہے۔

-المعارج ۷۰:۱۹-۲۰-

۸۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾

۴۔ انسان جلد باز

۹۔اور انسان (بڑا ہی) جلد باز ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۱-

۹۔ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾

۱۰۔انسان جلدی ہی (کے خمیر کا) بنا ہوا ہے۔ ہم عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھلائے دیتے ہیں۔ تم جلدی مت مچاؤ۔

-الانبیاء ۲۱:۳۷-

۱۰۔ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾

۵۔ انسان جھگڑالو ہے

١١۔ باایں ہمہ وہ کھلم کھلا جھگڑا کرنے لگا۔

-النحل ١٦: ٤ و یٰس ٣٦: ٧٧-

١٢۔ اور انسان تمام مخلوقات سے زیادہ جھگڑالو ہے۔

-الکھف ١٨: ٥٤-

١٣۔ اے انسان تجھے گھسٹ گھسٹ کر اپنے رب کی طرف جانا ہے۔

-الانشقاق ٨٤: ٦-

٦۔ انسان مشقت جھیلنے کو

١٤۔ ہم ہی نے انسان کو مصیبت میں پیدا کیا (تا کہ غرور نہ کرے)۔

-البلد ٩٠: ٤-

۷۔ انسان مصیبت میں ناامید ہو جاتا ہے

١٥۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی چکھائیں۔ پھر اس کو اس سے چھین لیں (تو ناشکر گزاری کرتا ہے)۔ بے شک وہ ناامید ہونے والا، ناشکرا ہے۔

-ھود ١١: ٩-

١٦۔ اور جب ہم انسان کو کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو (الٹا ہم سے) منہ پھیرتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب تکلیف پہنچتی ہے تو آس توڑ بیٹھتا ہے۔

-بنی اسرائیل ١٧: ٨٣-

١٧۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت (کی لذت) چکھاتے ہیں تو وہ (حد سے زیادہ) خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر ان پر ان کی بدکاریوں کی وجہ سے کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو آس توڑ بیٹھتے ہیں۔

-الروم ٣٠: ٣٦-

١٨۔ آدمی بہتری کی دعا سے نہیں اکتاتا اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو دل شکستہ اور ناامید ہو جاتا ہے۔

-حٰمٓ السجدۃ ٤١: ٤٩-

١١۔ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝٤

١٢۔ وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝٥٤

١٣۔ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ۝٦

١٤۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ ۝٤

١٥۔ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ ۚ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ۝٩

١٦۔ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۝٨٣

١٧۔ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝٣٦

١٨۔ لَا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ۝٤٩

١٩۔ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝١٢

٢٠۔ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۚ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ۝٢١

٨۔ انسان ناشکرا ہے

١٩۔ اور جب کبھی انسان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ ہم کو پڑا یا بیٹھا یا لیٹا (کسی حال میں) ہو، پکارے چلا جاتا ہے۔ اور جب ہم اس کی تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو ایسا چل دیتا ہے گویا تکلیف کے وقت جو اس کو پہنچی تھی، ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ جو لوگ حد سے تجاوز کرتے ہیں، ان کے اعمال اسی طرح بھلے کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

-یونس ١٠: ١٢-

٢٠۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اپنی رحمت کی لذت چکھا دیتے ہیں۔ پس ہماری آیتوں میں کارسازیاں کرنے لگتے ہیں تو (اے محمد ﷺ) ان کو کہہ دے کہ اللہ کی کارسازی زیادہ چلتی ہوئی ہے۔ ہمارے فرشتے تمہاری کارسازیاں لکھتے چلے جاتے ہیں۔

-یونس ١٠: ٢١-

٢١۔ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ﴿٩﴾

٢٢۔ وَآتَاكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ الْإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾

٢٣۔ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ ﴿٦٦﴾

٢٤۔ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾

٢٥۔ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَن تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْإِنسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾

٢٦۔ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ﴿٨﴾

٢٧۔ فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٩﴾

٢٨۔ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِندَهُ لَلْحُسْنَىٰ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾

٢١۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی (کی لذت) چکھائیں۔ پھر اس کو اس سے چھین لیں تو وہ (ذرا سی بات میں) ناامید اور ناشکرا (ہو جاتا) ہے۔

-ہود ١١: ٩-

٢٢۔ اور اس نے تم کو جو تم نے مانگا دیا۔ اور تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو نہیں گن سکتے۔ بے شک انسان بڑا ظالم، ناشکرا ہے۔

-ابراہیم ١٤: ٣٤-

٢٣۔ بے شک انسان ناشکرا ہے۔

-الحج ٢٢: ٦٦- و- الزخرف ٤٣: ١٥-

٢٤۔ اور جب کبھی لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر کے اس کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب ان کو اپنی رحمت چکھا دیتا ہے تو بس ان میں سے کچھ لوگ اپنے پروردگار کا شریک بنا چلتے ہیں۔

-الروم ٣٠: ٣٣-

٢٥۔ اور جب سمندر میں تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے، تو جن کو تم پکارتے ہو، سب بھولے بسرے ہو جاتے ہیں۔ مگر وہی (اللہ یاد آتا ہے) پھر جب تم کو خشکی کی طرف نکال لاتا ہے تو تم (اسی سے) پھر بیٹھتے ہو۔ اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

-بنی اسرائیل ١٧: ٦٧-

٢٦۔ اور جب کبھی انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر کے اس کو پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب (اللہ) اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو جس مطلب کے لیے اس نے اللہ کو پہلے پکارا تھا، بھلا دیتا ہے اور اللہ کے شریک بنا چلتا ہے تاکہ (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے گمراہ کرے۔ (اے محمد ﷺ!) تو کہہ دے کہ چند روز اپنے کفر میں بس لے آخر تو دوزخیوں میں ہوگا۔

-الزمر ٣٩: ٨-

٢٧۔ پس جب کبھی انسان کو مصیبت پہنچتی ہے تو ہمیں یاد کرتا ہے۔ پھر جب ہم اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو لیاقت کی وجہ سے ملی ہے۔ (یہ غلط ہے) بلکہ یہ آزمائش ہے۔ مگر اکثر لوگ (اس بات سے) واقف نہیں۔

-الزمر ٣٩: ٤٩-

٢٨۔ اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے اور اس کے بعد ہم اسے اپنی مہربانی کی لذت چکھا دیتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ یہ تو میرا ہو لیا اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہو۔ اور اگر مجھ کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہوا، تو اس کے ہاں بھی میرے لیے اچھا ہے۔ تو جو لوگ (قیامت کے) منکر ہیں جیسے عمل یہ لوگ کر رہے ہیں۔ ہم ان کو ضرور بتا دیں گے اور ان کو عذاب سخت چکھائیں گے۔

-حٰمٓ السجدۃ ٤١: ٥٠-

۲۹۔ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَا بِجَانِبِهِ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَآءٍ عَرِيضٍ ﴿۵۱﴾

۳۰۔ وَإِنَّآ إِذَآ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿۴۸﴾

۳۱۔ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ﴿۱۵﴾

۳۲۔ قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَآ أَكْفَرَهُ ﴿۱۷﴾ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُطْفَةٍ ۚ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ إِذَا شَآءَ أَنْشَرَهُ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ أَمَرَهُ ﴿۲۳﴾

۳۳۔ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّيٓ أَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾ وَأَمَّآ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّيٓ أَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَحَآضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿۱۸﴾ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا ﴿۱۹﴾ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾

۳۴۔ أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَآ أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾

۳۵۔ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ﴿۶﴾ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ﴿۷﴾

۲۹۔ اور جب ہم آدمی پر اپنا فضل کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور کنارہ کش ہو جاتا ہے۔ اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۵۱۔

۳۰۔ اور جب ہم آدمی کو اپنی رحمت چکھاتے ہیں تو خوش ہو جاتا ہے اور اگر لوگوں کو ان کے اپنے ہی کرتوت کے بدلے میں کوئی مصیبت پہنچ جاتی ہے (تو شکایت کرتے ہیں) بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۸۔

۳۱۔ اور لوگوں نے اللہ کے بندوں میں سے اس کی اولاد قرار دے رکھی ہے۔ بے شک انسان کھلم کھلا ناشکرا ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۱۵۔

۳۲۔ آدمی پر (اللہ کی) مار۔ وہ کس قدر ناشکرا ہے۔ اس کو کس چیز سے پیدا کیا۔ نطفے سے اس کو بنایا۔ پھر اس (کی ہر چیز) کا اندازہ باندھا۔ پھر اس پر رستہ آسان کر دیا۔ پھر اس کو موت دی۔ پھر اس کو قبر میں داخل کیا۔ پھر جب چاہے گا اس کو اٹھا کھڑا کرے گا۔ اللہ نے جو حکم اسے دیا وہ اس نے پورا نہ کیا۔

۔عبس ۸۰:۱۷۔۲۳۔

۳۳۔ لیکن اللہ جب انسان کو آزماتا ہے۔ اس کو عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار میری تکریم کرتا ہے۔ اور جب اس کو آزماتا ہے۔ (اس طرح) اس کی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ بڑبڑاتا ہے کہ میرا پروردگار مجھے ذلیل سمجھتا ہے۔ نہیں بلکہ تم یتیم کی خاطر داری نہیں کرتے اور ایک دوسرے کو محتاج کے کھانا کھلانے پر نہیں اکساتے اور مُردوں تک کا ترکہ سمیٹ سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

۔الفجر ۸۹:۱۵۔۲۰۔

۳۴۔ کیا ہم نے اس کے لیے دو آنکھیں نہیں بنائیں؟ اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے۔ اور ہم نے اس کو بلندی اور پستی (کے راستے نہیں) دکھائے؟ پھر بھی گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا۔ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ کسی گردن کا (قرض یا غلامی) سے چھڑا دینا یا بھوک کے دن قرابت دار یتیم کو یا کسی محتاج خاک نشین کو کھانا کھلانا۔

۔البلد ۹۰:۸۔۱۶۔

۳۵۔ بے شک انسان اپنے رب کی ناشکری کرنے والا ہے۔ اور اس کو خود بھی اس کی خبر ہے۔

۔العادیٰت ۱۰۰:۶۔۷۔

۹۔ انسان مغرور ہے

۳۶۔اے انسان! تجھ کس چیز نے اپنے ربِّ کریم کے ساتھ بھول میں ڈال رکھا ہے۔ جس نے تجھ کو بنایا۔ پھر تیرے اعضا کو درست کیا۔ پھر تجھ کو اعتدال پر بنایا۔ (اور) جس صورت میں چاہا تجھ کو ترکیب دے کر بنا دیا۔

۔الانفطار ۸۲:۶۔۸۔

۱۰۔ انسان گستاخ ہے

۳۷۔ بلکہ انسان چاہتا ہے کہ (بے دھڑک) آگے بھی اللہ کی نافرمانی کرتا رہے۔

۔القیٰمۃ ۷۵:۵۔

۱۱۔ انسان کے ارمان پورے نہیں ہوتے

۳۸۔کہیں انسان کو من مانی مراد بھی ملی ہے۔

۔النجم ۵۳:۲۴۔

۱۲۔ اپنا کیا ہی انسان کے کام آتا ہے۔

۳۹۔اور یہ کہ انسان کو اتنا ہی ملے گا جتنی اس نے کوشش کی۔

۔النجم ۵۳:۳۹۔

۳۶۔یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ ۝ الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِیْۤ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝

۳۷۔بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝

۳۸۔اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝

۳۹۔وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝

۱۔فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ

۲۔اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ ۝

۳۔وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ ۝

۴۔وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ

۵۔مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ

۶۔فَكُّ رَقَبَةٍ ۝

۷۔فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

۸۔اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝

۹۔اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ۝

۱۰۔وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ۝

اعضائے انسانی

۱۔ منہ

۱۔اپنا منہ دھو لیا کرو۔

۔المائدۃ ۵:۶۔

۲۔ آنکھیں

۲۔کیا اسے دو آنکھیں نہیں دیں؟

۔البلد ۹۰:۸۔

۳۔ زبان اور ہونٹ

۳۔اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔

۔البلد ۹۰:۹۔

۴۔ دانت

۴۔دانت کے بدلے دانت۔

۔المائدۃ ۵:۴۵۔

۵۔ گردن

۵۔اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۲۹۔

۶۔وہ گردن چھڑانا ہے۔

۔البلد ۹۰:۱۳۔

۷۔اس کی گردن میں کھجور کی چھال کی رسّی ہے۔

۔اللھب ۱۱۱:۵۔

۶۔ حلقوم

۸۔جب جان گلے میں آتی ہے۔

۔الواقعۃ ۵۶:۸۳۔

۷۔ ہنسلی

۹۔جب جان ہنسلی میں آئے۔

۔القیٰمۃ ۷۵:۲۶۔

۸۔ رگ

۱۰۔اور ہم اس کی طرف رگِ جان سے زیادہ قریب ہیں۔

۔قٓ ۵۰:۱۶۔

۱۱۔ پھر ہم اس کی رگِ گردن کاٹ ڈالتے۔

۔الحاقۃ ۶۹:۴۶۔

۹۔ کان

۱۲۔ اور کان کے بدلے کان۔

۔المائدۃ ۵:۴۵۔

۱۰۔ ناک

۱۳۔ اور ناک کے بدلے ناک۔

۔المائدۃ ۵:۴۵۔

۱۴۔ اب ہم اس کی ناک پر داغ دیں گے۔

۔القلم ۶۸:۱۶۔

۱۱۔ پیشانی

۱۵۔ پھر داغ دیں گے ان کی پیشانیوں پر۔

۔التوبۃ ۹:۳۵۔

۱۶۔ اور اس کو ماتھے کے بل گرا دیا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۰۳۔

۱۷۔ وہ پیشانی جو جھوٹی گنہگار ہے۔

۔العلق ۹۶:۱۶۔

۱۲۔ سر

۱۸۔ یا اس کے سر میں کوئی دکھ ہو۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۶۔

۱۳۔ منہ

۱۹۔ جیسے کوئی پانی کی طرف ہاتھ پھیلاتا ہے کہ اس کے منہ میں آ جائے اور وہ کبھی نہ آئے گا۔

۔الرعد ۱۳:۱۴۔

۱۴۔ ڈاڑھی

۲۰۔ میری ڈاڑھی نہ پکڑ۔

۔طٰہٰ ۲۰:۹۴۔

۱۵۔ کندھے

۲۱۔ سو اس کے اطراف میں پھرو۔

۔الملک ۶۷:۱۵۔

۱۶۔ سینہ

۲۲۔ اور تیرا سینہ اس سے تنگ ہو جاتا ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۲۔

۱۱۔ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ

۱۲۔ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ

۱۳۔ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ

۱۴۔ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ

۱۵۔ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ

۱۶۔ وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ

۱۷۔ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ

۱۸۔ اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ

۱۹۔ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ

۲۰۔ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِیْ

۲۱۔ فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا

۲۲۔ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ

۲۳۔ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ

۲۴۔ الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ

۲۵۔ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ

۲۶۔ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا

۱۷۔ کمر و پسلی

۲۳۔ جو پشت اور چھاتیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔

۔الطارق ۸۶:۷۔

۱۸۔ پیٹھ

۲۴۔ جس نے تیری پیٹھ توڑ رکھی تھی۔

۔الانشراح ۹۴:۳۔

۱۹۔ دل

۲۵۔ مگر جو اپنے رب کے پاس دل سلامت لے کر آیا۔

۔الشعراء ۲۶:۸۹۔

۲۶۔ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔

۔القصص ۲۸:۱۰۔

۲۰۔ بازو

۲۷۔ مؤمنوں کے لیے اپنے بازو نیچے رکھ۔

۔الحجر ۱۵:۸۸۔

۲۱۔ ہاتھ اور کہنیاں

۲۸۔ تو اپنے ہاتھ کہنیوں تک دھولیا کرو۔

۔المائدۃ ۵:۶۔

۲۲۔ باہیں

۲۹۔ اپنی دونوں باہیں پسارے پڑا ہے۔

۔الکہف ۱۸:۱۸۔

۲۳۔ ہتھیلی

۳۰۔ اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا۔

۔الکہف ۱۸:۴۲۔

۲۴۔ انگلیاں

۳۱۔ اپنے کانوں میں انگلیاں کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۔

۲۵۔ پورے

۳۲۔ کہ ہم اس کی انگلیوں کے پورے ٹھیک کریں۔

۔القیٰمۃ ۷۵:۴۔

۲۶۔ ناخن

۳۳۔ ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کیا۔

۔الانعام ۶:۱۴۷۔

۲۷۔ پیٹ

۳۴۔ جو کچھ میرے پیٹ میں ہے وہ تیری نذر کیا۔

۔آلِ عمران ۳:۳۵۔

۲۸۔ آنتیں

۳۵۔ مگر جس قدر ان کی پشت پر ہو یا آنتوں میں۔

۔الانعام ۶:۱۴۷۔

۳۶۔ پھر وہ ان کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔

۔محمد ۴۷:۱۵۔

۲۹۔ رحم

۳۷۔ جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۸۔

۲۷۔ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾
۲۸۔ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ
۲۹۔ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
۳۰۔ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ
۳۱۔ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ
۳۲۔ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾
۳۳۔ حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ
۳۴۔ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ
۳۵۔ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ
۳۶۔ فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾
۳۷۔ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ
۳۸۔ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا
۳۹۔ اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ
۴۰۔ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾
۴۱۔ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ
۴۲۔ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۭ

۳۰۔ شرم گاہ

۳۸۔ جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی۔

۔الانبیاء ۲۱:۹۱۔

۳۱۔ قدم

۳۹۔ کہ اللہ کے پاس ان کے لیے بڑا رتبہ ہے۔

۔یونس ۱۰:۲۔

۳۲۔ پنڈلی

۴۰۔ اور پنڈلی پنڈلی سے لپٹ جائے۔

۔القیٰمۃ ۷۵:۲۹۔

۳۳۔ ٹخنہ۔ پاؤں

۴۱۔ اور اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھولیا کرو۔

۔المائدۃ ۵:۶۔

۳۴۔ ایڑی

۴۲۔ جب تم اپنی ایڑیوں پر پھر جاؤ گے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۴۴۔

٣٥۔ کھال

٤٣۔ چمڑا جھلسنے والی۔

۔المدثر ٧٤:٢٩۔

٣٦۔ خون

٤٤۔ اور اس کے کرتے پر جھوٹا لہو لگا لائے۔

۔یوسف ١٢:١٨۔

٣٧۔ چربی

٤٥۔ ہم نے ان پر ان کی چربی حرام کی۔

۔الانعام ٦:١٤٧۔

٣٨۔ ہڈی

٤٦۔ یا ہڈی میں لگی ہو۔

۔الانعام ٦:١٤٧۔

ظروف و دیگر سامانِ خانہ داری

١۔ اباریق

١۔ ان کے آس پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے، آمد و رفت کیا کریں گے۔ آبخورے اور آفتابے لے کر۔

۔الواقعة ٥٦:١٧۔١٨۔

٢۔ اکواب

٢۔ اور ان پر سونے کی رکابیوں اور پیالوں کا دور چلے گا۔

۔الزخرف ٤٣:٧١

٣۔ اور ان پر چاندی کے باسنوں اور پیالوں کا دور چل رہا ہوگا۔ جو شیشے (کی طرح صاف) ہوں گے۔

۔الدھر ٧٦:١٥۔

٤۔ اور آبخورے رکھے (ہوں گے)۔

۔الغاشية ٨٨:١٤۔

٥۔ تو اپنا پیالہ اپنے بھائی کے شلیتے میں رکھ دیا۔

۔یوسف ١٢:٧٠۔

٤٣۔ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾

٤٤۔ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ

٤٥۔ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ

٤٦۔ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ

١۔ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ

٢۔ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ

٣۔ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿١٥﴾

٤۔ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿١٤﴾

٥۔ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ

٦۔ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿٤٥﴾

٧۔ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ

٨۔ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾

٩۔ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾

١٠۔ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿٥﴾

٣۔ کاس

٦۔ ان پر صاف شراب کے پیالوں کے دور چلائے جائیں گے۔

۔الصّٰفّٰت ٣٧:٤٥۔

٧۔ کہا ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پاتے۔

۔یوسف ١٢:٧٢۔

٨۔ اور جنتی لوگ وہاں مذاقیہ جام پر چھینا جھپٹی کریں گے۔ اس میں نہ بکواس کریں گے اور نہ کوئی گناہ۔

۔الطور ٥٢:٢٣۔

٩۔ ان کے آس پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ ہی لڑکے رہیں گے، آمد و رفت کریں گے، آبخورے اور آفتابے لے کر اور صاف شراب کے پیالے۔

۔الواقعة ٥٦:١٧۔١٩۔

١٠۔ بے شک نیکوکار بندے ایسی شراب کے جام پئیں گے جن میں کافور کی آمیزش ہوگی۔

۔الدھر ٧٦:٥۔

۱۱۔اور جنتیوں کو وہاں ایسی شراب کے پیالے پلائے جائیں گے جس میں زنجبیل کی آمیزش ہوگی۔

-الدھر ۷۶: ۱۷-

۱۲۔بے شک پرہیزگاروں کو بڑی کامیابی ہوگی......اور چھلکتے ہوئے جام۔

-النباء ۷۸: ۳۱......۳۴-

۴۔ افرت (قالین)

۱۳۔جنتی وہاں سبز قالینوں اور عمدہ عمدہ فرشوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔

-الرحمٰن ۵۵: ۷۶-

۵۔ فرش

۱۴۔جنتی ایسے فرشوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، جن کے استر تافتہ کے ہوں گے۔

-الرحمٰن ۵۵: ۵۴-

۱۵۔اور اونچے اونچے تخت بچھے ہوں گے۔

-الواقعة ۵۶: ۳۴-

۶۔ نمارق

۱۶۔اور گاؤ تکیے ایک قطار میں ہوں گے۔

-الغاشیة ۸۸: ۱۵-

۷۔ زرابی (چاندنیاں)

۱۷۔اور چاندنیاں تنی ہوں گی۔

-الغاشیة ۸۸: ۱۶-

۸۔ تخت

۱۸۔ایک دوسرے کے بالمقابل تختوں پر (بیٹھے ہوں گے)۔

-الحجر ۱۵: ۴۷-

۱۹۔اور ان کے گھروں کے دروازے ہوں گے اور تخت جن پر تکیہ لگایا کریں گے۔

-الزخرف ۴۳: ۳۴-

۲۰۔جڑاؤ تختوں کے اوپر جنتی ایک دوسرے کے آمنے سامنے تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

-الواقعة ۵۶: ۱۵-۱۶-

۱۱۔وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ﴿۱۷﴾

۱۲۔إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ .... وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾

۱۳۔مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾

۱۴۔مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ

۱۵۔وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿۳۴﴾

۱۶۔وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿۱۵﴾

۱۷۔وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ﴿۱۶﴾

۱۸۔عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿۴۷﴾

۱۹۔وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُونَ ﴿۳۴﴾

۲۰۔عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ﴿۱۶﴾

۲۱۔فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ﴿۱۳﴾

۲۲۔مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۚ نِعْمَ الثَّوَابُ

۲۳۔هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ﴿۵۶﴾

۲۴۔مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ

۲۵۔إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿۲۳﴾

۲۱۔اس میں اونچے اونچے تخت (ہوں گے)۔

-الغاشیة ۸۸: ۱۳-

۹۔ چھپر کھٹ

۲۲۔اور (وہاں) تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔ اور (بہشت کیا) آسائش کی عمدہ جگہ ہے۔

-الکہف ۱۸: ۳۱-

۲۳۔وہ اور ان کی بی بیاں سائے میں تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔

-یٰسٓ ۳۶: ۵۶-

۲۴۔اور اس میں تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔

-الدھر ۷۶: ۱۳-

۲۵۔نیکوکار لوگ بڑے مزے میں ہوں گے۔ اور تختوں پر (بیٹھے سب کچھ) دیکھیں گے۔

-المطففین ۸۳: ۲۲-۲۳-

۱۰۔ لباس

۲۶۔اور وہ مہین اور دبیز ریشمی کپڑے پہنیں گے جو سبز ہوں گے۔
-الکهف ۱۸ : ۳۱-

۲۷۔اور اس میں ریشم ان کا لباس ہوگا۔
-الحج ۲۲: ۲۳ و فاطر ۳۵: ۳۳-

۲۸۔اور جنتی ریشمی اور دبیز (کپڑے) پہنے ہوں گے۔اور ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔
-الدخان ۴۴: ۵۳-

۲۹۔اور ان کے صبر کے معاوضے میں اللہ نے ان کو (رہنے کے لیے) جنت اور (پہننے کے لیے) ریشم دیا۔
-الدهر ۷۶: ۱۲-

۳۰۔جنتیوں کے کپڑے سبز، ریشمی، باریک اور دبیز ہوں گے۔
-الدهر ۷۶: ۲۱-

۱۱۔ قید خانہ

۳۱۔بولا اے رب ہمارے! جس بات کی طرف مجھے یہ عورتیں بلاتی ہیں اس سے قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے۔
-یوسف ۱۲: ۳۳-

۱۲۔ طوق اور زنجیر

۳۲۔جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں۔ وہ گھسیٹے جائیں گے۔
-المؤمن ۴۰: ۷۱-

۱۳۔ دُرّہ

۳۳۔زنا کار عورت اور زنا کار مرد ان میں سے ہر ایک کے سو دُرّے مارو۔
-النور ۲۴: ۲-

۱۴۔ چھری

۳۴۔اور ان میں ہر ایک کے ہاتھ میں چھری دی۔
-یوسف ۱۲: ۳۱-

۱۵۔ اوڑھنی

۳۵۔اور چاہیے کہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں۔
-النور ۲۴: ۳۱-

۲۶۔ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ

۲۷۔ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ

۲۸۔ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ

۲۹۔ وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا

۳۰۔ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ

۳۱۔ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ

۳۲۔ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ

۳۳۔ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ

۳۴۔ وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا

۳۵۔ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ

۳۶۔ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ

۳۷۔ وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ

۳۸۔ وَجَاءُوا عَلَىٰ قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ

۳۹۔ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ

۱۶۔ چادر

۳۶۔اپنی چادریں اپنے اوپر تھوڑی سی نیچی لٹکا لیا کریں۔
-الاحزاب ۳۳: ۵۹-

۱۷۔ کُرتہ

۳۷۔اور تمہارے لیے کرتے بنائے کہ تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور ایسے کرتے بھی جو تمہیں لڑائی میں بچاتے ہیں۔
-النحل ۱۶: ۸۱-

۱۸۔ قمیص

۳۸۔اور اس کے کرتے پر جھوٹا لہو لگا لائے۔
-یوسف ۱۲: ۱۸-

۱۹۔ زرہ

۳۹۔کہ کشادہ زرہیں بنا۔
-سبا ۳۴: ۱۱-

۲۰۔ جوتی

۴۰۔ سوتو اپنی دونوں جوتیاں اتار لے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۲-

۲۱۔ تماثیل۔ دیگ

۴۱۔ جو وہ چاہتا تھا بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔

-سبا ۳۴:۱۳-

۲۲۔ کنجیاں

۴۲۔ ایک زور آور جماعت اس کی کنجیاں اٹھانے سے تھک جاتی تھی۔

-القصص ۲۸:۷۶-

۲۳۔ روٹی

۴۳۔ اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوں۔

-یوسف ۱۲:۳۶-

۲۴۔ نمک

۴۴۔ اور یہ کھاری ہے کڑوا۔

-الفرقان ۲۵:۵۳-

۲۵۔ ڈول

۴۵۔ پس بھیجا سقہ اپنا۔ اس نے اپنا ڈول ڈالا۔

-یوسف ۱۲:۱۹-

۴۶۔ سو ان ظالموں کے لیے ایک ڈول ہے۔ جیسے ان کے ہم مشربوں کے لیے ایک ڈول تھا۔

-الذاریٰت ۵۱:۵۹-

۲۶۔ طاق، چراغ

۴۷۔ جیسے طاق۔ جس میں چراغ ہو اور وہ چراغ شیشے میں۔

-النور ۲۴:۳۵-

۲۷۔ کاغذ، کتاب

۴۸۔ اور اگر ہم تجھ پر کاغذ میں لکھی ہوئی کتاب بھی نازل کرتے۔

-الانعام ۶:۷-

۴۹۔ تم نے اسے ورق ورق کر رکھا ہے۔ ان کو تم ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چھپا رکھتے ہو۔

-الانعام ۶:۹۱-

۲۸۔ سیاہی

۵۰۔ اگر سمندر سیاہی بن جائے۔

-الکہف ۱۸:۱۰۹-

۲۹۔ تختیاں

۵۱۔ اور ہم نے موسیٰ کے لیے تختیوں پر ہر شے لکھی۔

-الاعراف ۷:۱۴۵-

۵۲۔ اور موسیٰ نے وہ تختیاں پھینک دیں۔

-الاعراف ۷:۱۵۰-

۴۰۔ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ

۴۱۔ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ

۴۲۔ إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ

۴۳۔ أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا

۴۴۔ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ

۴۵۔ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَىٰ دَلْوَهُ

۴۶۔ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ

۴۷۔ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ

۴۸۔ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ

۴۹۔ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا

۵۰۔ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا

۵۱۔ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ

۵۲۔ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ

۵۳۔ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ

۵۳۔ اور اس نے تختیاں اٹھائیں۔

-الاعراف ۷: ۱۵۴۔

۳۰۔ قلم

۵۴۔ اور زمین میں جتنے درخت ہیں اگر سب قلم بن جائیں۔

-لقمٰن ۳۱: ۲۷۔

۵۵۔ نون۔ قسم ہے قلم کی۔ اور جو کچھ لکھتے ہیں اس کی۔

-القلم ۶۸: ۱۔

۵۶۔ وہ وہی ہے جس نے لکھنا سکھایا قلم سے۔

-العلق ۹۶: ۴۔

۵۴۔ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

۵۵۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾

۵۶۔ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿۴﴾

اصنام

۱۔ میں نے اس کو اور اس کی قوم کے لوگوں کو اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے پایا۔

-النمل ۲۷: ۲۴۔

۲۔ کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور بہتر خالق کو چھوڑتے ہو۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۲۵۔

۳۔ اور نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

-حٰمٓ السجدة ۴۱: ۳۷۔

۴۔ اور یہ کہ وہی شعریٰ ستارہ کا رب ہے۔

-النجم ۵۳: ۴۹۔

۵۔ بھلا تم دیکھو تو لات و عزیٰ اور منات تیسرا پچھلا (یہ کیا چیز ہیں)۔

-النجم ۵۳: ۱۹-۲۰۔

۶۔ اور بولے کہ اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو اور نہ ودّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو۔

-نوح ۷۱: ۲۳۔

۱۔ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

۲۔ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

۳۔ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾

۴۔ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾

۵۔ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾

۶۔ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾

بحر

۱۔ اور ان سے اس بستی کا حال پوچھو جو سمندر کے کنارے پر تھی (جس کا نام (ایلہ تھا) جب وہاں کے لوگ سبت کے دن زیادتی کرنے لگے تھے۔

-الاعراف ۷: ۱۶۳۔

۲۔ اور موسیٰ نے اپنے جوان (رفیق) سے کہا کہ میں برابر چلوں گا جب تک مجمع بحرین تک نہ پہنچوں۔

-الکھف ۱۸: ۶۰

۳۔ پھر جب یہ دونوں مجمع بحرین پر پہنچ گئے تو وہ دونوں اپنی مچھلی بھول گئے۔ پھر مچھلی نے دریا میں سرنگ بنا کر اپنی راہ نکالی۔

-الکھف ۱۸: ۶۱۔

۱۔ وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ

۲۔ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ

۳۔ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾

۴۔ وہ کشتی چند محتاجوں کی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے۔

۔الکہف ۱۸ :۷۹۔

۵۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو رات میں لے نکل۔ اور انہیں دریا کی سوکھی راہ پر ڈال دے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۷۷۔

۶۔ اور جب ہم نے تمہارے سبب بحر کو چیرا اور تمہیں بچا لیا۔

۔البقرۃ ۲: ۵۰۔

۷۔ اور بنی اسرائیل کو ہم نے سمندر پار اتار دیا۔

۔الاعراف ۷: ۱۳۸۔ و ۔یونس ۱۰: ۹۰۔

۸۔ پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی سے سمندر کو مار۔

۔الشعراء ۲۶: ۶۳۔

۹۔ اور سمندر کو خشک چھوڑ دے۔

۔الدخان ۴۴: ۲۴۔

۱۰۔ اور وہی ہے جس نے دو دریا ملا دیے۔ یہ شیریں پیاس بجھانے والا اور یہ کھاری کڑوا۔

۔الفرقان ۲۵: ۵۳۔

۱۱۔ اور دو سمندروں کے درمیان پردہ رکھا۔

۔النمل ۲۷: ۶۱۔

۱۲۔ اور دونوں سمندر برابر نہیں۔ ایک میٹھا دافعِ تشنگی، پینے میں خوش گوار اور دوسرا کھارا کڑوا۔

۔فاطر ۳۵: ۱۲۔

۱۳۔ دو دریا چلائے جو ایک دوسرے سے لگ کر چلتے ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۱۹۔

۴۔ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

۵۔ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا

۶۔ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

۷۔ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ

۸۔ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ

۹۔ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ

۱۱۔ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا

۱۲۔ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ

۱۳۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ

پہاڑ

۱۔ جبالِ ثمود

۱۔ اور تم پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا لیتے ہو۔

۔الاعراف ۷: ۷۴۔

۲۔ اور وہ (نہایت) امن (و چین) سے پہاڑ تراش کر گھر بنا لیتے تھے۔

۔الحجر ۱۵: ۸۲۔

۳۔ اور تم فخریہ پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا لیتے ہو۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۴۹۔

۲۔ طور

۴۔ اور جب ہم نے تم سے وعدہ لیا تھا اور طور پہاڑ تم پر بلند کیا۔

۔البقرۃ ۲: ۶۳، ۹۳۔

۵۔ اور پکا وعدہ لینے کے لیے ہم نے طور ان کے سروں پر بلند کیا۔

۔النساء ۴: ۱۵۴۔

۱۔ وَتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا

۲۔ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ

۳۔ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ

۴۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ

۵۔ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ

٦۔ مگر ہاں پہاڑ پر نظر کر۔ اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو تو مجھے عنقریب دیکھ لے گا۔ پس جب اللہ نے پہاڑ پر اپنی تجلی ظاہر کی، اس نے اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔

-الاعراف ٧:١٤٣-

٧۔ اور جب ہم نے ان پر پہاڑ اس طرح بلند کیا کہ گویا وہ سائبان تھا اور وہ سمجھے کہ یہ ان پر اب گرا۔

-الاعراف ٧:١٧١-

٨۔ اور ہم نے ان کو کوہِ طور کے داہنی طرف سے آواز دی۔

-مریم ١٩:٥٢-

٩۔ اور تم سے طور کی داہنی طرف کا وعدہ کیا۔

-طٰہٰ ٢٠:٨٠-

١٠۔ اور ایک درخت جو طورِ سیناء میں پیدا ہوتا ہے۔

-المؤمنون ٢٣:٢٠-

١١۔ ان کو ایک آگ سی دکھائی دی طور پہاڑ کی طرف۔

-القصص ٢٨:٢٩-

١٢۔ اور جس وقت ہم نے (موسیٰ علیہ السلام) کو بلایا تھا، تو طور کے کسی طرف موجود نہ تھا۔

-القصص ٢٨:٤٦-

١٣۔ طور پہاڑ کی قسم۔

-الطور ٥٢:١-

١٤۔ اور طورِ سینین کی قسم۔

-التین ٩٥:٢-

٣۔ جودی

١٥۔ اور پانی اتر گیا اور کام تمام کر دیا گیا۔ اور (کشتی) جودی پر جا لگی۔

-ہود ١١:٤٤-

٤۔ جبالِ داؤد

١٦۔ اور ہم ہی نے داؤد کے زیر کر دیے تھے پہاڑ۔ جو تسبیح کرتے رہتے تھے اور پرندے بھی۔

-الانبیاء ٢١:٧٩-

٦۔ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ

٧۔ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ

٨۔ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ

٩۔ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ

١٠۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ

١١۔ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ

١٢۔ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا

١٣۔ وَالطُّوْرِ ۙ

١٤۔ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ

١٥۔ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ

١٦۔ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ

١٧۔ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ

١٨۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ ۚ

١٩۔ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠

١٧۔ پہاڑو تسبیح و تلاوت میں داؤد کے ساتھ جوابی بنو اور ایسا ہی حکم پرندوں کو بھی دیا۔

-سبا ٣٤:١٠-

٥۔ صفا، مروہ، عرفات

١٨۔ بے شک صفا اور مروہ اللہ کی (ٹھہرائی ہوئی) آداب گاہوں میں سے ہیں۔

-البقرۃ ٢:١٥٨-

١٩۔ پھر جب تم عرفات سے لوٹو۔ پس مشعرِ حرام (مزدلفہ) کے پاس ٹھہر کر اللہ کی یاد کرو۔

-البقرۃ ٢:١٩٨-

بلاد

۱۔ احقاف

۱۔اور تو عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کر۔ جب اس نے احقاف میں اپنی قوم کوڈرایا۔

۔الاحقاف ۴۶: ۲۱۔

۲۔ ارم

۲۔عادِارم ستونوں والے کے ساتھ۔

۔الفجر ۸۹:۷۔

۳۔ حجر

۳۔اور حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔

۔الحجر ۱۵: ۸۰۔

۴۔اور اس شہر میں نو آدمی تھے جو فساد کرتے اور اصلاح نہ کرتے تھے۔

۔النمل ۲۷:۴۸۔

۵۔اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جنہوں نے وادی میں پتھر تراشے۔

۔الفجر ۸۹:۹۔

۶۔اور قومِ ابراہیمِ اور اہلِ مدین اور اہلِ مؤتفکات۔

۔التوبۃ ۹:۷۰۔

۴۔ سدوم

۷۔اور اہلِ شہر خوشیاں کرتے آئے۔

۔الحجر ۱۵:۶۷۔

۸۔اور اس بستی سے جو بد کام کرتے تھے اسے بچا نکالا۔

۔الانبیاء ۲۱:۷۴۔

۹۔اور وہ (اہلِ مکہ) اس بستی میں آئے ہوئے تھے جس پر بُرا مینہ برسایا گیا۔

۔الفرقان ۲۵:۴۰۔

۱۔ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ
۲۔ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝
۳۔ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝
۴۔ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝
۵۔ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝
۶۔ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ
۷۔ وَجَاۗءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝
۸۔ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَـبٰۗىِٕثَ
۹۔ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَي الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ
۱۰۔ اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ
۱۱۔ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ
۱۲۔ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓي اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا
۱۳۔ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۝
۱۴۔ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۝
۱۵۔ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْــــَٔـيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

۱۰۔انہوں نے کہا کہ اپنی بستی سے لوط کے گھرانے کو نکالو۔

۔النمل ۲۷:۵۶۔

۱۱۔تو کہا کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کریں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۱۔

۱۲۔ہمیں ان بستی والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنا ہے۔

۔العنکبوت ۲۹:۳۴۔

۱۳۔اور الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔

۔النجم ۵۳:۵۳۔

۵۔ ایکہ

۱۴۔اور ایکہ والے بھی ظالم تھے۔

۔الحجر ۱۵:۷۸۔

۱۵۔بن کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔

۔الشعراء ۲۶:۱۷۶۔

۱۶۔ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَّأَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ
۱۷۔ أَصْحٰبُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ
۱۸۔ وَثَمُودَاْ وَأَصْحٰبَ الرَّسِّ
۱۹۔ وَأَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُودُ
۲۰۔ إِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ
۲۱۔ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّءَا لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ
۲۲۔ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ
۲۳۔ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا
۲۴۔ وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ
۲۵۔ قَالَ يٰقَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ
۲۶۔ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِن مِّصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَن يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا
۲۷۔ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ
۲۸۔ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا
۲۹۔ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ
۳۰۔ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ

۱۶۔اور ثمود اور قومِ لوط اور ساکنانِ ایکہ نے بھی۔

۔صٓ ۳۸:۱۳۔

۱۷۔بن کے رہنے والوں اور قومِ تُبَّع نے سب رسولوں کو جھٹلایا۔

۔قٓ ۵۰:۱۴۔

۶۔ کنویں والے

۱۸۔اور ثمود اور کنویں والے۔

۔الفرقان ۲۵:۳۸۔

۱۹۔اور کنویں والوں اور ثمود نے۔

۔قٓ ۵۰:۱۲۔

۷۔ مصر، مدینہ (شہر)

۲۰۔ضرور یہ فریب ہے جو تم نے شہر میں باندھا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۲۳۔

۲۱۔اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی قوم کے لیے مصر میں گھر بناؤ۔

۔یونس ۱۰:۸۷۔

۲۲۔اور وہ شہر میں آیا جب وہاں کے لوگ بے خبر تھے۔

۔القصص ۲۸:۱۵۔

۲۳۔پھر صبح کو ڈرتے ڈرتے شہر میں گیا۔

۔القصص ۲۸:۲۰۔

۲۴۔اور شہر کے پرلے سرے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔

۔القصص ۲۰:۲۸۔

۲۵۔کہا: اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہت میری نہیں؟

۔الزخرف ۴۳:۵۱۔

۲۶۔اور جس مصری نے اسے خریدا، اس نے اپنی عورت سے کہا: اس کو عزت سے رکھ۔شاید ہمارے کام آئے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔

۔یوسف ۱۲:۲۱۔

۲۷۔اور شہر کی عورتوں نے آپس میں کہا: عزیز کی عورت اپنے غلام کو بدی پر پھسلاتی ہے۔

۔یوسف ۱۲:۳۰۔

۲۸۔اور اس شہر والوں سے پوچھ جس میں ہم تھے اور اس قافلہ سے پوچھ جس میں ہم آئے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۸۲۔

۲۹۔اور کہا انشاءاللہ مصر میں امن سے داخل ہو۔

۔یوسف ۱۲:۹۹۔

۸۔ مدین

۳۰۔پھر تو اہلِ مدین میں کئی برس رہا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۰۔

۳۱۔ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ
۳۲۔ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ
۳۳۔ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ
۳۴۔ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا
۳۵۔ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا
۳۶۔ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا
۳۷۔ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۲﴾
۳۸۔ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ
۳۹۔ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ
۴۰۔ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا
۴۱۔ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۶﴾
۴۲۔ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
۴۳۔ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
۴۴۔ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾
۴۵۔ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى
۴۶۔ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

۳۱۔ جب موسیٰ نے مدین کا رخ کیا۔
۔القصص ۲۸:۲۲۔

۳۲۔ اور جب مدین کے پانی پر آیا۔
۔القصص ۲۸:۲۳۔

۳۳۔ اور تو اہلِ مدین میں مقیم نہ تھا۔
۔القصص ۲۸:۴۵۔

۹۔ طور

۳۴۔ تو کوہِ طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی۔
۔القصص ۲۸:۲۹۔

۱۰۔ وادی

۳۵۔ تب اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔
۔البقرۃ ۲:۶۰۔

۳۶۔ پھر اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔
۔الاعراف ۷:۱۶۰۔

۳۷۔ بے شک یہ تو مقدس وادیٔ طویٰ ہے۔
۔طٰہٰ ۲۰:۱۲۔

۳۸۔ اور کوہِ طور کی دہنی طرف ہم نے تم سے وعدہ کیا۔
۔طٰہٰ ۲۰:۸۰۔

۳۹۔ پھر جب وہاں آیا تو اس مبارک قطعہ میں دہنے کنارے کی طرف سے آواز دی گئی۔
۔القصص ۲۸:۳۰۔

۴۰۔ اور تو کوہِ طور کے کنارے پر موجود نہ تھا جب ہم نے (موسیٰ علیہ السلام کو) پکارا۔
۔القصص ۲۸:۴۶۔

۴۱۔ جب اس کے رب نے پاک میدان میں جس کا نام طوٰی ہے پکارا۔
۔النّٰزعٰت ۷۹:۱۶۔

۱۱۔ اریحا

۴۲۔ اور جب ہم نے کہا کہ تم اس میں داخل ہو جاؤ۔
۔البقرۃ ۲:۵۸۔

۴۳۔ اور جب انہیں کہا گیا کہ تم اس شہر (اریحا) میں بسو۔
۔الاعراف ۷:۱۶۱۔

۱۲۔ انطاکیہ

۴۴۔ اور تو ان کے لیے مثال کے طور پر ایک بستی والوں کا حال بیان کر۔ جب اس بستی میں رسول آئے۔
یٰسٓ ۳۶:۱۳۔

۴۵۔ اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔
۔یٰسٓ ۳۶:۲۰۔

۱۳۔ یورشلیم

۴۶۔ یا اس شخص کی مانند جو ایک گاؤں پر گزرا اور وہ گاؤں اپنی چھتوں پر گرا ہوا تھا۔
۔البقرۃ ۲:۲۵۹۔

۴۷۔اور (یہود سے) اس بستی کا حال پوچھ، جو سمند کے کنارے پر تھی (جس کا نام ایلہ تھا)۔

۔الاعراف ۷:۱۶۳۔

۱۴۔ مکّہ

۴۸۔اے رب! اس شہر (مکہ) کو امن گاہ بنا۔

۔البقرۃ ۲:۱۲۶۔

۴۹۔سب سے پہلا گھر جو آدمیوں کے لیے مقرر کیا گیا، وہی ہے جو مکّہ میں ہے۔ وہ برکت والا، اور سارے جہان کے لیے ہدایت ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۹۶۔

۵۰۔اے رب! اس شہر (مکہ) کو جائے امن بنا۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۵۔

۵۱۔اے رب ہمارے! میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو تیرے حرمت والے گھر کے پاس ایسے میدان میں بسایا ہے، جہاں کھیتی نہیں۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۷۔

۵۲۔مجھے یہی حکم ہوا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے پروردگار کی عبادت کروں۔

۔النمل ۲۷:۹۱۔

۵۳۔اِن کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے اس طرح روک دیا کہ تمہیں کافروں پر فتح دی۔

۔الفتح ۴۸:۲۴۔

۵۴۔میں اس شہرِ مکّہ کی قسم کھاتا ہوں اور تو اس شہرِ مکہ میں مقیم ہے۔

۔البلد ۹۰:۱-۳۔

۵۵۔اور امن والے شہر (مکہ) کی۔

۔التین ۹۵-۵۔

۱۶۔ مدینہ

۵۶۔اور جب ان میں ایک گروہ نے کہا کہ اے اہلِ مدینہ! تمہارے لیے مقام نہیں تو پھر چلو۔

۔الاحزاب ۳۳:۱۳۔

۵۷۔اور وہ جو مدینہ میں بری خبریں اڑاتے ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳:۶۰۔

۵۸۔کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ میں گئے۔

۔المنافقون ۶۳:۸۔

۱۷۔ بدر

۵۹۔اور اللہ بدر کی لڑائی میں جب تم کمزور تھے تمہاری مدد کر چکا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۲۳۔

۱۸۔ حنین

۶۰۔بہت جگہوں میں اللہ تم کو مدد دے چکا ہے۔ اور جنگ حنین کے دن بھی۔

۔التوبۃ ۹:۲۵۔

۴۷۔وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ

۴۸۔رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا

۴۹۔ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾

۵۰۔اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا

۵۱۔رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ

۵۲۔ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ

۵۳۔ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ

۵۴۔لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾

۵۵۔وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿۳﴾

۵۶۔وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا

۵۷۔وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ

۵۸۔يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

۵۹۔وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

۶۰۔لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ

مناظرِ قدرت

مردہ زمین کو زندہ کرنا، نباتات، باغات، سمندر، کشتیاں، ہوائیں، موجیں

ا۔ مردہ زمین زندہ، روئیدگی

ا۔اور وہی ہے جو ہواؤں کو رحمت سے پہلے بھیجتا ہے کہ خوش خبری دیویں۔ یہاں تک کہ جب ہوا بھاری بادلوں کو لیے اڑتی ہے تو ہم بادل کو کسی بستی کی طرف جو مری پڑی تھی، ہانک دیتے ہیں۔ پھر ہم بادل سے پانی برساتے ہیں پھر پانی سے ہر طرح کے پھل (زمین سے) نکالتے ہیں۔ اسی طرح (قیامت) کے دن مردوں کو نکال کھڑا کریں گے اس سے غرض یہ کہ تم لوگ غور کرو۔

۔الاعراف ۷:۵۷۔

۲۔اور تو زمین کو دیکھتا ہے کہ بے حس وحرکت پڑی ہے۔ جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو لہلہانے اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر طرح کی روئیدگی اگاتی ہے۔

۔الحج ۲۲:۵۔

۳۔کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بے شک اللہ باریک بین اور خبردار ہے۔

۔الحج ۲۲۔۶۳۔

۴۔اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے۔ اور ہم ہی آسمان سے پاک صاف پانی اتارتے ہیں تا کہ اس کے ذریعے سے ایک مردہ شہر میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چارپاؤں اور آدمیوں کو اس سے سیراب کریں۔

۔الفرقان ۲۵:۴۸۔۴۹

۵۔اور یہ اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو ڈرنے اور

ا۔ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

۲۔ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنبَتَتْ مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝

۳۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝

۴۔ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝

۵۔ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۶۔ فَانظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۷۔ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ۝

۸۔ وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

امید کرنے کے لیے بجلیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے اور اس کے ذریعے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کر دیتا ہے۔ جو لوگ عقل رکھتے ہیں، ان کے لیے اس میں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں۔

۔الروم ۳۰:۲۴۔

۶۔سو رحمتِ الٰہی کے آثار دیکھو کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ یہی مردوں کو جلانے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۔الروم ۳۰:۵۰۔

۷۔اور اللہ وہ ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں۔ پھر بادل کو ایسے شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں جو مردہ ہے۔ پھر ہم مینہ کے ذریعے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتے ہیں۔ اسی طرح (قیامت کو تم کو) اٹھنا ہوگا۔

۔فاطر ۳۵:۹۔

۸۔اور ان کے لیے ہماری نشانی مری ہوئی زمین ہے کہ ہم نے اس کو

جلا اٹھایا۔ اس سے اناج نکالا کہ (یہ لوگ) اسی میں سے کھاتے ہیں۔

-یٰسٓ ۳۶:۳۳-۳۳-

۹۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ زمین کو دیکھتے ہو کہ بے حس و حرکت پڑی ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو بس لہلہانے لگتی ہے اور ابھر چلتی ہے۔ جس نے اس کو جلایا وہی مردوں کو بھی جلائے گا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۹-

۱۰۔ اور وہ وہی ہے جو کہ لوگوں کے ناامید ہوئے پیچھے مینہ برساتا ہے۔ اور اپنی رحمت کو عام کر دیتا ہے۔ اور وہ کارساز وسزاوار حمد ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۲۸-

۱۱۔ جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم ہی نے اس کے ذریعے سے مرے ہوئے شہر کو جلا اٹھایا۔ اسی طرح تم بھی (قیامت کو زمین سے) نکالے جاؤ گے۔

-الزخرف ۴۳:۱۱-

لیل ونہار بھی

۱۲۔ رات اور دن کی آمد و شد میں اور رزق (پانی) میں جس کو اللہ نے آسمان سے اتارا۔ اور زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا۔ اور ہواؤں کے تغیر و تبدل میں (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ مگر ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔

-الجاثیۃ ۴۵:۵-

بارش، باغاتِ خرما اور کھیتی

۱۳۔ اور ہم نے آسمان سے برکت کا پانی اتارا اور اس کے ذریعے سے باغ اور کھیتی کا اناج اگایا اور لمبی لمبی کھجوریں جو گتھی ہوتی ہیں۔ یہ سب بندوں کو روزی دینے کے لیے ہے اور ہم نے مینہ کے ذریعے مری ہوئی بستی کو جلایا۔

-قٓ ۵۰:۹-۱۱

لیل ونہار، کشتی و دریا ریاح وسحاب

۱۴۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ردو بدل میں اور جہازوں میں جو لوگوں کے فائدے کی چیزیں سمندر میں لے کر چلتے ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا ہے اور اس کے ذریعے زمین کو اس کے مرے پیچھے جلاتا ہے۔ اور اس میں ہر قسم کے جانور اس نے روئے زمین پر پھیلا رکھے ہیں۔ اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان کھڑے رہتے ہیں۔ (ان سب میں) ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں (اللہ کی قدرت) کی نشانیاں ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۶۴-

يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

۹۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِن بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾

۱۱۔ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾

۱۲۔ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٥﴾

۱۳۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَأَنبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿٩﴾ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ﴿١٠﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ﴿١١﴾

۱۴۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾

۱۵۔ هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنفُسِكُم ۖ مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

۱۶۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ﴿٣٢﴾

۱۷۔ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾

۱۸۔ رَّبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٦٦﴾ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَن تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾

۲۔ بروبحر کے نظارے، کشتی و دریا

۱۵۔ وہی ہے جو تم لوگوں کو خشکی میں لیے لیے پھرتا ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات تم کشتیوں میں ہوتے ہو۔ اور وہ لوگوں کو بادِ موافق کی مدد سے لے کر چلتی ہیں۔ اور لوگ ان سے خوش ہوتے ہیں (ناگاہ) کشتی کو ہوا کا ایک جھونکا آ لگتا ہے اور لہریں ہر طرف سے چڑھی چلی آ رہی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ آ گھرے۔ تو بس خالص اللہ ہی کو مان کر دعائیں مانگنے لگتے ہیں کہ اگر تو ہم کو اس (مصیبت) سے بچا دے تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے۔ پھر جب ان کو نجات دے دیتا ہے تو وہ خشکی پر پہنچتے ہی ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمہاری سرکشی کا (وبال) تمہاری جانوں پر ہے۔ دنیا کی زندگی کے فائدے (اڑا لو) آخر تم کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کچھ تم کرتے رہے ہو ہم تم کو بتا دیں گے۔

-یونس ۱۰: ۲۲-۲۳-

ثمرات و دریا و کشتی

۱۶۔ اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی نازل کیا اور اس کے ذریعے سے پھل نکالے (جو) تم لوگوں کی روزی ہے اور کشتیوں کو تمہارے اختیار میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے دریا میں چلیں۔ اور نیز دریاؤں کو تمہارے زیر کر دیا۔

-ابراہیم ۱۴: ۳۲-

مچھلی اور موتی

۱۷۔ وہی ہے جس نے سمندر کو زیر کیا تاکہ تم اس سے تر و تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے پہننے کے زیور (موتی) نکالو۔ اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ (پانی کو) دریا میں پھاڑتی ہوئی چلی جا رہی ہیں اور تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

-النحل ۱۶: ۱۴-

کشتی و دریا

۱۸۔ تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل (معاش) تلاش کرو۔ اس میں شک نہیں کہ اللہ تم پر بڑا مہربان ہے۔ اور جب تم کو سمندر میں تکلیف پہنچی تو تم (اس) اللہ کے سوا جن کو پکارتے تھے بھولے بسرے ہو گئے۔ اور جب اس (اللہ) نے تم کو خشکی کی طرف نجات دی تو تم پھر بیٹھے۔ اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۶۶-۶۷-

کشتی و دریا و قیامِ آسمان

۱۹۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے تمام چیزوں کو جو زمین میں ہیں، تمہارے بس میں کر دیا ہے اور خاص کر کشتی کو جو اس کے حکم سے دریا میں چلتی ہے۔ اور وہی آسمان کو زمین پر گر پڑنے سے روکتا ہے۔ مگر وہ حکم دے (تو اس کے حکم سے گر پڑے) کچھ شک و شبہ نہیں کہ اللہ آدمیوں پر بڑی شفقت رکھتا، مہربان ہے۔

۔الحج ۲۲:۶۵۔

۲۰۔ اور ان پر اور کشتیوں پر چڑھے چڑھے پھرتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳:۲۲۔

ظلماتِ بحر

۲۱۔ یا (ان کے اعمال کی مثال) بڑے گہرے دریا کے اندھیروں کی سی ہے کہ دریا نے لہر کو ڈھانک رکھا ہے۔ اور لہر کے اوپر ایک لہر۔ اس کے اوپر بادل (غرض) اندھیریاں ہیں ایک کے اوپر ایک۔ (کوئی) اپنا ہاتھ نکالے تو توقع نہیں کہ اس کو دیکھ سکے۔ جس کو اللہ ہی نور نہ دے تو اس کے لیے بالکل نور نہیں۔

۔النور ۲۴:۴۰۔

دریائے شور و شیریں

۲۲۔ اور وہی ہے جس نے دریاؤں کو ملایا۔ ایک میٹھا، مزے دار اور ایک کڑوا، کھاری۔ اور دونوں میں ایک روک اور اٹل آڑ بنادی۔

۔الفرقان ۲۵:۵۳۔

زمین میں نہریں، پہاڑ اور سمندر میں حدِ فاصل

۲۳۔ بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا۔ اور اس کے بیچ میں ندی نالے بنائے۔ اور اس کے (قیام) کے لیے پہاڑ بنا دیے اور سمندروں میں حد فاصل رکھی۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی

۱۹۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَن تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٥﴾

۲۰۔ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

۲۱۔ أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۖ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا ۗ وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ ﴿٤٠﴾

۲۲۔ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٥٣﴾

۲۳۔ أَمَّن جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

۲۴۔ أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَن يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾

۲۵۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾

اور معبود ہے مگر ان میں سے اکثر اتنا بھی نہیں جانتے۔

۔النمل ۲۷:۶۱۔

ریاح و رحمت

۲۴۔ بھلا کون ہے جو تمہیں خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے؟ اور کون اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود (بھی) ہے؟ جو یہ شرک کرتے ہیں، اللہ اس سے بالاتر ہے۔

۔النمل ۲۷:۶۳۔

کشتی بھی

۲۵۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے۔ اور تاکہ تمہیں اپنی رحمت کی لذت چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں۔ اور تاکہ اس کا فضل (معاش) تلاش کرو۔ اور تاکہ تم احسان مانو۔

۔الروم ۳۰:۴۶۔

۲۶۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ کے فضل سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں تا کہ اللہ تم کو اپنی نشانیاں دکھلائے۔ اس میں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱: ۳۱۔

سمندر کی امواج

۲۷۔ اور جب ان لوگوں کو موجیں سائبانوں کی طرح گھیر لیتی ہیں تو وہ خلوصِ دل سے اللہ کی بندگی کرتے، اسی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب اللہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے بعض حدِ اعتدال پر رہتے ہیں اور بدعہد اور ناشکر ہی ہماری نشانیوں سے انکار کرتے ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱: ۳۲۔

دریائے شور و شیریں، مچھلی، موتی، تجارتی جہاز

۲۸۔ اور دونوں دریا برابر نہیں۔ ایک تو شیریں پیاس بجھانے والا ہے جس کا پینا بھی آسان اور ایک شور تلخ ہے۔ اور تم ہر ایک (دریا سے) تازہ گوشت کھاتے ہو۔ اور زیور (موتی) نکالتے ہو، جن کو تم پہنتے ہو۔ اور تو کشتیوں کو اس میں دیکھتا ہے کہ پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تا کہ تم لوگ اللہ کا فضل (منافع تجارت) ڈھونڈو۔ اور تا کہ تم (اس کا) احسان مانو۔

۔فاطر ۳۵: ۱۲۔

۲۹۔ اور ان لوگوں کے لیے ہماری ایک نشانی یہ ہے کہ ہم ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتیوں میں اٹھائے پھرتے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۴۱۔

۳۰۔ اور کشتی کی طرح کی ہم نے اور چیزیں ان کے لیے پیدا کیں، جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۴۲۔

۳۱۔ اور اس کی نشانیوں میں سے (بادبانی) جہاز ہیں جو

۲۶۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ (۳۱)

۲۷۔ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ (۳۲)

۲۸۔ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (۱۲)

۲۹۔ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ (۴۱)

۳۰۔ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ (۴۲)

۳۱۔ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ (۳۲) اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ (۳۳)

۳۲۔ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ (۳۴)

۳۳۔ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ (۱۲) لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ

۳۴۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا

سمندر میں پہاڑوں کی طرح ہیں۔ اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا لے تو جہاز سمندر کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں۔ اس میں صبر و شکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۳۲۔۳۳۔

۳۲۔ یا اہلِ جہاز کی بدکرداریوں کی وجہ سے جہازوں کو تباہ کر دے۔ اور بہتیروں سے درگزر کرے۔

۔الشوریٰ ۳۴۔

۳۳۔ اور جس نے ہر قسم کی چیزیں پیدا کی ہیں اور تمہارے لیے کشتیاں اور چار پائے بنا دیے ہیں، جن پر تم سوار ہوتے ہو تا کہ تم ان کی پیٹھ پر (باطمینان) بیٹھ جاؤ۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۲۔۱۳۔

۳۴۔ اللہ وہ ہے جس نے سمندر کو تمہارے بس میں کر دیا ہے تا کہ اللہ کے

حکم سے اس میں جہاز چلیں اور تا کہ تم اس کے فضل کو تلاش کرو اور تا کہ تم اس کا شکر کرو۔

-الجاثیة ۴۵: ۱۲-

۳۵۔ اور اسی کے ہیں جہاز جو سمندر میں پہاڑوں کی مانند دکھائی دیتے ہیں۔

-الرحمٰن ۵۵: ۲۴-

۲۔ باغات، ہریاول

۳۶۔ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا اور اس کے ذریعے سے ہم ہی نے ہر قسم کے کوئے نکالے۔ پس ہم ہی نے اس سے ہری ہری ٹہنیاں نکال کھڑی کیں۔ ان سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے جھکے پڑتے ہیں اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار (بلحاظِ رنگ) ملتے جلتے اور (بلحاظِ ذائقہ) ملتے جلتے نہیں۔ لوگو! ہر چیز پکتی ہے تو اس کا پکنا اور پھل پکنا دیکھو۔ بے شک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لیے ان سب چیزوں میں اللہ کی نشانیاں ہیں۔

-الانعام ۶: ۹۹-

۳۷۔ اور اللہ وہی ہے جس نے باغ پیدا کیے۔ چڑھائے ہوئے اور بے چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی جن کے پھل مختلف ہوتے ہیں اور زیتون اور انار بعض ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور (بعض) نہیں ملتے جلتے۔ یہ سب چیزیں جب پھلیں خوب کھاؤ اور ان کے کاٹنے کے دن اللہ کا حق دے دیا کرو اور فضول خرچی نہ کرو۔ کیونکہ فضول خرچی کرنے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا۔

-الانعام ۶: ۱۴۲-

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

۳۵۔ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾

۳۶۔ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾

۳۷۔ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۗ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

۳۸۔ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۗ حَتّٰىٓ اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ۗ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

۳۹۔ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ

بارش، فصل کی بہار، اس پر ناگہانی آفت

۳۸۔ دنیا کی زندگی کی مثل تو بس پانی کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا۔ پھر زمین کی روئیدگی جو آدمیوں اور چوپایوں کی خوراک ہے، ساتھ مل گئی۔ یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا سنگار کر لیا اور خوش نما ہوئی اور کھیت والوں نے سمجھا کہ وہ اس (کے کاٹنے) پر قابو رکھتے ہیں، (ناگاہ) رات کے وقت یا دن کے وقت ہمارا حکم (عذاب) ان پر نازل ہوا۔ پھر ہم نے اس کا ایسا ستھراؤ کر دیا کہ گویا کل اس کا نام و نشان نہ تھا۔ جو لوگ سوچتے سمجھتے ہیں، ہم ان کے لیے دلیلیں اسی طرح صاف صاف بیان کرتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۲۴-

باغات، انگور، کھجور اور کھیتی

۳۹۔ اور زمین میں پاس پاس کئی قطعے ہیں اور انگور کے باغ اور کھیتی اور

کھجور کے درخت، جن میں (بعض) دو شاخے اور (بعض) دوشاخے نہیں۔ حالانکہ سب کو ایک پانی دیا جاتا ہے۔ اور (پھر بھی) ہم بعض پھلوں کو بعض پر ترجیح دے دیتے ہیں۔ بے شک جو لوگ عقل کو کام میں لاتے ہیں، ان کے لیے ان باتوں میں (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں موجود ہیں۔

-الرعد ۱۳: ۴-

برق وسیماب ورعد بھی

۴۰۔ وہی ہے جو ڈرانے اور امید دلانے کے لیے (بجلی کی) چمک تم لوگوں کو دکھاتا ہے اور بوجھل بادلوں کو ابھارتا ہے اور گرج اسی کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتی ہے اور سب فرشتے بھی اس کے خوف سے۔ اور وہی آسمان سے بجلیاں بھیجتا ہے۔ پھر جس پر چاہتا ہے ان کو گرا دیتا ہے اور یہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں حالانکہ وہ سخت عذاب والا ہے۔

-الرعد ۱۳: ۱۲-۱۳-

بارش سے ندی نالے بہہ نکلے

۴۱۔ اسی نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اپنی اپنی سمائی کے قدر نالے بہہ نکلے۔ پھر جھاگ جو اوپر آ گیا۔ اس کو ریلے نے اٹھا لیا۔ اور یہ (لوگ) جو زیور یا دوسرے سازو سامان کے لیے (دھاتیں) آگ میں تپاتے ہیں، اس میں (بھی) اسی طرح کا جھاگ (کھوٹ) ملا ہوتا ہے۔ یوں اللہ حق و باطل کی مثال بیان فرما دیتا ہے۔ تو جھاگ تو رائیگاں جاتا ہے اور وہ جو لوگوں کے لیے مفید ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ یوں اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔

-الرعد ۱۳: ۱۷-

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۙ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاُكُلِ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۴۰۔ هُوَ الَّذِىْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝

۴۱۔ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ ۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۗ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِى النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۗ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۗ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِى الْاَرْضِ ۗ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝

۴۲۔ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ۝

۴۳۔ هُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

ریاح سے بادل باردار

۴۲۔ اور ہم ہی ہواؤں کو چلاتے ہیں جو بادلوں کو پانی سے باردار کر دیتی ہیں۔ پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں۔ پھر ہم وہ پانی تم لوگوں کو پلاتے ہیں۔ اور تم لوگوں نے تو اس کو جمع کر کے نہیں رکھا تھا۔

-الحجر ۱۵: ۲۲-

آب وچارہ

۴۳۔ اور وہ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا۔ جس میں تمہارے پینے کا بھی ہے اور اس سے ہی درخت ہیں۔ جن میں مویشی چراتے ہو۔ اسی پانی سے ہی اللہ تمہارے لیے کھیتی، زیتون، کھجور۔ انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے۔ جو لوگ فکر سے کام لیتے ہیں، ان کے لیے ان میں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں۔

-النحل ۱۶: ۱۰-۱۱-

کھجور اور انگور سے شراب

۶۴۔ اور اسی طرح کھجور اور انگور کے پھلوں سے کہ تم اس کی شراب بناتے (اور پیتے) ہو۔ اور عمدہ روزی (سمجھتے) ہو۔ جو لوگ عقل رکھتے ہیں، ان کے لیے ان باتوں میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

-النحل ۱۶: ۶۷-

بارش سے ذخیرۂ آب، باغاتِ خرما و انگور

۶۵۔ اور ہم ہی نے اندازے کے مطابق آسمان سے پانی اتارا اور پھر اس کو زمین میں ٹھہرائے رکھا اور ہم اس کے (اڑا) لے جانے پر بھی قادر ہیں۔ اور اس کے ذریعے سے ہم نے تمہارے لیے کھجوروں اور انگور کے باغ پیدا کر دیے۔ تمہارے لیے اس میں بہت سے میوے (پیدا کیے) ان میں سے (بہت سے) تم کھاتے ہو۔

-المؤمنون ۲۳: ۱۸-۱۹-

زیتون

۶۶۔ اور ایک درخت جو طورِ سیناء میں (کثرت سے) پیدا ہوتا ہے اور کھانے والوں کے لیے روغن اور سالن لے کر اگتا ہے۔ (ہم ہی نے پیدا کیا)۔

-المؤمنون ۲۳: ۲۰-

بادلوں کی تہوں میں سے بارش اور اولے

۶۷۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادل کو ہانکتا ہے۔ پھر اس (کے ٹکڑوں کو) آپس میں جوڑتا ہے۔ پھر ان کو تہ بتہ رکھتا ہے۔ پھر تو بادل کے بیچ میں سے مینہ کو نکلتے ہوئے دیکھتا ہے اور آسمانوں میں سے جو پہاڑ ہیں اولے برساتا ہے۔ تو (وہ اولے) جس پر چاہتا ہے ڈالتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روک لیتا ہے۔ بادل کی بجلی کی چمک گویا آنکھوں کو اچکے لیے جاتی ہے۔

-النور ۲۴: ۴۳-

۶۴۔ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

۶۵۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ڰ وَاِنَّا عَلٰي ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾

۶۶۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَاۗءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾

۶۷۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَاۗءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾

۶۸۔ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَاۗىِٕقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾

۶۹۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

خوش نما باغات

۶۸۔ بھلا آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ اور آسمان سے تم لوگوں کے لیے پانی برسایا پھر پانی کے ذریعے سے ہم نے خوش نما باغ اگائے۔ تمہارے بس کی بات تو نہ تھی کہ تم اس کے درختوں کو اگا سکو۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے۔ یہ لوگ یونہی کج روی کر رہے ہیں۔

-النمل ۲۷: ۶۰-

ریاح و تجارتی کشتیاں

۶۹۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے اور تاکہ تمہیں اپنی رحمت چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (معاش) تلاش کرو اور تاکہ تم احسان مانو۔

-الروم ۳۰: ۴۶-

ریاح وسحاب وباران

۵۰۔ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔ پھر اللہ جس طرح چاہتا ہے بادل کو آسمان میں پھیلاتا ہے اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے۔ تو تُو دیکھتا ہے کہ بادل کے بیچ میں سے مینہ نکلا چلا آتا ہے۔ پھر اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے۔ تو بس وہ لوگ خوشیاں منانے لگ جاتے ہیں۔ باوجودکہ بارانِ (رحمت) کے نازل ہونے سے پہلے یہ لوگ (بارش) سے ناامید تھے۔

۔الروم ۳۰: ۴۸۔ ۴۹

۵۱۔ اور اگر ہم ان پر اَور ہوا چلائیں اور یہ لوگ کھیتی کو زرد ہوا دیکھیں تو یہ اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں۔

۔الروم ۳۰: ۵۱۔

۵۲۔ اور اس (زمین) میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۰۔

پانی اور چارہ

۵۳۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو خشک زمین کی طرف چلاتے ہیں۔ پھر پانی کے ذریعے سے کھیتی کو نکالتے ہیں۔ جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ آپ بھی۔ تو کیا دیکھتے نہیں ہیں؟

۔السجدۃ ۳۲: ۲۷۔

ثمرات اور پہاڑ

۵۴۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر اس کے ذریعے سے ہم نے گوناگوں پھل نکالے اور اسی طرح پہاڑوں میں مختلف رنگوں کے کچھ طبقے ہیں۔ سفید، سرخ اور کالے سیاہ۔

۔فاطر ۳۵: ۲۷۔

۵۰۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَ یَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ۟ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ۟

۵۱۔ وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ یَكْفُرُوْنَ ۟

۵۲۔ وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ ۟

۵۳۔ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ ۟

۵۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِیْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِیْبُ سُوْدٌ ۟

۵۵۔ وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ۟ۙ لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ۟ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ۟

۵۶۔ اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۟

۵۵۔ اور زمین میں ہم نے کھجوروں اور انگور کے باغ لگائے۔ اور ان میں چشمے بہائے۔ تاکہ (یہ لوگ) باغ کے پھلوں سے کھائیں۔ اور یہ پھل ان کے ہاتھوں کے بنائے ہوئے تو ہیں نہیں۔ تو کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے۔ پاک ہے وہ جس نے زمین کی روئیدگی کی قسم میں سے اور ان کی اپنی (انسان کی) قسم میں سے اور اس (مخلوقات) کی قسم میں سے جس کو یہ نہیں جانتے، ہر طرح کی چیزیں پیدا کی ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۳۴۔ ۳۶۔

سبز درخت سے آگ

۵۶۔ وہی تو ہے کہ ہرے درختوں کے (رگڑنے سے) تمہارے لیے آگ پیدا کرتا ہے۔ پھر تم اس سے (آگ) سلگا لیتے ہو۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۸۰۔

سوتوں سے زراعت

۵۷۔کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمانوں سے پانی اتارا۔ پھر زمین میں اس کے چشمے بہائے۔ پھر وہی اس پانی کے ذریعے سے رنگ برنگ کی کھیتی نکالتا ہے۔ پھر وہ زوروں پر آتی ہے۔ پھر تو اس کو دیکھتا ہے کہ زرد پڑ گئی۔ پھر اللہ اس کو چورا چورا کر ڈالتا ہے۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔

۔الروم ۳۹:۲۱۔

پہاڑ اور نباتات

۵۸۔اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور اس کے اندر بھاری بوجھل پہاڑ پلا دیے۔ اور سب طرح کی خوش نما چیزیں اس میں اگائیں۔

۔ق ۵۰:۷۔

۵۹۔اور اسی نے خلقت کے فائدے کے لیے زمین بنادی۔

۔الرحمٰن ۵۵:۱۰۔

خوشبودار پھول

۶۰۔اور گونا گوں اناج جو بھوسے کے خول میں ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔

۔الرحمٰن ۵۵:۱۲۔

۶۱۔تو اے جنو اور آدمیو! تم اپنے پروردگار کی کون کون سے نعمتوں سے مکرو گے؟

۔الرحمٰن ۵۵:۱۳۔

بحرین

۶۲۔اس نے دو سمندر بنا نکالے جو آپس میں ملتے ہیں۔ دونوں کے درمیان ایک پردہ رہتا ہے کہ اس سے (ایک دوسرے کی طرف) بڑھ نہیں سکتے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۱۹۔۲۰۔

موتی اور مرجان

۶۳۔دونوں (سمندروں) میں سے موتی بھی نکلتے ہیں اور مونگا بھی۔

۔الرحمٰن ۵۵:۲۲۔

۵۷۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾

۵۸۔ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾

۵۹۔ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾

۶۰۔ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾

۶۱۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾

۶۲۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾

۶۳۔ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾

۶۴۔ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾

۶۵۔ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّاۗءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾

۶۶۔ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَاۗءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾

۶۷۔ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾

باغات و انہار

۶۴۔اور تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسایا۔ اور مال اور دولت اور لڑکوں سے تمہاری مدد کرتا ہے اور تمہارے لیے باغ اور نہریں بنا دیتا ہے۔

۔نوح ۷۱:۱۱۔۱۲

پہاڑ اور آبِ شیریں

۶۵۔اور اس میں اونچے اونچے اٹل پہاڑ بنا دیے اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔

۔المرسلٰت ۷۷:۲۷۔

پانی و غلّہ و نباتات

۶۶۔اور ہم ہی نے بادلوں سے زور کا پانی برسایا۔

۔النباء ۷۸:۱۴۔

۶۷۔تاکہ ہم اس کے ذریعے سے غلّہ اور ہر طرح کی روئیدگی نکالیں۔

۔النباء ۷۸:۱۵۔

گنجان باغات

۶۸۔ اور گھنے گھنے باغ زمین سے نکالے۔

-النباء ۷۸:۱۶-

چارہ

۶۹۔ اور اسی نے اس سے اس کا پانی اور چارہ نکالا۔

-النّزعٰت ۷۹:۳۱-

غلّہ

۷۰۔ پس انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے کھانے کی طرف دیکھے۔

-عبس ۸۰:۲۴-

۷۱۔ ہم (ہی نے) اوپر سے پانی برسایا۔ پھر ہم ہی نے زمین کو پھاڑ کر چیرا۔

-عبس ۸۰:۲۵-۲۶-

انگور، زیتون و نخل

۷۲۔ پھر ہم نے اس سے غلّہ اگایا اور انگور اور ترکاریاں ہم نے اگائیں۔ اور زیتون اور کھجوریں (ہم نے اگائیں)۔

-عبس ۸۰:۲۷-۲۹-

باغات و میوہ جات

۷۳۔ اور گھنے گھنے باغ۔ اور میوے اور چارہ۔

-عبس ۸۰:۳۰-۳۱-

چارہ، مویشی

۷۴۔ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدے کے لیے۔

-عبس ۸۰:۳۲-

۷۵۔ وہی ہے جس نے چارہ زمین سے نکالا۔ پھر اس کو کالا کالا کوڑا کر دیا۔

-الاعلیٰ ۸۷:۴-۵-

ملائکہ

۱۔ فرشتوں پر رسول اور مومنوں کا ایمان

۱۔ لیکن نیکی تو یہ ہے کہ آدمی اللہ پر یقین رکھے اور روزِ قیامت پر۔ اور فرشتوں پر اور کتاب اور نبیوں پر بھی یقین رکھے۔

-البقرۃ ۲:۱۷۷-

۲۔ رسول اور مسلمانوں نے مانا جو کچھ اس کے رب کی طرف سے اس کی طرف اتارا گیا۔

-البقرۃ ۲:۲۸۵-

۲۔ فرشتوں کا انکار سخت گمراہی ہے

۳۔ اور جس کسی نے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور قیامت کے دن سے انکار کیا تو بے شک وہ بڑی دور کی گمراہی میں پڑ گیا۔

-النساء ۴:۱۳۶-

۳۔ فرشتے اللہ کے مکرم بندے

۴۔ بلکہ وہ (فرشتے) اس کے معزز بندے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱:۲۶-

۶۸۔ وَّجَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ﴿۱۶﴾

۶۹۔ اَخۡرَجَ مِنۡهَا مَآءَهَا وَمَرۡعٰهَا ﴿۳۱﴾

۷۰۔ فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ ﴿۲۴﴾

۷۱۔ اَنَّا صَبَبۡنَا الۡمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقۡنَا الۡاَرۡضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

۷۲۔ فَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضۡبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيۡتُوۡنًا وَّنَخۡلًا ﴿۲۹﴾

۷۳۔ وَّحَدَآئِقَ غُلۡبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾

۷۴۔ مَّتَاعًا لَّـكُمۡ وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ﴿۳۲﴾

۷۵۔ وَالَّذِىۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحۡوٰى ﴿۵﴾

۱۔ وَلٰـكِنَّ الۡبِرَّ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَالۡمَلٰٓـئِكَةِ وَالۡكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ

۲۔ اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مِنۡ رَّبِّهٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ

۳۔ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓـئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۳۶﴾

۴۔ بَلۡ عِبَادٌ مُّكۡرَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾

۵۔ اور انہوں نے فرشتوں کو جو اللہ کے بندے ہیں، عورت قرار دے رکھا ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۹۔

۴۔ فرشتے عالمِ بالا میں رہتے ہیں

۶۔ اور وہ (شیاطین) عالمِ بالا کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۸۔

۷۔ مجھے عالمِ بالا کی کچھ بھی خبر نہ تھی۔ جب وہ (فرشتے) جھگڑ رہے تھے۔

۔صٓ ۳۸: ۶۹۔

۵۔ فرشتے آسمان پر رہتے ہیں

۸۔ تو کہہ دے اگر زمین پر فرشتے رہتے ہوتے، اس میں چلتے بستے، تو البتہ ہم آسمان سے ایک فرشتے کو رسول بنا کر ان کی طرف نازل کر دیتے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۹۵۔

۹۔ اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں۔ ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آ سکتی۔

۔النجم ۵۳: ۲۶۔

۶۔ فرشتے عرش اٹھائے ہوئے ہیں

۱۰۔ جو فرشتے عرشِ الٰہی کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے گرد ہیں، وہ اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں۔ اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے! تیری رحمت عام اور علم ہر چیز کو شامل ہے۔ پس ایسے لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلتے ہیں اور ان کو دوزخ سے بچا۔

۔المؤمن ۴۰: ۷۔

۷۔ فرشتوں کے لیے تخلیق میں زیادتی

۱۱۔ تمام حمد اللہ کو لائق ہے جو آسمانوں اور زمین کو پیدا

۵۔ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ إِنٰثًا

۶۔ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلٰى

۷۔ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَإِ الْأَعْلٰٓى إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿۶۹﴾

۸۔ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُولًا ﴿۹۵﴾

۹۔ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا

۱۰۔ اَلَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿۷﴾

۱۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا أُولِيٓ أَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ

۱۲۔ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنْثٰى ﴿۲۷﴾

۱۳۔ أَفَأَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ إِنٰثًا

کرنے والا ہے، جو فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے۔ جن کے دو دو، تین تین، چار چار پردار بازو ہیں۔ اللہ جو چاہے پیدائش میں زیادہ کرتا رہتا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۱۔

۸۔ منکرینِ آخرت فرشتوں کو عورتیں بتاتے ہیں

۱۲۔ بے شک جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہ فرشتوں کو عورت کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

۔النجم ۵۳: ۲۷۔

۹۔ فرشتے مؤنث ہونے سے پاک ہیں

۱۳۔ تو کیا تمہارے رب نے تم کو تو بیٹوں سے خاص کیا اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۴۰۔

۱۴۔ کیا ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا ہے اور کیا وہ اس وقت دیکھ رہے تھے؟

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۵۰۔

۱۵۔ اور انہوں نے فرشتوں کو جو اللہ کے خاص بندے ہیں عورت قرار دیا۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۹۔

۱۰۔ فرشتے گناہوں سے معصوم اور اللہ کا حکم بجا لاتے ہیں

۱۶۔ اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو ان پر بالادست ہے۔ اور جو ان کو حکم دیا جاتا ہے، بجا لاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۵۰۔

۱۷۔ اللہ ان کو جو حکم دیتا ہے، اس کی نافرمانی نہیں کرتے۔ اور ان کو جو حکم بھی دیا جاتا ہے، اس کی تعمیل کرتے ہیں۔

۔التحریم ۶۶: ۶۔

۱۱۔ فرشتوں کو اللہ کی بندگی اور عبادت سے عار نہیں

۱۸۔ مسیح ہرگز اللہ کے بندے بننے سے انکار نہ کرے گا اور مقرب فرشتے بھی عار نہیں کریں گے۔

۔النساء ۴: ۱۷۲۔

۱۹۔ جو فرشتے تیرے رب کے نزدیک مقرب ہیں، اس کی عبادت سے تکبُّر نہیں کرتے۔ اس کی تسبیح و تحمید بیان کرتے ہیں اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۲۰۶۔

۲۰۔ اللہ کو سجدہ کرتی ہیں سب چیزیں چلنے والی جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں۔ اور (بالخصوص) فرشتے جو اللہ کی عبادت سے تکبُّر نہیں کرتے۔

۔النحل ۱۶: ۴۹۔

۲۱۔ اور ان میں سے جو اللہ کے پاس ہیں، اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۱۹۔

۲۲۔ پس اگر وہ سرتابی کریں۔ جو فرشتے تیرے رب کے نزدیک مقبول ہیں، وہ رات اور دن اس کی تسبیح میں محو رہتے ہیں، اور وہ کبھی نہیں تھکتے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۸۔

۱۲۔ فرشتے صف باندھے اپنے اپنے ٹھکانے پر ہیں

۲۳۔ اور ہم میں سے ہر ایک کا معین درجہ ہے اور ہم صف باندھے کھڑے رہتے ہیں اور اللہ کی پاکی بیان کرنے میں لگے رہتے ہیں۔

۔صٓ ۳۷: ۱۶۴۔۱۶۶۔

۱۳۔ فرشتے عرش کے گرد

۲۴۔ اور تو فرشتوں کو عرش کے گرد حلقہ باندھے دیکھے گا۔ جو اپنے رب کی تسبیح میں مشغول ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹: ۷۵۔

۱۴۔ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ إِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

۱۵۔ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ إِنَاثًا

۱۶۔ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

۱۷۔ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۶﴾

۱۸۔ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ أَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ

۱۹۔ إِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾

۲۰۔ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾

۲۱۔ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

۲۲۔ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ﴿۳۸﴾

۲۳۔ وَمَا مِنَّآ إِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّإِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

۲۴۔ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

۲۵۔ جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو عرش کے گرداگرد ہیں، سب اپنے پروردگار کی تسبیح وتحمید کرتے ہیں اور اللہ پر یقین رکھتے ہیں۔ اور ایمان داروں کے لیے استغفار کرتے ہیں کہ ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے۔ پس جنھوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے ان کو بخش اور انہیں عذابِ جہنم سے بچا۔

۔المؤمن ۴۰:۷۔

۱۴۔ فرشتے اللہ کی تسبیح وتحمید وتقدیس کرتے رہتے ہیں

۲۶۔ اور ہم تعریف کے ساتھ تیری تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں۔ اور تیری پاکی بیان کرتے رہتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۳۰۔

۲۷۔ اور رعد پاکی کے ساتھ اس کی تعریف بیان کرتا ہے اور سب فرشتے اس کے خوف سے۔

۔الرعد ۱۳:۱۳۔

۲۸۔ اور تو فرشتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے گرد حلقہ باندھے ہوں گے اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹:۷۵۔

۱۵۔ فرشتے دن رات اللہ کی عبادت کرتے ہیں

۲۹۔ اور جو فرشتے اس کے نزدیک ہیں، کبھی اس کی عبادت سے سرتابی نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔ وہ شب وروز اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ کسی وقت بھی نہیں رُکتے۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۹۔۲۰۔

۱۶۔ فرشتے بندوں پر درود بھیجتے ہیں

۳۰۔ وہ (اللہ) خود بھی اور فرشتے بھی تجھ پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں تاکہ اللہ تم کو تاریکیوں سے نُور کی طرف لے آئے۔

۔الزخرف ۳۳:۴۳۔

۲۵۔ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

۲۶۔ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ

۲۷۔ وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ

۲۸۔ وَ تَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

۲۹۔ وَ مَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝

۳۰۔ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

۳۱۔ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

۳۲۔ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ

۳۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝

۱۷۔ فرشتے نبی ﷺ پر سلام بھیجتے ہیں

۳۱۔ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۶۔

۱۸۔ فرشتے مومنین کے لیے استغفار کرتے ہیں

۳۲۔ بعید نہیں کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائے اور فرشتے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور ان کے لیے جو زمین میں ہیں استغفار کرتے رہتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۵۔

۱۹۔ فرشتے کافروں پر لعنت بھیجتے ہیں

۳۳۔ البتہ جو لوگ اللہ کے حکم کے منکر ہو گئے اور کفر کی حالت میں مر گئے، ان پر اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۱۔

۲۰۔ فرشتے ظالموں پر لعنت کرتے ہیں

۳۴۔ ایسے لوگوں کی جزا یہ ہے، کہ ان پر اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

۔آل عمران ۳: ۸۷۔

۲۱۔ دو فرشتے ہمارے اعمال لکھتے ہیں

۳۵۔ جب دو لینے والے دائیں بائیں بیٹھے لیتے رہتے ہیں، وہ کوئی لفظ منہ سے نکالنے نہیں پاتا کہ اس کے پاس ایک نگہبان نہ ہو۔ اور موت کی سختی آ پہنچی جس کا آنا برحق ہے۔ یہ وہ ہے جس سے تو بدکتا تھا۔ اور صور پھونکا جائے گا اور یہی وعید کا دن ہوگا۔ اور ہر شخص (اس طرح) آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک فرشتہ اسے لانے والا اور ایک گواہ ہوگا۔ تو اس دن سے بالکل بے خبر تھا سو ہم نے تجھ پر سے (غفلت کا) پردہ ہٹا دیا۔ سو آج تیری نگاہ بڑی تیز ہے۔

۔ق ۵۰: ۱۷۔۲۲۔

۲۲۔ انسان کی حفاظت کے لیے کراماً کاتبین فرشتے مقرر ہیں

۳۶۔ اور اللہ تم پر نگہداشت رکھنے والے فرشتے بھیجتا ہے۔

۔الانعام ۶: ۶۱۔

۳۷۔ اور بے شک تم پر نگہبان ہیں۔ (اور وہ) کراماً کاتبین ہیں۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب جانتے ہیں۔

۔الانفطار ۸۲: ۱۰۔۱۲۔

۲۳۔ فرشتوں کے ہاتھ میں صحفِ مکرمہ ہیں

۳۸۔ اور قرآن مکرم صحیفوں میں ثبت ہے۔ جو رفیع المکان ہیں، مقدس ہیں، لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ جو نیک سردار ہیں۔

۔عبس ۸۰: ۱۳۔۱۶۔

۲۴۔ بعض فرشتے اللہ کے مقرب ہیں

۳۹۔ اور مسیح کو اس بات سے ہرگز عار نہ ہوگا کہ وہ اللہ کا بندہ ہے اور نہ ہی مقرب فرشتوں کو عار ہوگا۔

۔النساء ۴: ۱۷۲۔

۳۴۔ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾

۳۵۔ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾

۳۶۔ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ

۳۷۔ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿۱۰﴾ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

۳۸۔ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾

۳۹۔ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ

۴۰۔ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿۵﴾ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ﴿۶﴾

۴۱۔ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾

۲۵۔ جبریل علیہ السلام بڑی قوت کا فرشتہ ہے

۴۰۔ اس کو ایک فرشتہ نے تعلیم کی جو بڑا طاقت ور ہے زبردست، وہ سیدھا کھڑا ہو گیا۔

۔النجم ۵۳: ۵۔۶۔

۲۶۔ جبریل علیہ السلام اللہ کے امین اور ذی عزت ہے

۴۱۔ اور بے شک یہ قرآن ایک معزز فرشتہ کا قول ہے، جو قوت والا، مالکِ عرش کے قریب ذی رتبہ ہے۔ وہاں اس کا کہنا مانا جاتا ہے اور وہ امین ہے۔

۔التکویر ۸۱: ۱۹۔۲۱۔

۲۷۔ اللہ فرشتوں کو رسول بنا کر بھیجتا ہے

۴۲۔ اللہ رسالت کے لئے فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں جس کو چاہتا ہے، چن لیتا ہے۔

۔الحج ۲۲:۷۵۔

۴۳۔ تمام حمد اللہ کے لائق ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے، جن کے دو دو، تین تین، چار چار، پر دار بازو ہیں۔

۔فاطر ۳۵:۱۔

۲۸۔ فرشتے بغیر حکم اللہ کے نازل نہیں ہوتے

۴۴۔ اور ہم بدوں تیرے رب کے حکم نہیں اترتے اور اسی کی ملک میں ہیں ہمارے آگے کی سب چیزیں اور ہمارے پیچھے کی بھی اور جو چیزیں ان کے درمیان ہیں۔ (وہ بھی) اور تیرا رب بھولنے والا نہیں۔

۔مریم ۱۹:۶۴۔

۲۹۔ روح اور فرشتوں کا نزول نبیوں پر ہوتا ہے

۴۵۔ وہ فرشتوں کو اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اتارتا ہے کہ خبردار کر دو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ سو مجھ سے ڈریں۔

۔النحل ۱۶:۲۔

۴۶۔ وہ اللہ بھید کی بات اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اتارتا ہے تاکہ وہ قیامت کے دن سے ڈرائے۔

۔المؤمن ۴۰:۱۵۔

۳۰۔ فرشتے لیلۃ القدر میں نازل ہوتے ہیں

۴۷۔ اس شب میں روح القدس اور فرشتے اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر کو لے کر زمین پر اترتے ہیں۔

۔القدر ۹۷:۴۔

۳۱۔ فرشتوں نے آدم علیہ السلام کو سجدہ کیا

۴۸۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ ان سب نے سوائے ابلیس کے سجدہ کیا۔

۔البقرۃ ۲:۳۴ و بنی اسرائیل ۱۷:۶۱ و الکہف ۱۸:۵۰ و طٰہٰ ۲۰:۱۱۶۔

۴۲۔ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ

۴۳۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ

۴۴۔ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾

۴۵۔ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾

۴۶۔ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾

۴۷۔ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۴﴾

۴۸۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ

۴۹۔ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا

۵۰۔ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا

۵۱۔ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى

۵۲۔ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا

۳۲۔ فرشتے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئے

۴۹۔ اور ہمارے پیغام رساں ابراہیم کے پاس خوش خبری لے کر آئے۔ انہوں نے سلام کیا۔

۔ہود ۱۱:۶۹۔

۵۰۔ اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کا قصہ بتا۔ جب وہ ان کے ہاں آئے تو انہوں نے سلام کیا۔

۔الحجر ۱۵:۵۱:۵۲۔

۵۱۔ اور جب ہمارے پیغام رساں ابراہیم کے پاس خوش خبری لائے۔

۔العنکبوت ۲۹:۳۱۔

۳۳۔ فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے پاس آئے

۵۲۔ اور جب ہمارے پیغام رساں لوط کے پاس آئے۔

۔ہود ۱۱:۷۷۔

۵۳۔ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلُوْنَ ۝

۵۴۔ وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا

۵۵۔ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ

۵۶۔ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ

۵۷۔ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۵۸۔ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ

۵۹۔ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝

۶۰۔ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

۶۱۔ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ

۶۲۔ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ ۝

۶۳۔ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝

۵۳۔ پس جب وہ پیغام رساں آلِ لوط کے پاس آئے۔

-الحجر ۱۵: ۶۱-

۵۴۔ اور جب ہمارے پیغام رساں لوط کے پاس آئے۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۳-

۳۴۔ فرشتے تابوت اٹھا کر طالوت کے پاس آئے

۵۵۔ تمہارے پاس وہ صندوق (خود بخود) چلا آئے گا، جس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین ہے۔ اور کچھ موسیٰ اور ہارون کی چھوڑی ہوئی چیزیں ہیں اس کو فرشتے لے کر آئیں گے۔

-البقرۃ ۲: ۲۴۸-

۳۵۔ فرشتے زکریا علیہ السلام کے پاس آئے

۵۶۔ پس فرشتوں نے اس کو پکارا جب کہ وہ محراب میں (کھڑا) نماز پڑھ رہا تھا۔

-آلِ عمران ۳: ۳۹-

۳۶۔ فرشتے مریم علیہا السلام کے پاس آئے

۵۷۔ جب کہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! اللہ نے تجھ کو منتخب کیا ہے اور پاک بنایا ہے۔ اور تمام جہان کی بی بیوں میں سے چن لیا ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۴۲-

۵۸۔ اور جب کہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! بے شک اللہ تجھ کو بشارت دیتا ہے، ایک کلمہ کی جو منجانب اللہ ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۴۵-

۵۹۔ پس ہم نے اس کے پاس اپنے فرشتے کو بھیجا اور وہ اس کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا۔

-مریم ۱۹: ۱۷-

۳۷۔ روح القدس سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تائید کی

۶۰۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے کو کھلم کھلا نبوت کی دلائل عطا فرمائیں اور روح القدس سے اس کی مدد کی۔

-البقرۃ ۲: ۸۷، ۲۵۳-

۶۱۔ جب اللہ نے فرمایا: اے مریم کے بیٹے عیسیٰ! میری نعمتوں کا جو تجھ پر ہیں اور تیری ماں پر ہیں ذکر کیا کر۔ اور جب کہ میں نے روح القدس سے تیری مدد کی۔

-المائدۃ ۵: ۱۱۰-

۳۸۔ جبریل علیہ السلام کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے افق پر دیکھا

۶۲۔ اور وہ آسمان کے بلند کنارے پر تھا۔ پھر وہ پاس آیا۔ پھر وہ اور نزدیک آیا۔ سو دو کمانوں کے برابر فاصلہ رہ گیا۔ بلکہ اس سے بھی کم۔

-النجم ۵۳: ۷-۹-

۳۹۔ جبریل علیہ السلام کو سدرۃ المنتہیٰ پر دیکھا

۶۳۔ اور اس نے اس فرشتہ کو ایک دفعہ اور دیکھا، سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔

-النجم ۵۳: ۱۳-۱۴-

٤٠۔ جبریل علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قلب پر قرآن نازل کیا

٦٤۔ ان سے یہ کہہ کہ جو شخص جبریل سے عداوت رکھے حالانکہ اس نے اللہ کے اذن سے تمہارے قلب تک یہ قرآن پہنچا دیا ہے۔

-البقرة ۲:۹۷-

٤١۔ جبریل علیہ السلام اور دوسرے ملائکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مددگار ہیں

٦٥۔ پس ان کا رفیق اللہ ہے اور جبریل ہے اور نیک مسلمان ہیں۔ اور ان کے علاوہ فرشتے مددگار ہیں۔

-التحریم ٦٦:٤-

٤٢۔ جبریل اور میکائیل علیہما السلام کا دشمن اللہ کا دشمن

٦٦۔ جو اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہے تو اللہ (ایسے) کافروں کا دشمن ہے۔

-البقرة ۲:۹۸-

٤٣۔ روح القدس نے قرآن نازل کیا

٦٧۔ تو کہہ دے کہ روح القدس نے یہ تیرے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے۔

-النحل ١٦:١٠٢-

٤٤۔ روح الامین نے قرآن نازل کیا

٦٨۔ اور یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔ اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے تیرے قلب پر تا کہ تو (بھی) من جملہ ڈرانے والوں کے ہو جائے۔

-الشعراء ٢٦:١٩٢-١٩٤-

٤٥۔ فرشتے نزولِ قرآن کے گواہ ہیں

٦٩۔ لیکن اللہ اس کتاب کے بارے میں جو تجھ پر اتاری ہے، گواہی دیتا ہے کہ اس نے وہ اپنے علم کے ساتھ اتاری

٦٤۔ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ

٦٥۔ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ۝

٦٦۔ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ۝

٦٧۔ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

٦٨۔ وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝

٦٩۔ لَّٰكِنِ اللَّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنزَلَ إِلَيْكَ ۖ أَنزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝

٧٠۔ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ

٧١۔ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن يَكْفِيَكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنزَلِينَ ۝ بَلَىٰ ۚ إِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ۝

٧٢۔ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ

ہے اور فرشتے شہادت دے رہے ہیں اور اللہ ہی کی شہادت کافی ہے۔

-النساء ٤:١٦٦-

٤٦۔ فرشتوں نے اللہ کی توحید پر گواہی دی

٧٠۔ اللہ اور فرشتے شہادت دے چکے کہ وہ صرف ایک ہی معبود ہے۔

-آلِ عمران ٣:١٨-

٤٧۔ فرشتے جنگِ بدر میں آئے

٧١۔ اور جب کہ تو مسلمانوں سے یوں کہہ رہا تھا کہ کیا تم کو یہ امر کافی نہ ہوگا کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتوں سے جو آسمان سے اتریں گے، تمہاری مدد کرے۔ ہاں کیوں نہیں، اگر صابر اور متقی رہو گے اور وہ لوگ ایک دم تم پر آ پہنچیں گے، تو تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے جو ایک وضع بنائے ہوں گے، تمہاری امداد کرے گا۔

-آلِ عمران ٣:١٢٤-١٢٥-

٧٢۔ جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے۔ پھر اللہ نے تمہاری فریاد

سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو سلسلہ وار چلے آویں گے۔

-الانفال ۸:۹-

۷۳۔ تیرا رب فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ سو تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ۔

-الانفال ۸:۱۲-

۴۸۔ فرشتے آدمیوں کی جان نکالتے ہیں

۷۴۔ بے شک جن لوگوں کی جان فرشتے ایسی حالت میں قبض کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے آپ کو گنہگار بنا رکھا تھا تو وہ ان سے کہتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔

-النساء ۴:۹۷-

۷۵۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ پہنچتی ہے تو اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے قبض کر لیتے ہیں اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔

-الانعام ۶:۶۱-

۷۶۔ اور اگر تو اس وقت دیکھے جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے۔ (اور کہیں گے) جلدی اپنی روحیں نکالو۔

-الانعام ۶:۹۳-

۷۷۔ یہاں تک کہ ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان قبض کرنے پہنچیں گے۔

-الاعراف ۷:۳۷-

۷۸۔ جن کی جان فرشتوں نے ایسی حالت میں قبض کی تھی جب انہوں نے اپنے آپ کو گنہگار بنا رکھا تھا۔

-النحل ۱۶:۲۸-

۷۹۔ تو کہہ دے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے جو تم پر معین کر دیا گیا ہے۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔

-السجدۃ ۳۲:۱۱-

مُرْدِفِينَ ۝

۷۳۔ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا

۷۴۔ إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنتُمْ

۷۵۔ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ۝

۷۶۔ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنفُسَكُمُ

۷۷۔ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ

۷۸۔ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ

۷۹۔ قُلْ يَتَوَفَّاكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝

۸۰۔ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۝

۸۱۔ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ

۸۲۔ كَذَٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۸۰۔ سو ان کا کیا حال ہو گا جب کہ فرشتے ان کی جان قبض کرتے ہوں گے اور ان کے مونہوں اور پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے۔

-محمد ۴۷:۲۷-

۴۹۔ فرشتے کافروں کی روحیں قبض کرتے وقت مارتے ہیں

۸۱۔ اگر تو دیکھے کہ فرشتے جب ان کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں تو ان کے منہ اور پشتوں پر مکّے مارتے جاتے ہیں۔

-الانفال ۸:۵۰-

۵۰۔ پرہیزگاروں کو فرشتے جنت میں داخل ہوتے وقت سلام کریں گے

۸۲۔ اور اللہ شرک سے بچنے والوں کو جزا دے گا۔ جن کی روح فرشتے ان کے شرک سے پاک ہونے کی صورت میں قبض کرتے ہیں، ان سے کہتے ہیں: السلام علیکم۔ تم جنت میں داخل ہو جاؤ۔ اپنے اعمال کے سبب جو تم کرتے رہے ہو۔

-النحل ۱۶:۳۱-۳۲-

۵۱۔ مرتے وقت فرشتے نیک آدمیوں کا استقبال کرتے ہیں

۸۳۔اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے۔

-الانبیاء ۲۱:۱۰۳۔

۸۴۔بے شک جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہی ہے اور پھر اس پر مستقیم رہے، ان پر فرشتے اتریں گے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۰۔

۸۵۔اور یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا۔اور اگر ہم کوئی فرشتہ بھیج دیتے تو قصہ ہی ختم ہوتا۔پھر ان کو مہلت نہ دی جاتی۔

-الانعام ۶:۸۔

۵۲۔ فرشتے انسانوں پر اصلی صورت میں نازل نہیں ہوتے

۸۶۔اور اگر ہم اس کو فرشتہ تجویز کرتے تو ہم اس کو آدمی بناتے اور ہمارے اس فعل پر بھی ان کو وہی اشکال ہوتا جو اشکال وہ اب کر رہے ہیں۔

-الانعام ۶:۹۔

۸۷۔تو کہہ دے اگر زمین پر فرشتے رہتے ہوتے اس میں چلتے بستے تو البتہ ہم ان پر آسمان سے فرشتے کو رسول بنا کر اتارتے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۹۵۔

۵۳۔ فرشتوں کے نزول پر فیصلہ ہو جاتا ہے۔پھر مہلت نہیں ملتی

۸۸۔اور اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے۔ہم فرشتوں کو صرف فیصلہ کے لیے ہی نازل کرتے ہیں اور پھر اس وقت ان کو مہلت بھی نہیں دی جاتی۔

-الحجر ۱۵:۷-۸۔

۸۹۔جس روز وہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے، اس روز مجرموں کے لیے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی۔

-الفرقان ۲۵:۲۲۔

۸۳۔تَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

۸۴۔اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

۸۵۔وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝

۸۶۔وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝

۸۷۔قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝

۸۸۔لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝

۸۹۔يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ

۹۰۔تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝

۹۱۔وَّالْمَلَكُ عَلٰٓي اَرْجَاۗىِٕهَا ۭ

۹۲۔وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝

۵۴۔ روح اور ملائکہ قیامت کو اللہ کی طرف چڑھیں گے

۹۰۔فرشتے اور اہلِ ایمان کی روحیں اس کی طرف چڑھ کر جاتی ہیں۔ اور یہ ایسے دن جس کی مقدار دنیا کے پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔

-المعارج ۷۰:۴۔

۵۵۔ قیامت کو فرشتے آسمان کے کنارے پر ہوں گے

۹۱۔اور فرشتے اس کے کنارے پر آجائیں گے۔

-الحاقۃ ۶۹:۱۷۔

۵۶۔ قیامت کو آٹھ فرشتے عرش اٹھائے ہوں گے

۹۲۔اور تیرے پروردگار کا عرش اس روز آٹھ فرشتے اٹھائے ہوں گے۔

-الحاقۃ ۶۹:۱۷۔

۵۷۔ فرشتے صف باندھ کر زمین پر اتریں گے اور خاموش کھڑے ہوں گے

۹۳۔اور جس روز آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے زمین پر بکثرت اتارے جائیں گے۔

-الفرقان ۲۵:۲۵-

۹۴۔جس روز تمام ذی روح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے۔جس کو رحمٰن بولنے کی اجازت دے گا اس کے سوا کوئی نہ بول سکے گا اور وہ شخص بات بھی ٹھیک کہے گا۔

-النباء ۷۸:۳۸-

۹۵۔اور تیرا رب اور جوق در جوق فرشتے میدانِ حشر میں آویں گے۔

-الفجر ۸۹:۲۲-

۵۸۔ فرشتوں سے قیامت کو باز پرس

۹۶۔اور جس روز اللہ ان سب کو میدانِ قیامت میں جمع فرمائے گا۔پھر فرشتوں سے ارشاد فرمائے گا: کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟

-سبا ۳۴:۴۰-

۵۹۔ فرشتے اللہ کی اجازت بغیر شفاعت نہ کریں گے

۹۷۔اور اللہ ان کے اگلے اور پچھلے اعمال جانتا ہے اور سوائے اس کے کہ جس کے لیے اللہ کی مرضی ہو،کسی کی سفارش نہیں کرتے۔اور وہ سب اللہ کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱:۲۸-

۹۸۔اور اللہ کی حضوری میں سفارش کچھ کام نہیں آتی مگر جس کے لیے اللہ اجازت دے۔یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو گی تو ایک دوسرے سے پوچھیں گے: تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ پھر خود ہی کہیں گے حق فرمایا اور وہ بلند و بزرگ ہے۔

-سبا ۳۴:۲۳-

۹۹۔اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں۔ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی۔مگر بعد اس کے کہ اللہ جس کے لیے چاہے اور راضی ہو کر اجازت دے دے۔

-النجم ۵۳:۲۶-

۶۰۔ فرشتے جنت میں مومنوں کو سلام کریں گے

۱۰۰۔یعنی ہمیشہ رہنے کی جنتیں جن میں وہ لوگ بھی داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ اور بی بیوں اور اولاد میں سے جو جنت کے لائق ہوں گے (وہ بھی داخل ہوں گے) اور فرشتے ان کے پاس ہر دروازے سے آتے ہوں گے۔(اور کہیں گے) کہ تم صحیح سلامت رہو گے،بدولت اس کے کہ تم دین پر ثابت قدم رہے تھے۔سو اس جہاں میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۳-

۹۳۔وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾

۹۴۔يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾

۹۵۔وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾

۹۶۔وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾

۹۷۔يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾

۹۸۔وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾

۹۹۔وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾

۱۰۰۔جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾

۶۱۔ دوزخ پر سخت مزاج، تندخو فرشتے تعینات ہیں

۱۰۱۔اور اے ایمان والو! تم اپنے کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ، جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ جس پر تندخو اور مضبوط فرشتے ہیں۔ جو اللہ کی کسی بات میں جو ان کو حکم دیتا ہے، نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کچھ کرتے ہیں جو اللہ ان کو حکم دیتا ہے۔

۔التحریم ۶:۶۶۔

۶۲۔ دوزخ پر انیس فرشتے مقرر ہیں

۱۰۲۔اس پر انیس فرشتے مقرر ہیں۔ اور ہم نے دوزخ کے نگہبان (آدمی نہیں) بلکہ صرف فرشتے ہی بنائے ہیں اور ہم نے ان کی تعداد ایسی رکھی [illegible] کی گمراہی کا ذریعہ ہے۔

۔المدثر ۷۴:۳۰۔۳۱۔

۶۳۔ دوزخ کے فرشتوں کا نام زبانیہ ہے

۱۰۳۔ہم عنقریب دوزخ کے پیادوں کو بلا لیں گے۔

۔العلق ۹۶:۱۸۔

۶۴۔ دوزخ کے داروغہ کا نام مالک ہے

۱۰۴۔اور پکاریں گے کہ اے مالک تو ہی دعا کر کہ اللہ ہمارا کام تمام کر دے۔

۔الزخرف ۴۳:۷۷۔

۱۰۱۔يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ⑥

۱۰۲۔عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۞ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

۱۰۳۔سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۞

۱۰۴۔وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ

۱۔وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۞

۲۔وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۞

۳۔وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۞

۴۔وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۞

۵۔وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۞

۶۔وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ

۷۔اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ

جن

۱۔ جن کی مخلوق ہے

۱۔اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو پہلے ہی آتش سوزاں سے بنا چکے تھے۔

۔الحجر ۱۵:۲۷۔

۲۔اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو اس لیے پیدا کیا کہ وہ ہماری عبادت کریں۔

۔الذّریٰت ۵۱:۵۶۔

۳۔اور جنوں کو آگ کے شعلہ سے پیدا کیا۔

۔الرحمٰن ۵۵:۱۵۔

۲۔ جن آگ پیدا کیے گئے

۴۔اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو پہلے ہی آتش سوزاں سے بنا چکے تھے۔

۔الحجر ۱۵:۲۷

۵۔اور جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

۔الرحمٰن ۵۵:۱۵۔

۳۔ جنوں کو کافروں نے اللہ کا شریک ٹھہرایا

۶۔اور جنات کو اللہ نے پیدا کیا۔ اور انہیں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۰۰۔

۴۔ جنوں کی پرستش ہوئی

۷۔پس کیا تم میرے سوا اس ابلیس کو اور اس کی اولاد کو دوست ٹھہراتے ہو؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔

۔الکہف ۱۸:۵۰۔

٨۔ اور جس دن وہ ان سب کو اٹھائے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ لوگ تمہیں پوجتے تھے۔

۔سبا ٣٤:٤٠۔

٥۔ جنوں اور اللہ کے درمیان کافروں نے رشتہ ناتا ٹھہرایا

٩۔ اور انہوں نے اللہ اور جنات میں رشتہ ٹھہرایا۔

۔الصّٰفّٰت ٣٧:١٥٧۔

٦۔ جن انسانوں کی طرح احکامِ شرع کے مکلف ہیں

١٠۔ اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو اسی لیے پیدا کیا ہے۔ کہ وہ ہماری عبادت کریں۔

۔الذّٰریٰت ٥١:٥٦۔

١١۔ پھر اس دن آدمی اور جن سے اس کے گناہ کی بابت سوال نہ کیا جائے گا۔

۔الرحمٰن ٥٥:٣٩۔

٧۔ جن بھی رسولوں کی امت میں داخل ہوتے ہیں

١٢۔ اے جنات اور آدمیوں کے گروہ! کیا تمہاری جنس میں سے تمہارے پاس رسول نہیں آئے کہ تم کو ہماری آیات پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس دن کے سامنے آنے سے تمہیں ڈراتے۔

۔الانعام ٦:١٣٠۔

٨۔ شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں

١٣۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن شیطان آدمی اور شیطان جن بنائے کہ فریب دینے کو طمع کی باتیں ایک دوسرے کے جی میں ڈالتے ہیں۔

۔الانعام ٦:١١٢۔

١٤۔ اور شیاطین اپنے رفیقوں کی طرف وحی بھیجا کرتے ہیں۔

۔الانعام ٦:١٢١۔

٩۔ شیاطین کافروں کو ابھارتے رہتے ہیں

١٥۔ کیا تو نے نہ دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیطان چھوڑ

٨۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَٰٓئِكَةِ أَهَٰٓؤُلَآءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٤٠﴾

٩۔ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا

١٠۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

١١۔ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ عَن ذَنۢبِهِۦٓ إِنسٌ وَلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾

١٢۔ يَٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ ءَايَٰتِى وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا

١٣۔ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا شَيَٰطِينَ الْإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِى بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا

١٤۔ وَإِنَّ الشَّيَٰطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰٓ أَوْلِيَآئِهِمْ

١٥۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّآ أَرْسَلْنَا الشَّيَٰطِينَ عَلَى الْكَٰفِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿٨٣﴾

١٦۔ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا شَيَٰطِينَ الْإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِى بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا

١٧۔ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِى يُوَسْوِسُ فِى صُدُورِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

رکھے ہیں جو انہیں ابھار کر خوب اچھالتے ہیں۔

۔مریم ١٩:٨٣۔

١٠۔ جیسے انسانوں میں بعض آدمی شیطان ویسے ہی جنوں میں بھی جن شیطان ہیں

١٦۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن شیطان آدمی اور شیطان جن بنائے کہ فریب دینے کو طمع کی باتیں ایک دوسرے کے جی میں ڈالتے ہیں۔

۔الانعام ٦:١١٢۔

١١۔ انسانوں کی طرح جنوں میں بھی خناس ہے جو وسوسہ دلوں میں ڈالتا ہے

١٧۔ وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانے والے کی بدی سے۔ وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور آدمیوں میں سے۔

۔الناس ١١٤:٤-٦۔

۱۸۔ وَ اِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ
قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾
قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَ اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا
دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ
اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ
مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾

۱۹۔ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا
عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّ
اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾

۲۰۔ وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ
الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ
يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا
ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾

۲۱۔ وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاۗءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّ اَنَّا كُنَّا
نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾

۱۲۔ چند جنوں کا آنحضرت ﷺ سے قرآن سننا اور اس پر ایمان لانا اور اپنی قوم کو جا کر ہدایت کرنا

۱۸۔ اور جب ہم نے چند جن تیری طرف متوجہ کر دیے کہ قرآن سنیں پھر جب وہ اس کے پاس حاضر ہوئے تو آپس میں بولے کہ چپ رہو۔ پھر جب پڑھنا تمام ہوا تو اپنی قوم کی طرف ڈراتے ہوئے لوٹے۔ بولے، ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب سنی جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی۔ وہ اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور دین حق اور راہِ راست کی طرف ہدایت کرتی ہے۔ اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات مانو اور اس پر ایمان لاؤ کہ وہ تمہارے گناہ بخشے اور دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے۔ اور جو کوئی اللہ کی طرف بلانے والے کو نہ مانے گا تو وہ زمین میں تھکا نہ سکے گا اور نہ اللہ کے سوا اس کے لیے کوئی حمایتی ہے۔ وہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔

۔الاحقاف ۴۶: ۲۹۔۳۲۔

۱۹۔ تو کہہ: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں میں ایک جماعت نے سنا۔ سو انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔ وہ بھلائی کی طرف راہ دکھاتا ہے۔ سو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز اپنے رب کا کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گے اور یہ کہ ہمارے رب کی عزت بلند ہے۔ نہ اس نے کوئی جورو رکھی ہے اور نہ بیٹا۔

۔الجن ۷۲: ۱۔۳۔

۱۳۔ جنوں کی حالت قبلِ نزولِ قرآن

۲۰۔ اور یہ کہ بیوقوف جن ہم میں سے اللہ کی نسبت جھوٹ کہا کرتے تھے اور یہ کہ ہمیں یہ خیال تھا کہ آدمی اور جن اللہ پر جھوٹ ہرگز نہ بولیں گے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے کتنے ہی مرد تھے کہ جنوں کے کتنے ہی مردوں سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ سو انہوں نے جنوں کا تکبر اور بڑھایا۔ اور یہ کہ جیسے تم خیال کرتے تھے ویسے ہی وہ بھی خیال کرتے تھے کہ اللہ ہرگز کسی کو نہ اٹھائے گا۔

۔الجن ۷۲: ۴۔۷۔

۱۴۔ جنوں کی حالت بعد نزولِ قرآن

۲۱۔ اور یہ کہ ہم نے آسمانوں کو ٹٹولا۔ سو اسے سخت چوکیداروں اور آگ کے شعلوں سے بھرا پایا۔ اور یہ کہ ہم پہلے آسمان کے بعض ٹھکانوں میں بات سننے کو بیٹھ جایا کرتے تھے۔ مگر جو کوئی اب سننا چاہے تو وہ اپنے لیے آگ کا انگارا تیار پائے گا۔ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین کے رہنے والوں کے ساتھ برا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں نیک ہیں اور بعض اس کے سوا ہیں۔ ہم مختلف راہوں پر ہیں۔ اور یہ کہ ہم نے یہ نہ جانا کہ ہم اللہ کو زمین

میں ہرگز عاجز نہ کرسکیں گے۔ اور نہ بھاگ کر عاجز کرسکیں گے۔ اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت کی بات سُنی تو ہم اس پر ایمان لائے۔ سو جو کوئی اپنے رب پر ایمان لائے گا، وہ نہ کسی نقصان سے ڈرے گا اور نہ کسی ستم سے۔ اور یہ کہ بعض ہم میں مسلمان ہیں اور بعض ظالم ہیں پس جو کوئی مسلمان ہوا، تو وہی ہیں جنہوں نے نیکی کا قصد کیا ہے۔ اور وہ جو ظالم ہیں پس وہ جہنم کا ایندھن ہوں گے۔ اور (یہ وحی کی گئی ہے) کہ اگر لوگ راہِ راست پر رہتے، تو ہم انہیں بہت پانی پلاتے۔ تا کہ ہم انہیں اس پانی میں آزمائیں۔ اور جو کوئی اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے گا اسے وہ چڑھتے عذاب میں داخل کرے گا۔ اور یہ کہ مسجدیں اللہ کی ہیں۔ پس تم اللہ کے سوا کسی کو نہ پکارو اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کو پکارنے کھڑا ہوا تو وہ لوگ اس پر گرے پڑتے تھے۔

۔الجن ۷۲:۸۔۱۹۔

۲۲۔ پس جب وہ (حضرت سلیمان علیہ السلام) گر پڑا تو جنوں نے جانا کہ اگر وہ غیب جانتے تو ذلت کے عذاب میں نہ رہتے۔

۔سبا ۳۴:۱۴۔

۲۳۔ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین کے رہنے والوں کے ساتھ برا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔

۔الجن ۷۲:۱۰۔

۱۵۔ شیاطین کا چوری سے آسمان کی خبریں سننا

۲۴۔ اور ہر شیطان مردود سے ہم نے اس کی حفاظت کی۔

وَّ اَنَّا لَا نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿١٠﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿١١﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿١٢﴾ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤی اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ﴿١٣﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَی الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَ مَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾ وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾

۲۲۔ فَلَمَّا خَرَّ تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ الْغَیْبَ مَا لَبِثُوْا فِی الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿١٤﴾

۲۳۔ وَّ اَنَّا لَا نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿١٠﴾

۲۴۔ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ﴿١٧﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِیْنٌ ﴿١٨﴾

۲۵۔ وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَ یُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾

مگر جو شیطان کوئی بات چوری سے سُن گیا اس کے پیچھے چمکتا انگارا لگا۔

۔الحجر ۱۵:۱۷۔۱۸۔

۲۵۔ اور ہر سرکش شیطان سے اس کی حفاظت کی۔ اوپر والے لوگوں کی طرف شیاطین کان نہیں لگا سکتے۔ اور ہر طرف سے انگارے مارے جاتے ہیں بھگانے کو۔ اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ مگر جو کوئی (شیطان کوئی خبر) جھپک کر اچک لے جاتا ہے تو اس کے پیچھے چمکتا انگارا لگتا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۷۔۱۰۔

۱۶۔ شیاطین کو آسمان کی طرف جاتے وقت تارے مارتے ہیں

۲۶۔اوران پر چراغوں کو شیاطین کے لیے پھینک مار بنایا۔

-الملک ۶۷:۵-

۱۷۔ شیاطین آسمانی خبریں سننے سے روکے جاتے ہیں

۲۷۔وہ تو (قرآن) سننے سے معذور کیے گئے ہیں۔

-الشعراء ۲۶:۲۱۲-

۱۸۔شیاطین کو اللہ کے کاموں میں دخل نہیں

۲۸۔آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں نے ابلیس اور اس کی اولاد کو نہیں دکھائی۔اور نہ خود ان کی پیدائش انہیں دکھلائی اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا قوتِ بازو نہیں بنایا کرتا۔

-الکہف ۱۸:۵۱-

۱۹۔ شیطان جھوٹوں اور گنہگاروں پر اترتے ہیں

۲۹۔میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس شخص پر اترتے ہیں۔ وہ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔سنی ہوئی بات لا ڈالتے ہیں اور بہت ان میں جھوٹے ہیں۔

-الشعراء ۲۶:۲۲۱-۲۲۳-

۲۰۔شیاطین سلیمان علیہ السلام کے تابع تھے

۳۰۔اور شیطان میں سے (سلیمان علیہ السلام کے تابع وہ شیطان تھے) جو اس کے لیے دریا میں غوطہ لگاتے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۸۲-

۳۱۔اور شیاطین بھی تابع کر دیے۔ بھاری عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن اور کتنے ہی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔

-صٓ ۳۸:۳۷-۳۸-

۲۶۔وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ

۲۷۔اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝

۲۸۔مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝

۲۹۔هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۝ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۝

۳۰۔وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ

۳۱۔وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝

۳۲۔وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۳ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

۲۱۔ شیاطین نے سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں کفر اور جادو پھیلایا

۳۲۔اور وہ اس علم کے پیچھے لگے ہیں جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔سلیمان تو کافر نہ تھا مگر شیاطین کافر تھے۔ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور اس کی (پیروی کرتے تھے) جو شہر بابل میں ہاروت و ماروت پر اترا تھا۔ اور وہ دونوں کسی کو نہیں سکھاتے تھے جب تک کہ انہیں یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو فتنے (آزمائش) ہیں۔پس کافر نہ بنو۔پھر لوگ ان سے وہ (عمل) سیکھتے جس سے کسی مرد اور اس کی بیوی میں جدائی ڈالیں۔ اور وہ اس (عمل) سے بغیر اللہ کے حکم کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے۔ اور وہ ان باتوں کو سیکھتے ہیں جس سے ان کا نقصان تو ہے، نفع نہیں اور جان چکے کہ اس (علم) کے خریدار کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ بری چیز ہے جس کے لیے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا۔ اگر ان کو سمجھ ہوتی۔

-البقرۃ ۲:۱۰۲-

۲۲۔ جن سلیمان علیہ السلام کے خدمت گاروں اور لشکریوں میں سے تھے

۳۳۔اور سلیمان کے لیے اس کے لشکر جنوں اور آدمیوں اور پرندوں سے جمع کئے گئے۔ پھر وہ مثل اس کے سامنے کھڑے کئے گئے۔

-النمل ۲۷:۱۷-

۳۴۔جنوں میں سے ایک دیو بولا: وہ تخت میں تیرے پاس لاؤں گا اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے۔ اور میں اس کے اٹھالانے پر امانت دار اور زور آور ہوں۔

-النمل ۲۷:۳۹-

۳۵۔اور جنات میں سے وہ جن (اس کے تابع کئے) جو اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے۔ اور ان میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے گا، ہم اسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔ وہ اس کے لیے جو وہ چاہتا تھا بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔

-سبا ۳۴:۱۲-۱۳

۲۳۔ شیطان نے ایوب علیہ السلام کو ایذا پہنچائی

۳۶۔اور ہمارے بندے ایوب کر یاد کر۔ جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھ پر اپنا ہاتھ ڈال کر ایذا اور تکلیف میرے پیچھے لگا دی ہے۔

-ص ۳۸:۴۱-

۲۴۔ نافرمان اور گمراہ کرنے والے جن انسانوں کے ہمراہ دوزخ میں

۳۷۔اور جس دن اللہ ان سب کو جمع کرے گا۔ (کہا جائے گا) اے جماعتِ جن وانس! تم نے بہت آدمی لیے اور وہ آدمی جو شیاطین کے دوست ہیں کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہم میں ایک نے دوسرے کے وسیلہ سے کام نکالا تھا

۳۳۔وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

۳۴۔قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾

۳۵۔وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ

۳۶۔وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾

۳۷۔وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

۳۸۔يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

۳۹۔قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ

۴۰۔وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ

اور ہم اپنے مقررہ وقت کو پہنچے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا۔ اللہ کہے گا کہ آگ تمہارا ٹھکانا ہے۔ اس میں تم ہمیشہ رہو گے۔ مگر جو چاہے اللہ۔

-الانعام ۶:۱۲۸-

۳۸۔اے جنات اور آدمیوں کے گروہ! کیا تم میں سے رسول تمہارے پاس نہیں آئے کہ تم کو ہماری آیات سناتے اور تمہارے اس دن کے سامنے آنے سے تمہیں ڈراتے۔ کہیں گے ہم نے اپنی جانوں پر گواہی دی اور انہیں دنیاوی زندگی نے فریب دیا۔ اور انہوں نے اپنی جانوں پر گواہی دی کہ وہ کافر تھے۔

-الانعام ۶:۱۳۰-

۳۹۔اللہ کہے گا: جنوں اور آدمیوں کی امتوں کے ساتھ جو تم سے پہلے ہو گزری ہیں، تم بھی آگ میں داخل ہو۔

-الاعراف ۷:۳۸-

۴۰۔اور ہم نے آدمیوں اور جنوں میں اکثر کو دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے۔

-الاعراف ۷:۱۷۹-

۴۱۔اور تیرے رب کی بات پوری ہوئی کہ البتہ میں جنات اور آدمیوں، سب سے دوزخ بھروں گا۔

۔ہود ۱۱:۱۱۹۔

۴۲۔لیکن میرا قول پورا ہوا کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور آدمیوں، سب سے بھروں گا۔

۔السجدۃ ۳۲:۱۳۔

۴۳۔اور ان پر عذاب کی بات قائم ہوگئی۔ یہ بھی انہیں امتوں میں شامل ہوئے جو جنوں اور آدمیوں میں سے ان سے پہلے ہوگذرے ہیں۔ بے شک وہ زیاں کار تھے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۲۵۔

۴۴۔اور کافروں نے کہا کہ یہ قرآن نہ سنو (اور پڑھنے کے وقت) اس میں بک بک کرو۔ شاید تم غالب آؤ۔ پس کافروں کو ہم ضرور سخت عذاب چکھائیں گے اور انہیں ان کے بدترین اعمال کا جو وہ کرتے تھے ضرور بدلہ دیں گے۔ اللہ کے دشمنوں کی سزا یہ آگ ہے۔ اس میں ان کا ہمیشہ کے لیے گھر ہے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں جن اور آدمیوں میں سے وہ دونوں فریق دکھلا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم ان دونوں کو اپنے پیروں کے نیچے گرائیں کہ وہ سب سے نیچے رہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۲۶-۲۹۔

۴۵۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر جنوں اور آدمیوں کی دوسری امتوں کے شمول میں جو ان سے پہلے ہوگذری ہیں، وعدۂ عذاب ثابت ہوا۔ بے شک وہ لوگ زیاں کار ہیں۔

۔الاحقاف ۴۶:۱۸۔

۴۱۔وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۱۹﴾

۴۲۔وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳﴾

۴۳۔وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿۲۵﴾

۴۴۔وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾ ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿۲۹﴾

۴۵۔أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿۱۸﴾

۱۔وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۖ

۲۔الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ

۳۔رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ

۴۔رَبِّ الْعَرْشِ

عرش

۱۔ اللہ کا تخت

۱۔تو فرشتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے گرداگرد (حلقہ باندھے) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔

۔الزمر ۳۹:۷۵۔

۲۔جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں۔

۔المؤمن ۴۰:۷۔

۳۔بڑا اعالی مرتبہ، عرش کا مالک۔

۔المؤمن ۴۰:۱۵۔

۴۔عرش کا مالک۔

۔الزخرف ۴۳:۸۲۔

۵۔ تیرے پروردگار کے عرش کو اٹھائے ہوئے۔

۔الحاقة ۶۹:۱۷۔

۶۔ مالکِ عرش کے نزدیک۔

۔التکویر ۸۱:۲۰۔

۷۔ عرش کا مالک عالی شان ہے۔

۔البروج ۸۵:۱۵۔

۸۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا۔

۔الاعراف ۷:۵۴ و یونس ۱۰:۳

۹۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا (وہ جس کا نام رحمٰن یعنی) بڑا مہربان (ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو۔

۔ الفرقان ۲۵:۵۹۔

۱۰۔ خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔ اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

۔ السجدة ۳۲:۴۔

۱۱۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اُترتی اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے۔

۔الحدید ۵۷:۴۔

۵۔ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ

۶۔ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ

۷۔ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝

۸۔ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

۹۔ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ۝

۱۰۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝

۱۱۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

۱۲۔ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

۱۳۔ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

۱۔ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُؤَجَّلًا

۲۔ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ

۱۲۔ اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اُونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھیرا۔

۔الرعد ۱۳:۲۔

۲۔ کرسی

۱۳۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر پھیلی ہوئی ہے۔

۔البقرة ۲:۲۵۵۔

لوحِ محفوظ

۱۔ اور کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا۔ وقتِ مقرر لکھا ہوا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۴۵۔

۲۔ اور جتنے حیوانات زمین میں ہیں اور جتنے اپنے دو پروں پر اڑتے

پھرتے ہیں، یہ سب بھی تم لوگوں کی طرح مخلوقات ہیں۔ لوحِ محفوظ میں ہم نے لکھنے سے کوئی چیز فردگذاشت نہیں کی۔ پھر (سب) اپنے پروردگار کے حضور میں لائے جائیں گے۔

-الانعام ۶:۳۸-

۳-اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں۔ جن کو ان کے سوا کوئی نہیں جانتا، وہ سب کچھ جانتا ہے۔ جو خشکی میں ہے اور جو تری میں ہے۔

-الانعام ۶:۵۹-

۴-یہی لوگ ہیں جن کو لکھے ہوئے سے ان کا حصہ ان کو پہنچے گا۔

-الاعراف ۷:۳۷-

۵-اگر اللہ کے ہاں سے تحریری حکم پہلے سے نافذ نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ بدر) تم نے لے لیا ہے۔ اس سے تم بڑے عذاب میں مبتلا ہوتے۔

-الانفال ۸:۶۸-

۶-اور تو کسی شان میں (بھی) ہو اور قرآن کی کوئی سی آیت بھی پڑھ کر سناتا ہو اور تم کوئی سا عمل بھی کرتے ہو، جب تم اس کام کو کرتے ہو، اسے ہم دیکھتے ہوتے ہیں۔ اور تیرے پروردگار سے پوشیدہ نہیں ذرہ بھر نہ زمین میں نہ آسمان میں ذرا سی چھوٹی چیز ہو یا بڑی، کتابِ مبین میں لکھی ہوئی ہے۔

-یونس ۱۰:۶۱-

۷-اور جتنے جان دار زمین میں چلتے پھرتے ہیں، ان سب کی روزی اللہ ہی کے ذمے ہے۔ وہ ان کے ٹھکانے کو اور سونپے جانے کی جگہ کو جانتا ہے اور یہ سب کچھ کتابِ مبین میں ہے۔

-ہود ۱۱:۶-

۸-ہر ایک میعاد کے لیے ایک قسم کی تحریر ہے...... اصل کتاب (لوحِ محفوظ)۔

-الرعد ۱۳:۳۸...۳۹-

مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝

۳-وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ

۴-أُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۚ

۵-لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

۶-وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَأْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا إِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۚ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ أَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ أَكْبَرَ إِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

۷-وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

۸-لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝ ...... أُمُّ الْكِتٰبِ ۝

۹-وَمَآ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝

۱۰-وَإِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ۚ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝

۱۱-قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ

۱۲-أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۚ

۹-اور ہم نے کبھی کوئی بستی غارت نہیں کی مگر اس کے لیے میعاد لکھی ہوئی تھی۔

-الحجر ۱۵:۴-

۱۰-اور ہم ہر ایک بستی کو قیامت کے دن سے پہلے پہلے ہلاک کریں گے۔ یا (اس پر) بڑا سخت عذاب نازل کریں گے اور یہ بات کتاب میں لکھی جا چکی ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۵۸-

۱۱-(موسیٰ علیہ السلام نے) کہا: اس کا علم میرے پروردگار کے یہاں کتاب میں ہے۔

-طہٰ ۲۰:۵۲-

۱۲-کیا تمہیں پتہ نہیں کہ اللہ کو سب کا علم ہے۔ جو کچھ آسمان میں ہے اور زمین میں ہے اور یہ کتاب میں ہے۔

-الحج ۲۲:۷۰-

۱۳۔ اور ہمارے ہاں ایک کتاب ہے جو ٹھیک ٹھیک بتا دیتی ہے اور ان کی حق تلفی نہیں ہوگی۔

۔المؤمنون ۲۳:۶۲۔

۱۴۔ اور آسمانوں اور زمین میں ایسی کوئی مخفی بات نہیں جو کتابِ مبین میں نہ (لکھی ہوئی) ہو۔

۔النمل ۲۷:۷۵۔

۱۵۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا ہے، وہ کہیں گے کہ تم کتاب اللہ (کے مطابق) قیامت کے دن تک ٹھہرے ہو۔

۔الروم ۳۰:۵۶۔

۱۶۔ اور یہ کتاب میں لکھی ہوئی تھی۔

۔الاحزاب ۳۳:۶۔

۱۷۔ اور ذرہ بھر بھی آسمانوں میں اور زمین میں اس سے پوشیدہ نہیں اور ذرے سے چھوٹی اور ذرے سے بڑی جتنی چیزیں ہیں سب کتابِ مبین میں ہیں۔

۔سبا ۳۴:۳۔

۱۸۔ اور نہ کسی شخص کی عمر زیادہ اور نہ کسی شخص کی عمر کم کی جاتی ہے۔ مگر (یہ سب) کتاب میں ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۱۔

۱۹۔ ان (مردوں) کے جن اجزا کو مٹی (کھاتی اور کم) کرتی ہے ہمیں معلوم ہے، اور ہمارے پاس کتابِ محفوظ ہے۔

۔ق ۵۰:۴۔

۲۰۔ اور لکھی ہوئی کتاب کی قسم۔

۔الطور ۵۲:۲۔

۲۱۔ اور احتیاط سے رکھی ہوئی کتاب میں ہے۔

۔الواقعة ۵۶:۷۸۔

۲۲۔ جتنی مصیبتیں تم پر یا روئے زمین پر نازل ہوتی ہیں ان کے پیدا کرنے سے پہلے ہم نے کتاب میں لکھ دی ہیں۔ اور بے شک یہ اللہ کے نزدیک سہل سی بات ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۲۔

۲۳۔ اور ہم نے ہر چیز کو قلم بند کر رکھا ہے۔

۔النباء ۷۸:۲۹۔

۱۳۔ وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

۱۴۔ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾

۱۵۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ

۱۶۔ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۶﴾

۱۷۔ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳﴾

۱۸۔ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ

۱۹۔ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾

۲۰۔ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾

۲۱۔ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾

۲۲۔ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾

كِتابُ القَصَص

کتاب القصص

خبریں اور قصے

۱۔ قرآن میں جابجا قصے اور خبریں

۱۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ

۲۔ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ

۳۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ

۴۔ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛؕ

۵۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۝۶۹

۶۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖۗ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۳

۷۔ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۱۱۱

۸۔ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳

۹۔ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۵

۱۰۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ

۱۔ اوران لوگوں کو آدم کے دو بیٹوں کی خبر پڑھ کر سناؤ۔

۔المائدة ۵:۲۷۔

۲۔ کیا انہیں ان لوگوں کی خبر نہیں ملی، جو ان سے پہلے ہو گذرے ہیں۔ یعنی نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم اور مدین کے لوگ اور الٹی ہوئی بستیوں کے رہنے والے۔ ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلے معجزے لے کر آئے۔

۔التوبة ۹:۷۰۔

۳۔ اوران لوگوں کو نوح کی خبر پڑھ کر سنا۔

۔یونس ۱۰:۷۱۔

۴۔ کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ یعنی نوح کی قوم اور عاد کی اور ثمود کی اور وہ لوگ جو ان کے بعد ہوئے۔

۔ابراہیم ۱۴:۹۔

۵۔ اوران لوگوں کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا۔

۔الشعراء ۲۶:۶۹۔

۶۔ ہم تیری طرف وحی کے ذریعے یہ قرآن بھیج کر تجھ کو سب سے اچھا قصہ سناتے ہیں اور تو اس سے پہلے یقیناً بے خبر تھا۔

۔یوسف ۱۲:۳۔

۷۔ اس میں شک نہیں کہ عقل والوں کے لیے ان لوگوں کے قصوں میں عبرت ہے۔ یہ کوئی بنائی ہوئی بات نہیں ہے۔ بلکہ جو اس سے پہلے موجود ہے، یہ اس کی تصدیق ہے اور اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت ہے۔

۔یوسف ۱۲:۱۱۱۔

۸۔ ہم ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں موسیٰ اور فرعون کی کچھ خبر تجھ کو پڑھ کر سناتے ہیں۔

۔القصص ۲۸:۳۔

۹۔ تو جب موسیٰ اس کے پاس پہنچا اور اسے قصہ سنایا تو اس نے کہا کہ ڈر نہیں۔ تو ظالم لوگوں سے بچ آیا۔

۔القصص ۲۸:۲۵۔

۱۰۔ اوران لوگوں کو اس شخص کی خبر پڑھ کر سنا، جس کو ہم نے اپنی

کرامتیں دی تھیں۔ پھر وہ ان سے خالی رہ گیا تو شیطان اس کے پیچھے لگا۔ سو وہ گمراہوں میں جا شامل ہوا۔

-الاعراف ۷:۱۷۵۔

۱۱۔ میں تیرے پاس سبا کی واقعی ایک خبر لے کر آیا ہوں۔

-النمل ۲۷:۲۲۔

۱۲۔ اور بھلا ان دعوے داروں کی خبر تجھ تک پہنچی ہے جو دیوار پھاند کر داؤد کے پاس آئے۔

-صٓ ۳۸:۲۱۔

۱۳۔ ہم ان کی ٹھیک ٹھیک خبر تجھ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ چند جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے اور ہم انہیں زیادہ ہدایت دیتے گئے۔

-الکہف ۱۸:۱۳۔

۱۴۔ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کو اکثر قصے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں، سناتا ہے۔

-النمل ۲۷:۷۶۔

۱۵۔ یہ لوگ اس کی آرزو کریں کہ کاش دیہات میں نکل جائیں اور تمہاری خبریں دریافت کرتے رہیں۔

-الاحزاب ۳۳:۲۰۔

۱۶۔ اے مومنو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔ مبادا تم کسی قوم پر نادانی سے جا چڑھو۔ پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو۔

-الحجرات ۴۹:۶۔

۱۷۔ بے شک یہ بیان واقعی قصے ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۶۲۔

۱۸۔ اور کتنے پیغمبر ہیں جن کا قصہ ہم تجھے اب سے

فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

۱۱۔ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾

۱۲۔ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾

۱۳۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾

۱۴۔ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾

۱۵۔ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ

۱۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾

۱۷۔ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ

۱۸۔ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾

۱۹۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ

۲۰۔ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾

۲۱۔ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ؗ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾

پہلے بیان کر چکے ہیں اور کتنے پیغمبر ہیں جن کا قصہ ہم نے تجھ سے بیان نہیں کیا اور اللہ نے موسیٰ سے باتیں کیں۔

-النساء ۴:۱۶۴۔

۱۹۔ اور ہم نے تجھ سے پہلے رسول بھیجے۔ ان میں بعض کے قصے ہم نے تجھ کو سنائے اور ان میں سے بعض کے قصے ہم نے تجھ کو نہیں سنائے۔

-المؤمن ۴۰:۷۸۔

۲۰۔ اور تجھ کو رسولوں کی خبریں تو پہنچ ہی چکی ہیں۔

-الانعام ۶:۳۴۔

۲۱۔ ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے اور کچھ دنوں بعد تم کو معلوم ہو جائے گا۔

-الانعام ۶:۶۷۔

۲۲۔ پھر جس کا ہمیں علم ہے، ہم ضرور ان سے بیان کریں گے۔ اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

۔الاعراف ۷:۷۔

۲۳۔ اے بنی آدم! جب کبھی تم ہی میں سے پیغمبر تمہارے پاس پہنچیں اور ہمارے احکام کا قصہ تم کو پڑھ کر سنائیں، تو جو شخص پرہیز گاری اختیار کرے گا اور اصلاح کرلے گا تو ان پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم گین ہوں گے۔

۔الاعراف ۷:۳۵۔

۲۴۔ یہ چند بستیاں ہیں، جن کے قصے ہم تم کو سناتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۰۱۔

۲۵۔ تو یہ قصے بیان کرتا کہ لوگ سوچیں۔

۔الاعراف ۷:۱۷۶۔

۲۶۔ یہ غیب کی چند خبریں ہیں جو ہم تجھ کو بذریعہ وحی پہنچاتے ہیں۔

۔ہود ۱۱:۴۹۔

۲۷۔ یہ چند غیب کی خبریں ہیں جو ہم بذریعہ وحی تجھے پہنچاتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۱۰۲ و آلِ عمران ۳:۴۴۔

۲۸۔ یہ (چند) بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض تو قائم ہیں اور بعض اجڑ گئیں۔

۔ہود ۱۱:۱۰۰۔

۲۹۔ اور پیغمبروں کے جتنے قصے ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں ان کے ذریعے ہم تیرا دل مضبوط کرتے ہیں۔ اور ان میں جو حق بات اور مسلمانوں کے لیے نصیحت و یاددہانی ہے، تیرے پاس پہنچی ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۲۰۔

۲۲۔ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝

۲۳۔ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۲۴۔ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ

۲۵۔ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

۲۶۔ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ

۲۷۔ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ

۲۸۔ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ۝

۲۹۔ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۳۰۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ

۳۱۔ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝

۳۲۔ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝

۳۳۔ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۳۴۔ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۳۰۔ ہم ان کا قصہ ٹھیک ٹھیک تجھ سے بیان کرتے ہیں۔

۔الکہف ۱۸:۱۳۔

۳۱۔ اسی طرح ہم گزشتہ واقعات کے قصے تجھ کو سناتے ہیں اور ہم نے تجھ کو اپنے پاس سے نصیحت عطا فرمائی۔

۔طٰہٰ ۲۰:۹۹۔

۳۲۔ اور ان کو اتنی خبریں پہنچ چکی ہیں کہ جن میں (کافی) تنبیہ ہے۔

۔القمر ۵۴:۴۔

۳۳۔ سو یہ لوگ جس چیز کی ہنسی اڑا رہے ہیں اس کی خبر ان کو آگے چل کر معلوم ہو جائے گی۔

۔الانعام ۶:۵۔

۳۴۔ سو انہوں نے جھٹلایا تو ہے۔ مگر وہ جس کی ہنسی اڑایا کرتے تھے اس کی خبر انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گی۔

۔الشعراء ۲۶:۶۔

۳۵۔اے جن و انس کے گروہ! کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے کہ تم سے ہمارے احکام کا قصہ بیان کریں اور تمہیں تمہارے اس روز کے پیش آنے سے ڈرائیں۔

۔الانعام ۶: ۱۳۰

۳۶۔تو اس دن ان کو کوئی خبر نہ سوجھ پڑے گی اور وہ آپس میں پوچھ گچھ بھی نہ کر سکیں گے۔

۔القصص ۲۸: ۶۶۔

۳۷۔یہ (لوگ) ایک دوسرے سے کس خبر کا حال دریافت کر رہے ہیں۔کیا اس بڑے حادثے کا؟

۔النباء ۷۸: ۱۔۲۔

۳۸۔کہہ دے کہ قرآن (کا نازل ہونا) ایک بڑی خبر ہے۔

۔صٓ ۳۸: ۶۷۔

۳۹۔اور کچھ دن پیچھے تم کو اس کی خبر معلوم ہو جائے گی۔

۔صٓ ۳۸: ۸۸۔

۴۰۔کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی، جنہوں نے پہلے کفر کیا۔پھر انہوں نے اپنے اعمال کا مزہ بھی چکھا اور انہیں دردناک عذاب ہونا ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۵۔

۳۵۔ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا

۳۶۔ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾

۳۷۔ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾

۳۸۔ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾

۳۹۔ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾

۴۰۔ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾

۱۔ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً

۲۔ وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾

۳۔ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾

۴۔ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

آدم علیہ السلام

۱۔ آدم علیہ السلام کی پیدائش

۱۔اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں (اپنا) ایک نائب پیدا کرنے والا ہوں۔

۔البقرۃ ۲: ۳۰۔

۲۔اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں کھنکھناتی ہوئی سڑی کیچڑ سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔

۔الحجر ۱۵: ۲۸۔

۳۔جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں گارے سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔

۔صٓ ۳۸: ۷۱۔

۲۔ اس پر فرشتوں کا شبہ اور اس کا اجمالی جواب

۴۔انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو بساتا ہے جو اس میں فساد ڈالے اور خون ریزی کرے۔حالانکہ ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تیری تقدیس کرتے ہیں۔فرمایا: جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۰۔

۳۔ فرشتوں پر آدم کی فضیلت

۵۔ اور اس نے آدم کو تمام نام بتلا دیے۔ پھر ان چیزوں کو فرشتوں پر پیش کر کے فرمایا کہ مجھے ان چیزوں کے نام تو بتلاؤ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔

-البقرۃ ۲: ۳۱۔

۴۔ فرشتوں کا اپنی بے علمی کا اقرار

۶۔ وہ بولے: تو پاک ہے۔ ہمیں اس سے زیادہ کچھ علم نہیں جتنا تو نے ہمیں سکھا دیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تو ہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۳۲۔

۵۔ آدم علیہ السلام نے فرشتوں کو سب چیزوں کے نام بتائے

۷۔ فرمایا: اے آدم! انہیں ان چیزوں کے نام بتلا دے۔ سو جب آدم نے انہیں ان چیزوں کے نام بتلا دیے تو فرمایا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں جانتا ہوں اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور وہ بھی جو تم چھپاتے ہو؟

-البقرۃ ۲: ۳۳۔

۶۔ فرشتوں کو آدم علیہ السلام کے سجدہ کا حکم سب فرشتوں نے سوائے ابلیس کے سجدہ کیا

۸۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔ اس نے انکار کیا اور غرور کیا اور کافروں میں ہو گیا۔

-البقرۃ ۲: ۳۴۔

۹۔ اور بے شک ہم نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر تمہاری صورتیں بنائیں۔ پھر ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو

۵۔ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾

۶۔ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾

۷۔ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾

۸۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۡ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

۹۔ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ڰ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾

۱۰۔ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾

۱۱۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾ ۚ

سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

-الاعراف ۷: ۱۱۔

۱۰۔ پھر اے فرشتو! جب میں اسے ٹھیک بنا چکوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑو۔ سو سب فرشتوں نے ایک ساتھ سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل ہونے سے انکار کیا۔

-الحجر ۱۵: ۲۹۔ ۳۱

۱۱۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ اس نے کہا کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۶۱

۱۲۔اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔

الکہف ۱۸: ۵۰

۱۳۔اور ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ اس نے نہ مانا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۶۔

۱۴۔تو سب فرشتوں نے ایک ساتھ سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ اس نے غرور کیا اور کافروں میں ہو گیا۔

ص ۳۸: ۷۳۔۷۴

۷۔ آدم اور ان کی بیوی کو جنت میں رہنے کی ہدایت اور ایک خاص درخت کے پاس جانے کی ممانعت

۱۵۔اور ہم نے حکم دیا کہ اے آدم! تو اور تیری بیوی دونوں جنت میں رہو اور اس میں سے جہاں سے چاہو بافراغت کھاؤ۔ اور اس درخت کے پاس نہ جانا کہ تم ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۵۔

۱۶۔اور اے آدم! تو اور تیری بیوی دونوں جنت میں رہو۔ پھر جہاں سے چاہو کھاؤ اور اس درخت کے پاس نہ جانا کہ تم ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

۔الاعراف ۷: ۱۹۔

۱۷۔پھر ہم نے کہا کہ اے آدم! کچھ شک نہیں کہ یہ (شیطان) تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے۔ تو کہیں تمہیں جنت سے نہ نکلوا دے کہ تو بدنصیب ہو جائے۔ اس میں تجھے یہ بات حاصل ہے کہ نہ بھوکا ہو اور نہ ننگا اور یہ کہ نہ اس میں تجھے پیاس لگے اور نہ دھوپ۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۷۔۱۱۹

۱۲۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ
۱۳۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ أَبٰى ﴿۱۱۶﴾
۱۴۔ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ إِلَّآ إِبْلِيْسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾
۱۵۔ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾
۱۶۔ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾
۱۷۔ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ إِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾
۱۸۔ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾
۱۹۔ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّآ أَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَآ إِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا

۸۔ شیطان نے انہیں بہکا کر جنت سے نکلوایا

۱۸۔پھر شیطان نے ان دونوں کو وہاں سے ڈگا کر اس آرام سے جس میں وہ تھے، نکلوا دیا اور ہم نے کہا کہ سب نیچے اترو۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے زمین میں ایک مقررہ وقت تک ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۶۔

۱۹۔پھر شیطان نے ان دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا۔ تاکہ ان پر ان کی وہ قابلِ شرم چیزیں جو ان سے چھپی ہوئی تھیں ظاہر کر دے اور کہا کہ تمہیں تمہارے پروردگار نے اس درخت سے محض اس لیے روکا ہے کہ تم فرشتے یا ہمیشہ زندہ رہنے والے نہ ہو جاؤ اور ان کے آگے قسم کھائی کہ بے شک میں تمہارے خیر خواہوں میں ہوں۔ پھر انہیں فریب میں پھنسا لیا۔

تو جب انہوں نے درخت کو چکھا ان پر ان کی قابلِ شرم چیزیں کھل گئیں اور وہ اپنے اوپر بہشت کے پتے چپکانے لگے۔ اور ان کے پروردگار نے انہیں پکارا کہ کیا میں نے تمہیں اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا۔ اور تم سے یہ نہیں کہہ دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-الاعراف ۷: ۲۰-۲۲-

۲۰۔ پھر شیطان نے اس کے دل میں وسوسہ ڈالا کہ اے آدم میں تجھے ہمیشگی کا درخت اور غیر فانی ملک بتلاتا ہوں۔ پھر ان دونوں نے اس درخت سے کھا لیا تو ان کی قابلِ شرم چیزیں ان پر کھل گئیں اور وہ اپنے اوپر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی۔ سو وہ بے راہ ہو گیا۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۲۰-۱۲۱-

۹۔ آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کی گئی

۲۱۔ پھر آدم نے چند کلمے اپنے پروردگار کی طرف سے سیکھ لیے تو وہ اس پر مہربان ہو گیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہی بڑا مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۳۷-

۲۲۔ پھر اس کے پروردگار نے اس کو چن لیا۔ پھر اس پر مہربان ہوا اور راہ پر لے آیا۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۲۲-

۱۰۔ آدم علیہ السلام کی خطا بھول سے تھی

۲۳۔ اور اس سے پہلے ہم نے آدم سے عہد لیا تھا سو وہ بھول گیا اور اس میں ہم نے پختگی نہ پائی۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۱۵-

۱۱۔ آدم علیہ السلام اور ان کی ذریت مکلّف ہوئی

۲۴۔ ہم نے حکم دیا کہ تم سب اس میں سے اترو۔ پھر

يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِن وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُل لَّكُمَآ إِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۲۲﴾

۲۰۔ فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِن وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصٰىٓ اٰدَمُ رَبَّهُ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾

۲۱۔ فَتَلَقّٰىٓ اٰدَمُ مِن رَّبِّهِ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۳۷﴾

۲۲۔ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾

۲۳۔ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ إِلٰىٓ اٰدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾

۲۴۔ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۸﴾

۲۵۔ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِيٓ اٰدَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلٰىٓ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلٰى ۛ شَهِدْنَآ ۛ أَن تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِينَ ﴿۱۷۲﴾ أَوْ تَقُولُوٓا إِنَّمَآ أَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّن بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۷۴﴾

اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئی، تو جو میری ہدایت پر چلے گا، ان پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

-البقرۃ ۲: ۳۸-

۲۵۔ اور جب تیرے پروردگار نے بنی آدم سے ان کی پیٹھوں میں سے ان کی اولاد نکالی اور انہیں ان ہی پر گواہ کیا (پوچھا کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، ہم گواہ ہیں (یہ اس لیے کیا) کہ کہیں تم قیامت کے دن یہ نہ کہنے لگو کہ ہم اس سے بے خبر تھے یا کہنے لگو کہ شرک تو ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کے پیچھے اولاد ہوئے۔ تو کیا تو ہمیں اس فعل کی سزا میں ہلاک کرتا ہے جو گنہگاروں نے کیا ہے اور یوں ہم تفصیل سے آیتیں بیان کرتے ہیں اور (اس لیے کرتے ہیں) کہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔

-الاعراف ۷: ۱۷۲-۱۷۴-

۲۶۔ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾

۲۷۔ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿۷۲﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾

۲۸۔ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾

۲۹۔ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾

۳۰۔ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾

۳۱۔ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ

۳۲۔ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ

۳۳۔ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

۲۶۔فرمایا تم دونوں اکٹھے اس سے نیچے اترو۔تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو میری ہدایت پر چلے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ بدنصیب۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۲۳۔

۲۷۔ہم نے امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کی تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھالیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا ہی ظالم، نادان ہے۔یہ اس لیے کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے۔ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اللہ مہربان ہو۔ اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۷۲-۷۳۔

۱۲۔ آدم علیہ السلام کو اللہ نے منتخب فرمایا

۲۸۔بے شک اللہ نے آدم اور نوح اور اولادِ ابراہیم اور اولادِ عمران کو جہاں والوں میں سے منتخب کیا۔ یہ سب ایک دوسرے کی اولاد ہیں اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۳۳۔

۱۳۔ آدم علیہ السلام اور اس بیوی

۲۹۔فرمایا نیچے اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور ایک مقرر وقت تک تمہارے لیے زمین میں ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔

-البقرۃ ۲:۳۶۔

۳۰۔فرمایا نیچے اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور ایک مقرر وقت تک تمہارے لیے زمین میں ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔فرمایا تم اسی میں جیو گے اور اسی میں مرو گے اور اسی سے (قیامت کو) نکالے جاؤ گے۔

-الاعراف ۷:۲۴-۲۵۔

۳۱۔ہم نے کہا کہ تم سب اس سے نیچے اترو۔

-البقرۃ ۲:۳۸۔

۳۲۔فرمایا تم دونوں ایک ساتھ اس سے نیچے اترو۔تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۲۳۔

۱۴۔ دونوں اپنی خطا کے اقراری

۳۳۔ان دونوں نے کہا: اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جائیں گے۔

-الاعراف ۷:۲۳۔

١٥۔ دونوں نے اللہ سے بیٹا مانگا

٣٤۔ وہ ذات وہ ہے جس نے تمہیں ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور اسی میں سے اس کا جوڑا نکالا تاکہ وہ اس سے تسکین حاصل کرے۔ پھر جب اس مرد نے اس کو ڈھانپ لیا تو اس عورت کو ایک ہلکا سا حمل رہ گیا کہ وہ اس کو لیے پھرتی رہی پھر جب بوجھل ہوگئی تو دونوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ اگر تو نے ہمیں جیتا جاگتا بچہ دیا تو ہم ضرور شکرگزار ہوں گے۔ پھر جب اس نے انہیں جیتا جاگتا بچہ دیا تو جو اس نے انہیں دیا تھا اس میں انہوں نے اس کے شریک ٹھہرائے تو اللہ ان کے شرک سے بالاتر ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۸۹۔۱۹۰۔

١٦۔ آدم علیہ السلام کے دو بیٹے، ان دونوں نے نیاز کی مگر ایک کی قبول ہوئی اور دوسرے کی نہ ہوئی

٣٥۔ اور (اے نبی ﷺ!) ان کو آدم کے دو بیٹوں کا صحیح صحیح بیان پڑھ کر سنا۔ جب ان دونوں نے نیاز کی تو ان میں سے ایک کی طرف سے قبول کی گئی اور دوسرے کی طرف سے قبول نہیں کی گئی۔ اس نے کہا کہ میں تجھے ضرور مار ڈالوں گا۔ اس کے بھائی نے جواب دیا کہ اللہ تو متقیوں ہی کی طرف سے قبول فرماتا ہے۔ اگر تو میرے قتل کرنے کے لیے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے گا تو میں تیرے قتل کے لیے تیری طرف اپنا ہاتھ بڑھانے والا نہیں ہوں۔ میں جہانوں کے پروردگار، اللہ سے ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ بھی سمیٹے اور اپنا گناہ بھی۔ تاکہ تو دوزخیوں میں ہو جائے اور ظالموں کی یہی

٣٤۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾

٣٥۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾

٣٦۔ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ۭ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾

سزا ہے۔

۔المائدۃ ۱۵:۲۷۔۲۹

١٧۔ ایک بھائی نے دوسرے کے قتل کر دیا

٣٦۔ پھر اس کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل پر راضی کر لیا کہ اس نے اسے مار ڈالا اور زیاں کاروں میں ہو گیا۔ پھر اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کریدتا تھا تاکہ اسے دکھلائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے۔ اس نے کہا ہائے میری خرابی! کیا میں اس سے بھی گیا گزرا ہو گیا کہ اس کوّے جیسا ہی ہو جاؤں کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دوں۔ پھر وہ پچھتانے لگا۔

۔المائدۃ ۵:۳۰۔۳۱۔

شیطان

۱۔ شیطان قوم جن سے ہے

۱۔وہ جنوں میں سے تھا سو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔

-الکہف ۱۸:۵۰-

۲۔ شیطان خدا کا نافرمان ہے

۲۔سو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔

-الکہف ۱۸:۵۰-

۳۔بے شک شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔

-مریم ۱۹:۴۴-

۳۔ شیطان نے آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا

۴۔پھر سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے۔

-البقرۃ ۲:۳۴ و الاعراف ۷:۱۱ و الحجر ۱۵:۳۱ و بنی اسرائیل ۱۷:۶۱ و الکہف ۱۸:۵۰ و طٰہٰ ۲۰:۱۱۶ و صٓ ۳۸:۷۴-

۴۔ انکار تکبر سے کیا

۵۔اللہ نے فرمایا: (اے شیطان) جب میں نے تجھے حکم دیا تو تجھے کس چیز نے روک دیا کہ تو نے سجدہ نہ کیا۔ کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔ فرمایا تو اس سے نیچے اتر۔ تیرا حق نہیں کہ تو اس میں رہ کر غرور کرے۔ سو نکل کہ تو ذلیلوں میں ہے۔

-الاعراف ۷:۱۲-۱۳-

۶۔فرمایا: اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل نہ ہوا؟ کہا میں وہ نہیں کہ ایک ایسے آدمی کو سجدہ کروں جسے تو نے کھنکھناتی ہوئی سڑی کیچڑ سے پیدا کیا۔

-الحجر ۱۵:۳۲-۳۳-

۷۔فرمایا: اے ابلیس! تجھے اس بات سے کس چیز نے روکا کہ تو اسے سجدہ کرتا، جسے میں نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے۔ کیا تو نے غرور کیا یا تو واقعی اونچے درجوں والوں میں ہے؟ کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے پیدا کیا آگ سے اور اسے پیدا کیا مٹی سے۔

-صٓ ۳۸:۷۵-۷۶-

۵۔ شیطان پر خدا کی لعنت

۸۔اللہ نے اس پر لعنت کی ہے۔

-النساء ۴:۱۱۸-

۹۔اور بے شک قیامت کے دن تک تجھ پر لعنت ہے۔

-الحجر ۱۵:۳۵-

۱۰۔اور بے شک قیامت کے دن تک تجھ پر میری لعنت ہے۔

-صٓ ۳۸:۷۸-

۶۔ شیطان مردود ہے

۱۱۔فرمایا اس سے باہر نکل کہ تو راندہ ہوا ہے۔

-الحجر ۱۵:۳۴ و صٓ ۳۸:۷۷-

۱۔ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ

۲۔ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ

۳۔ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾

۴۔ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ

۵۔ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

۶۔ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾

۷۔ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾

۸۔ لَّعَنَهُ اللّٰهُ

۹۔ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾

۱۰۔ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾

۱۱۔ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾

۷۔ شیطان کی اللہ سے سرکشی

۱۲۔اللہ نے اس پر لعنت کی ہے۔اور اس نے کہا کہ میں ضرور تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ لوں گا اور ضرور انہیں گمراہ کروں گا۔اور انہیں امیدیں بندھاؤں گا۔اور انہیں حکم دوں گا۔ تو وہ ضرور ہی مویشیوں کے کان چیر ڈالیں گے اور انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور ہی اللہ کی بنائی صورت بدل ڈالیں گے۔

-النساء ۴:۱۱۸-۱۱۹-

۱۳۔کہا چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے، میں بھی ضرور ہی ان کے پھانسنے کے لیے تیرے سیدھے رستے پر بیٹھوں گا۔پھر میں ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دہنے اور ان کے بائیں سے ان کے پاس آؤں گا۔اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔

-الاعراف ۷:۱۶-۱۷-

۱۴۔کہا: اے میرے پروردگار! چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے۔ میں بھی زمین پر سبز باغ دکھلاؤں گا۔اور ضرور انہیں سب کو گمراہ کر کے چھوڑوں گا۔مگر جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں (ان پر میرا بس نہیں)۔فرمایا: یہ راہ مجھ تک سیدھی ہے۔کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا بس نہیں ہے۔صرف ان گمراہوں پر ہے،جو تیرے پیچھے ہولیں۔

-الحجر ۱۵:۳۹-۴۲-

۱۵۔کہا: مجھے بتلا کیا، یہ وہ ہے جسے تو نے مجھ پر بزرگی دی ہے؟ اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں سوائے تھوڑے سے آدمیوں کے ضرور اس کی اولاد کو ڈھاہی دوں گا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶۲-

۱۶۔کہا: تیری عزت کی قسم! میں ضرور ان سب کو گمراہ کروں گا۔مگر جو ان میں سے تیرے چنے ہوئے بندے ہیں (وہ میرے بس میں نہیں)۔

-صٓ ۳۸:۸۲-۸۳-

۱۲۔لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًاۙ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّیَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ

۱۳۔ قَالَ فَبِمَاۤ اَغْوَیْتَنِیْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِیْمَۙ﴿۱۶﴾ ثُمَّ لَاٰتِیَنَّهُمْ مِّنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ اَیْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآىِٕلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِیْنَ﴿۱۷﴾

۱۴۔قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَیْتَنِیْ لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَلَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَۙ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ﴿۴۱﴾ اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِیْنَ﴿۴۲﴾

۱۵۔قَالَ اَرَءَیْتَكَ هٰذَا الَّذِیْ كَرَّمْتَ عَلَیَّ ؗ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّیَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِیْلًا﴿۶۲﴾

۱۶۔قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَۙ﴿۸۲﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ﴿۸۳﴾

۱۷۔قَالَ اَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ﴿۱۵﴾

۱۸۔قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ﴿۳۶﴾

۱۹۔قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَۙ﴿۳۷﴾

۲۰۔اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ﴿۳۸﴾

۸۔ شیطان کو قیامت تک مہلت

۱۷۔کہا: مجھے اس دن تک ڈھیل دے کہ مردے اٹھائے جائیں۔ فرمایا: (جا) تجھے ڈھیل دی گئی۔

-الاعراف ۷:۱۴-۱۵-

۱۸۔کہا: اے میرے پروردگار! مجھے اس دن تک ڈھیل دے کہ مردے اٹھائے جائیں۔

-الحجر ۱۵:۳۶ و صٓ ۳۸:۷۹-

۱۹۔فرمایا اچھا تجھے ڈھیل دی گئی۔

-الحجر ۱۵:۳۷ و صٓ ۳۸:۸۰-

۲۰۔مقرر وقت کے دن تک۔

-الحجر ۱۵:۳۸ و صٓ۳۸:۸۰-

۹۔ شیطان اور اس کے متبعین کے لیے دوزخ

۲۱۔فرمایا یہاں سے مردود کھدیڑا ہوا نکل۔ جو ان میں سے تیرا اتباع کرے گا تو میں بھی ضرور ہی تم سب سے دوزخ بھر دوں گا۔

۔الاعراف ۷:۱۸۔

۲۲۔کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں، ان پر تیرا کچھ بس نہیں۔ صرف ان گمراہوں پر ہے جو تیرے پیچھے ہو لیں۔ اور بے شک دوزخ ان سب کی وعدہ گاہ ہے۔

۔الحجر ۱۵:۴۲۔۴۳۔

۲۳۔اللہ کی قسم! ہم نے تجھ سے پہلے امتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے ان کی نظروں میں ان کے اعمال اچھے کر دکھلائے۔ سو وہ آج ان کا دوست ہے۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔النحل ۱۶:۶۳۔

۲۴۔فرمایا: جا۔ جو ان میں سے تیرے پیچھے لگے گا تو شک نہیں کہ دوزخ تم سب کی پوری جزا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۳۔

۲۵۔اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر علم کے جھگڑتا اور ہر شیطان سرکش کے پیچھے لگ جاتا ہے۔ جس کی قسمت میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اس کا دوست ہوگا، وہ اسے گمراہ کرے گا اور اسے دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔

۔الحج ۲۲:۳۔۴۔

۲۶۔اور شیطان کے سارے لشکر۔

۔الشعراء ۲۶:۹۵۔

۲۷۔فرمایا: تو ٹھیک بات یہ ہے اور میں ٹھیک بات ہی کہتا ہوں، میں ضرور تجھ سے اور جو ان میں سے تیرے پیرو

۲۱۔ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ۖ لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۱۸﴾

۲۲۔ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿۴۲﴾ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۴۳﴾

۲۳۔ تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۶۳﴾

۲۴۔ قَالَ اذْهَبْ فَمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا ﴿۶۳﴾

۲۵۔ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ﴿۳﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿۴﴾

۲۶۔ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿۹۵﴾

۲۷۔ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ﴿۸۴﴾ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۸۵﴾

۲۸۔ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿۵﴾

۲۹۔ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۱۶۸﴾

۳۰۔ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۵﴾

۳۱۔ وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ

ہوں گے، ان سے سب سے دوزخ کو بھروں گا۔

۔صٓ ۳۸:۸۴۔۸۵۔

۲۸۔ان کے لیے ہم نے دوزخ کا عذاب تیار کیا ہے۔

۔الملک ۶۷:۵۔

۱۰۔ شیطان انسان کا کھلا دشمن

۲۹۔بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۸ و الانعام ۶:۱۴۲ و یٰسٓ ۳۶:۶۰ و الزخرف ۴۳:۶۲۔

۳۰۔بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

۔یوسف ۱۲:۵۔

۳۱۔اور (اے نبی ﷺ!) میرے بندوں سے کہہ دے کہ وہ بات کہیں جو بہت ہی اچھی ہو۔ بے شک شیطان ان کے

درمیان جھڑپ کرا دیتا ہے۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۵۳-

۳۲۔ تو کیا تم میرے سوا اسے اور اس کی اولاد کو اپنا دوست بناتے ہو؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ ظالموں کو برا عوض ملا۔

-الکہف ۱۸: ۵۰-

۳۳۔ بے شک وہ گمراہ کرنے والا کھلا دشمن ہے۔

-القصص ۲۸: ۱۵-

۳۴۔ بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے۔ تو تم اسے دشمن سمجھو۔

-فاطر ۳۵: ۶-

۱۱۔ شیطان کی پیروی نہ کرو

۳۵۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔

-البقرۃ ۲: ۱۶۸ و الانعام ۶: ۱۴۲-

۳۶۔ مسلمانو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔

-النور ۲۴: ۲۱-

۳۷۔ اے بنی آدم! کیا میں نے تم سے قول وقرار نہیں لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا۔

-یٰسٓ ۳۶: ۶۰-

۳۸۔ اور شیطان تمہیں (اللہ کی راہ سے) نہ روک دے۔

-الزخرف ۴۳: ۶۲-

۱۲۔ شیطان اللہ کی راہ سے روکتا ہے

۳۹۔ اور کچھ شک نہیں کہ وہ انہیں راہ سے روکتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔

-الزخرف ۴۳: ۳۷-

۱۳۔ شیاطین اپنے بھائیوں کی گمراہی بڑھاتے ہیں

۴۰۔ اور ان کے بھائی انہیں گمراہی میں بڑھاتے ہیں۔

إِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾

۳۲۔ أَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

۳۳۔ إِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

۳۴۔ إِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ

۳۵۔ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ

۳۶۔ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ

۳۷۔ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ أَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ

۳۸۔ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ

۳۹۔ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ أَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾

۴۰۔ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

۴۱۔ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَأَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۴۲۔ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَإِنَّهٗ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ

۴۳۔ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ

پھر کمی نہیں کرتے۔

-الاعراف ۷: ۲۰۲-

۱۴۔ شیطان بے حیائی اور بری باتوں کا حکم دیتا ہے

۴۱۔ وہ تو تمہیں برائی اور بے حیائی ہی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم اللہ کی نسبت وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے۔

-البقرۃ ۲: ۱۶۹-

۴۲۔ اور جو شیطان کے قدموں پر چلے گا، تو بے شک وہ بے حیائی اور بری باتوں کا حکم دیتا ہے۔

-النور ۲۴: ۲۱-

۱۵۔ شیطان بے حیائی اور محتاجی کا وعدہ دیتا ہے

۴۳۔ شیطان تمہیں محتاجی کا وعدہ دیتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۸-

۱۶۔ شیطان کا وعدہ فریب ہے

۴۴۔ وہ انہیں وعدے دیتا اور امیدیں دلاتا ہے اور شیطان انہیں جو وعدہ بھی دیتا ہے وہ دھوکا ہی ہوتا ہے۔ یہی ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ اس سے چھٹکارا نہ پائیں گے۔

-النساء ۴: ۱۲۰-۱۲۱-

۴۵۔ اور ان میں سے جس کو تو گھبرا سکے اپنی آواز سے گھبرا دے اور اپنے سوار اپنے پیادے ان پر چڑھا لا۔ اور مال اور اولاد میں ان کا شریک ہو اور انہیں وعدے دے۔ اور شیطان انہیں جو وعدہ بھی دیتا ہے، وہ نرا دھوکا ہی ہوتا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۶۴-

۱۷۔ شیطان انسان کو دغا دینے والا

۴۶۔ اور شیطان انسان کو دغا دینے والا ہے۔

-الفرقان ۲۵: ۲۹-

۱۸۔ شیطان برا رفیق ہے

۴۷۔ اور شیطان جس کا رفیق ہوگا، تو وہ برا ہی رفیق ہے۔

-النساء ۴: ۳۸-

اور وہ دوزخ کی طرف بلاتا ہے

۴۸۔ اگرچہ شیطان انہیں دوزخ کے عذاب کی طرف بلائے۔

-لقمٰن ۳۱: ۲۱-

۴۹۔ وہ تو اپنے گروہ کو یہی دعوت دیتا ہے کہ وہ دوزخی ہو جائیں۔

-فاطر ۳۵: ۶-

۱۹۔ شیطان کا مکر ضعیف

۵۰۔ بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہے۔

-النساء ۴: ۷۶-

۲۰۔ شیطان کافروں کو اچھالتے رہتے ہیں

۵۱۔ (اے نبی ﷺ!) کیا تو نے غور نہیں کیا ہم نے

۴۴۔ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢٠﴾ أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ﴿١٢١﴾

۴۵۔ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿٦٤﴾

۴۶۔ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا ﴿٢٩﴾

۴۷۔ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ﴿٣٨﴾

۴۸۔ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٢١﴾

۴۹۔ إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿٦﴾

۵۰۔ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ﴿٧٦﴾

۵۱۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿٨٣﴾

۵۲۔ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُبِينًا ﴿١١٩﴾

۵۳۔ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۚ

۵۴۔ يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ

کافروں پر شیطانوں کو چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو ابھار کر اچھالتے رہتے ہیں۔

-مریم ۱۹: ۸۳-

۲۱۔ شیطان کے دوست زیاں کار

۵۲۔ اور جو اللہ کے سوا شیطان کو دوست بنائے، وہ کھلم کھلا گھاٹے میں جا پڑا۔

-النساء ۴: ۱۱۹-

۲۲۔ شیطان کے دوستوں سے لڑو

۵۳۔ تو شیطان کے دوستوں سے لڑو۔

-النساء ۴: ۷۶-

۲۳۔ شیطان کے دوست بے ایمان ہیں

۵۴۔ اے بنی آدم! کہیں شیطان تمہیں فتنے میں نہ ڈال دے۔ جیسا کہ

اس نے تمہارے ماں باپ کو بہشت سے نکال دیا۔ ان کے کپڑے اتروا دیے تاکہ انہیں ان کی قابلِ شرم چیزیں دکھلائے وہ اور اس کا قبیلہ تمہیں اس جگہ سے دیکھتا ہے، جہاں سے تم اسے نہیں دیکھتے۔ بے شک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا رفیق بنادیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

-الاعراف ۷:۲۷-

۲۴۔ شیطان کا زور مومنوں پر نہیں، اپنے دوستوں اور مشرکوں پر ہے

۵۵۔ اس کا ان لوگوں پر کچھ زور نہیں جو ایمان لائے۔ اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اس کا زور تو بس انہیں پر ہے جو اس سے دوستی رکھتے ہیں۔ اور ان پر جو اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔

-النحل ۱۶:۹۹-۱۰۰-

۵۶۔ کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں، ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور (اے نبی ﷺ) تیرا پروردگار کافی کارساز ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶۵-

۲۵۔ شیطان بے اذنِ اللہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا

۵۷۔ کانا پھوسی تو بس شیطان کی طرف سے ہے تاکہ ان لوگوں کو غم میں ڈالے جو ایمان لائے ہیں۔ اور وہ بغیر اللہ کے حکم کے انہیں کچھ نقصان پہنچانے والا نہیں۔

-المجادلۃ ۵۸:۱۰-

۲۶۔ شیطان کفر کرا کر کفر کرنے والے سے بیزاری ظاہر کرتا ہے۔ مگر دونوں کا انجام دوزخ ہے

۵۸۔ شیطان کی طرح جب اس نے انسان سے کہا کہ کفر کر۔ پھر جب اس نے کفر کیا تو کہنے لگا کہ میں تجھ سے بیزار ہوں۔ میں جہانوں کے پروردگار، اللہ سے ڈرتا ہوں۔ پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں آگ میں

عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۲۷

۵۵۔ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۹۹ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَي الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۝۱۰۰

۵۶۔ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝۶۵

۵۷۔ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَـيْـــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

۵۸۔ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۶ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۷

۵۹۔ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰي مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۝۲۲۱ تَنَزَّلُ عَلٰي كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝۲۲۲ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۝۲۲۳

۶۰۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۵۲

ہیں۔ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

-الحشر ۵۹:۱۶-۱۷-

۲۷۔ شیاطین جھوٹے گنہگار پر نازل ہوتے ہیں

۵۹۔ میں تمہیں بتاؤں: شیطان کس پر اترتے ہیں؟ وہ اترتے ہیں ہر ایک جھوٹے گنہگار پر، سنی ہوئی بات ان پر لا ڈالتے ہیں اور اکثر ان میں جھوٹے ہیں۔

الشعراء ۲۶:۲۲۱-۲۲۳

۲۸۔ شیطان انبیا اور رسولوں کی قرأت میں خلل انداز ہوتا ہے

۶۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول اور نبی بھیجا، اس کی قرأت میں جب وہ پڑھنے لگا شیطان نے کچھ نہ کچھ ڈال دیا۔ پھر جو کچھ شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو مٹا دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کرتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-الحج ۲۲:۵۲-

٢٩۔ شیطان سے قیامت کو اس کے متبعین بیزار ہوں گے

٦١۔ اور جو رحمٰن کی یاد سے غافل ہو گا، ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیں گے۔ سو وہی اس کا ساتھی رہے گا۔ اور وہ انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا: تو کہے گا، کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی! وہ کیسا برا ساتھی ہے۔ اور جب تم نے ظلم کیا ہے تو آج تمہیں یہ بات کچھ نفع نہیں دے گی کہ عذاب میں تم سب شریک ہو۔

۔الزخرف ٤٣: ٣٦۔٣٩۔

٣٠۔ شیطان کا چوری سے آسمان کی باتیں سننا اور ان کے پیچھے دہکتے شعلے کا لگنا

٦٢۔ اور بے شک ہم نے آسمان میں برج بنائے اور اسے دیکھنے والوں کے لیے سجایا اور ہم نے ہر شیطان مردود سے اس کی حفاظت کی مگر جو چوری سے کچھ سن بھاگا سو اسی کے پیچھے دہکتا انگارا لگا۔

۔الحجر ١٥: ١٦۔١٨۔

٦٣۔ وہ فرشتوں کی اعلیٰ جماعت کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ہر طرف سے دفع کر دیے جاتے ہیں، راندے ہوئے اور ان کے لیے ہمیشہ کی مار ہے مگر جو کوئی کچھ بات اچک لایا، اسی کے پیچھے دہکتا شعلہ لگا۔

۔الصّٰفّٰت ٣٧: ٨۔١٠۔

٣١۔ شیطانوں سے بذریعہ کوکب آسمان کی حفاظت

٦٤۔ اور ہم نے اس کی حفاظت کی ہر شیطان مردود سے اگر کوئی اس کی سن گن لینے کی کوشش کرے تو چمکتا شہاب

٦١۔ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾

٦٢۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾

٦٣۔ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾

٦٤۔ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾

٦٥۔ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾

٦٦۔ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾

٦٧۔ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٠٠﴾

اس کا پیچھا کرتا ہے۔

۔الحجر ١٥: ١٧۔١٨۔

٦٥۔ بے شک ہم نے قریب کے آسمان کو ایک طرح کی زینت یعنی ستاروں سے سجایا اور ہر ایک سرکش شیطان سے اس کی حفاظت کی۔

۔الصّٰفّٰت ٣٧: ٦۔٧۔

٣٢۔ شیاطین کو قرآن اتارنے پر قدرت نہیں، وہ فرشتوں کا کلام سننے سے علیحدہ ہیں

٦٦۔ اور اس (قرآن) کو شیاطین نے نہیں اتارا اور نہ یہ ان کی شان ہے اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں وہ تو سننے سے دور رکھے گئے۔

۔الشعراء ٢٦: ٢١٠۔٢١٢۔

٣٣۔ شیطان سے پناہ مانگنے کا حکم

٦٧۔ اور (اے نبی ﷺ!) مگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں

گدگدی پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کر۔ کچھ شک نہیں کہ وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

-الاعراف ۷: ۲۰۰-

۶۸۔اور (اے نبی ﷺ!) مگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں گدگدی ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ وہی سننے اور جاننے والا ہے۔

-حم السجدۃ ۴۱: ۳۶-

۶۹۔پھر جب تو قرآن پڑھنے لگے تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

-النحل ۱۶: ۹۸-

۷۰۔اور کہہ: اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے پروردگار! میں اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں۔

-المؤمنون ۲۳-۹۷-۹۸-

۳۴۔ شیطان اللہ سے ڈرتا ہے

۷۱۔تحقیق میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

-الانفال ۸: ۴۸-

۷۲۔تحقیق میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو جہانوں کا پروردگار ہے۔

-الحشر ۵۹: ۱۶-

۷۳۔اور اس کتاب میں ادریس کا ذکر کر۔ بے شک وہ سچا نبی تھا اور ہم نے اس کا مرتبہ بلند کیا۔ یہی وہ نبی ہیں آدم کی نسل سے جن پر اللہ نے مہربانی کی۔

-مریم ۱۹: ۵۶-۵۸-

۷۴۔اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذاالکفل سب صابروں میں سے تھے۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بے شک وہ نیکوکاروں میں سے تھے۔

-الانبیاء ۲۱: ۸۵-۸۶-

۶۸۔وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾

۶۹۔فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾

۷۰۔وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

۷۱۔اِنِّيْۤ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ

۷۲۔اِنِّيْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾

۷۳۔وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۫

۷۴۔وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾

حضرت نوح علیہ السلام

۱۔ نوح علیہ السلام کا اپنی قوم کو توحید کی طرف بلانا اور قوم کا ان سے تمسخر و اعراض

۱۔لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ

۱۔ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ بے شک میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اس کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ ہم تو تجھے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ کہا بھائیو! مجھ میں گمراہی نہیں ہے۔ لیکن میں جہانوں کے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا خیر خواہ ہوں

اور اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ کیا تمہیں اس سے تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک شخص کی معرفت نصیحت آئی کہ وہ تمہیں ڈرائے اور تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ اور تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تب ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے۔ انہیں کشتی میں بٹھا کر نجات دی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، انہیں ڈبو دیا۔ بے شک وہ لوگ (آنکھوں کے) اندھے تھے۔

-الاعراف ۷: ۵۹-۶۴-

۲۔ اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ تو وہ پچاس برس کم ہزار برس ان میں رہے۔ پھر ان کو طوفان نے آ لیا۔ اور وہ بدستور نافرمانیاں کر رہے تھے۔

-العنکبوت ۲۹: ۱۴-

۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) ان پر نوح کا حال پڑھ۔ جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! اگر میرا رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا تمہیں ناگوار گزرتا ہے تو میں نے تو اللہ ہی پر بھروسا کر لیا۔ ہے اب تم اپنا کام ٹھہرا لو اور اپنے شریکوں کو جمع کرو۔ پھر تمہارے کام میں تمہیں شبہ نہ رہے۔ پھر جو میرا کر سکو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔ پھر اگر تم منہ موڑو تو میں تم سے کچھ مزدوری تو مانگتا نہیں۔ میری مزدوری تو بس اللہ ہی کے ذمے ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمان بردار رہوں۔ سو انہوں نے اسے جھٹلایا۔ تب ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں بٹھا کر بچا لیا اور انہیں ہم نے جانشیں کیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں ڈبو دیا۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان

في الفلك واغرقنا الذين كذبوا بايتنا ۚ انهم كانوا قوما عمين ۝

۲۔ ولقد ارسلنا نوحا الى قومه فلبث فيهم الف سنة الا خمسين عاما ۖ فاخذهم الطوفان وهم ظلمون ۝

۳۔ واتل عليهم نبا نوح ۘ اذ قال لقومه يقوم ان كان كبر عليكم مقامي وتذكيري بايت الله فعلى الله توكلت فاجمعوا امركم وشركاءكم ثم لا يكن امركم عليكم غمة ثم اقضوا الي ولا تنظرون ۝ فان توليتم فما سالتكم من اجر ۖ ان اجري الا على الله ۖ وامرت ان اكون من المسلمين ۝ فكذبوه فنجينه ومن معه في الفلك وجعلنهم خلئف واغرقنا الذين كذبوا بايتنا ۖ فانظر كيف كان عاقبة المنذرين ۝

۴۔ ولقد ارسلنا نوحا الى قومه ۙ اني لكم نذير مبين ۝ ان لا تعبدوا الا الله ۖ اني اخاف عليكم عذاب يوم اليم ۝ فقال الملا الذين كفروا من قومه ما نرىك الا بشرا مثلنا وما نرىك اتبعك الا الذين هم اراذلنا بادي الراي ۚ وما نرى لكم علينا من فضل بل نظنكم كذبين ۝ قال يقوم ارءيتم ان كنت على بينة من ربي واتىني رحمة من عنده فعميت عليكم ۖ انلزمكموها وانتم لها

ڈرائے ہوؤں کا انجام کیسا برا ہوا۔

-یونس ۱۰: ۷۱-۷۳-

۴۔ اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ (اس نے کہا کہ) بے شک میں تمہیں کھول کر ڈرانے والا ہوں کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجو۔ میں تمہاری نسبت ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اس پر اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا کہ ہم تو تجھے اپنی ہی مانند ایک آدمی دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ تیرا سوائے ان لوگوں کے کسی نے اتباع کیا ہو جو ہم میں سرسری رائے میں رذیل ہیں اور ہم تمہاری اپنے اوپر کچھ فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ

ہم تو تمہیں جھوٹا یقین کرتے ہیں۔نوح نے کہا: بھائیو! یہ تو بتلاؤ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے رحمت بخشی ہو اور وہ تمہاری نظر سے چھپائی گئی۔تو کیا ہم اسے تم پر چمٹا دیں اور تم اسے برا جانتے ہو۔اور بھائیو! میں اس (نصیحت) پر تم سے کچھ مال نہیں مانگتا۔میرا اجر تو اللہ کے ذمے ہے اور میں انہیں دفع نہیں کر سکتا جو ایمان لائے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں۔لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم جاہل لوگ ہو اور بھائیو! اگر میں انہیں نکال دوں تو اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا۔کیا تم دھیان نہیں کرتے؟ اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور میں نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔اور میں ان لوگوں کی نسبت جنہیں تمہاری آنکھیں حقیر دیکھتی ہیں یہ نہیں کہتا کہ اللہ انہیں ہرگز خیر نہیں دے گا۔جو ان کے دلوں میں ہے، اللہ خوب جانتا ہے۔اگر میں ایسا کروں تو بے شک میں ظالموں میں ہوں۔بولے: اے نوح! تو نے ہم سے جھگڑا کیا اور ہم سے بہت کچھ جھگڑ چکا۔اب ہم پر وہ عذاب لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو سچوں میں سے ہے۔کہا: وہ تو بس تم پر اللہ ہی لائے گا اگر اس نے چاہا اور تم (اسے) عاجز کرنے والے نہیں ہو اور تمہیں میری نصیحت نفع نہیں دے گی۔اگر میں تمہیں نصیحت کرنا چاہوں۔اگر اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے، وہی تمہارا پروردگار ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔کیا یہ کہتے ہیں کہ قران کو اس نے خود بنالیا ہے۔تُو جواب دے کہ اگر قران میں نے خود بنالیا ہے، تو میرا گناہ مجھ پر اور تم جو گناہ کرتے ہو، میں اس سے بری ہوں۔

-ہود ۱۱:۲۵-۳۵-

كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ښ اِنِّىْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَاۗءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾

۵-وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً ښ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾

٦-كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا

۵-اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کی عبادت کرو۔اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔کیا تم ڈرتے نہیں؟ اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا کہ یہ تو تم ہی جیسا ایک بشر ہے۔چاہتا ہے کہ تم پر بڑائی حاصل کرے اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ضرور کوئی فرشتہ اتار دیتا۔ہم نے یہ بات اپنے اگلے باپ دادوں میں تو سنی نہیں۔یہ تو محض ایک دیوانہ آدمی ہے تو ایک وقت تک اس کے انجام کا انتظار کرو۔نوح نے کہا: اے میرے پروردگار! میری مدد کر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔

-المؤمنون ۲۳:۲۳-۲۶-

٦-نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں۔بے شک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں، تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔اور میں اس

پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو
جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے اور بس۔ اللہ سے
ڈرو اور میرا کہا مانو۔ انہوں نے کہا: کیا ہم تجھ پر ایمان
لے آئیں، حالانکہ تیرا اتباع صرف رذیل لوگوں نے کیا
ہے۔ کہا: مجھے اس سے کیا غرض جو وہ کرتے ہیں۔ ان کا
حساب لینا صرف میرے پروردگار کا کام ہے۔ کاش تم
سمجھو۔ اور میں ایمان داروں کو نکالنے والا نہیں ہوں۔
میں تو صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔ انہوں
نے کہا: اے نوح! اگر تو باز نہ آیا تو تو ضرور سنگ سار کیا
جائے گا۔ کہا! اے میرے پروردگار! میری قوم نے مجھے
جھٹلایا۔ اب میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے
اور مجھے اور میرے ایمان دار ساتھیوں کو نجات دے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۰۵۔۱۱۸۔

تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾ وَمَا
أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا
عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي ۖ لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾ وَ
مَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوا لَئِنْ لَمْ
تَنْتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾ قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ
﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

۷۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١﴾ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢﴾ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ
وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ﴿٣﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ
مُسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ قَالَ
رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ﴿٥﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا
فِرَارًا ﴿٦﴾ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَ
اسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ
جِهَارًا ﴿٨﴾ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ﴿٩﴾ فَقُلْتُ
اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ
مِدْرَارًا ﴿١١﴾ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ

۷۔ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو
اس سے پہلے کہ ان پر ایک دردناک عذاب آئے،
ڈرا۔ اس نے کہا: بھائیو! کچھ شک نہیں کہ میں تمہارے
لیے ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں کہ اللہ کی عبادت کرو
اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ تمہیں تمہارے گناہ
بخش دے گا اور ایک مقرر وقت تک تمہیں مہلت دے
گا۔ بے شک اللہ کا ٹھہرایا وقت جب آ جاتا ہے، تو پیچھے
نہیں ہٹایا جاتا۔ کاش تم (یہ بات) جانتے! کہا اے
میرے پروردگار! میں نے اپنی قوم کو رات دن (توحید
کی طرف) بلایا، تو میرے بلانے نے ان کے دور
بھاگنے ہی کو بڑھایا اور جب جب میں نے انہیں بلایا کہ تو انہیں
بخش دے تو انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور
اپنے کپڑوں میں لپٹ گئے۔ اور (کفر پر) اصرار کیا اور تکبّر کیا۔
پھر میں نے انہیں چلّا کر بلایا، پھر میں ان سے علانیہ کہا۔ اور ان
سے چپکے سے پوشیدہ طور پر کہا۔ میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے
معافی مانگو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان کی
دھاریں چھوڑ دے گا۔ اور مال اور بیٹوں سے تمہیں بڑھائے گا۔

اور تمہارے لیے باغات پیدا کر دے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کر دے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ اللہ سے بڑائی کی امید نہیں رکھتے حالانکہ اس نے تمہیں کئی تبدیلیوں سے پیدا کیا۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ نے کس طرح تہ بر تہ سات آسمان پید کیے اور ان میں چاند کو اجالا کر دیا۔ اور سورج کو چراغ بنایا۔ اور اللہ نے زمین سے تمہیں ایک طرح کا اگانا اگایا۔ پھر وہ اسی میں تمہیں لوٹائے گا۔ اور اسی سے تمہیں باہر نکالے گا۔ اور اللہ نے زمین کو تمہارے لیے بچھونا بنایا تاکہ تم اس کی فراخ راہوں میں چلو۔

۔نوح ۷۱: ۱۔۲۰۔

۲۔ قومِ نوح کا بتوں کی پرستش پر اصرار اور نوح علیہ السلام کے ساتھ بڑا داؤ کھیلنا

۸۔نوح نے کہا: اے میرے پروردگار! انہوں نے میری نافرمانی کی اور اس کے پیچھے ہو لیے جس کے مال اور اولاد نے اس کے لیے گھاٹا ہی بڑھایا۔ اور انہوں نے بہت بڑا داؤ کھیلا اور انہوں نے کہا کہ اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو۔ نہ ود کو چھوڑو نہ سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر بت کو اور انہوں نے بہتوں کو گمراہ کیا۔ اور تو ظالموں کی گمراہی ہی بڑھا۔

۔نوح ۷۱: ۲۱۔۲۴۔

۳۔ نوح علیہ السلام کا تنگ آ کر اپنی قوم کے لیے بددعا کرنا

۹۔کہا: اے میرے پروردگار! میری قوم نے مجھے جھٹلایا تو تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ایمان دار ساتھیوں کو نجات دے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۱۷۔۱۱۸۔

لَكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾ وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَ اللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَ يُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾

۸۔ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَ اتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَ مَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَ قَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّ لَا يَغُوْثَ وَ يَعُوْقَ وَ نَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ۬ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾

۹۔ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّ نَجِّنِيْ وَ مَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

۱۰۔ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ وَ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ لَا يَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾

۱۲۔ وَ اُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا وَ لَا

۱۰۔ پھر اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں تو ہی مدد کر۔

۔القمر ۵۴: ۱۰۔

۱۱۔اور نوح نے کہا کہ اے میرے پروردگار! زمین پر کافروں سے کوئی گھر میں بسنے والا نہ چھوڑ۔ اگر تو انہیں چھوڑ دے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور جو جنیں گے وہ بدکار، ناشکر گزار ہی ہوں گے۔

۔نوح ۷۱: ۲۶۔۲۷۔

۴۔ نوح علیہ السلام کا اللہ کے حکم سے کشتی بنانا اور قوم کا تمسخر کرنا

۱۲۔اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم سے سوائے ان کے جو ایمان لا چکے ہیں اور کوئی ہرگز ایمان نہیں لائے گا۔ تو تو اس سے رنجیدہ

تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٩﴾

۱۳۔ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ ۚ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا ۚ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٤١﴾

۱۴۔ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۙ فَاسْلُكْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنتَ وَمَن مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾ وَقُل رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ وَإِن كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿٣٠﴾

۱۵۔ فَكَذَّبُوهُ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ﴿٦٤﴾

نہ ہو، جو وہ کر رہے ہیں اور ہماری زیرِ نگرانی اور ہمارے حکم کی مطابق کشتی بنا۔ اور جو ظالم ہیں ان کے بارے میں مجھ سے گفتگو نہ کر کہ وہ غرق کیے جائیں گے۔ اور وہ کشتی بناتا تھا اور جب جب اس کی قوم سے کوئی جماعت اس کے پاس سے گزرتی تو وہ لوگ اس سے ٹھٹھا کرتے۔ نوح نے کہا کہ اگر تم ہم سے ٹھٹھا کرتے ہو تو جیسے تم ٹھٹھا کرتے ہو ہم تم سے ٹھٹھا کریں گے۔ عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ کون ہے جس پر رسوا کرنے والا عذاب آئے گا اور اس پر پائیدار عذاب نازل ہوگا۔

۔ہود ۱۱: ۳۶۔۳۹۔

۵۔ نوح علیہ السلام کا طوفان کے وقت اپنے کنبے کو کشتی میں سوار کرنا اور ہر قسم کا ایک ایک جوڑا کشتی میں رکھنا

۱۳۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور ابلنے لگا تو ہم نے (نوح علیہ السلام کو) حکم دیا کہ اس میں ہر جنس کے دو جوڑے اور اپنے گھر والوں کو سوائے اس کے جس کی نسبت پہلے حکم (عذاب) صادر ہو چکا ہے اور سب ایمان داروں کو سوار کر لے اور اس کے ساتھ ہو کر تھوڑے ہی اشخاص ایمان لائے۔ اور نوح نے کہا کہ اس میں سوار ہو۔ اس کا بہنا اور لنگر انداز ہونا اللہ ہی کے نام (کی برکت) سے ہے۔ بے شک میرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔ہود ۱۱: ۴۰۔۴۱۔

۱۴۔ پھر ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری زیرِ نگرانی اور ہمارے حکم کے مطابق کشتی بنا۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور جوش مارنے لگے تو ہر جنس سے اس میں دو جوڑے اور سوائے اس کے جس کی نسبت پہلے حکم صادر ہو چکا ہے، اپنے گھر والوں کو بٹھا لے۔ اور جنہوں نے ظلم کیا ہے ان کے بارے میں مجھ سے بات نہ کر کہ وہ ڈبوئے جائیں گے۔ پھر جب تو اور تیرے ساتھی کشتی میں سوار ہو جائیں تو کہہ کہ سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے، جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات دی۔ اور کہہ کہ اے میرے پروردگار! مجھے برکت والا اتارنا اتار اور تو بہتر اتارنے والا ہے۔ بے شک اس میں (قدرت کی) نشانیاں ہیں اور بے شک ہم آزمانے والے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳: ۲۷۔۳۰۔

۶۔ قومِ نوح اور ان کے بیٹے کا طوفان میں غرق ہونا، نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کا نجات پانا

۱۵۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کر کے بچا لیا۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، انہیں ڈبو دیا۔ بے شک وہ لوگ آنکھوں کے اندھے تھے۔

۔الاعراف ۷: ۶۴۔

۱۶۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کر کے بچا لیا اور انہیں جانشین کیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، انہیں ڈبو دیا۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان ڈرائے ہوؤں کا کیسا برا انجام ہوا۔

۔یونس ۱۰:۷۳۔

۱۷۔ اور وہ کشتی انہیں موجوں میں لیے بہ رہی تھی جیسے پہاڑ۔ اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ علیحدہ تھا۔ بیٹا! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ اس نے کہا کہ میں کسی ایسے پہاڑ پر ٹھکانا بنا لوں گا جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔ نوح نے کہا: آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں ہے۔ صرف وہی بچے گا جس پر وہ رحم کرے اور ان دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی تو وہ ڈوبوں ہوؤں میں ہو گیا۔

۔ہود ۱۱:۴۲۔۴۳۔

۱۸۔ اور نوح کو جب اس سے پہلے اس نے ہمیں پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی بے چینی سے نجات دی۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، ان کے مقابلے میں ہم نے اس کی مدد کی۔ بے شک وہ برے لوگ تھے۔ سو ہم نے ان سب کو ڈبو دیا۔

۔الانبیاء ۲۱:۷۶۔۷۷۔

۱۹۔ اور نوح کی قوم کو جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ڈبو دیا اور انہیں لوگوں کے لیے نشانی ٹھہرایا اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

۔الفرقان ۲۵:۳۷۔

۱۶۔ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝

۱۷۔ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۟ وَنَادٰى نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ۭ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝

۱۸۔ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

۱۹۔ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

۲۰۔ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

۲۱۔ ...... فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

۲۲۔ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ

۲۰۔ تب ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو بھری ہوئی کشتی میں بٹھا کر بچا لیا پھر اس کے بعد باقیوں کو ڈبو دیا۔ بے شک اس میں (قدرت کی) نشانی ہے اور ان میں سے اکثر یقین کرنے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۱۹۔۱۲۲۔

۲۱۔ ...... پھر انہیں طوفان نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے اور پھر ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچا لیا اور اس کشتی کو جہاں والوں کے لیے ایک نشانی ٹھہرایا۔

۔العنکبوت ۲۹:۱۴۔۱۵۔

۲۲۔ اور ہمیں نوح نے پکارا تو ہم کیا اچھا جواب دینے والے ہیں اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی بے چینی سے

نجات دی۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۷۵-۷۶-

۲۳-پھر دوسروں کو ہم نے ڈبو دیا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۸۲-

۲۴-اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو غرق کیا۔ بے شک وہ بدکار لوگ تھے۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۴۶-

۲۵-ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا تھا۔ چنانچہ ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور ڈانٹا گیا۔

-القمر ۵۴:۹-

۲۶-تب اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں تو بدلہ لے اور پھر ہم نے آسمان کے دہانے کھول دیے ریلا مارنے والے پانی سے اور زمین سے چشمے بہا دیے پھر پانی ایک کام پر مل گیا، جو ٹھہرایا ہوا تھا۔ اور ہم نے اسے تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کیا، جو ہماری زیرنگرانی بہہ رہی تھی۔ بدلہ تھا اس کی طرف سے جس کی ناشکری کی گئی تھی۔ اور اس کو ہم نے نشانی کے طور پر رہنے دیا، تو کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے۔ تو میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا تھا۔

-القمر ۵۴:۱۰-۱۶-

۲۷-وہ اپنی خطاؤں سے ڈبوئے گئے پھر آگ میں داخل کیے گئے۔ پھر انہوں نے اللہ کے مقابلے میں اپنے لیے کوئی مددگار نہ پایا۔

-نوح ۷۱:۲۵-

۷۔ قومِ نوح آگ میں داخل ہوئی

۲۸-وہ اپنی خطاؤں سے ڈبوئے گئے پھر آگ میں داخل کیے گئے۔ پھر انہوں نے اللہ کے مقابلے میں اپنے لیے کوئی مددگار نہ پایا۔

-نوح ۷۱:۲۵-

الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾

۲۳-ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٨٢﴾

۲۴-وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٤٦﴾

۲۵-كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ﴿٩﴾

۲۶-فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ﴿١٣﴾ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٦﴾

۲۷-مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَنصَارًا ﴿٢٥﴾

۲۸-مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَنصَارًا ﴿٢٥﴾

۲۹-وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٤٦﴾

۳۰-وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ﴿٥٢﴾

۳۱-وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ ۖ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾

۸۔ قومِ نوح بدکار اور ظالم تھی

۲۹-اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو (غرق کیا)۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بدکار لوگ تھے۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۴۶-

۳۰-اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو (غرق کیا)۔ بے شک کہ وہ بڑے ظالم اور بڑے گمراہ تھے۔

-النجم ۵۳:۵۲-

۹۔ طوفان کا بند ہونا اور کشتی کا جودی پر جا کر ٹھہرنا

۳۱-اور حکم دیا گیا کہ اے زمین! اپنا پانی جذب کر لے اور اے آسمان! تھم جا۔ اور پانی خشک کیا گیا اور کام ہو چکا اور کشتی جودی (پہاڑ) پر جا کر ٹھہری اور کہا گیا کہ ظالم لوگوں کے لیے پھٹکار ہے۔

-ہود ۱۱:۴۴-

۱۰۔ نوح علیہ السلام کی اپنے بیٹے کی نجات کے لیے اللہ سے سفارش اور اللہ کا عتاب

۴۲۔اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکار کر کہا کہ اے میرے پروردگار! میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تو سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم ہے۔فرمایا: اے نوح! وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے۔اس کے کام اچھے نہیں تو تو مجھ سے اس امر کی بابت سوال نہ کر جس کا تجھے علم نہیں ہے۔میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو جاہلوں میں شامل نہ ہو۔کہا: اے میرے پروردگار! میں اس بات سے تیری پناہ پکڑتا ہوں کہ میں تجھ سے اس بات کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جاؤں گا۔

۔ہود ۱۱:۴۵۔۴۷

۱۱۔ نوح علیہ السلام کا سلامتی اور اللہ کی برکتوں کے ساتھ جودی سے اترنا

۴۳۔حکم دیا گیا کہ اے نوح! ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اور ان برکتوں کے ساتھ اتر جو تجھ پر اور تیرے ساتھ والے لوگوں پر ہیں۔اور کچھ لوگ ہیں جنہیں ہم فائدہ دیں گے پھر ہماری طرف سے انہیں ایک دردناک عذاب آ چمٹے گا۔

۔ہود ۱۱:۴۸۔

۱۲۔ نوح علیہ السلام کی کشتی نصیحت اور موجبِ عبرت ہے

۴۴۔ہم نے جب پانی ابلنے لگا تمہیں بہتی کشتی میں لاد لیا تا کہ اسے تمہارے لیے ایک یادگار قرار دیں اور سننے والے کان اسے سن کر محفوظ رکھیں۔

۔الحاقۃ ۶۹:۱۱۔۱۲۔

۱۳۔ نوح علیہ السلام کی بیوی اپنی خیانت کے باعث دوزخ میں

۴۵۔اللہ نے ان لوگوں کے لیے جو کافر ہوئے ہیں نوح

۴۲۔وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِىْ مِنْ اَهْلِىْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْــَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّىْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْــَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِىْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِىْ وَتَرْحَمْنِىْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۳۔قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾

۴۴۔اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِى الْجَارِيَةِ ﴿۱۱﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَاۤ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾

۴۵۔ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْــًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾

۴۶۔وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾

۴۷۔وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾

کی عورت اور لوط کی عورت کی مثال بیان فرمائی۔وہ دونوں ہمارے بندوں میں سے نیک بندوں کے عقد میں تھیں۔تو انہوں نے ان بندوں کی خیانت کی تو وہ دونوں بندے اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ کام نہ آئے اور کہا گیا کہ داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی آگ میں داخل ہو۔

۔التحریم ۶۶:۱۰۔

۱۴۔ نوح علیہ السلام کی ذریت باقی

۴۶۔اور ہم نے اس کی اولاد کو باقی رکھا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۷۷۔

۱۵۔ نوح علیہ السلام کی ذریت میں نبوت اور کتاب

۴۷۔اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب کو رکھا۔تو کوئی تو ان میں ہدایت پر ہے اور اکثر ان میں بدکار ہیں۔

۔الحدید ۵۷:۲۶۔

۱۶۔ نوح علیہ السلام اپنی قوم میں ساڑھے نوسو برس رہے

۳۸۔اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہا۔

-العنکبوت ۲۹: ۱۴۔

۱۷۔ ابراہیم علیہ السلام نوح علیہ السلام کی جماعت میں

۳۹۔اور کچھ شک نہیں کہ اسی کی جماعت سے ابراہیم ہے۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۸۳۔

۱۸۔ نوح علیہ السلام اللہ کے شکر گزار

۴۰۔اے ان لوگوں کی اولاد جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا، وہ تو شکر گزار بندہ تھا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۳۔

۱۹۔ نوح علیہ السلام پر سلام

۴۱۔اور پچھلے لوگوں میں ہم نے ان کا ذکر باقی رکھا کہ جہاں میں نوح پر سلام۔ بے شک ہم نیکو کاروں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۷۸-۸۰۔

۲۰۔ نوح ایمان دار بندے

۴۲۔ کچھ شک نہیں کہ وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں تھا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۸۱۔

۲۱۔ نوح کی اپنے، اپنے والدین اور مومنوں کے لیے دعائے مغفرت

۴۳۔اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان دار میرے گھر میں داخل ہو، اسے اور سب ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں کو بخش دے اور ظالموں کے لیے ہلاکت ہی بڑھا۔

-نوح ۷۱: ۲۸۔

۳۸۔ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا

۳۹۔ وَ اِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾

۴۰۔ ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ﴿۳﴾

۴۱۔ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾

۴۲۔ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾

۴۳۔ رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَ لِوَالِدَىَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِىَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

ہود علیہ السلام اور قومِ عاد

۱۔ ہود علیہ السلام کا اپنی قومِ عاد کو سمجھانا، قوم کا انہیں جھٹلانا اور عذاب سے ہلاک ہونا

۱۔اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم تو تجھے بیوقوفی میں پڑا دیکھتے ہیں اور ہم تجھے جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

۱۔ وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِىْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِىْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّىْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ

بولا بھائیو مجھ میں بیوقوفی نہیں ہے لیکن میں جہانوں کے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امانت دار، خیرخواہ ہوں۔ کیا تمہیں اس سے تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک آدمی کی زبانی تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور وہ وقت یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم نوح کے بعد جانشین بنایا اور بدن میں تمہیں زیادہ پھیلاؤ دیا۔ تو تم اللہ کا احسان یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

-الاعراف ۷:۶۵-۶۹-

۲۔ بولے: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم صرف اکیلے اللہ کو پوجیں اور جن (معبودوں) کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں انہیں چھوڑ دیں۔ تو تو ہمارے پاس وہ عذاب لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو سچا ہے۔ ہود نے کہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے آفت اور غضب نازل ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ان چند ناموں میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں؟ اللہ نے ان کے بارہ میں کوئی سند نہیں اتاری۔ تو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ تب ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ایمان لانے والے نہ تھے، ان کی جڑ کاٹ ڈالی۔

-الاعراف ۷:۷۰-۷۲-

۳۔ اور ہم نے عاد کی طرف ہود کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم تو نرا بہتان باندھتے ہو۔ بھائیو! میں اس نصیحت پر تم

مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ
زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾

۲۔ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا
تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ
رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۚ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ
مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾

۳۔ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ اِنْ
اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى
الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٥١﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا
اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا
تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ
اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ
بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ۚ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا
تُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٥٥﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى

سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو صرف اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے، کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور بھائیو! اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو پھر اس کی جناب میں توبہ کرو کہ وہ تم پر آسمان کے دہانے چھوڑ دے اور تمہاری قوت میں اور قوت زیادہ کر دے اور گنہگار بن کر مونہہ نہ موڑو۔ بولے: اے ہود! تو ہمارے پاس کوئی کھلی نشانی نہیں لایا اور تیرے کہنے سے ہم اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں اور ہم تیرا یقین کرنے والے نہیں۔ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارا کوئی معبود تجھے بری طرح آ چمٹا۔ ہود نے کہا: میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو اس کے سوا۔ تم تو سب مل کر مجھ پر اپنا داؤ چلا لو۔ پھر مجھے ذرا مہلت نہ دو۔ میں نے اللہ پر بھروسا کیا جو میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار

ہے۔ کوئی پاؤں دھرنے والا ایسا نہیں جس کی چوٹی اس کے ہاتھ میں نہ ہو۔ بے شک میرا پروردگار سیدھی راہ پر ہے۔ سو اگر تم مونہہ موڑو تو میں تمہیں وہ پیغام پہنچا چکا جو میں دے کر تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں اور میرا پروردگار تمہارے سوا دوسرے لوگوں کو تمہارا قائم مقام کر دے گا اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے۔ بے شک میرا پروردگار ہر شے پر نگہبان ہے اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو بچا لیا اور انہیں گاڑھے عذاب سے نجات دی۔ اور یہ عاد تھے جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کا انکار اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ان کا حکم مانا جو ظالم سرکش تھے۔ اور اس دنیا میں اور قیامت کے دن ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی۔ سن لو! عاد نے اپنے پروردگار کو نہ مانا۔ سن لو ہود کی قوم عاد پر (اللہ کی) پھٹکار ہے۔

اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۶ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَـيْـــًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝۵۷ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۵۸ وَتِلْكَ عَادٌ ڐ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝۵۹ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝۶۰

۴۔ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝۳۸ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ۝۳۹

۵۔ كَذَّبَتْ عَادُۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۲۳ښ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۱۲۴ۚ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝۱۲۵ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۱۲۶ۚ وَمَآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۲۷ۭ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ۝۱۲۸ۙ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝۱۲۹ۚ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝۱۳۰ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۱۳۱ۚ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۳۲ۚ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ۝۱۳۳ۚۙ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۱۳۴ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۳۵ۭ قَالُوْا سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ

-ہود ۱۱: ۵۰-۶۰-

۴۔ اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں کو اور اس کے درمیان میں بہت سی امتوں کو (ہلاک کیا) اور سب کو ہم نے کہاوتیں سنائیں اور سب کو کھپا کر کھو دیا۔

-الفرقان ۲۵: ۳۸-۳۹-

۵۔ قومِ عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس نصیحت پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت تو بس جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے۔ کیا تم ہر ٹیلے پر ایک نشان کھیلنے کے لیے

بناتے ہو اور کارخانے بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے۔ اور جب ہاتھ ڈالتے ہو تو ظلم سے ڈالتے ہو تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور اس ذات سے ڈرو جس نے تمہیں وہ کچھ دیا جو تم جانتے ہو۔ تمہیں چوپائے اور بیٹے دیے اور باغ اور چشمے۔ میں تمہاری نسبت ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ بولے کہ ہمارے نزدیک تو خواہ تو نصیحت کرے یا نہ کرے، برابر ہے۔ یہ تو پہلوں کی ایک عادت ہے اور بس۔ اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ غرض انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ بے شک اس میں ایک نشانی ہے اور اس میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار وہی غالب، مہربان ہے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۲۳-۱۴۰۔

۶۔ اور عاد اور ثمود کو (ہلاک کیا) اور ان کے گھروں سے تم پر ظاہر ہو چکا ہے۔ اور شیطان نے ان کے کام ان کی نظر میں اچھے کر دکھلائے تو اس نے انہیں راہ راست سے روک دیا اور وہ ہوشیار تھے۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۸۔

۷۔ پھر (اے نبی ﷺ!) اگر وہ مونہہ موڑیں تو کہہ دے کہ میں تمہیں ایک کڑک سے ڈرا چکا، جو عاد اور ثمود کی کڑک کی طرح ہو گی۔ جب ان کے پاس ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے رسول آئے (اور کہا) کہ سوائے اللہ کے کسی کو نہ پوجو۔ تو کہا کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو وہ ضرور فرشتے اتار دیتا۔ جو پیغام تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم تو اسے نہیں مانتے لیکن وہ جو عاد تھے انہوں نے ملک میں ناحق تکبر کیا اور کہا کہ ہم سے زیادہ زور والا کون ہے؟ کیا انہوں نے یہ خیال نہیں کیا کہ اللہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے ان سے زیادہ زور والا ہے اور وہ

تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

۶۔ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۣ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝

۷۔ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝ اِذْ جَاۗءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَاۗءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝

۸۔ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ

ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہتے تھے۔ تب ہم نے ان پر منحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی تاکہ ہم انہیں دنیا کی زندگی میں ذلت کا عذاب چکھائیں اور کچھ شک نہیں کہ آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے اور ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۳-۱۶۔

۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کر جب اس نے احقاف میں اپنی قوم کو ڈرایا اور اس کے آگے اور اس کے بعد اور بھی ڈرانے والے ہو کر مرے ہیں کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجو۔ میں تمہاری نسبت ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ بولے: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے منحرف کر دے؟ تو جس عذاب کا تو ہم

سے وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو سچا ہے تو اس کو ہم پر لے آ۔ کہا: علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو تمہیں وہ پیغام پہنچاتا ہوں جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں لیکن تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کرتے ہو۔ پھر جب انہوں نے اس عذاب کو ابر کی شکل میں اپنے اپنے نالوں کی طرف آتے دیکھا تو بولے کہ یہ ایک بادل ہے جو ہم پر برس جائے گا۔ کوئی نہیں بلکہ وہ تو وہ چیز ہے جس کی تم جلدی کرتے تھے، ایک ہوا ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ جو اپنے پروردگار کے حکم سے ہر شے کو تباہ کر دے گا۔ تو وہ ایسے ہو گئے کہ سوائے ان کے گھروں کے کوئی نظر نہ آتا تھا۔ یوں ہم گنہگار لوگوں کو سزا دیا کرتے ہیں۔ اور (اہلِ مکہ) ہم نے انہیں وہ مقدور دیا تھا جو مقدور ہم نے تمہیں نہیں دیا اور انہیں ہم نے کان اور آنکھیں اور دل دیے تھے۔ تو نہ ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آئے اور نہ ان کی آنکھیں ہی اور نہ ان کے دل ہی۔ کیونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور ان پر وہی عذاب الٹ پڑا، جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے۔

-الاحقاف ۴۶: ۲۱-۲۶-

۹- اور (ایک نشانی ہے) عاد میں جب ہم نے ان پر بانجھ ہوا بھیجی۔ جس شے پر وہ گزرتی تھی اس کو بوسیدہ ہڈیوں کی طرح کئے بغیر نہیں چھوڑتی تھی۔

-الذّٰریٰت ۵۱: ۴۱-۴۲-

۱۰- اور کچھ شک نہیں کہ اللہ نے عادِ اولیٰ کو غارت کیا۔

-النجم ۵۳: ۵۰-

۱۱- عاد نے جھٹلایا تو میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا ہوا کہ ہم نے ان پر ایک منحوس دن میں جس کی نحوست دائم

وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٤﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ڮ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٢٦﴾

۹- وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾

۱۰- وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا ِۨ الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾

۱۱- كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾

۱۲- الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾

۱۳- كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾ وَ

رہی، ان پر سخت زور کی آندھی بھیجی۔ جو لوگوں کو اس طرح اکھاڑ پھینکتی تھی گویا وہ اکھڑی ہوئی کھجور کی جڑیں ہیں۔ تو میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا تھا۔

-القمر ۵۴: ۱۸-۲۱-

۱۲- وہ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی اور ان میں بڑا فساد ڈالا۔ تب ان پر تیرے پروردگار نے عذاب کا کوڑا برسایا۔

-الفجر ۸۹: ۱۱-۱۳-

۲- قومِ عاد بادِ صرصر سے ہلاک ہوئی جو سات رات اور آٹھ دن برابر چلتی رہی

۱۳- ثمود اور عاد نے قیامت کو جھٹلایا تو ثمود تو بھونچال سے ہلاک کئے گئے۔ لیکن عاد سخت تیز آندھی سے ہلاک کئے گئے، جو ان پر

متعین کر دی تھی سات رات اور آٹھ دن، جو بھسم کر دینے والے تھے۔ سو تو ان دنوں میں لوگوں کو پچھڑا دیکھتا گویا وہ کھوکھلی کھجور کے تنے ہیں۔ کیا تو دیکھتا ہے کہ کوئی ان میں سے باقی رہا؟

-الحاقة ۶۹: ۶-۸-

۳- عادِ ارم بڑے اونچے مکانوں والے تھے

۱۴- (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیسا برا سلوک کیا۔ جو ارم (کی اولاد) تھے، بڑے ستونوں والے۔ (وہ عادِ ارم) جن کی مانند سارے شہروں میں پیدا نہیں کیے گئے۔

-الفجر ۸۹: ۶-۸

صالح علیہ السلام وثمود

۱- حضرت صالح علیہ السلام کا ثمود کو نصیحت کرنا

۱- اور وہ وقت یاد کرو جب اس نے قومِ عاد کے بعد تمہیں جانشین کیا اور تمہیں زمین میں رسایا بسایا کہ تم اس کی ہموار زمین میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو۔ تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

-الاعراف ۷: ۷۴-

۲- اور وہ لوگ اطمینان کے ساتھ پہاڑوں سے گھر تراشتے تھے۔

-الحجر ۱۵: ۸۲-

۳- اور تم پہاڑوں سے تکلف کے گھر تراشتے ہو۔

-الشعراء ۲۶: ۱۴۹-

أَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا ۖ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرَىٰ لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ۝

۱۴- أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝

۱- وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

۲- وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ۝

۳- وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ۝

۴- وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝

۵- وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ ...... وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

۶- وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ

۴- اور ثمود کو ہلاک کیا جو وادی میں پتھر تراشتے تھے۔

-الفجر ۸۹: ۹-

۵- اور ہم نے قومِ ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند آ چکی ہے...... اور وہ وقت یاد کرو جب اس نے قومِ عاد کے بعد تمہیں جانشین کیا اور تمہیں زمین میں بسایا کہ تم اس کی ہموار زمین میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو۔ تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

-الاعراف ۷: ۷۳...۷۴-

۶- اور ہم نے قومِ ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ اس نے

کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس نے زمین سے تمہیں پیدا کر کے اس میں تمہیں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو۔ پھر اس کی طرف رجوع ہو۔ بے شک میرا پروردگار قریب ہے، قبول کرنے والا۔

-ہود ۱۱: ۶۱-

۷۔ پھر ہم نے ان کے بعد ایک دوسری قوم پیدا کی۔ پھر ہم نے ان میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ اللہ کو پوجو۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟

المؤمنون ۲۳: ۳۱-۳۲

۸۔ ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ کچھ شک نہیں کہ میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس (نصیحت) پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا، میری اجرت تو صرف جہانوں کے پروردگار پر ہے۔ کیا تم اس (عیش ونشاط) میں جو یہاں پر ہے امن سے چھوڑ دیے جاؤ گے؟ باغوں اور چشموں میں اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے نازک ہیں؟ اور پہاڑوں سے تراش کر تکلف کے گھر بناتے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور حد سے باہر نکلنے والوں کا حکم نہ مانو، جو ملک میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۴۱-۱۵۲-

۹۔ اور بے شک ہم نے قومِ ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کو پوجو۔ تو وہ اس کے آتے ہی دو فریق بن کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ اس نے کہا کہ بھائیو! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیے کیوں جلدی مچا

غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾

۷۔ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾

۸۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾ وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَاۤ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَ تَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾ وَ لَا تُطِيْعُوْۤا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

۹۔ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

۱۰۔ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا بِالَّذِيْۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾

رہے ہو۔ اللہ سے معافی کیوں نہیں مانگتے تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

-النمل ۲۷: ۴۵-۴۶

۲۔ ثمود کا حضرت صالح علیہ السلام کو جھٹلانا، ان کی نصیحت سے اعراض، اور کفر وعناد

۱۰۔ اس کی قوم میں سے ان لوگوں نے جو متکبر تھے، ان غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہا: کیا تم یقین کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم تو ان باتوں پر جن کے ساتھ وہ بھیجا گیا ہے ایمان رکھتے ہیں۔ متکبروں نے کہا کہ ہم تو اس بات کے جس پر تم ایمان لائے ہو، منکر ہیں۔

-الاعراف ۷: ۷۵-۷۶-

۱۱۔ کہا کہ اے صالح! اس سے پہلے تو ہمارے درمیان تجھ سے بڑی امیدیں تھیں۔ کیا تو ہمیں اس بات سے روکتا ہے کہ ہم اس چیز کو پوجیں، جسے ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں اور بے شک ہم تو اس بات کی طرف سے جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے، قوی شک میں ہیں۔

-ہود ۱۱:۶۲۔

۱۲۔ اور بے شک حجر کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا اور انہیں ہم نے اپنی نشانیاں دیں تو وہ ان سے منہ پھیرتے رہے۔

-الحجر ۱۵:۸۰۔۸۱۔

۱۳۔ اور اس کی قوم میں سے ان لوگوں نے جو کافر تھے اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے انہیں خوش حال کیا تھا، کہا: یہ تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے۔ وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے۔ اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک آدمی کی اطاعت کی تو کچھ شک نہیں کہ اس صورت میں تم گھاٹے میں رہو گے۔ کیا یہ تمہیں یہ وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے بہت بعید ہے، بہت بعید ہے، جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے (اسی میں) ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم (زندہ کر کے) نہیں اٹھائے جائیں گے یہ تو محض ایک آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم تو اس پر ایمان لانے والے نہیں۔ اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار! میری مدد کر اس لیے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ فرمایا: یہ تھوڑے ہی عرصے میں نادم ہوں گے۔

-المؤمنون ۲۳:۳۳۔۴۰۔

۱۱۔ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾

۱۲۔ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾

۱۳۔ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

۱۴۔ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

۱۵۔ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾

۱۶۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا

۱۴۔ انہوں نے کہا کہ تُو تو جادو کا مارا ہوا ہے اور بس تم بھی ہم جیسے آدمی ہو۔

-الشعراء ۲۶:۱۵۳۔۱۵۴۔

۱۵۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے تجھے اور جو تیرے ساتھی ہیں انہیں منحوس پایا (صالح علیہ السلام نے) کہا کہ تمہاری نحوست اللہ کے ہاں ہے بلکہ تم وہ لوگ ہو جو فتنے میں ڈالے گئے ہو۔

-النمل ۲۷:۴۷۔

۱۶۔ ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ کہا: کیا ہم ایک آدمی کا جو ہم ہی میں سے ہے، حکم مانیں؟ ذرا شک نہیں کہ اس صورت میں تو ہم گمراہی اور دیوانے پن میں جا پڑیں گے۔ کیا ہمارے درمیان سے اسی پر نصیحت القا کی گئی ہے؟ کوئی نہیں بلکہ وہ جھوٹا شیخی خورا ہے۔ کل (قیامت کو) معلوم کر لیں گے کہ کون جھوٹا اور

شیخی خورا ہے۔

-القمر ۵۴: ۲۳-۲۶۔

۱۷۔ ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا۔ جب کہ ان میں سے سب سے زیادہ بد بخت اٹھا۔

-الشمس ۹۱: ۱۱-۱۲۔

۱۸۔ ثمود اور عاد نے کھڑکھڑانے والی (قیامت) کو جھوٹ جانا۔

-الحاقة ۶۹: ۴۔

۳۔ حضرت صالح علیہ السلام کا اللہ کی طرف سے کھلی سند ملنے کا دعویٰ

۱۹۔ بے شک تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند آ چکی ہے۔

-الاعراف ۷: ۷۳۔

۲۰۔ (صالح علیہ السلام نے) کہا کہ بھائیو! یہ تو بتلاؤ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہوں اور اس نے اپنی طرف سے مجھے رحمت دی ہو تو اللہ کے مقابلے میں میری کون مدد کرے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں؟ تم تو میرے لیے گھاٹا ہی بڑھاتے ہو۔

-ہود ۱۱: ۶۳۔

۴۔ ثمود کا حضرت صالح علیہ السلام سے نشانی مانگنا

۲۱۔ تُو تو ہم ہی جیسا ایک آدمی ہے۔ سو اگر تو سچا ہے تو کوئی نشانی لا۔

-الشعراء ۲۶: ۱۵۴۔

۵۔ حضرت صالح علیہ السلام کا بطورِ نشانی اونٹنی پیش کرنا

۲۲۔ یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے۔ اسے چھٹا پھرنے دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور بدی کے

تَّفِیْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۲۴﴾ ءَاُلْقِیَ الذِّكْرُ عَلَیْهِ مِنْۢ بَیْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾ سَیَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾

۱۷۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَاۤ ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿۱۲﴾

۱۸۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَ عَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾

۱۹۔ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

۲۰۔ قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَ اٰتٰىنِیْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ یَّنْصُرُنِیْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَیْتُهٗ فَمَا تَزِیْدُوْنَنِیْ غَیْرَ تَخْسِیْرٍ ﴿۶۳﴾

۲۱۔ مَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَاْتِ بِاٰیَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۵۴﴾

۲۲۔ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِیْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۷۳﴾

۲۳۔ وَ یٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِیْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِیْبٌ ﴿۶۴﴾

۲۴۔ وَ مَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَ اٰتَیْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا وَ مَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ اِلَّا تَخْوِیْفًا ﴿۵۹﴾

۲۵۔ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّ لَكُمْ شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾ وَ لَا تَمَسُّوْهَا

ارادے سے اسے ہاتھ نہ لگانا کہ تمہیں دردناک عذاب آ پکڑے گا۔

-الاعراف ۷: ۷۳۔

۲۳۔ اور بھائیو! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے۔ اسے چھٹا پھرنے دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور بدی کے ارادے سے اسے ہاتھ نہ لگانا کہ تمہیں عذاب جو قریب ہی ہے، آ پکڑے گا۔

-ہود ۱۱: ۶۴۔

۲۴۔ اور ہم کو نشانیاں بھیجنے سے اس بات نے روک دیا کہ پہلوں نے انہیں جھٹلایا اور ہم نے ثمود کو اونٹنی دی، جو آنکھیں کھول دینے والی تھی۔ تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم نشانیاں محض ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۵۹۔

۲۵۔ کہا، یہ اونٹنی ہے (ایک دن) پانی پینے کی اس کی باری ہے اور

ایک مقرر دن باری کا تمہارے لیے ہے۔ اور بدی کے ارادے سے اسے ہاتھ نہ لگانا کہ تمہیں ایک بڑے دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

-الشعراء ۲۶:۱۵۵-۱۵۶-

۲۶-ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے والے ہیں۔ تو تو ان (کے عذاب) کا منتظر رہ اور صبر کر اور انہیں آگاہ کر دے کہ پانی ان کے درمیان تقسیم کیا ہوا ہے۔ ہر ایک باری پر باری والا حاضر ہو۔

-القمر ۵۴:۲۷-۲۸-

۶- قومِ ثمود سے نو مفسد شخصوں کا حضرت صالح علیہ السلام کے قتل پر عہد باندھنا

۲۷-اور اس شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد پھیلاتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

-النمل ۲۷:۴۸-

۲۸-انہوں نے کہا کہ سب مل کر اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم اس پر اور اس کے گھر والوں پر رات کو چھاپا ماریں گے۔ پھر اس کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے اور بے شک ہم سچے ہیں۔ اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور انہیں خبر بھی نہ ہوئی۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان کے مکر کا انجام کیسا (برا) ہوا کہ ہم نے انہیں اور ان کی قوم سب ہی کو ہلاک کر دیا۔ سو یہ ان کے گھر ہیں جو خالی پڑے ہیں اس لیے کہ انہوں نے ظلم کیا تھا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں (قدرت کی) ایک نشانی ہے اور ہم نے انہیں بچا لیا جو ایمان لائے تھے اور (اللہ سے) ڈرتے تھے۔

-النمل ۲۷:۴۹-۵۳-

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾

۲۶-اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾

۲۷-وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾

۲۸-قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾

۲۹-فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾

۳۰-فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾

۳۱-فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾

۳۲-فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾

۷- قومِ ثمود کا اونٹنی کی کونچیں کاٹنا

۲۹-پھر انہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہا کہ اے صالح! اگر تو بھیجے ہوؤں میں ہے تو ہم پر وہ عذاب لے آ، جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا رہتا ہے۔

-الاعراف ۷:۷۷-

۳۰-پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تب صالح نے کہا کہ تم تین دن اور اپنے گھر میں رس بس لو۔ یہ وعدہ ہے جس میں جھوٹ نہیں ہے۔

-ہود ۱۱:۶۵-

۳۱-پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر وہ پشیمان ہوئے۔

-الشعراء ۲۶:۱۵۷-

۳۲-پھر انہوں نے اپنے رفیق کو بلایا تو اس نے اس کو پکڑا، پھر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تو میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا ہوا۔

-القمر ۵۴:۲۹-۳۰-

۳۳۔ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا۔ جب اس قوم کا بدبخت اٹھا تو ان سے اللہ کے رسول (صالح علیہ السلام) نے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے میں مزاحم نہ ہو۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔

۔الشمس ۹۱: ۱۱۔۱۴۔

۳۳۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰىهَآ ۝ إِذِ انۢبَعَثَ أَشْقٰىهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا

۸۔ قومِ ثمود کا زلزلے اور چنگھاڑ کے عذاب سے ہلاک ہونا

۳۴۔تب انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے۔ صالح نے ان سے مونہہ پھیرا اور کہا: بھائیو! کچھ شک نہیں کہ میں نے تمہیں اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے۔

۔الاعراف ۷: ۷۸۔۷۹۔

۳۴۔ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جٰثِمِينَ ۝ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّونَ النّٰصِحِينَ ۝

۳۵۔اور انہیں جنہوں نے ظلم کیا تھا، چنگھاڑ نے آ پکڑا، تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے گویا ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سُن لو کہ ثمود نے اپنے پروردگار کی ناشکری کی۔ سن لو کہ ثمود راندے گئے۔

۔ہود ۱۱: ۶۷۔۶۸۔

۳۵۔ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جٰثِمِينَ ۝ كَأَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَآ إِنَّ ثَمُودَا۟ كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّثَمُودَ ۝

۳۶۔پھر صبح ہوتے ہی انہیں چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ جو کمائی وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آئی۔

۔الحجر ۱۵: ۸۳۔۸۴۔

۳۶۔ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ۝ فَمَآ أَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

۳۷۔(صالح علیہ السلام نے) کہا کہ اے میرے پروردگار! میری مدد کر اس لیے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ فرمایا وہ تھوڑے ہی عرصے میں پشیمان ہوں گے۔ پھر انہیں چنگھاڑ نے، جو حق تھی پکڑ لیا۔ پھر ہم نے انہیں کوڑا کر دیا۔ تو ظالم لوگوں پر پھٹکار رہے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۳۹۔۴۱۔

۳۷۔ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِينَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ۝

۳۸۔ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۗ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

۳۸۔پھر انہیں عذاب نے آ پکڑا۔ بے شک اس میں (قدرت کی) ایک نشانی ہے اور اکثر ان میں ماننے والے نہیں ہیں اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۵۸۔۱۵۹۔

۳۹۔ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَأَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

۳۹۔لیکن ثمود کو ہم نے ہدایت کی تو انہوں نے ہدایت پر اندھے پن کو پسند کیا۔ اس کی سزا میں انہیں ذلت کے عذاب کی چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ بدلہ اس کا جو کمائی وہ کرتے تھے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۷۔

۴۰۔ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتّٰى حِينٍ ۝ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝ فَمَا اسْتَطٰعُوا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ۝

۴۰۔اور (ایک نشانی) ثمود میں ہے جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھالو۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ اس کی سزا میں انہیں چنگھاڑ نے آ پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔ سو وہ نہ تو اٹھ سکے اور نہ کہیں سے مدد لے سکے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۴۳۔۴۵۔

۴۱۔اور ثمود کو ہلاک کیا پھر باقی نہ چھوڑا۔

۔النجم ۵۳: ۵۱۔

۴۲۔ان پر ہم نے ایک چیخ بھیجی تو وہ کانٹوں کی روندی ہوئی باڑ کی طرح ہوکر رہ گئے۔

۔القمر ۵۴: ۳۱۔

۴۳۔لیکن وہ جو ثمود تھے، وہ بھونچال سے ہلاک ہوکر رہ گئے۔

۔الحاقة ۶۹: ۵۔

۴۴۔پھر انہوں نے جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو ان کے پروردگار نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں الٹ کر (زمین کے) برابر کردیا۔اور وہ اس کے انجام سے نہیں ڈرتا۔

۔البلد ۹۱: ۱۴۔۱۵۔

۹۔ حضرت صالح علیہ السلام اور مومنین کا عذاب سے محفوظ رہنا

۴۵۔پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے صالح اور اس کے ایمان دار ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچالیا اور اس دن کی رسوائی سے بھی بچالیا۔بے شک تیرا پروردگار ہی قوت والا، زبردست ہے۔

۔ہود ۱۱: ۶۶۔

۴۶۔اور ہم نے انہیں جو ایمان لائے تھے اور (اللہ سے) ڈرتے تھے، بچالیا۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۸۔

۴۱۔وَثَمُودَا۟ فَمَآ أَبْقَىٰ ﴿٥١﴾

۴۲۔إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَكَانُوا۟ كَهَشِيمِ ٱلْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾

۴۳۔فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا۟ بِٱلطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾

۴۴۔فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنۢبِهِمْ فَسَوَّىٰهَا ﴿١٤﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبَٰهَا ﴿١٥﴾

۴۵۔فَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَٰلِحًا وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْىِ يَوْمِئِذٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ ٱلْقَوِىُّ ٱلْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾

۴۶۔وَنَجَّيْنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَكَانُوا۟ يَتَّقُونَ ﴿١٨﴾

فضائلِ ابراہیم علیہ السلام

۱۔ ابراہیم علیہ السلام نوح علیہ السلام کے پیرو تھے

۱۔اور اس (نوح علیہ السلام) کی جماعت میں سے ابراہیم ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۸۳۔

۲۔ ابراہیم علیہ السلام خدا کے ایمان دار بندے تھے

۲۔بے شک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں تھا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۱۱۔

۳۔ ابراہیم علیہ السلام مسلمان تھے

۳۔جب اس سے اس کے پروردگار نے کہا کہ فرمان بردار ہو۔کہا: میں جہانوں کے پروردگار کا فرماں بردار ہوگیا۔اور اسی کی وصیت اپنے بیٹوں کو ابراہیم اور یعقوب نے کی۔بیٹو اللہ نے تمہارے لیے یہ دین پسند کیا ہے، تو تم اسلام ہی پر مرنا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۱۔۱۳۲۔

۴۔ ابراہیم علیہ السلام مشرک نہ تھے

۴۔اور وہ مشرکوں میں نہ تھا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۵ و آلِ عمران ۳: ۶۷، ۹۵ و الانعام ۶: ۱۶۱ و النحل ۱۶: ۱۲۳۔

۱۔وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِۦ لَإِبْرَٰهِيمَ ﴿٨٣﴾

۲۔إِنَّهُۥ مِنْ عِبَادِنَا ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿١١١﴾

۳۔إِذْ قَالَ لَهُۥ رَبُّهُۥٓ أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿١٣١﴾ وَوَصَّىٰ بِهَآ إِبْرَٰهِۦمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَٰبَنِىَّ إِنَّ ٱللَّهَ ٱصْطَفَىٰ لَكُمُ ٱلدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿١٣٢﴾

۴۔وَمَا كَانَ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾

۵۔ اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

-الانعام ۶:۷۹-

۶۔ اور وہ مشرکوں میں نہ تھا۔

-النحل ۱۶:۱۲۰-

۵۔ ابراہیم بردبار، نرم دل اور اللہ کی طرف رجوع ہونے والے تھے

۷۔ بے شک ابراہیم نرم دل، بردبار ہے۔

-التوبة ۹:۱۱۴-

۸۔ بے شک ابراہیم بردبار، نرم دل، (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والا ہے۔

-ہود ۱۱:۷۵-

۶۔ ابراہیم علیہ السلام اللہ کی نعمتوں کے شکرگزار تھے

۹۔ (ابراہیم علیہ السلام) اس کی نعمتوں کا شکرگزار۔

-النحل ۱۶:۱۲۱-

۷۔ ابراہیم علیہ السلام کو دنیا میں صلہ

۱۰۔ اور اسے ہم نے دنیا میں خوبی دی۔

-النحل ۱۶:۱۲۲-

۱۱۔ اور اسے ہم نے دنیا میں اس کا ثواب دیا۔

-العنکبوت ۲۹:۲۷-

۸۔ ابراہیم علیہ السلام آخرت میں نیکوں میں ہوں گے

۱۲۔ اور بے شک آخرت میں وہ نیک بختوں میں ہے۔

-البقرة ۲:۱۳۰ و النحل ۱۶:۱۲۲ و العنکبوت ۲۹:۲۷-

۹۔ ابراہیم علیہ السلام کو اللہ نے اپنا خلیل بنایا

۱۳۔ اور اللہ نے ابراہیم کو دوست بنایا۔

-النساء ۴:۱۲۵-

۱۰۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو منتخب فرمایا

۱۴۔ اور بے شک ہم نے اسے دنیا میں منتخب کیا۔

-البقرة ۲:۱۳۰-

۵۔ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾

۶۔ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

۷۔ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

۸۔ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾

۹۔ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ

۱۰۔ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

۱۱۔ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا

۱۲۔ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

۱۳۔ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾

۱۴۔ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا

۱۵۔ وَ اذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَ الْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾

۱۶۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾

۱۷۔ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾

۱۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کر جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ ہم نے انہیں ایک صفت کے ساتھ مخصوص کیا تھا یعنی آخرت کا ذکر اور بے شک وہ ہمارے نزدیک پسندیدہ چنے ہوؤں میں سے ہیں۔

-صٓ ۳۸:۴۵-۴۷-

۱۱۔ ابراہیم علیہ السلام صدیق تھے

۱۶۔ اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کر۔ بے شک وہ بڑا ہی سچا نبی تھا۔

-مریم ۱۹:۴۱-

۱۲۔ اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کا ذکرِ خیر بلند کیا

۱۷۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے حصہ دیا۔ اور ان کا ذکر خیر بلند کیا۔

-مریم ۱۹:۵۰-

۱۸۔اور ابراہیم کے (صحیفوں میں) جس نے پورا حق ادا کیا۔

-النجم ۵۳:۳۷۔

۱۴۔ ابراہیم علیہ السلام اللہ کی آزمائش میں پورے اترے۔اللہ تعالیٰ نے انہیں امام بنایا

۱۹۔اور جب ابراہیم کو اس کے پروردگار نے چند کاموں کے ساتھ آزمایا تو اس نے انہیں پورا کر دکھلایا۔فرمایا: میں تجھے لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔کہا: اور میری اولاد میں سے بھی۔فرمایا: میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

-البقرۃ ۲:۱۲۴۔

۱۵۔ کیا ابراہیم علیہ السلام یہودی یا نصرانی تھے

۲۰۔کیا تم یہ کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب یہودی یا نصرانی تھے؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟

-البقرۃ ۲:۱۴۰۔

۱۶۔ نہیں وہ مسلم تھے

۲۱۔ابراہیم نہ یہودی تھا نہ نصرانی۔بلکہ وہ ایک طرف کا ہو کر مسلمان تھا۔

-آلِ عمران ۳:۶۷۔

۲۲۔ہم صحیح دین کے ابراہیم کے مذہب پر ہیں جو ایک طرف کا ہو رہا تھا۔

-الانعام ۶:۱۶۱۔

۲۳۔اور انہوں نے کہا کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پاؤ گے۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے نہیں بلکہ ہم تو ابراہیم کے مذہب کے پیرو ہیں جو ایک طرف کا تھا۔

-البقرۃ ۲:۱۳۵۔

۲۴۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے: اللہ نے سچ فرمایا ہے تو تم ابراہیم کے مذہب کی پیروی کرو جو ایک طرف کا تھا۔

-آلِ عمران ۳:۹۵۔

۲۵۔اور اس سے اچھا دین کس کا، جس نے اپنا رخ اللہ کے

۱۸۔ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى

۱۹۔ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ۭ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۭ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۭ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ

۲۰۔ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۭ

۲۱۔ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ

۲۲۔ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ

۲۳۔ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۭ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۭ

۲۴۔ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۣ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ

۲۵۔ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ

۲۶۔ اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا

۲۷۔ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ

۲۸۔ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ

۲۹۔ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۭ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۭ وَ

حکم پر رکھ لیا اور وہ نیک ہے اور ابراہیم کے مذہب پر چلا جو ایک طرف کا ہو رہا تھا۔

-النساء ۴:۱۲۵۔

۲۶۔میں نے ایک طرف کا ہو کر اپنا رخ اس ذات کی طرف کر لیا جس نے آسمان اور زمین بنائے۔

-الانعام ۶:۷۹

۲۷۔بے شک ابراہیم ایک جماعت تھا اللہ کا فرماں بردار ایک طرف کا۔

-النحل ۱۶:۱۲۰۔

۱۷۔ملّتِ ابراہیم پر چلنے کا حکم

۲۸۔پھر ہم نے تیری طرف وحی کی کہ ابراہیم کے مذہب کی پیروی کر، جو ایک طرف کا تھا۔

-النحل ۱۶:۱۲۳۔

۲۹۔اور وہ (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو

سیدھے رستے پر لگ جاؤ۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو (نہیں) بلکہ (ہم) دینِ ابراہیم (اختیار کیے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۵۔

۳۰۔ کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرمادیا۔ پس دینِ ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں سے نہ تھے۔

۔ آلِ عمران ۳:۹۵

۳۱۔ اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے حکمِ اللہ کو قبول کیا اور وہ نیکوکار بھی ہے اور ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یک سو (مسلمان) تھے۔ اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا۔

۔ النساء ۴:۱۲۵۔

۳۲۔ پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دینِ ابراہیم کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۔ النحل ۱۶:۱۲۳۔

۱۸۔ ابراہیم علیہ السلام کے مذہب سے بیوقوف ہی پھرتے ہیں

۳۳۔ اور انہوں نے کہا کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پاؤ گے (اے نبیؐ) کہہ دے نہیں بلکہ ہم تو ابراہیم کے مذہب کے پیرو ہیں جو ایک طرف کا تھا۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھا۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۵

۳۴۔ اور ابراہیم کے مذہب سے سوائے اس کے جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنالیا اور کون مونہہ پھیرتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۰۔

۱۹۔ ابراہیم سیدھی راہ پر تھے

۳۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بے شک مجھے میرے پروردگار نے سیدھی راہ پر لگا دیا ہے، صحیح دینِ ابراہیم کے مذہب پر جو ایک طرف کا تھا۔

۔الانعام ۶:۱۶۱۔

مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

۳۰۔ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾

۳۱۔ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾

۳۲۔ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

۳۳۔ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

۳۴۔ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ

۳۵۔ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا

۳۶۔ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾

۳۷۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

۱۔ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ

۳۶۔ اللہ نے اسے چنا اور اسے سیدھی راہ پر لگا دیا۔

۔النحل ۱۶:۱۲۱۔

۲۰۔ ابراہیم پر سلام

۳۷۔ اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر باقی رکھا۔ کہ ابراہیم پر سلام۔ اس طرح ہم نیکوکاروں کو بدلہ دیتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۰۸۔۱۰۹۔

حالاتِ ابراہیم علیہ السلام

۱۔ ابراہیم علیہ السلام کا چاند، سورج اور ستاروں کے چھپنے سے توحید باری پر استدلال

۱۔ اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت دکھلانے لگے اور

اس لیے دکھلانے لگے کہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو۔ پھر جب اس پر رات چھا گئی تو اس نے ایک ستارہ دیکھا۔ کہا کہ یہ میرا پروردگار ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا تو کہا کہ میں چھپنے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔ پھر جب اس نے چاند چمکتا دیکھا تو کہا، یہ میرا پروردگار ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا کہا اگر میرا پروردگار مجھے ہدایت نہ دے تو میں ضرور گمراہ لوگوں میں ہو جاؤں۔ پھر جب سورج چمکتے دیکھا تو کہا یہ میرا پروردگار ہے۔ یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا تو کہا کہ بھائیو میں تو تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔ میں نے تو اپنا رخ اس کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، ایک طرف کا ہو کر اور میں مشرکوں میں نہیں ہوں۔

-الانعام ۶: ۷۵-۷۹-

۲۔ قوم کا ان سے جھگڑنا

۲۔ اور اس کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا۔ اس نے کہا: تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو۔ حالانکہ اس نے مجھے رستہ دکھلایا ہے اور میں ان سے نہیں ڈرتا، جنہیں تم اس کا شریک ٹھہراتے ہو، مگر یہ کہ میرا پروردگار علم میں ہر چیز کو سمائے ہوئے ہے۔ تو کیا تم دھیان نہیں کرتے؟ اور میں تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں سے کس طرح ڈروں جب کہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم اللہ کے ساتھ انہیں شریک ٹھہراتے ہو جن کے بارے میں اس نے تم پر کوئی سند نہیں اتاری۔ تو (ہم) دونوں فریقوں میں سے امن کا زیادہ حق دار کون ہے، اگر تم جانتے ہو تو بتلاؤ؟ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان میں ظلم نہیں ملایا انہیں کے لیے امن ہے اور وہی راہِ ہدایت پر ہیں اور یہ ہماری دلیل ہے جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلے میں دی۔ ہم جس کے چاہیں درجے بلند کریں۔ (اے

الْمُوقِنِينَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي هَٰذَا أَكْبَرُ ۖ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٧٨﴾ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا ۖ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾

۲۔ وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ۚ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ۚ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَن يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ۗ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُم بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ۚ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾

۳۔ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿٤٨﴾

۴۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ﴿٢٦﴾ إِلَّا

نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار حکمت والا، جاننے والا ہے۔

-الانعام ۶: ۸۰-۸۳-

۳۔ ابراہیم علیہ السلام کی معبودانِ باطلہ سے بیزاری اور اپنی اولاد میں توحید چھوڑ جانا

۳۔ اور میں تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ان سے کنارہ کش ہوتا ہوں اور اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر بدنصیب نہ ہوں گا۔

-مریم ۱۹: ۴۸-

۴۔ اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم پوجتے ہو۔ مگر ہاں وہ، جس نے مجھے پیدا کیا ہے کہ وہی مجھے راہ راست پر لگائے گا۔ اور یہی بات وہ اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گیا تا کہ وہ (اللہ کی طرف

رجوع ہوں۔

-الزخرف ۴۳:۲۶-۲۸

۵۔(مسلمانو!) تمہارے لیے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، ان سے بیزار ہیں۔ ہم تمہاری نہیں مانتے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے عداوت اور نفرت پیدا ہو گئی۔ تا آنکہ تم اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے یہ کہنا نمونہ نہیں ہے کہ تیرے لیے دعائے مغفرت کروں گا اور اللہ سے میں تیرے لیے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھ پر بھروسا کیا اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری طرف آخر ٹھکانا ہے۔

-الممتحنة ۶۰:۴-

۴۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ اور اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور توحید کی طرف بلانا

۶۔اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا: کیا تو بتوں کو معبود ٹھہراتا ہے؟ ذرا شک نہیں کہ میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

-الانعام ۶:۷۴-

۷۔اور (اے نبی ﷺ!) کتاب میں ابراہیم کا ذکر پڑھ۔ بے شک وہ بڑا سچا نبی تھا۔ جب اس نے اپنے باپ سے کہا کہ اے باپ! ایسی چیزوں کو کیوں پوجتا ہے

الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

۵۔ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٤﴾

۶۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٧٤﴾

۷۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئًا ﴿٤٢﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا

جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ تجھے کچھ نفع پہنچائیں۔ اے باپ! کچھ شک نہیں کہ میرے پاس وہ علم آیا ہے، جو تیرے پاس نہیں آیا۔ تو میرا کہا مان، میں تجھے سیدھی راہ پر لگا دوں گا۔ اے باپ! شیطان کو نہ پوج۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے باپ! میں ڈرتا ہوں کہ رحمٰن کی طرف سے تجھے عذاب آ چمٹے پھر تو شیطان کا دوست بن جائے۔ کہا: اے ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے منحرف ہوتا ہے۔ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے ضرور سنگسار کر دوں گا اور کچھ مدت تک مجھ سے دور رہ۔ کہا: سلام علیک، میں تیرے لیے

اپنے پروردگار سے مغفرت مانگوں گا۔ بے شک وہ مجھ پر مہربان ہے۔ اور میں تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، ان سے کنارہ کشی کرتا ہوں اور اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکارنے سے بدنصیب نہ ہوں گا۔

-مریم ۱۹:۴۱-۴۸-

۸۔اور اس سے پہلے ہم نے ابراہیم کو اس کی نیک راہ عطا فرمائی اور ہم اس سے خبردار تھے۔ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ مورتیں جن پر تم جمے بیٹھے رہتے ہو، کیا ہیں؟ بولے: ہم نے اپنے باپ دادوں کو انہیں پوجتے پایا۔ کہا: بے شک تم اور تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں ہیں۔ بولے: کیا تو ہمارے پاس حق لے کر آیا ہے یا تو دل لگی کرنے والوں میں ہے۔ کہا: نہیں بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے، جس نے انہیں پیدا کیا ہے اور میں اس پر گواہ ہوں۔

-الانبیاء ۲۱:۵۱-۵۶-

۹۔اور (اے نبی ﷺ!) ان پر ابراہیم کا حال پڑھ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کیا چیز پوجتے ہو؟ بولے ہم بتوں کو پوجتے ہیں۔ سو انہیں پر جمے بیٹھے رہتے ہیں۔ کہا: کیا جب تم انہیں پکارتے ہو، وہ تمہاری سنتے ہیں یا تمہیں نفع پہنچاتے ہیں یا نقصان۔ بولے: نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو اسی طرح کرتے پایا۔ کہا: بھلا تم نے یہ بھی معلوم کیا کہ جنہیں تم پوجتے ہو تم اور تمہارے اگلے باپ دادا۔ وہ تو سب سوائے جہانوں کے پروردگار کے میرے دشمن ہیں۔ وہ پروردگار جس نے مجھے پیدا کیا وہی مجھے راہ دکھاتا ہے اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے اور وہ جو مجھے مارے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہ جس سے میں توقع رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میری خطا معاف کر دے۔

-الشعراء ۲۶:۶۹-۸۲-

۱۰۔اور ابراہیم کو (یاد کر) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کو پوجو اور اس سے ڈرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو۔ تم تو اللہ کے سوا بتوں کو پوجتے ہو اور جھوٹ گھڑتے رہتے ہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے سوا جنہیں تم پوجتے ہو، وہ تمہارے لیے روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ تو تم اللہ کے پاس روزی ڈھونڈو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر کرو۔ تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلی امتوں نے بھی جھٹلایا تھا اور رسول کا ذمہ تو صرف کھول کر پہنچا

تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿٤٨﴾

۸۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ﴿٥١﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ﴿٥٣﴾ قَالَ لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَل رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٦﴾

۹۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾ أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾ قَالَ أَفَرَأَيْتُم مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٧﴾ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٢﴾

۱۰۔ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِندَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾ وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ

دینا ہے اور بس۔

-العنکبوت ۲۹: ۱۶-۱۸

كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾

۱۱۔ اور کہا: تم نے جو اللہ کے سوا بتوں کو معبود ٹھہرایا ہے، تو دنیا کی زندگی میں آپس کی محبت سے ٹھہرایا ہے پھر قیامت کے دن تم ایک ایک سے منکر ہو جاؤ گے اور ایک ایک پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔

-العنکبوت ۲۹: ۲۵

۱۱۔ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٢٥﴾

۱۲۔ اور بے شک اس کی جماعت میں سے ابراہیم تھا جب وہ اپنے پروردگار کے پاس بے روگ دل لے کر آیا، جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کیا پوجتے ہو؟ کیا اللہ کے سوا جھوٹے معبود چاہتے ہو؟ تو جہانوں کے پروردگار کی نسبت تمہارا کیا خیال ہے؟

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۸۳-۸۷

۱۲۔ وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿٨٣﴾ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٤﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿٨٥﴾ أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

۱۵۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنی قوم کے بتوں کو توڑنا۔ ان کا ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالنے کی دھمکی دینا

۱۳۔ وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُم بَعْدَ أَن تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ ﴿٥٧﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿٥٨﴾ قَالُوا مَن فَعَلَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٩﴾ قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ﴿٦٠﴾ قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿٦١﴾ قَالُوا أَأَنتَ فَعَلْتَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِن كَانُوا يَنطِقُونَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنتُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَٰؤُلَاءِ يَنطِقُونَ ﴿٦٥﴾ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ أَفَلَا

۱۳۔ اور اللہ کی قسم! جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا۔ تو اس نے ان کو چورا چورا کر دیا۔ صرف ان کے بڑے بت کو رہنے دیا تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ کہنے لگے: جس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ فعل کیا ہے، بے شک وہ بڑا ظالم ہے۔ بعض نے کہا: ہم نے ایک جوان کی نسبت سنا ہے، وہ انہیں برائی سے یاد کرتا رہتا ہے، اس کا نام ابراہیم ہے۔ کہنے لگے: تو سب لوگوں کے سامنے اسے لے آؤ شاید وہ (اس بات کی) گواہی دیں۔ پوچھا: اے ابراہیم! کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے یہ کام کیا ہے۔ کہا: بلکہ یہ کام ان کے اس بڑے بُت نے کیا ہے۔ اگر وہ بولتے تو ان سے پوچھ لو۔ تب انہوں نے اپنے دل میں سوچا۔ کہنے لگے کہ لوگو تم خود ہی ظالم ہو پھر اپنے سروں پر اوندھے ہو گئے۔ (کہا) کہ تو تو جانتا ہی ہے، یہ بولتے نہیں۔ ابراہیم نے کہا: تو کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ نفع ہی پہنچا سکیں اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکیں۔ میں تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، ان سے بیزار ہوں۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔ بولے: اگر تمہیں کچھ کرنا ہے تو اسے جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اور ہم نے کہا کہ اے آگ! ابراہیم پر ٹھنڈی اور بے ضرر ہو جا اور وہ اس کا برا چاہنے لگے تو ہم نے ان ہی کو گھاٹے میں ڈال دیا اور ہم نے اس کو اور لوط کو اس زمین کی طرف

بچا نکالا جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکت رکھی ہے۔

-الانبیاء ۲۱:۵۷-۷۱۔

۱۴۔ تو اس کی قوم سے صرف یہی جواب ملا کہ کہنے لگے یا تو اسے قتل کر دو یا اسے جلا دو۔ سو اللہ تعالیٰ نے اس کو آگ سے بچا لیا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں، جو ایمان رکھتے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۲۴۔

۱۵۔ پھر اس نے ستاروں میں ایک نظر کی اور کہا کہ میں بیمار ہوں۔ تب وہ اس سے پیٹھ پھیر کر الٹے پھرے۔ پھر ان کے بتوں میں جا گھسا اور کہا کہ تم کیوں نہیں کھاتے، تمہیں کیا ہوا جو بولتے نہیں۔ پھر انہیں دہنے ہاتھ سے مارتا ہوا ان پر پل پڑا، پھر وہ دوڑتے ہوئے اس کی طرف آئے۔ ابراہیم نے کہا: کیا انہیں پوجتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو حالانکہ تمہیں اور جو تم بناتے ہو، اسے اللہ نے پیدا کیا ہے۔ کہنے لگے کہ اس کے لیے ایک عمارت بناؤ اور اسے آگ میں ڈال دو غرض انہوں نے اس کا برا چاہا تو ہم نے انہیں نیچا کر دیا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۸۸-۹۸۔

۶۔ ابراہیم علیہ السلام کا خدائی کا دعویٰ کرنے والے کافر بادشاہ سے مناظرہ

۱۶۔ (اے نبی ﷺ!) کیا تو نے اس شخص کے حال پر نظر نہیں کی جس نے ابراہیم سے اس کے پروردگار کے بارے میں اس بنا پر جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے سلطنت دی

تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَ انْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾

۱۴۔ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

۱۵۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًۢا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾

۱۶۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾

۱۷۔ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾

تھی۔ جب ابراہیم نے کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ اس نے کہا: میں بھی جلاتا اور مارتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا: تو اللہ مشرق سے سورج نکالتا ہے تو اسے مغرب سے نکال دے۔ اس پر وہ کافر بھونچکا گیا۔

-البقرۃ ۲:۲۵۸۔

۱۷۔ اور ابراہیم نے کہا: میں اپنے پروردگار کی طرف جاتا ہوں۔ وہ مجھے اپنی راہ پر لگا لے گا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۹۹۔

۷۔ ابراہیم علیہ السلام کا اللہ سے مردہ زندہ کرنے کا سوال اور چار پرندوں کا قصہ

۱۸۔ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰی وَلٰكِنْ لِّیَطْمَىٕنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۶۰﴾

۱۸۔اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے دکھلا دے کہ تو مردے کس طرح زندہ کرتا ہے۔فرمایا: کیا تو ایمان نہیں لایا؟ کہا: کیوں نہیں لیکن میں چاہتا ہوں کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے۔فرمایا: تو چار پرندے پکڑ لے، پھر انہیں اپنی طرف ہلا لے۔ پھر ان میں سے ایک ایک حصہ ہر ایک پہاڑ پر رکھ دے پھر انہیں بلا۔ وہ تیرے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔اور جان لے کہ اللہ غالب ہے، حکمت والا۔

-البقرۃ ۲:۲۶۰-

۸۔ ابراہیم کے پاس بیٹے کی بشارت دینے کے لیے فرشتوں کا آنا

۱۹۔ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَیْدِیَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰی قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآىٕمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ یٰوَیْلَتٰۤی ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِیْ شَیْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ﴿۷۳﴾

۱۹۔اور ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے۔ کہا سلام۔اس نے جواب دیا سلام۔ پھر توقف نہ کیا کہ ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔ پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس کی طرف نہیں اٹھتے تو انہیں اجنبی سمجھا اور دل میں ان سے ڈرا۔ وہ بولے: خوف نہ کر ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں اور اس کی عورت کھڑی تھی، وہ ہنس پڑی۔ پھر ہم نے اسے اسحٰق کی اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی بشارت دی۔ بولی ہائے میری خرابی! کیا میں جنوں گی حالانکہ میں بڑھیا ہوں۔اور یہ میرا خاوند بوڑھا ہے۔ یہ تو ایک اچنبھے کی بات ہے۔فرشتوں نے کہا: کیا تو اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہے؟ اے اس گھر والو! تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ بے شک وہ قابل تعریف، بڑائیوں والا ہے۔

-ہود ۱۱:۶۹-۷۳-

۲۰۔ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ عَلٰۤی اَنْ مَّسَّنِیَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِیْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ یَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾

۲۱۔ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾

۲۰۔اور (اے نبی ﷺ!) انہیں ابراہیم کے مہمانوں کے حال سے خبردار کر۔ جب وہ اس کے پاس داخل ہوئے تو بولے سلام۔ اس نے کہا ہم تو تم سے خوف زدہ ہیں۔ بولے: خوف نہ کر۔ ہم تجھے ایک دانا لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔ کہا: کیا تم مجھے اس حالت میں بشارت دیتے ہو کہ مجھ پر بڑھاپا چھا گیا ہے۔ اب تم کس بات کی بشارت دیتے ہو بولے: ہم تجھے سچی بشارت دیتے ہیں، تو ناامید نہ ہو۔ کہا: اپنے پروردگار کی رحمت سے سوائے گمراہوں کے اور کون ناامید ہوتا ہے؟

-الحجر ۱۵:۵۱-۵۶-

۲۱۔تب ہم نے اسے ایک متحمل مزاج لڑکے کی بشارت دی۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۰۱-

۲۲۔ هَلْ أَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ إِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ إِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۖ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ إِلٰٓى أَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗٓ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۖ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

۲۳۔ إِنَّهٗ قَدْ جَآءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَإِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾

۲۴۔ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ أَصَابَهُمْ ۖ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۖ

۲۵۔ قَالُوْٓا إِنَّا مُهْلِكُوْٓا أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

۲۶۔ إِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾

۲۷۔ وَبَشَّرْنٰهُ بِإِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۲۸۔ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۖ

۲۹۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ إِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ ۖ إِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾

۳۰۔ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ إِسْحٰقَ وَ

۲۲۔(اے نبی ﷺ!) بھلا، تیرے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر بھی پہنچی ہے جب وہ اس پر داخل ہوئے۔تو بولے سلام۔اس نے کہا سلام۔تم اجنبی لوگ ہو پھر وہ اپنے گھر کی طرف سٹک گیا اور ایک موٹا بچھڑا لے آیا۔اس کو ان کے پاس رکھ دیا۔کہا کہ تم کھاتے کیوں نہیں؟ تب وہ اپنے دل میں ان سے ڈرا۔بولے خوف نہ کر اور انہوں نے اسے ایک دانا لڑکے کی بشارت دی۔ پھر سامنے سے اس کی عورت چلاتی آئی۔ پھر اپنے منہ پر دوہتڑ مار کر کہا: میں بڑھیا بانجھ! وہ بولے تیرے پروردگار نے اسی طرح فرمایا ہے۔ بے شک وہی حکمت والا، جاننے والا ہے۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۲۴-۳۰-

۹۔ فرشتوں کا قومِ لوط پر عذاب نازل کرنے کی خبر دینا

۲۳۔کچھ شک نہیں کہ تیرے پروردگار کا حکم آ پہنچا ہے اور بے شک ان پر وہ عذاب آنے والا ہے جو ٹل نہیں سکتا۔

-ہود ۱۱:۷۶-

۲۴۔اور تم میں سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے مگر تیری عورت دیکھے گی۔بے شک جو عذاب ان پر آنے والا ہے، وہ اس پر بھی آنے والا ہے۔ان کا وعدہ صبح کا ہے۔

-ہود ۱۱:۸۱-

۲۵۔ بولے: بے شک ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بے شک اس کے لوگ ظالم ہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۳۱-

۲۶۔ بے شک ہم اس بستی کے لوگوں پر ان کی بدکاری کی پاداش میں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۳۴-

۱۰۔ ابراہیم علیہ السلام کو اسحٰق علیہ السلام کی بشارت

۲۷۔اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی تھا نیک بختوں میں۔

-الصّٰفّٰت ۲۹:۱۱۲-

۲۸۔اور ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشا۔

-الانعام ۶:۸۴-

۲۹۔شکر ہے اس اللہ کا جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحٰق بخشا۔بے شک میرا پروردگار ضرور دعا سننے والا ہے۔

-ابراہیم ۱۴:۳۹-

۳۰۔پھر جب وہ ان سے اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے، ان

سے کنارہ کش ہو گیا تو ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشا اور سب کو ہم نے نبی کیا۔

-مریم ۱۹:۴۹۔

۳۱۔اور ہم نے اسے اسحٰق بخشا اور انعام میں یعقوب اور سب کو ہم نے نیک بخت کیا اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے انہیں اچھے کاموں کے کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا اور وہ ہمارے پرستار تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۷۲-۷۳۔

۳۲۔اور ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشا۔

-العنکبوت ۲۹:۲۷۔

۱۱۔ ابراہیم علیہ السلام کا قومِ لوط کے بارہ میں اللہ سے جھگڑنا

۳۳۔پھر جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور اس کے پاس بشارت آئی تو وہ ہم سے لوط کی قوم کے بارے میں جھگڑنے لگا۔بے شک ابراہیم بردبار، نرم دل، اللہ کی طرف رجوع ہونے والا تھا۔اے ابراہیم! اس بات کو جانے دے۔کچھ شک نہیں کہ تیرے پروردگار کا حکم آ پہنچا ہے اور بے شک ان پر وہ عذاب آنے والا ہے جو ٹل نہیں سکتا۔

-ہود ۱۱:۷۴-۷۶۔

۱۲۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ کے لیے استغفار

۳۴۔اور ابراہیم جو اپنے باپ کے لیے استغفار کرتا تھا، وہ ایک وعدے کی وجہ سے تھا، جو وہ اس سے کر بیٹھا تھا۔پھر جب اس پر یہ ظاہر ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گیا۔بے شک ابراہیم نرم دل، متحمل مزاج تھا۔

-التوبۃ ۹:۱۱۴۔

يَعْقُوْبَ ۚ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾

۳۱۔وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

۳۲۔وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

۳۳۔فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَاۗءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَاۗءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾

۳۴۔وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

۳۵۔قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾

۳۶۔وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ﴿۸۶﴾

۳۷۔اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ

۳۸۔رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

۳۹۔رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

۳۵۔کہا: سلام علیک۔میں اپنے پروردگار سے تیرے لیے مغفرت مانگوں گا۔کچھ شک نہیں کہ وہ مجھ پر مہربان ہے۔

-مریم ۱۹:۴۷۔

۳۶۔اور میرے باپ کو بخش دے۔بے شک وہ گمراہوں میں تھا۔

-الشعراء ۲۶:۸۶۔

۳۷۔مگر ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے یہ کہنا کہ میں تیرے لیے دعائے مغفرت کروں گا اور میں اللہ کی طرف سے تیرے لیے کچھ اختیار نہیں رکھتا (تمہارے لیے نمونہ نہیں ہے)۔

-الممتحنۃ ۶۰:۴۔

۳۸۔اے میرے پروردگار! مجھے نیک بیٹا عطا فرما۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۰۰۔

۳۹۔اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف

آخیر ٹھکانا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں ان لوگوں کے لیے جو کافر ہیں زیرِ مشق نہ بنا اور ہمیں بخش دے۔ اے ہمارے پروردگار! تو ہی غالب ہے، حکمت والا۔

-الممتحنۃ ۶۰: ۴-۵-

۴۰-تب ہم نے اسے ایک متحمل مزاج لڑکے کی بشارت دی۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۱-

۱۳- ابراہیم علیہ السلام کا اپنے بیٹے کو اللہ کی راہ میں ذبح کرنے کا ارادہ اور اللہ کا اس کے بدلے دُنبہ ذبح کرانا

۴۱-پھر جب وہ اس کے ساتھ دوڑنے کی حد کو پہنچ گیا تو کہا: بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ اب تو سوچ کہ تو کیا رائے رکھتا ہے؟ کہا: اے باپ! جو تجھے حکم دیا جاتا ہے وہ کر گزر۔ مجھے تو انشاء اللہ صابروں میں پائے گا۔ پھر جب وہ دونوں فرمان بردار ہو گئے۔ اسے ماتھے کے بل پچھاڑا اور ہم نے اسے آواز دی کہ اے ابراہیم! تو نے خواب کو سچا کر دکھلایا۔ ہم نیکوکاروں کو یوں بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک یہی کھلی آزمائش ہے اور ہم نے اس کے عوض ذبح کرنے کے لیے ایک بڑا جانور دیا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۲-۱۰۷-

۱۴- ابراہیم علیہ السلام کا تعلق کعبے اور مکے سے

۴۲-اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے مرجع اور باعثِ امن ٹھہرایا اور (کہا کہ) مقامِ ابراہیم کو تم سجدہ گاہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل سے عہد لیا کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۵

۴۰-فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۝۱۰۱

۴۱-فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۰۲ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۝۱۰۳ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝۱۰۴ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۰۵ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰۗـؤُا الْمُبِيْنُ ۝۱۰۶ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝۱۰۷

۴۲-وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۭ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھٖمَ مُصَلًّى ۭ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰھٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝۱۲۵ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰھٖمُ رَبِّ اجْعَلْ ھٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَھْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۲۶ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰھٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ۭ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۱۲۷ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۲۸ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ

رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھو اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! اس شہر کو امن والا شہر بنا اور اس کے باشندوں کو جو کوئی اللہ اور قیامت پر ایمان لائے، پھلوں سے روزی دے۔ فرمایا اور جو کافر ہو گا اسے بھی تھوڑے دنوں فائدہ دوں گا۔ پھر اسے آگ کے عذاب کی طرف مجبور کروں گا اور وہ بری جگہ ہے۔ اور جب ابراہیم خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہا تھا اور اسمٰعیل بھی۔ (دونوں کہہ رہے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار! ہم سے قبول فرما۔ بے شک تو ہی ہے سننے والا، جاننے والا۔ اور اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنا فرماں بردار رکھ اور ہماری اولاد سے ایک جماعت اپنی فرماں بردار پیدا کر اور ہمیں ہمارے حج کے دستور بتلا اور ہم پر مہربان ہو۔ بے شک تو ہی مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ اور اے ہمارے پروردگار! ان کے درمیان ان ہی میں سے

ایک رسول اٹھا جو ان پر تیری آیتیں پڑھے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھلائے اور انہیں پاک کرے۔ بے شک تو ہی غالب ہے، حکمت والا۔

-البقرۃ ۲: ۱۲۵، ۱۲۹-

۴۳۔اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! اس شہر کو موجبِ امن قرار دے۔ اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پوجا سے دور رکھ۔ اے میرے پروردگار! انہوں نے بہت سے آدمیوں کو گمراہ کر دیا تو جس نے میری تابع داری کی وہ مجھ سے ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا، مہربان ہے۔ اے ہمارے پروردگار! میں نے اپنی اولاد کو ایک ایسے جنگل میں لا بسایا ہے جہاں کھیتی نہیں۔ تیرے عزت والے گھر کے پاس۔ اے ہمارے پروردگار! یہ میں نے اس لیے کیا کہ وہ نماز کو قائم رکھیں۔ تو تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور پھلوں سے انہیں روزی دے تا کہ وہ (تیرا) شکر کریں۔ اے ہمارے پروردگار! تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر کوئی شے مخفی نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

-ابراہیم ۱۴: ۳۵-۳۸-

۴۴۔اور جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانے کعبے کی جگہ مقرر کر دی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور نمازیوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھ اور لوگوں میں حج کے لیے پکار دے۔ وہ تیرے پاس پیدل اور ہر ایک دبلی اونٹنی پر جو ہر ایک دور دراز رستے سے چلی آ رہی ہوں گی، سوار ہو کر آ موجود ہوں گے تا کہ اپنے فائدے کے لیے مقامات پر آ موجود ہوں۔ اور جو

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾

۴۳۔ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾ رَبَّنَآ اِنِّىْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْىِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿٣٨﴾

۴۴۔ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰي كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَاۗىِٕسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾

۱۔ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿٥٤﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿٥٥﴾

مویشی، چوپائے اللہ نے انہیں دیے ہیں، مقررہ دنوں میں ان پر اللہ کا نام لے کر انہیں ذبح کریں۔ پھر اس میں سے خود کھائیں اور محتاج فقیر کو بھی کھلائیں۔

-الحج ۲۲: ۲۶-۲۸-

نسلِ ابراہیم علیہ السلام

۱۔ ابراہیم علیہ السلام کی نسل کو اللہ کے انعامات

۱۔ تو ہم نے ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت دی اور انہیں ہم نے بڑی سلطنت دی۔ پھر کوئی تو ان میں سے اس پر ایمان لایا اور کوئی ان میں سے ٹھٹک رہا۔ اور دوزخ بھڑکتی آگ کافی ہے۔

-النساء ۴: ۵۴-۵۵-

۲۔ اور ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشا۔ ان سب کو ہم نے ہدایت کی۔ اور اس سے پہلے نوح کو ہدایت کی تھی اور اس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو۔ اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور زکریا اور یحیٰی اور عیسٰی اور الیاس کو۔ یہ سب نیک بختوں میں تھے اور اسمٰعیل اور یسع اور یونس اور لوط کو۔ اور ان سب کو ہم نے جہان والوں پر بزرگی دی اور بعض کو ان کے باپوں اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی۔ اور ہم نے انہیں چنا اور انہیں سیدھی راہ پر لگا دیا۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے یہ ہدایت دے۔ اور اگر وہ شرک کرتے تو ضرور ان کے اعمال جو وہ کرتے تھے، اکارت جاتے۔ یہی وہ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور قوتِ فیصلہ اور نبوت دی۔ پھر اگر یہ لوگ اس کو نہ مانیں تو ہم نے اس کے لیے ایسے لوگ تعینات کر رکھے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں۔ یہی وہ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی ہے۔ تو (اے نبی ﷺ!) تو ان ہی کی ہدایت پر چل۔ کہہ دے کہ میں اس (نصیحت) پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا۔ وہ تو جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے اور بس۔

۔الانعام ۶: ۸۴۔۹۰۔

۳۔ اور ہم نے ہی ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی اور دنیا میں اسے اس کا اجر دیا اور آخرت میں وہ نیک بختوں میں ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۲۷۔

۴۔ اور ہم نے اسے اور اسحٰق کو برکتیں دی۔ اور ان کی اولاد میں سے کوئی نیکوکار ہے اور کوئی کھلے بندوں اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۱۳۔

۵۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا۔ اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی۔ پھر کوئی تو ان میں سے ہدایت پر ہے اور بہت سے ان میں بدکار ہیں۔

۔الحدید ۵۷: ۲۶۔

۲۔ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۭ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَاۗءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۭ قُلْ لَّآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾

۳۔ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾

۴۔ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓي اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾

۵۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾

۶۔ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَھٰذَا النَّبِىُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾

۲۔ ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ تر تعلق ان کے پیروؤں اور آنحضرت ﷺ کو ہے

۶۔ ابراہیم کے ساتھ سب سے زیادہ تعلق ان کا ہے جو اس کے پیرو ہیں۔ اور اس نبی کا اور مسلمانوں کا۔ اور اللہ مومنوں کا دوست ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۶۸۔

۳۔ ابراہیم علیہ السلام اور ان کے متبعین کی تقلید خوب ہے

۷۔ مسلمانو! تمہارے لیے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے۔
-الممتحنۃ ۶۰:۴-

۸۔ مسلمانو! تمہارے لیے یعنی اس کے لیے جو اللہ اور روزِ آخرت کا امیدوار ہے، ان میں ایک اچھا نمونہ ہے اور جو منہ موڑے گا تو بے شک اللہ جو ہے وہ بے پروا، قابلِ تعریف ہے۔
-الممتحنۃ ۶۰:۶-

۷۔ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِىٓ إِبْرٰهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُۥٓ

۸۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيدُ ﴿۶﴾

لوط علیہ السلام

۱۔ لوط علیہ السلام رسول تھے

۱۔ اور بے شک لوط رسولوں میں تھا۔
-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۳-

۱۔ وَإِنَّ لُوطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۳۳﴾

۲۔ لوط علیہ السلام ابراہیم علیہ السلام پر ایمان لائے

۲۔ پھر اس پر لوط ایمان لایا اور (ابراہیم علیہ السلام نے) کہا: میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ کچھ شک نہیں وہی غالب ہے، حکمت والا۔
-العنکبوت ۲۹:۲۶-

۲۔ فَـَٔامَنَ لَهُۥ لُوطٌ ۘ وَقَالَ إِنِّى مُهَاجِرٌ إِلٰى رَبِّىٓ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۶﴾

۳۔ لوط علیہ السلام پر اللہ کے انعامات

۳۔ اور ہم نے اسے اور لوط کو اس زمین کی طرف جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکت رکھی ہے، بچا نکالا۔
-الانبیاء ۲۱:۷۱-

۳۔ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِى بٰرَكْنَا فِيهَا لِلْعٰلَمِينَ ﴿۷۱﴾

۴۔ اور لوط کو بھیجا۔ اسے ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔
-الانبیاء ۲۱:۷۴-

۴۔ وَلُوطًا ءَاتَيْنٰهُ حُكْمًا وَعِلْمًا

۵۔ اور اسے ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بے شک وہ نیک بختوں میں ہے۔
-الانبیاء ۲۱:۷۵-

۵۔ وَأَدْخَلْنٰهُ فِى رَحْمَتِنَآ ۖ إِنَّهُۥ مِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿۷۵﴾

۴۔ لوط علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور قوم کی بے حیائی و بداعمالی

۶۔ اور ہم نے لوط کو بھیجا جب کہ اس نے اپنے ہاں کے لوگوں سے کہا کہ کیا تم وہ بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کیا: تم عورتیں چھوڑ کر شہوت کے مارے، مردوں پر گرتے ہو بلکہ تم حد سے باہر نکل جانے والے لوگ ہو۔
-الاعراف ۷:۸۰-۸۱

۶۔ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦٓ أَتَأْتُونَ الْفٰحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِينَ ﴿۸۰﴾ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ النِّسَآءِ ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿۸۱﴾

۷۔ اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی ہوئی آئی اور وہ پہلے سے برے کام کر ہی رہے تھے۔
-ہود ۱۱:۷۸-

۷۔ وَجَآءَهُۥ قَوْمُهُۥ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّـَٔاتِ ۚ

۸۔ لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول

۸۔ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۶۰﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۶۱﴾ إِنِّى لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِىَ إِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۱۶۴﴾ أَتَأْتُونَ

ہوں۔تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس نصیحت پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا۔میری اجرت تو جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے۔کیا تم سارے جہان میں سے مردوں پر گرتے ہو اور اپنی بیویاں جو تمہارے پروردگار نے تمہارے لیے پیدا کی ہیں، چھوڑتے ہو بلکہ تم حد سے باہر ہو جانے والے لوگ ہو۔

-الشعراء ۲۶: ۱۶۰-۱۶۶-

۹-اور ہم نے لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے بھالتے ہو۔کیا تم عورتیں چھوڑ کر مردوں سے شہوت رانی کرتے ہو۔بلکہ تم جاہل لوگ ہو۔

-النمل ۲۷: ۵۴-۵۵

۱۰-اور ہم نے لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم وہ بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کیا۔کیا تم مردوں پر گرتے ہو اور انسانی پیدائش کی راہ مارتے ہو اور اپنی مجلس میں کھلم کھلا برا کام کرتے ہو؟ تو اس کی قوم کا بجز اس کے اور کچھ جواب نہ تھا کہ کہنے لگے: اگر تو سچا ہے تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آ۔کہا: اے میرے پروردگار! ان مفسد لوگوں کے مقابلہ میں میری مدد کر۔

-العنکبوت ۲۹: ۲۸-۳۰-

۱۱-اور اس نے ہماری پکڑ سے انہیں ڈرایا تو انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

-القمر ۵۴: ۳۶-

۵۔ قومِ لوط کا لوط علیہ السلام کو جلاوطن کرنے کا ارادہ

۱۲-اور اس کی قوم کا سوائے اس کے کچھ جواب نہ تھا کہ

الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

۹-وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾

۱۰-وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾

۱۱-وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾

۱۲-وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾

۱۳-قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

۱۴-فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾

۱۵-وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا

کہنے لگے: انہیں اپنی بستی سے نکال دو۔یہ بڑے پاک باز لوگ ہیں۔

-الاعراف ۷: ۸۲-

۱۳-بولے: اے لوط! اگر تو باز نہ آیا تو تو ضرور نکالا جاوے گا۔اس نے کہا میں تو تمہارے کام سے عداوت رکھتا ہوں۔

-الشعراء ۲۶: ۱۶۷-۱۶۸

۱۴-تو اس کی قوم کے پاس سوائے اس کے کچھ جواب نہ تھا کہ کہنے لگے کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے گاؤں سے نکال دو۔یہ (بڑے) پاک باز لوگ ہیں۔

-النمل ۲۷: ۵۶-

۶۔ لوط علیہ السلام کے مہمانوں کا قصہ

۱۵-اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط کے پاس آئے تو وہ

ان کے آنے سے غم گین ہوا۔ اور ان کی وجہ سے دل تنگ ہوا اور کہا کہ یہ دن بڑا سخت ہے اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی ہوئی آئی۔ اور پہلے سے وہ برے کام کر رہے تھے۔ لوط نے کہا: بھائیو! یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لیے پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے رسوا نہ کرو۔ کیا کوئی تم میں نیک آدمی نہیں ہے؟ بولے: تو تو جانتا ہی ہے کہ تیری بیٹیوں میں ہمارا کوئی حق نہیں اور جو ہم چاہتے ہیں وہ تو جانتا ہے۔ کہا: کاش مجھ میں تمہارے لیے قوت ہوتی یا کسی محکم سہارے میں جا بیٹھتا!

-ہود ۱۱:۷۷-۸۰

۱۶۔ اور شہر والے خوشیاں مناتے آئے۔ لوط نے (ان سے) کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں۔ مجھے رسوا نہ کرو اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔ بولے: کیا ہم نے تجھے جہان والوں میں دخل دینے سے منع نہیں کر رکھا؟ کہا: اگر تم کرنے والے ہو تو یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ (اے نبی ﷺ!) تیری جان کی قسم وہ لوگ نشے میں مدہوش تھے۔

-الحجر ۱۵:۶۷-۷۲۔

۱۷۔ اور انہوں نے اس سے اس کے مہمان لینے چاہے تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں (اور کہا) کہ اب میرا عذاب اور ڈراوا چکھو۔

-القمر ۵۴:۳۷۔

۷۔ قومِ لوط پر عذاب

۱۸۔ بولے: اے لوط! ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ وہ ہرگز تجھ تک نہیں پہنچیں گے۔ سو تو کچھ رات رہے اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چل

يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿٧٧﴾ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ ۚ وَمِن قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۚ قَالَ يَا قَوْمِ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي ۖ أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ﴿٧٨﴾ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿٧٩﴾ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٨٠﴾

۱۶۔ وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾ قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿٦٩﴾ قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٢﴾

۱۷۔ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾

۱۸۔ قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَن يَصِلُوا إِلَيْكَ ۖ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿٨١﴾

۱۹۔ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٥٨﴾ إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٩﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا ۙ إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ﴿٦٢﴾ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٦٣﴾

دے اور تم میں سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تیری عورت دیکھے گی۔ بے شک جو عذاب ان پر آنے والا ہے وہ اس پر بھی آنے والا ہے۔ بے شک ان کے عذاب کے وعدہ کا وقت صبح کا ہے۔ کیا صبح قریب نہیں ہے؟

-ہود ۱۱:۸۱۔

۱۹۔ کہا: پس اے بھیجے ہوؤ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں لیکن لوط کے جو گھر والے ہیں، انہیں سب کو ہم بچا لیں گے مگر اس کی عورت کو نہیں۔ ہم نے ٹھہرا رکھا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں رہے گی۔ پھر جب لوط کے گھر والوں کے پاس بھیجے ہوئے آئے تو وہ بولا کہ تم تو اجنبی لوگ ہو۔ بولے نہیں بلکہ ہم تیرے پاس وہ بات لے کر آئے ہیں جس میں وہ شک

کرتے تھے۔ اور ہم تیرے پاس حق لے کر آئے ہیں اور ہم سچے ہیں۔

-الحجر ۱۵:۵۷-۶۴-

۲۰۔اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو کہا کہ ہم اس بستی کے باشندوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۳۱-

۲۱۔کہا: پس اے بھیجے ہوو! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ بولے ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں تاکہ ان پر اوپر سے مٹی کے پتھر گرائیں جن پر تیرے پروردگار کے ہاں سے حد سے باہر نکلنے والوں کے لیے نشان لگائے گئے ہیں۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۳۱-۳۴-

۸۔ لوط علیہ السلام کو باہر نکل جانے کا حکم

۲۲۔انہوں نے کہا: اے لوط! ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ وہ تجھ تک ہرگز نہیں پہنچ سکیں گے۔ تو تو رات کے ایک حصے میں اپنے گھر والوں کو باہر لے نکل اور تم میں کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تیری عورت تو ضرور دیکھے گی۔ اسے بھی وہی عذاب پہنچنے والا ہے جو انہیں پہنچے گا۔ ان کے عذاب کے وعدہ کا وقت صبح ہے۔ کیا صبح قریب نہیں ہے؟

-ہود ۱۱:۸۱-

۲۳۔تو تو رات کے ایک حصے میں اپنے گھر والوں کو باہر لے نکل اور ان کے پیچھے رہ اور تم میں سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے اور جہاں کا تمہیں حکم دیا جاتا ہے، چلے جاؤ اور ہم نے اس کو وہ کام پورا کر دیا کہ صبح ہوتے ہی ان کی جڑ

وَاٰتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾

۲۰۔ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

۲۱۔ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾

۲۲۔ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۭ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾

۲۳۔ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَاۗءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾

۲۴۔ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾

۲۵۔ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾

۲۶۔ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ

کٹ جائے۔

-الحجر ۱۵:۶۵-۶۶

۹۔ اللہ تعالیٰ کا قومِ لوط کی آنکھوں کا مٹانا

۲۴۔اور بلاشک انہوں نے اس کے مہمان لینے چاہے تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا ڈالیں۔ سو اب میرا عذاب اور میرا ڈراوا چکھو۔

-القمر ۵۴:۳۷-

۱۰۔ قومِ لوط پر پتھروں کی بارش

۲۵۔اور ہم نے ان پر ایک بارش برسائی۔ تو دیکھ ان گنہگاروں کا انجام کیسا برا ہوا؟

-الاعراف ۷:۸۴-

۲۶۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے وہ بستی نیچے اوپر کر ڈالی اور

اس پر تہ بر تہ کھنگر کے پتھر برسائے۔ جن پر تیرے پروردگار کے ہاں سے نشان لگے ہوئے تھے اور وہ بستی (مکے کے) ظالموں سے دور نہیں ہے۔

۔ہود ۱۱:۸۲۔۸۳۔

۲۷۔ پھر انہیں صبح ہوتے ہی چنگھاڑ نے آلیا۔ پھر ہم نے وہ بستی اوپر نیچے کر ڈالی اور اس پر کھنگر کے پتھر برسائے۔ بے شک اس میں تاڑنے والوں کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور وہ بستی کھلی سڑک پر ہے۔ بے شک اس میں ایمان داروں کے لیے ایک نشانی ہے۔

۔الحجر ۱۵:۷۳۔۷۷۔

۲۸۔ اور یہ (اہل مکہ) اس بستی میں ہو آئے ہیں جس پر بری بارش برسائی گئی تھی۔ تو کیا وہ اسے دیکھتے نہیں؟ بلکہ وہ قیامت کی امید نہیں رکھتے۔

۔الفرقان ۲۵:۴۰۔

۲۹۔ پھر دوسروں کو ہم نے ہلاک کر دیا اور ان پر ایک بارش برسائی۔ تو ان ڈرائے ہوؤں کی بارش بہت ہی بری تھی۔ بے شک اس میں ایک نشانی ہے اور ان میں اکثر ماننے والے نہیں ہیں اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۷۲۔۱۷۵۔

۳۰۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے۔ بولے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بے شک یہاں کے لوگ ظالم ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۳۱۔

۳۱۔ ہم اس بستی والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں اس لیے کہ وہ بدکار رہیں۔ اور ہم نے

مَّنْضُودٍ ۝ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۚ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ۝

۲۷۔ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ۝ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِينَ ۝ وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُقِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۸۔ وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۝

۲۹۔ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

۳۰۔ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُو أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۖ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ۝

۳۱۔ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝ وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۳۲۔ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ۝ وَبِاللَّيْلِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۳۳۔ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ۝ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ ۝ مُسَوَّمَةً عِنْدَ

اس سے ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں ایک کھلی نشانی چھوڑ رکھی۔

۔العنکبوت ۲۹:۳۴۔۳۵۔

۳۲۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا اور تم صبح کے وقت ان پر گزرتے ہو اور رات کو بھی۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۶۔۱۳۸۔

۳۳۔ کہا: پس اے بھیجے ہوؤ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ بولے ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ان پر اوپر سے مٹی کے پتھر گرائیں، جو حد سے باہر نکل جانے والوں کے لیے تیرے پروردگار کے نشان لگے ہوئے ہیں۔ پھر مومنوں میں سے جو کوئی اس بستی میں تھا، اسے ہم نے نکال دیا اور ہم نے وہاں مسلمانوں میں سے سوائے ایک (لوط کے) گھر نہ پایا اور اس میں ہم نے ایک نشانی ان لوگوں کے لیے چھوڑ دی جو دردناک عذاب سے

ڈرتے ہیں۔

-الذّٰریٰت ۵۱: ۳۱-۳۷-

۳۴-اور الٹی ہوئی بستیوں کو اس نے دے پٹکا۔ تو ان پر جو تباہی آئی سو آئی۔

-النجم ۵۳: ۵۳-۵۴-

۳۵-لوط کی قوم نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ ہم نے ان پر ایک پتھروں والی آندھی بھیجی، سوائے لوط کے گھر کے۔ انہیں ہم نے پچھلی رات میں بچالیا، اپنے ہاں کے فضل سے۔ یوں ہم اس کو بدلہ دیتے ہیں جو شکر کرے۔

-القمر ۵۴: ۳۳-۳۵-

۳۶-اور انہیں صبح سویرے ہی ایک عذاب نے آ لیا جو مقرر ہو چکا تھا۔ اب میرا عذاب اور میرا ڈراوا چکھو۔

-القمر ۵۴: ۳۸-۳۹-

۱۱- لوط علیہ السلام اور ان کے گھر والے سوائے ان کی بیوی کے عذاب سے محفوظ

۳۷- پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی عورت کے جو پیچھے رہنے والوں میں تھی، بچالیا۔

-الاعراف ۷: ۸۳-

۳۸-سوائے لوط کے گھر والوں کے ان سب کو ہم بچالیں گے مگر اس کی عورت کو نہیں۔ ہم نے ٹھہرا رکھا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہے۔

-الحجر ۱۵: ۵۹-۶۰

۳۹-اور لوط کو بھیجا۔ اسے ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔ اور اسے اس بستی سے جو بدکاریاں کیا کرتی تھی، بچا نکالا۔ بے شک وہ لوگ برے تھے بدکار۔

-الانبیاء ۲۱: ۷۴-

رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾ فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾

۳۴-وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ﴿٥٣﴾ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ﴿٥٤﴾

۳۵-كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾

۳۶-وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾

۳۷-فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٨٣﴾

۳۸-إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٩﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا ۙ إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾

۳۹-وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَت تَّعْمَلُ الْخَبَائِثَ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ﴿٧٤﴾

۴۰-رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾

۴۱-فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٥٧﴾

۴۲-وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُو أَهْلِ هَٰذِهِ

۴۰-اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے عملوں سے بچا۔ تب ہم نے اسے اور اس کے سارے گھرانے کو بچا لیا۔ سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں رہی۔

-الشعراء ۲۶: ۱۶۹-۱۷۱-

۴۱-پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی عورت کے جس کی نسبت ہم نے ٹھہرا رکھا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں رہے گی، بچالیا۔

-النمل ۲۷: ۵۷-

۴۲-اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو کہا کہ ہم اس بستی کے باشندوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں۔ کہا: اس میں لوط ہے۔ بولے: ہم خوب جانتے ہیں جو اس میں ہے۔ ہم اس کی عورت کے سوا جو

پیچھے رہنے والوں میں رہے گی، اسے اور اس کے گھر والوں کو بچالیں گے اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے تو وہ ان کے آنے سے مغموم ہوا۔ اور ان کے باعث دل تنگ ہوا۔ اور انہوں نے کہا کہ خوف نہ کر اور غمگین نہ ہو۔ ہم تجھے اور تیرے گھر والوں کو سوائے تیری عورت کے جو پیچھے رہنے والوں میں رہے گی، بچالیں گے۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۱-۳۳-

۴۳- جب ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سب کو بچا لیا مگر ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں رہی۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۴-۱۳۵-

۴۴- ہم نے ان پر پتھر برسانے والی آندھی بھیجی۔ مگر لوط کے گھر والوں کو آخیر رات میں ہم نے بچالیا اپنے ہاں کے فضل سے۔ یوں ہم اس کو بدلہ دیتے ہیں، جو شکر کرے۔

-القمر ۵۴: ۳۴-۳۵-

۱۲- لوط علیہ السلام و نوح علیہ السلام کی بیوی کا اپنی خیانت کے باعث آگ میں داخل ہونا

۴۵- جو لوگ کافر ہیں ان کے لیے اللہ نے نوح کی عورت اور لوط کی عورت کی مثال بیان فرمائی ہے۔ وہ ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے عقد میں تھیں۔ تو ان دونوں عورتوں نے ان کی خیانت کی تو وہ دونوں بندے اللہ کے ہاں ان کے کچھ کام نہ آئے۔ اور کہا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی آگ میں داخل ہو۔

-التحریم ۶۶: ۱۰-

اسمٰعیل علیہ السلام

۱- آپ رسول، نبی اور وعدے کے سچے تھے

۱- اور (اے نبی ﷺ!) کتاب میں اسمٰعیل کو یاد کر۔ بے شک وہ وعدے کا سچا اور رسول (اور) نبی تھا۔

-مریم ۱۹: ۵۴-

الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَن فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٢﴾ وَلَمَّا أَن جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٣﴾

۴۳- إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٣٥﴾

۴۴- إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾

۴۵- ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ ﴿١٠﴾

۱- وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾

۲- وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾

۳- وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿٨٥﴾ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُم مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾

۴- وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾

۲- آپ کے دیگر اوصاف

۲- اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا رہتا تھا۔ اور اپنے پروردگار کے نزدیک پسندیدہ تھا۔

-مریم ۱۹: ۵۵-

۳- اور (اے نبی ﷺ!) اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو یاد کر۔ یہ سب صابروں میں تھے اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک بختوں میں سے تھے۔

-الانبیاء ۲۱: ۸۵-۸۶

۴- اور (اے نبی ﷺ!) اسمٰعیل اور یسع اور ذوالکفل کو یاد کر۔ اور یہ سب نیک لوگوں میں تھے۔

-ص ۳۸: ۴۸-

۳۔ تعمیر کعبہ ہمراہ والد خود

۵۔ اور جب ابراہیم خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہا تھا اور اسمٰعیل بھی۔

۔البقرۃ ۲:۱۲۷۔

الیسع وذو الکفل

۱۔ آپ صابر تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۵۔

۲۔ نیک بخت تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۶۔

۳۔ اخیار میں تھے۔

۔صٓ ۳۸:۴۸۔

اسحٰق علیہ السلام

۱۔ اسحٰق کے پیدا ہونے کی بشارت

۱۔ پھر ہم نے اسے اسحٰق اور اسحٰق کے بعد یعقوب کے پیدا ہونے کی بشارت دی۔

۔ہود ۱۱:۷۱۔

۲۔ اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی ہوگا نیکوکاروں میں سے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۲۔

۲۔ آپ پر برکت

۳۔ اور ہم نے اسے اور اسحٰق کو برکت دی۔ اور ان کی اولاد میں سے کوئی نیکوکار ہے اور کوئی کھلم کھلا اپنی جان پر ظلم کر رہا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۳۔

۳۔ آپ زبان کے سچے تھے

۴۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے سب کچھ دیا۔ اور انہیں سچی زبان والا، بلند مرتبہ کیا۔

۔مریم ۱۹:۵۰۔

۵۔ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ

۱۔ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾

۲۔ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾

۳۔ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾

۱۔ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾

۲۔ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۳۔ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾

۴۔ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾

۵۔ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۶۔ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۷۔ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾

۸۔ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾

۴۔ نبی تھے

۵۔ اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی ہوگا نیکوکاروں میں سے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۲۔

۵۔ نیک بختوں میں تھے

۶۔ اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی ہوگا نیکوکاروں میں سے۔

۔الصّٰفّف ۳۷:۱۱۲۔

۶۔ ہاتھوں اور آنکھوں والے

۷۔ اور (اے نبی ﷺ) ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق و یعقوب کو یاد کرو۔ ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔

۔صٓ ۳۸:۴۵۔

۷۔ اور آخرت کا ذکر کرتے رہتے

۸۔ بے شک ہم نے انہیں ایک خصوصیت سے خاص کیا۔ یعنی آخرت کی یاد (کے لیے)۔

۔صٓ ۳۸:۴۶۔

۸۔ اللہ کے برگزیدہ اور اخیار تھے

۹۔اور بے شک وہ ہمارے نزدیک منتخب نیک لوگوں میں سے تھے۔

۔صٓ ۳۸:۴۷۔

۹۔وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾

یعقوب علیہ السلام

۱۔ یعقوب کو اللہ نے نبی کیا

۱۔اور سب کو ہم نے نبی بنایا۔

۔مریم ۱۹:۴۹۔

۱۔وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾

۲۔ آپ کا ذکرِ خیر بلند کیا

۲۔اور ہم نے اپنی رحمت سے انہیں حصہ بخشا اور ان کا ذکرِ خیر بلند کیا۔

۔مریم ۱۹:۵۰۔

۲۔وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾

۳۔ اللہ کے منتخب بندے

۳۔اور (اے نبی ﷺ) ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو یاد کر۔ جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ہم نے انہیں ایک خاص صفت کے ساتھ مخصوص کیا تھا یعنی آخرت کا ذکر اور بے شک وہ ہمارے نزدیک منتخب نیک لوگوں میں سے تھے۔

۔صٓ ۳۸:۴۵۔۴۷۔

۳۔وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾

۴۔ یعقوب علیہ السلام کی اپنی اولاد کو توحید پر قائم رہنے کی وصیت

۴۔کیا تم اس وقت موجود تھے، جب یعقوب کو موت آئی تھی۔ جب اس نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا کہ تم میرے بعد کسے پوجو گے۔انہوں نے کہا کہ ہم تیرے معبود اور تیرے باپ دادوں ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے معبود ایک ہی معبود،کو پوجیں گے اور ہم اسی کے فرمان بردار ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۳۔

۴۔اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾

یوسف علیہ السلام

۱۔ یوسف علیہ السلام کا چاند، سورج اور گیارہ ستاروں کو اپنے آگے سجدہ کرتے دیکھنا

۱۔ہم تجھ سے بہت اچھا قصہ بیان کرتے ہیں۔اس لیے کہ ہم نے تیری طرف یہ قرآن بھیجا۔اگرچہ اس سے پہلے تو بے خبروں میں تھا۔وہ وقت یاد کر جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا:اے باپ میں نے گیارہ ستارے اور چاند اور سورج کو دیکھا۔میں انہیں دیکھتا ہوں کہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔کہا:بیٹا! اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا کہ وہ کہیں تیرے ساتھ کچھ چال چلیں۔بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔اور اسی طرح تجھے تیرا پروردگار نوازے گا۔اور تجھے خوابوں کی تعبیر سکھلائے گا اور تجھ پر اور یعقوب کی اولاد پر اپنا انعام پورا کرے گا۔جیسا

۱۔نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ وَ اِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ

کہ پہلے تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسحٰق پر پورا کر چکا ہے۔ بے شک تیرا پروردگار جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-یوسف ۱۲:۳-۶-

۲۔ بھائیوں کا یوسف علیہ السلام کو قتل کرنے یا غیر آباد کنوئیں میں ڈالنے کا مشورہ

۲۔بے شک یوسف اور اس کے بھائیوں کے ذکر میں پوچھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ جب انہوں نے کہا کہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ سے ہم کو زیادہ پیارا ہے۔حالانکہ ہم قوت والے لوگ ہیں۔ بے شک ہمارا باپ کھلی غلطی پر ہے۔تو یوسف کو قتل کر ڈالو یا کسی جگہ اسے پھینک دو کہ تمہارے باپ کی توجہ تنہا تم پر ہی رہے اور اس کے بعد تم نیک لوگ بن جانا۔ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو قتل نہ کرو اور اگر تم کچھ کرتے ہی ہو تو اسے غیر آباد کنوئیں میں ڈال دو کہ اس کو کوئی قافلہ اٹھا لے جائے۔

-یوسف ۱۲:۷-۱۰-

تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦﴾

۲۔ لَّقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِّلسَّائِلِينَ ﴿٧﴾ إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٨﴾ اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِن بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ﴿٩﴾ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ ﴿١٠﴾

۳۔ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ ﴿١١﴾ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿١٢﴾ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَن تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَن يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ ﴿١٣﴾ قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخَاسِرُونَ ﴿١٤﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوا أَن يَجْعَلُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمْرِهِمْ هَٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾

۴۔ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ﴿١٦﴾ قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِندَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ ۖ وَمَا أَنتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ

۳۔ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا انہیں جنگل میں لے جانا اور غیر آباد کنوئیں میں ڈالنا

۳۔بولے: اے باپ! تجھے کیا ہوا کہ تو یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتا حالانکہ ہم اس کے خیرخواہ ہیں۔کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دے کہ کھائے اور کھیلے اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ بولا: مجھے اس بات کا غم ہے کہ تم اسے لے جاؤ۔ اور میں ڈرتا ہوں کہ کہیں اسے بھیڑیا نہ کھا جائے۔ اور تم اس کی طرف سے بے خبر رہو۔ بولے: اگر اسے بھیڑیا کھا گیا حالانکہ ہم ایک قوی جماعت ہیں، پھر تو ہم بڑے گھاٹے میں رہیں گے۔ پھر جب وہ اسے لے گئے اور اس پر اتفاق کر لیا کہ اسے غیر آباد کنوئیں میں ڈال دیں۔اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ایک دن تو انہیں اس کام سے آگاہ کرے گا اور وہ بے خبر ہوں گے۔

-یوسف ۱۲:۱۱-۱۵-

۴۔ بھائیوں کا جھوٹا قصہ گھڑ کر باپ کے پاس روتے آنا

۴۔اور شام کو اپنے باپ کے پاس روتے آئے۔ بولے: اے ہمارے باپ! ہم ایک دوسرے سے آگے نکلنے کو دوڑنے لگے اور یوسف کو ہم نے اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔اور تو تو ہمارا یقین کرنے والا نہیں گو ہم سچے ہوں اور اس کے کرتے پر جھوٹا لہو لگا لائے۔ یعقوب نے کہا: کوئی نہیں بلکہ تمہارے لیے تمہارے دلوں نے ایک بات بنالی ہے۔اچھا صبرِ جمیل کرنا چاہیے اور جو تم بیان کرتے ہو اس پر اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں۔

-یوسف ۱۲:۱۶-۱۸-

۵۔ یوسف علیہ السلام کا کنویں سے نکالا جانا اور فروخت ہوکر مصر پہنچنا

۵۔اور ایک قافلہ آ نکلا۔ انہوں نے اپنا پنہارا بھیجا۔ اس نے اپنا ڈول ڈالا۔ بولا کیا خوشی کی بات ہے، یہ تو ایک لڑکا ہے! اور انہوں نے پونجی سمجھ کر چھپا لیا۔ اور اللہ جانتا تھا جو وہ کررہے تھے۔ اور انہوں نے اسے کھوٹے داموں گنتی کے چند درہموں کے بدلے بیچ ڈالا۔ اور وہ اس سے بے زار تھے۔ اور مصریوں سے جس نے اسے خریدا، اس نے اپنی عورت سے کہا کہ اسے عزت سے رکھ۔ شاید وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔ اور یوں ہم نے یوسف کو اس ملک میں ٹھکانا دیا۔ اور اس واسطے دیا کہ ہم اسے خوابوں کی تعبیر سکھلائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے۔ لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲:۱۹۔۲۱۔

۶۔ یوسف علیہ السلام کو قوت فیصلہ اور علم

۶۔اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا تو اسے ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم دیا اور اسی طرح کا ہم نیکو کاروں کو بدلہ دیتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۲۲۔

۷۔ عزیزِ مصر کی عورت آپ پر فریفتہ

۷۔اور اسے اس عورت نے جس کے وہ گھر میں تھا اپنا جی تھامنے سے پھسلایا۔ اور دروازے بند کردیے اور بولی لے آ جلدی کر۔ بولا اللہ کی پناہ! وہ (عزیز) میرا آقا ہے جس نے مجھے اچھا ٹھکانا دیا۔ بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے۔ اور اس عورت نے اس کے ساتھ چاہا اور وہ بھی اس کے ساتھ چاہتا اگر اپنے پروردگار کی قدرت نہ دیکھتا۔ یوں ہوا کہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو ہٹائیں۔ بے شک وہ ہمارے منتخب بندوں میں تھا۔

۔یوسف ۱۲:۲۳۔۲۴۔

لَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

۵۔ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾

۶۔ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

۷۔ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾

۸۔ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِىَ رَاوَدَتْنِىْ عَنْ نَّفْسِىْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ

۸۔ یوسف علیہ السلام کی پاک دامنی

۸۔اور وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے پیچھے سے اس کا کرتہ پھاڑ دیا۔ اور دروازے کے پاس دونوں اس عورت کے خاوند سے مل گئے۔ کہنے لگی: جو تیرے گھر والی سے برائی کا ارادہ کرے اس کی سزا سوائے اس کے نہیں ہوسکتی کہ اسے قید کیا جائے یا دکھ کی مار ہو۔ یوسف نے کہا: اسی نے مجھے پھسلایا کہ اپنا جی قابو میں نہ رکھوں۔ اور اس کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر

اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہو تو عورت سچی ہے اور وہ جھوٹا ہے اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو یہ جھوٹی ہے اور وہ سچا ہے۔ جب اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو عزیز نے کہا: بے شک یہ تم عورتوں کا ایک فریب ہے، بے شک تمہارا فریب بڑا ہے۔ اے یوسف! اس بات کو جانے دے۔ اور اے عورت! اپنے گناہ کی معافی مانگ۔ تو ہی خطاوار ہے۔

-یوسف ۱۲:۲۵-۲۹۔

۹۔ شہر میں اس قصے کا چرچا

۹۔ اور اس شہر میں کئی عورتوں نے کہا کہ عزیز کی عورت اپنے غلام کو اس کے جی سے پھسلاتی ہے۔ وہ اس کی محبت پر فریفتہ ہے۔ بے شک ہم اسے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

-یوسف ۱۲:۳۰۔

۱۰۔ عزیز کی عورت اپنی معذوری ثابت کرتی ہے

۱۰۔ پھر جب اس نے ان کا فریب سنا تو انہیں بلوا بھیجا اور ان کے لیے ایک مجلس تیار کی۔ اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی۔ اور (یوسف سے) کہا کہ ان کے سامنے نکل۔ پھر جب ان عورتوں نے اسے دیکھا تو اسے بڑا سمجھا اور اپنے ہاتھ کاٹ لیے۔ اور کہا ماشاء اللہ یہ آدمی نہیں، یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے۔ عزیز کی عورت نے کہا: یہی وہ ہے جس کے بارے میں تم نے مجھے ملامت کی اور میں نے اسے اس کے جی سے پھسلایا تو وہ محفوظ رہا۔ اور اگر اس نے میرا حکم نہ مانا تو وہ ضرور قید کیا جائے گا اور ذلیلوں میں ہوگا۔

-یوسف ۱۲:۳۱-۳۲۔

كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَٰذِبِينَ ﴿٢٦﴾ وَإِن كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّٰدِقِينَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَءَا قَمِيصَهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِن كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ ۖ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿٢٩﴾

۹۔ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾

۱۰۔ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَـًٔا وَءَاتَتْ كُلَّ وَٰحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۖ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَٰشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿٣١﴾ قَالَتْ فَذَٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۖ وَلَقَدْ رَٰوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا ءَامُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّٰغِرِينَ ﴿٣٢﴾

۱۱۔ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَٰهِلِينَ ﴿٣٣﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٤﴾

۱۲۔ ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّن بَعْدِ مَا رَأَوُا الْءَايَٰتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٣٥﴾

۱۱۔ یوسف علیہ السلام کو گناہ کی نسبت قید خانہ زیادہ پسند

۱۱۔ یوسف نے کہا: اے میرے پروردگار! جس کام کی طرف وہ عورتیں مجھے بلاتی ہیں، اس سے قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے اور اگر تو نے مجھ سے ان کا فریب دور نہ کیا تو میں ان کی طرف جھک جاؤں گا اور جاہلوں میں ہو جاؤں گا۔ تب اس کے پروردگار نے اس کی دعا قبول فرمائی۔ اور اس سے ان کا فریب ہٹا دیا۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

-یوسف ۱۲:۳۳-۳۴۔

۱۲۔ یوسف علیہ السلام قید خانہ میں

۱۲۔ پھر اس کے بعد کہ وہ نشانیاں دیکھ چکے، انہیں یہ مناسب معلوم ہوا کہ ایک مدت تک اسے قید خانہ میں رکھیں۔

-یوسف ۱۲:۳۵۔

۱۳۔ قیدیوں کے خواب کی تعبیر

۱۳۔ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۖ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٦﴾ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۚ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿٣٧﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٨﴾ يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾ يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۖ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ ۚ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ ﴿٤١﴾

۱۴۔ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ فَأَنْسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿٤٢﴾

۱۳۔ اور قید خانہ میں اس کے ساتھ دو جوان داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں (خواب میں) اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا کہ میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں سر پر روٹیاں رکھے ہوئے ہوں، اس میں سے پرندے کھاتے ہیں۔ ہمیں اس کی تعبیر بتلا۔ ہم تجھے نیکی کرنے والا دیکھتے ہیں۔ کہا: تمہارے پاس تمہارا کھانا جو ہر روز تمہیں ملتا ہے، نہیں آنے پائے گا کہ میں اس سے پہلے ہی کہ وہ تمہارے پاس آئے اس کی تعبیر تمہیں بتلا دوں گا۔ یہ وہ علم ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھلایا ہے۔ میں نے ان لوگوں کا مذہب چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔ اور میں اپنے باپ دادوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کے مذہب کا پیرو ہوں۔ ہمارا کام نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں۔ یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے۔ لیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔ اے میرے قید خانہ کے دو رفیقو! بھلا متفرق معبود بہتر ہیں یا اللہ، جو اکیلا، نہایت زبردست ہے۔ تم جنہیں اس کے سوا پوجتے ہو وہ محض نام ہیں جو خود تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند نہیں اتاری۔ حکم تو بس اللہ ہی کا ہے۔ اس نے حکم دیا کہ تم اس کے سوا کسی کو نہ پوجو۔ یہ صحیح دین ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔ اے میرے قید خانہ کے دو رفیقو! تم میں سے ایک تو اپنے مالک کو شراب پلائے گا اور دوسرے کو سولی دی جائے گی۔ پرندے اس کا سر نوچیں گے۔ وہ کام فیصل ہو چکا جس کی تم تحقیق چاہتے ہو۔

۔یوسف ۱۲: ۳۶۔ ۴۱۔

۱۴۔ قید خانے میں کئی سال

۱۴۔ اور جس کی نسبت اس نے یہ خیال کیا کہ وہ ان دونوں میں سے بچنے والا ہے، اس سے کہا کہ اپنے مالک کے پاس مجھے بھی یاد کرنا۔ سو شیطان نے اسے اپنے مالک کے پاس یاد کرنا بھلا دیا۔ اس لیے وہ چند سال قید خانہ میں رہا۔

۔یوسف ۱۲: ۴۲۔

۱۵۔ بادشاہِ مصر کا خواب

۱۵۔ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ ۖ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن كُنتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٤٣﴾ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ ﴿٤٤﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿٤٥﴾ يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَّعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا حَصَدتُّمْ فَذَرُوهُ فِي سُنبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٤٩﴾

۱۵۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں کیا دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں، انہیں سات دُبلی گائیں کھائے جا رہی ہیں۔ اور سات سبز بالیں اور دوسری سوکھی۔ اے دربار والو! مجھے میرے خواب کی تعبیر بتلاؤ اگر تم خواب کی تعبیر دینا جانتے ہو۔ انہوں نے کہا یہ پریشان خواب ہیں اور ہم پریشان خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔ اور ان دونوں قیدیوں میں سے جو بچا تھا اس نے ایک عرصہ کے بعد یاد کیا اور کہا کہ میں تمہیں اس کی تعبیر بتلا دوں گا۔ مجھے یوسف کے پاس بھیجو۔ اس نے جا کر کہا: اے یوسف، اے سچے! ہمیں اس خواب کی تعبیر بتلا۔ سات موٹی گائیں ہیں انہیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور (اسی طرح) سات سبز بالیں ہیں اور دوسری سات خشک۔ تا کہ میں لوگوں کے پاس واپس جاؤں۔ شاید وہ معلوم کر لیں۔ کہا: تم سات سال لگاتار کھیتی کرو گے تو جو تم کاٹو اس کا دانہ اس کے بالوں میں چھوڑ دو مگر تھوڑا سا جو تم کھاؤ۔ وہ سنبھال لو۔ پھر اس کے بعد سات سال سختی کے آئیں گے۔ وہ اس سب کو کھا جائیں گے جو تم نے پہلے سے ان کے لیے تیار رکھا ہو گا۔ مگر تھوڑا سا جو تم (بیج) کے لیے روک رکھو گے۔ پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں لوگوں پر مینہ برسایا جائے گا اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے۔

۔یوسف ۱۲: ۴۳۔ ۴۹

۱۶۔ یوسف علیہ السلام بلایا جاتا ہے اور بے گناہ ثابت ہوتا ہے

۱۶۔ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدتُّنَّ يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ ۚ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥١﴾

۱۶۔ اور بادشاہ نے (یہ سن کر) کہا کہ اسے میرے پاس لے آؤ۔ پھر جب اس کے پاس ایلچی آیا تو اس نے کہا کہ اپنے مالک کے پاس واپس جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کی کیا حقیقت ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے۔ بے شک میرا پروردگار ان کے فریب کو جانتا ہے۔ بادشاہ نے (عورتوں سے) کہا: اس وقت کیا سرگزشت تھی جب تم نے یوسف کو اس کے جی سے پھسلایا تھا۔ انہوں نے کہا: حاشاءللہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔ عزیز کی عورت نے کہا: اب حق ظاہر ہو گیا۔ میں نے واقعی اسے اس کے جی سے پھسلایا تھا اور بے شک وہ سچا ہے۔ (یوسف علیہ السلام نے کہا) یہ میں نے اس لیے کیا تا کہ وہ (عزیز) معلوم کر لے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی۔ بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کا فریب چلنے نہیں دیتا۔ اور میں اپنے نفس کو پاک نہیں کہتا۔ بے شک نفس سوائے اس کے جس پر میرا

پروردگار رحم فرمائے گا بری بات کا حکم دینے والا ہے۔ بے شک میرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

-یوسف ۱۲:۵۰-۵۳-

۱۷۔ یوسف علیہ السلام کو شاہی خزانے سپرد

۱۷۔اور بادشاہ نے کہا کہ اسے میرے پاس لے آؤ کہ میں اسے اپنے لیے خاص کرلوں۔ پھر جب اس سے بات کی تو کہا کہ آج تو ہمارے نزدیک مقرب، امانت دار ہے۔ یوسف نے کہا: مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر کہ میں نگہبان ہوں، جاننے والا۔ اور یوں ہم نے یوسف کو اس ملک میں جمایا کہ وہاں جہاں چاہے، رہے۔ ہم جسے چاہیں اپنی رحمت سے حصہ دیں اور ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے اور بے شک آخرت کا اجر ان کے لیے جو ایمان لائے، اور ڈرتے رہے بہت ہی اچھا ہے۔

-یوسف ۱۲:۵۴-۵۷-

۱۸۔ بھائیوں کا آپ کے پاس غلّہ لینے آنا اور آپ کا اپنے سگے بھائی کو طلب کرنا

۱۸۔اور یوسف کے بھائی آئے۔ پھر اس کے پاس داخل ہوئے تو اس نے انہیں پہچان لیا اور انہوں نے اسے نہ پہچانا۔ اور جب اس نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (اب کی دفعہ) میرے پاس اپنے علاتی بھائی کو لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں پورا ماپ دیتا ہوں اور اچھی مہمان داری کرنے والا ہوں۔ اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو پھر میرے پاس نہ تمہارے لیے کیل ہے اور نہ تم میرے پاس آنا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسے اس کے باپ سے مانگیں گے اور ہم ضرور یہ کام کر کے رہیں گے۔

-یوسف ۱۲:۵۸-۶۰-

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾

۱۷۔ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

۱۸۔ وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾

۱۹۔ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾

۲۰۔ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ

۱۹۔ غلہ مفت دیا گیا

۱۹۔اور اس نے اپنے خدمت گاروں سے کہا کہ ان کی پونجی ان کی خرجیوں میں رکھ دو۔ شاید جب وہ اپنے گھر لوٹ کر جائیں، اسے پہچان لیں اور شاید وہ پھر آئیں۔

-یوسف ۱۲:۶۱-۶۲-

۲۰۔ بھائیوں کا باپ سے یوسف علیہ السلام کے سگے بھائی کو مانگنا

۲۰۔جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس آئے تو بولے کہ اے باپ ہمارے! ہم سے بھرتی روک لی گئی ہے۔ تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج کہ بھرتی لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ کہا

کیا میں اس پر تمہارا ویسا ہی اعتبار کروں جیسا پہلے اس کے بھائی پر تمہارا اعتبار کیا تھا۔ سو اللہ بہتر نگہبان ہے۔ اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو اپنی پونجی کو پایا کہ ان ہی کی طرف لوٹا دی گئی ہے۔ بولے: اے باپ ہمارے! اور ہمیں کیا چاہیے۔ یہ ہماری پونجی ہے جو ہماری طرف لوٹا دی گئی ہے۔ اور ہم اپنے گھر والوں کے لیے کھانا لائیں گے۔ اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کی بھرتی زیادہ لائیں گے۔ یہ بھرتی آسان ہے۔ اس نے کہا: میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا تاوقتیکہ تم مجھ سے اللہ کو درمیان لا کر عہد نہ دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس لے آؤ گے۔ بجز اس کے کہ تم سب محصور کر لیے جاؤ۔ پھر جب انہوں نے اس سے قول و قرار کر لیا۔ تو بولا: ہم جو کہتے ہیں اس پر اللہ کا ذمہ ہے۔

أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَن يُحَاطَ بِكُمْ ۖ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾

۲۱۔ وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِن بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۖ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۚ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

۲۲۔ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ ۖ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِم مَّاذَا تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾ قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَن جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا

-یوسف ۱۲: ۶۳-۶۶-

۲۱۔ یعقوب علیہ السلام کا بیٹوں کو مصر میں متفرق دروازوں سے داخل ہونے کی ہدایت کرنا

۲۱۔ اور کہا بیٹو (مصر میں سب) ایک دروازے سے داخل نہ ہونا، مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کے مقابل تمہارے کچھ کام تو آ نہیں سکتا۔ حکم تو بس اللہ ہی کا ہے۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور جب وہ اسی جگہ سے داخل ہوئے، جہاں سے ان کے باپ نے انہیں کہا تھا۔ تو وہ اللہ کے مقابل ان کے کچھ کام نہیں آ سکتا تھا۔ مگر یہ یعقوب کے دل میں ایک خواہش تھی، جسے اس نے پورا کیا۔ اور بے شک وہ اس علم کا عالم تھا جو ہم نے اسے سکھلایا تھا۔ لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

-یوسف ۱۲: ۶۷-۶۸-

۲۲۔ یوسف علیہ السلام کا اپنے بھائی کو چوری کے الزام میں اپنے پاس رکھنا

۲۲۔ اور جب وہ یوسف کے پاس داخل ہوئے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس بٹھا لیا۔ کہا کہ میں تیرا بھائی ہوں۔ تو ان باتوں کا غم نہ کر جو وہ کرتے رہے ہیں۔ پھر جب اس نے ان کا سامان مہیا کر دیا تو پانی پینے کا پیالہ اپنے بھائی کی خرجی میں رکھ دیا۔ پھر ایک پکارنے والے نے کہا: اے قافلے والو! بے شک تم چور ہو۔ وہ ان کی طرف منہ کر کے بولے کہ تم اپنی کیا چیز گم

پاتے ہو؟ وہ بولے کہ ہم بادشاہ کا پیمانہ گم پاتے ہیں۔ اور جو کوئی اسے لا دے اس کے لیے ایک بارِ شتر ہے اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ بولے: واللہ! تم جانتے ہو کہ ہم ملک میں فساد ڈالنے نہیں آئے اور ہم چور نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر تم جھوٹے ہو تو اس چور کی کیا سزا ہے؟ کہا کہ اس کی سزا یہی ہے کہ جس کی خرجی میں پیمانہ پایا جائے، وہی اس کے بدلے میں پکڑا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔ تب یوسف نے اپنے بھائی کی خرجی دیکھنے سے پہلے ان کی خرجیاں دیکھنی شروع کیں۔ پھر وہ پیمانہ اپنے بھائی کی خرجی سے نکال لیا۔ یوں ہم نے یوسف کو تدبیر بتلائی۔ اس بادشاہ کے قانون کے بموجب وہ اپنے بھائی کو نہیں لے سکتا تھا بجز اس کے کہ اللہ ہی چاہتا۔ ہم جس کے چاہیں درجے بلند کریں۔ اور ہر عالم کے اوپر ایک عالم ہے۔ بولے: اگر اس نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی۔ تب یوسف نے اس کو اپنے دل میں چھپایا اور ان پر ظاہر نہ کیا۔ کہا تم درجے میں زیادہ بدتر ہو: اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو۔ بولے: اے عزیز! اس کا ایک بہت بوڑھا باپ ہے۔ تو تو اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لے۔ ہم تجھے نیکی کرنے والا دیکھتے ہیں۔ کہا: اللہ کی پناہ کہ ہم سوائے اس کے جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی اور کسی کو پکڑیں۔ ایسا کریں تو بے شک ہم ظالم ہوئے۔ پھر جب وہ اس کی طرف سے ناامید ہو گئے تو باہم مشورہ کرنے بیٹھے۔ جو ان میں بڑا تھا اس نے کہا: کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ تمہارا باپ تم سے اللہ کو درمیان

لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ

دے کر عہد و پیمان لے چکا ہے اور پہلے تم یوسف کے بارے میں قصور کر ہی چکے ہو۔ تو میں تو اس ملک سے اس وقت تک نہ ٹلوں گا، جب تک میرا باپ اجازت نہ دے یا اللہ میرے لیے کچھ حکم کرے۔ وہ سب حاکموں سے بہتر ہے۔ تم اپنے باپ کے پاس واپس جا کر کہو کہ اے باپ! تیرے بیٹے نے چوری کی۔ اور ہم اسی کی شہادت دیتے ہیں جو ہمیں معلوم ہوا۔ اور ہم غیب کے نگہبان نہیں ہیں۔ اور اس بستی سے جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں، تحقیق کر لے اور بے شک ہم سچے ہیں۔ بولا: کوئی نہیں بلکہ تمہارے نفسوں نے تمہارے لیے ایک بات بنالی ہے۔ اچھا میرا کام خوبی سے صبر کرنا ہے۔ امید ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لا موجود کرے۔ بے شک وہی

جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-یوسف ۱۲: ۶۹-۸۳-

جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾

۲۳۔ یوسف علیہ السلام کی جدائی میں یعقوب علیہ السلام کا کڑھنا اور روتے روتے نابینا ہو جانا

۲۳۔ وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٤﴾ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿٨٥﴾ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

۲۳۔ اور ان کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ اور کہا: ہائے یوسف! اور غم سے اس کی آنکھیں سفید ہو گئیں۔ پھر وہ دل ہی دل میں گھٹا کیا۔ بولے: اللہ کی قسم! تو برابر یوسف کو یاد کرتا رہے گا۔ یہاں تک تو گھل جائے گا یا ہلاک ہو جائے گا۔ کہا: میں تو اپنے رنج و غم کی شکایت بس اللہ ہی سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

-یوسف ۱۲: ۸۴-۸۶-

۲۴۔ بھائی غلّہ کے لیے سہ بارہ گئے اور خطا کی معافی

۲۴۔ يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَيْأَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَٰذَا أَخِي ۖ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا لَخَاطِئِينَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٩٢﴾

۲۴۔ بیٹو جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو۔ اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے صرف وہی لوگ ناامید ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔ پھر جب وہ اس پر داخل ہوئے تو کہنے لگے کہ اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو سختی نے آ گھیرا ہے۔ اور ہم کھوٹی پونجی لائے ہیں۔ تو ہمیں پوری بھرتی دے اور ہم پر خیرات کر۔ بے شک اللہ خیرات کرنے والوں کو بدلہ دیتا ہے۔ بولا: کیا تمہیں کچھ خبر ہے کہ جب تمہیں سمجھ نہ تھی تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا؟ بولے: کیا تو ہی یوسف ہے؟ کہا کہ میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر احسان کیا۔ کچھ شک نہیں کہ جو ڈرے گا اور صبر کرے گا تو اللہ نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتا: بولے: اللہ کی قسم! بے شک اللہ نے تجھے ہم پر پسند کیا اور بے شک ہم خطاوار تھے۔ کہا: آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔ اللہ تمہیں بخشے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

-یوسف ۱۲: ۸۷-۹۲-

۲۵۔ یوسف علیہ السلام کا باپ کے پاس اپنی قمیص بھیجنا اور اس کا بینا ہو جانا

۲۵۔ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ ۖ لَوْلَا أَن تُفَنِّدُونِ ﴿٩٤﴾ قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ﴿٩٥﴾

۲۵۔ میرا یہ کرتہ لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دو۔ وہ بینا ہو جائے گا۔ اور میرے پاس اپنے سب گھر والوں کو لے آؤ۔ اور جب قافلہ روانہ ہوا تو ان کے باپ نے کہا: بے شک میں یوسف کی بو پاتا ہوں اگر تم مجھے بوڑھا سٹھیایا ہوا نہ کہو۔ بولے: اللہ کی قسم! تو

اپنی پرانی گمراہی میں ہے۔ پھر جب اس کے پاس بشارت دینے والا آیا تو اس نے وہ کرتہ اس کے منہ پر ڈال دیا تو وہ بینا ہو گیا۔ کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں، جو تم نہیں جانتے۔

-یوسف ۱۲:۹۳-۹۶-

۲۶۔ یوسف علیہ السلام کے بھائی باپ سے معافی مانگتے ہیں

۲۶۔ بولے: اے باپ! ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی معافی مانگ۔ بے شک ہم خطاوار ہیں۔ کہا: میں اپنے پروردگار سے تمہارے گناہوں کی معافی مانگوں گا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-یوسف ۱۲:۹۷-۹۸-

۲۶۔ یوسف علیہ السلام کا خواب پورا ہونا

۲۷۔ پھر جب وہ سب یوسف کے پاس داخل ہوئے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا: اللہ نے چاہا تو مصر میں امن سے داخل ہو اور اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھالیا اور وہ سب اس کے آگے سجدہ میں گر پڑے۔ اور یوسف نے کہا: اے باپ! یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دکھایا۔ اور اس نے مجھ پر احسان کیا جب اس نے مجھے قید خانہ سے نکالا۔ اور اس کے بعد کہ شیطان میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان آکودا تمہیں جنگل سے لے آیا۔ بے شک میرا پروردگار جو چاہے تدبیر کرے۔ کچھ شک نہیں کہ وہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-یوسف ۱۲:۹۹-۱۰۰-

۲۷۔ یوسف علیہ السلام کی دعا خاتمہ بالخیر کے لیے

۲۸۔ اے میرے پروردگار! تو نے مجھے سلطنت سے حصہ دیا اور

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

۲۶۔ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾

۲۷۔ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَي الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۡ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَاۗءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

۲۸۔ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

۲۹۔ وَلَقَدْ جَاۗءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَاۗءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ﴿۳۴﴾

(خواب کی) باتوں کی مجھے تعبیر سکھلائی۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے۔ مجھے اسلام پر مار اور مجھے نیک بختوں میں شامل کر۔

-یوسف ۱۲:۱۰۱-

۲۸۔ یوسف قوم فرعون کی ہدایت کے لیے آئے

۲۹۔ اور اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔ تو جو وہ لے کر آیا تھا اس میں ہمیشہ تم شک کرتے رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گیا تو تم کہنے لگے کہ اللہ اس کے بعد ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ یوں اللہ اس کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے باہر نکل جانے والا، شک کرنے والا ہوتا ہے۔

-المؤمن ۴۰:۳۴-

ایوب علیہ السلام

۱۔ ایوب علیہ السلام کا تکالیف میں مبتلا ہونا، اللہ سے دعا مانگنا اور اس کی اجابت

۱۔اور (اے نبی ﷺ!) ایوب کو یاد کر جب اس نے پروردگار کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے۔ اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی۔ پھر جو تکلیف اسے تھی وہ دور کر دی اور اسے ہم نے اس کی ساری اولاد اور ان کے ساتھ اتنی ہی اور عطا فرمائی۔ یہ ہمارے ہاں سے ایک رحمت اور عبادت کرنے والوں کے لیے یادگار ہے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۸۳۔۸۴۔

۲۔اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر۔ جب اس نے پروردگار کو پکارا کہ شیطان نے مجھے ایذا اور تکلیف لگا دی ہے (ہم نے کہا کہ) اپنا پاؤں مار۔ یہ ایک ٹھنڈا چشمہ ہے نہانے کو اور پینے کو۔ اور ہم نے اسے اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کیے۔ یہ ہماری طرف سے رحمت اور عقل مندوں کے لیے یادگار ہے۔ اور اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا لے کر اس سے (اپنی بیوی کو) مار اور قسم میں جھوٹا نہ ہو۔ بے شک ہم نے اسے صابر پایا۔ اچھا بندہ۔ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا۔

۔صٓ ۳۸: ۴۱۔۴۴۔

شعیب علیہ السلام واہلِ مدین

۱۔ شعیب کا اپنی قوم کو توحید کی طرف بلانا اور بدکاریوں سے بچنے کی نصیحت کرنا

۱۔اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو

۱۔ وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝٨٣ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِیْنَ ۝٨٤

۲۔ وَ اذْكُرْ عَبْدَنَاۤ اَیُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ ۝٤١ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ۝٤٢ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ ۝٤٣ وَ خُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَ لَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ۝٤٤

۱۔ وَ اِلٰى مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَیْلَ وَ الْمِیْزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝٨٥ وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِیْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَ انْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ۝٨٦ وَ اِنْ كَانَ طَآىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِیْۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ طَآىِٕفَةٌ لَّمْ یُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى یَحْكُمَ اللّٰهُ بَیْنَنَا ۚ وَ هُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ۝٨٧

بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند آ چکی ہے۔ تو ماپ اور تول پوری رکھو اور لوگوں کو ان کی (خرید کردہ) چیزیں کم نہ دو۔ اور ملک میں اس کی اصلاح ہوئے پیچھے فساد نہ پھیلاؤ۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم ایمان دار ہو اور ہر راہ پر اس لیے نہ بیٹھو کہ جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اسے دھمکاؤ اور اللہ کی راہ سے روکو اور اس میں عیب تلاش کرو اور وہ وقت یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اس نے تمہیں بڑھایا اور دیکھو کہ مفسدوں کا انجام کیسا برا ہوا۔ اور اگر تم میں سے ایک فریق اس بات پر ایمان لے آیا ہے جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں اور دوسرا فریق ایمان نہیں لایا تو تم صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے (تمہارے) درمیان فیصلہ کر دے اور وہی سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

۔الاعراف ۷: ۸۵۔۸۷۔

۲۔اور ہم نے اہلِ مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ماپ اور تول میں کمی نہ کرو۔ میں تمہیں اچھی حالت میں دیکھتا ہوں اور میں تم پر ایک گھیر لینے والے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اور بھائیو! انصاف سے ماپ اور تول پوری رکھو اور لوگوں کو ان کی (خریدی ہوئی) چیزیں کم نہ دو۔ اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ اللہ کا دیا جو بچ رہے تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم ایمان دار ہو اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔

-ہود ۱۱:۸۴-۸۶-

۳۔بن والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی شعیب نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں اس نصیحت پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو پروردگار کے ذمہ ہے۔ ماپ پورا بھر کر دو اور کمی کرنے والے نہ ہو۔ اور تولتے وقت ترازو کی ڈنڈی سیدھی رکھو اور لوگوں کو ان کی (خریدی ہوئی) چیزیں کم نہ دو۔ اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ اور اس ذات سے ڈرو جس نے تمہیں اور اگلی مخلوق کو پیدا کیا۔

-الشعراء ۲۶:۱۷۶-۱۸۴

۴۔اور ہم نے اہلِ مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو اور روزِ آخرت پر یقین رکھو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

العنکبوت ۲۹:۳۶

۲۔ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَنقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ ۚ إِنِّي أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿٨٤﴾ وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾ بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾

۳۔ كَذَّبَ أَصْحَابُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٧٩﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٠﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٨٤﴾

۴۔ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾

۵۔ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِن قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ ﴿٨٨﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُم بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَن نَّعُودَ فِيهَا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ

۲۔ قومِ شعیب کا آپ کو اپنے مذہب کی طرف بلانا، جلا وطن کرنے کی دھمکی دینا اور دیگر لغویات، شعیب علیہ السلام کا جواب

۵۔اس کی قوم کے مغرور سرداروں نے کہا کہ اے شعیب! ہم تجھے اور جو لوگ تیرے ساتھ ہو کر ایمان لائے، انہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں پھر واپس آ جاؤ۔ کہا: اگر چہ ہم اسے برا جانتے ہوں؟ اگر ہم تمہارے مذہب میں اس کے بعد بھی کہ اللہ ہمیں اس سے نجات دے چکا ہے، واپس آ جائیں تو بے شک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ اور ہم سے تو یہ نہیں ہو سکتا کہ ہم اس میں واپس آ جائیں بجز اس کے کہ اللہ ہمارا پروردگار ہی چاہے۔ ہمارا پروردگار علم میں ہر شے کی سمائی رکھتا

ہے۔ ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق حق فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔ اور اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ اگر تم نے شعیب کا اتباع کیا تو اس صورت میں بے شک تم گھاٹے میں جا پڑو گے۔

۔الاعراف ۷:۸۸۔۹۰۔

۶۔ بولے: اے شعیب! کیا تجھے تیری نماز یہ سکھلاتی ہے کہ ہم انہیں چھوڑ دیں جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں۔ یا ہم اپنے مالوں میں جو چاہیں نہ کریں؟ بے شک تو بڑا بردبار، نیک چلن ہے۔ کہا: بھائیو! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے نیک روزی دی ہو (تو بھی میری نہ مانو گے) اور میں نہیں چاہتا کہ میں ان باتوں میں تمہارے خلاف کروں جن سے میں تمہیں روکتا ہوں۔ میں تو جہاں تک بھی مجھ سے ہوسکتا ہے اصلاح ہی چاہتا ہوں اور مجھے اس کی توفیق اللہ ہی سے مل سکتی ہے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع ہوتا ہوں۔ اور بھائیو! میری مخالفت کہیں تم سے یہ نہ کروائے کہ تم پر ویسا ہی عذاب آ پڑے جیسا قومِ نوح یا قومِ ہود یا قومِ صالح پر آ پڑا تھا۔ اور لوط کی قوم بھی تم سے کچھ دور نہیں ہے۔ اور اپنے پروردگار سے معافی مانگو پھر اس کی طرف رجوع ہو۔ بے شک میرا پروردگار مہربان، محبت کرنے والا ہے۔ بولے: اے شعیب! تو جو کہتا ہے اس میں سے بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم تو تجھے اپنے درمیان

رَبُّنَا ۭ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۭ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾

۶۔ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰۗؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰي مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾

۷۔ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَ اِنْ

کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تیرا کنبہ نہ ہوتا تو ہم ضرور تجھے سنگسار کر دیتے اور تو ہم پر کچھ غالب نہیں ہے۔ کہا بھائیو! کیا تمہارے نزدیک میرا کنبہ اللہ سے زیادہ غالب ہے۔ اور اسے تم نے فراموش کر کے پسِ پشت ڈال رکھا ہے۔ بے شک میرا پروردگار گھیرے ہوئے ہے جو تم کرتے ہو۔ اور بھائیو! تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں بھی عمل کرتا ہوں۔ عنقریب ہی تم جان لو گے کہ وہ کون ہے جس پر رسوا کرنے والا عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے۔ اور تم انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں۔

۔الاعراف ۷:۸۷۔۹۳۔

۷۔ بولے: تجھ پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے اور تو تو ہم ہی جیسا ایک

آدمی ہے اور ہم تو تجھے جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ سو اگر تو سچا ہے تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دے۔ کہا میرا پروردگار خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

-الشعراء ۲۶: ۱۸۵-۱۸۸-

۸۔ اور بے شک بن والے ظالم تھے۔ تو ہم نے ان سے بدلہ لے لیا اور یہ دونوں شہر کھلی سڑک پر (واقع) ہیں۔

-الحجر ۱۵: ۷۸-۷۹-

۳۔ قومِ شعیب کی زلزلہ اور چنگھاڑ کے عذاب سے ہلاکت

۹۔ پھر انہیں زلزلے نے آ لیا۔ تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے، جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا گویا وہ وہاں بسے ہی نہ تھے۔ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا، وہی گھاٹے میں رہے۔ تب شعیب نے ان سے منہ پھیر لیا۔ اور کہا کہ بھائیو! میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا چکا اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی۔ تو میں کافر لوگوں پر کس طرح رنج کروں؟

-الاعراف ۷: ۹۱-۹۳-

۱۰۔ اور جب ہمارا حکمِ عذاب آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے شعیب کو اور جو اس کے ساتھ ہو کر ایمان لائے تھے انہیں بچا لیا اور جو ظالم تھے انہیں چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے گویا وہاں بسے ہی نہ تھے۔ سنتا ہے مدین والوں پر پھٹکار ہے جیسے کہ ثمود پر پھٹکار پڑی۔

-ہود ۱۱: ۹۴-۹۵-

نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

۸۔ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝

۹۔ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ۝ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝

۱۰۔ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۗ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ۝

۱۱۔ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۗ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۗ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

۱۲۔ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝

۱۱۔ انہوں نے اسے جھٹلایا تو سائبان کے دن کے عذاب نے انہیں آ پکڑا۔ بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا۔ بے شک اس میں ایک نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۸۹-۱۹۱-

۱۲۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۷-

موسیٰ علیہ السلام وفرعون

۱۔ موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اور پرورش

۱۔ طٰسٓمّٓ ۝۱ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآىِٕفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۴ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝۵ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝۶ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰۤى اُمِّ مُوْسٰۤى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۷ فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝۸ وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَ لَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۹ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۱ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝۱۲ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

۱۔ یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہم تجھ پر موسیٰ اور فرعون کا ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں، صحیح صحیح حال پڑھتے ہیں۔ فرعون ملک میں بہت بڑھ رہا تھا۔ اور اس نے وہاں کے لوگوں کے کئی فریق بنا دیے تھے۔ ان میں سے ایک فریق کو وہ کمزور کرتا تھا ان کے بیٹوں کو ذبح کرواتا اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رکھتا۔ بے شک وہ فساد ڈالنے والوں میں تھا اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ اس ملک میں کمزور کیے گئے تھے ان پر احسان کریں اور انہیں پیشوا بنائیں اور انہیں وارث کریں اور انہیں ملک میں رسائیں بسائیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو ان سے وہی بات دکھلائیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف حکم بھیجا کہ اسے دودھ پلا۔ پھر جب تو اس پر خوف کرے تو اسے دریا میں ڈال دے۔ اور کسی طرح کا خوف وغم نہ کر۔ ہم اسے پھر تیرے پاس لوٹا کر لائیں گے۔ اور اسے پیغمبر بنائیں گے۔ پھر اسے (دریا سے) فرعون کے گھر والوں نے اٹھا لیا تا کہ وہ ان کا دشمن اور باعثِ غم ہو۔ بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر ہی غلطی پر تھے۔ اور فرعون کی عورت بولی: یہ میری اور تیری آنکھ کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرو۔ شاید وہ ہمیں کچھ نفع پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اور انجام کی انہیں کچھ خبر نہ تھی۔ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا۔ وہ تو اس کو ظاہر ہی کر دیتی اگر ہم اس کے دل کو ڈھارس نہ بندھاتے، تا کہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو۔ اور اس نے اس کی بہن سے کہہ دیا کہ تو اس کے پیچھے چلی جا۔ سو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی۔ اور انہیں خبر بھی نہ ہوئی اور ہم نے پہلے سے اس پر دائیاں حرام کر دیں۔ تو (اس کی بہن نے) کہا کہ میں تمہیں ایک گھر والے بتلاؤں جو اسے تمہارے لیے پال دیں اور وہ اس کے خیر خواہ رہیں۔ اس طرح ہم نے اسے اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ ہو۔

اور یقین کرلے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

۔القصص ۲۸: ۱-۱۳۔

۲۔اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) ہم تجھ پر ایک بار اور بھی احسان کر چکے ہیں۔ جب ہم نے تیری ماں کی طرف حکم بھیجا جو بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اسے صندوق میں بند کر کے دریا میں ڈال دے۔ دریا اسے کنارے پر پھینک دے گا۔ اور اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن اٹھالے گا۔ اور میں نے تجھ پر اپنی محبت ڈالی اور اس لیے ڈالی کہ تو میری زیرِ نگرانی پرورش پائے۔ جب تیری بہن جارہی تھی اور کہتی تھی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتلاؤں جو اسے پال دے۔ غرض ہم نے تجھے تیری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ ہو۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۳۷-۴۰۔

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾
۲۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿۳۷﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿۳۸﴾
اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ
يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰي
عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ
فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۬
۳۔ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾
۴۔ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰي حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ
يَقْتَتِلٰنِ ۡ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ
شِيْعَتِهٖ عَلَي الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۡ قَالَ هٰذَا مِنْ
عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ
فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ
فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَاۗىِٕفًا يَّتَرَقَّبُ
فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ۭ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ
مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى

۲۔ سنِ بلوغ

۳۔اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور سنبھلا تو ہم نے اسے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔ اور ہم نیکوں کو اسی طرح کی جزا دیا کرتے ہیں۔

۔القصص ۲۸: ۱۴۔

۳۔ ایک شخص کو قتل کرنا

۴۔اور وہ شہر میں اس وقت داخل ہوا جب وہاں کے لوگ بےخبر سو رہے تھے۔ تو اس نے وہاں دو آدمیوں کو لڑتے پایا۔ یہ اس کی جماعت سے تھا اور یہ اس کے دشمنوں میں سے۔ تو اس شخص نے جو اس کی جماعت میں سے تھا اس کے مقابلہ میں جو اس کے دشمنوں سے تھا فریاد کی۔ موسیٰ نے اسے مکا مارا اور اس کا کام تمام کردیا۔ (پھر) کہا یہ شیطانی کام ہوا۔ بے شک وہ گمراہ کرنے والا کھلا دشمن ہے۔ کہا: اے میرے پروردگار! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا مجھے معاف کر۔ اللہ نے اسے معاف کر دیا۔ بے شک وہی بخشنے والا، مہربان ہے۔ کہا: اے میرے پروردگار! چونکہ تو نے مجھ پر فضل کیا۔ میں بھی گنہگاروں کا مددگار کبھی نہیں ہوں گا۔ پھر صبح کو اس شہر میں ڈرتا ادھر ادھر دیکھتا اٹھا۔ کیا دیکھتا ہے کہ وہی شخص جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی اس سے فریاد کر رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا کہ کچھ شک نہیں کہ تو کھلا گمراہ ہے۔ پھر جب اس نے چاہا کہ اس شخص پر جو ان دونوں کا دشمن تھا، ہاتھ ڈالے تو اس نے کہا: اے موسیٰ! کیا مجھے قتل کرنا چاہتا ہے جیسا کہ تو کل ایک شخص کو قتل کر چکا ہے۔ تو یہی چاہتا ہے کہ ملک میں ظلم کرتا پھرے اور اصلاح کر۔

والوں میں نہیں ہونا چاہتا۔

-القصص ۲۸: ۱۵-۱۹-

۵۔ اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو ہم نے تجھے اس غم سے نجات دی۔ اور ہم نے تجھے کسی قدر آزمائش میں ڈالا۔

-طٰہٰ ۲۰: ۴۰-

۴۔ فرعونیوں کا آپ کے قتل کرنے کا مشورہ

۶۔ اور ایک آدمی شہر کے پرلے سرے سے دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا: اے موسیٰ! اہلِ دربار تیرے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کر ڈالیں۔ سو تو یہاں سے نکل بھاگ۔ میں تیرا خیر خواہ ہوں۔

-القصص ۲۸: ۲۰-

۵۔ مدین کو ہجرت اور نکاح

۷۔ تب وہ وہاں سے ڈرتا اِدھر اُدھر دیکھتا نکلا۔ کہنے لگا: اے میرے پروردگار! مجھے ان ظالم لوگوں سے نجات دے۔ اور جب وہ مدین کی طرف روانہ ہوا تو کہا کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھی راہ پر لگا دے۔ اور جب مدین کے پانی پر پہنچا تو اس پر لوگوں کی ایک بھیڑ پائی، جو اپنے مویشیوں کو پانی پلا رہے تھے۔ اور ان کے علاوہ دو عورتیں پائیں جو روکے کھڑی تھیں۔ کہا کہ تمہارا کیا حال ہے؟ وہ بولیں تاوقتیکہ کل چرواہے واپس نہ چلے جائیں ہم نہیں پلاتیں اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے۔ تب موسیٰ نے ان کے مویشیوں کو پانی پلایا۔ پھر سایہ کی طرف ہٹ آیا اور کہا کہ اے میرے پروردگار! بے شک میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے، محتاج ہوں۔ پھر ان دونوں میں سے ایک شرم سے چلتی ہوئی اس کے

أَتُرِيدُ أَن تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۖ إِن تُرِيدُ إِلَّا أَن تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَن تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٩﴾

۵۔ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ

۶۔ وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ﴿٢٠﴾

۷۔ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَن يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۖ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ ۖ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَن تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ ۖ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا

پاس آئی۔ کہنے لگی: میرا باپ تجھے بلاتا ہے تاکہ تجھے اس کا عوض دے کہ تو نے ہمارے مویشیوں کو پانی پلایا۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا اور اس سے سارا حال بیان کیا تو اس نے کہا کہ اندیشہ نہ کر تو ان ظالم لوگوں سے بچ آیا۔ ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک نے کہا کہ اے باپ! اسے نوکر رکھ لے۔ بے شک بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے زور آور، امانت دار ہو سکتا ہے۔ اس نے موسیٰ سے کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو لڑکیوں میں سے ایک تجھے بیاہ دوں، اس شرط پر کہ تو آٹھ برس میری نوکری کرے۔ پھر اگر تو پورے دس کر دے تو وہ تیری طرف سے ہے۔ اور میں یہ نہیں چاہتا کہ تجھ پر دشواری ڈالوں۔ تو انشاء اللہ مجھے نیک لوگوں میں پائے گا۔ کہا: میرے اور تیرے درمیان یہی بات رہی۔ دونوں مدتوں میں سے جونسی میں پوری کر دوں تو مجھ پر

زیادتی نہ ہو۔ اور جو بات ہم کہتے ہیں اللہ پر اس کا بھروسہ ہے۔

۔القصص ۲۸: ۲۱۔۲۸۔

۸۔ پھر تو کئی برس مدین کے لوگوں میں رہا۔ یہاں تک کہ اے موسیٰ تو پختگی کی حد کو پہنچ کر (ہمارے حضور) میں آیا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۴۰۔

۶۔ مدین سے واپسی، طور کی طرف آگ دیکھنا، پیغمبری ملنا اور اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی

۹۔ پھر جب موسیٰ مدت پوری کر چکا اور اپنی بیوی کو لے کر روانہ ہوا تو طور کی طرف آگ دیکھی۔ اپنی بیوی سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو۔ میں نے آگ دیکھی ہے۔ شاید میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر یا آگ کا ایک انگارا لے آؤں تا کہ تم تاپو۔ پھر جب وہ اس کے پاس آیا تو اس میدان کی دہنی طرف سے اس مبارک قطعے سے اس درخت سے آواز آئی کہ اے موسیٰ! میں اللہ ہوں، جہانوں کا پروردگار۔

۔القصص ۲۸: ۲۹۔۳۰۔

۱۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھے موسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے؟ جب اس نے آگ دیکھی تو اپنی بیوی سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو۔ میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ شاید میں اس میں سے تمہارے پاس ایک شعلہ لے آؤں یا آگ سے راہ کا پتا پاؤں۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا تو آواز آئی کہ اے موسیٰ! میں تیرا پروردگار ہوں۔ سو تو اپنی جوتیاں اتار دے کہ تو طوٰی کے پاک میدان میں ہے۔ اور میں نے تجھے منتخب کیا۔ سو تجھے جو حکم دیا جائے

فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِيٓ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوٰنَ عَلَيَّ ۖ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿۲۸﴾

۸۔ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِيٓ أَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوسٰى ﴿۴۰﴾

۹۔ فَلَمَّا قَضٰى مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ۚ قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوٓا إِنِّيٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَعَلِّيٓ اٰتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّآ أَتٰىهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يّٰمُوسٰٓى إِنِّيٓ أَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ﴿۳۰﴾

۱۰۔ وَهَلْ أَتٰىكَ حَدِيثُ مُوسٰى ﴿۹﴾ إِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوٓا إِنِّيٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَعَلِّيٓ اٰتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿۱۰﴾ فَلَمَّآ أَتٰىهَا نُودِيَ يٰمُوسٰى ﴿۱۱﴾ إِنِّيٓ أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۲﴾ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحٰى ﴿۱۳﴾ إِنَّنِيٓ أَنَا اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنَا فَاعْبُدْنِي ۙ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي ﴿۱۴﴾ إِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾

۱۱۔ إِذْ قَالَ مُوسٰى لِأَهْلِهٖٓ إِنِّيٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۚ سَاٰتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ اٰتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿۷﴾ فَلَمَّا جَآءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ

اسے سن۔ میں اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو میری ہی عبادت کر اور میری یاد کے لیے نماز کو قائم رکھ۔ بے شک قیامت آنے والی ہے۔ میں اسے چھپائے رکھوں گا تا کہ ہر شخص کو اس کا عوض ملے، جو وہ کماتا ہے۔ تو کہیں تجھے اس سے وہ شخص بداعتقاد نہ کر دے جو اس پر یقین نہیں رکھتا۔ اور اپنی خواہشات پر چلتا ہے کہ اس صورت میں تو ہلاک ہو جائے گا۔

طٰہٰ ۲۰: ۹۔۱۶۔

۱۱۔ جب موسیٰ نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر لاؤں گا یا تمہارے پاس کوئی انگارا جلتا لاؤں گا تا کہ تم تاپو۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا تو آواز آئی کہ برکت والا ہے وہ جو آگ میں ہے اور وہ جو اس کے آس پاس ہے۔ اور اللہ جہانوں کا پروردگار پاک ہے۔ اے موسیٰ! کچھ شبہ

نہیں کہ میں ہی اللہ ہوں۔ غالب، حکمت والا۔

-النمل ۲۷:۷-۹-

۷۔ وادیٔ مقدس میں نو معجزات عطا ہوئے

۱۲۔(اے نبی ﷺ) بھلا تیرے پاس موسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے؟ جب اس کے پروردگار نے اسے طویٰ کے میدان میں پکارا۔

-النّزعت ۷۹:۱۵-۱۶-

۱۳۔اور اے موسیٰ یہ تیرے دہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ کہا یہ میری لاٹھی ہے۔ میں اس پر سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں۔ اور مجھے اس میں اور کئی فائدے ہیں۔ فرمایا: اے موسیٰ! اسے زمین پر ڈال دے۔ اس نے اسے ڈال دیا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ ایک سانپ ہے، جو دوڑتا ہے۔ فرمایا: اسے پکڑ لے اور خوف نہ کر ہم اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔ اور اپنا ہاتھ اپنے بازو سے لگا کہ بغیر کسی برائی کے چٹا ہو کر نکلے گا۔ یہ دوسری نشانی ہے۔ تاکہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیوں میں سے بعض دکھلائیں۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۷-۲۳-

۱۴۔فرعون کے پاس جا کہ وہ گمراہ ہے۔ پھر کہہ کہ کیا تیرا جی چاہتا ہے کہ تو سنورے؟ اور میں تجھے تیرے پروردگار کی راہ دکھلاؤں۔ پھر تو ڈرے۔

-النازعات ۷۹:۱۷-۱۹-

۱۵۔اے موسیٰ! کچھ شک نہیں کہ میں ہی اللہ ہوں

فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

۱۲۔ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝

۱۳۔ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۝ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۝ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۝ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝

۱۴۔ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝

۱۵۔ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۣ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

غالب، حکمت والا۔ اور اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دے۔ پھر جب اس نے اسے ہلتے دیکھا گویا ایک سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگا اور پیچھے پھر کر نہ دیکھا۔ اے موسیٰ! خوف نہ کر۔ رسول میرے پاس ڈرا نہیں کرتے۔ مگر وہ جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد (اس کو) نیکی سے بدل ڈالا۔ تو میں بخشنے والا، مہربان ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال۔ وہ بغیر کسی برائی کے سفید نکلنے لگا۔ یہ نو نشانیوں میں سے ہے۔ جو فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجی گئی ہیں۔ بے شک وہ بدکار لوگ ہیں۔

-النمل ۲۷:۹-۱۲-

۱۶۔اور اپنی لاٹھی زمین پر ڈال۔ پھر جب اس نے اسے حرکت کرتے دیکھا گویا وہ ایک سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگا۔ اور پیچھے پھر کر نہ دیکھا۔ اے موسیٰ! آگے آ اور خوف نہ کر۔ تجھے کوئی خطرہ نہیں۔ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کر کہ بغیر کسی برائی کے چٹا نکلے اور خوف دور کرنے کے لیے اپنا بازو اپنی طرف چمٹا لے۔ یہ تیرے پروردگار کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف دو سندیں ہیں۔ بے شک وہ بدکار لوگ ہیں۔ کہا اے میرے پروردگار! میں نے ان کا ایک آدمی مار ڈالا ہے، تو میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں۔

-القصص ۲۸: ۳۱-۳۳۔

۱۷۔ہارون علیہ السلام کی نبوت کے لیے دعا

۱۷۔کہا اے میرے پروردگار! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرے کام میں آسانی پیدا کر۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ وہ میری بات سمجھیں۔ اور میرے گھر والوں میں سے میرا ایک وزیر مقرر کر۔ میرے بھائی ہارون کو۔ اس سے میری کمر مضبوط کر اور میرے کام میں اسے میرا شریک کر۔ تاکہ ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔ اور کثرت سے تجھے یاد کریں۔ بے شک تو ہمیں دیکھ رہا ہے۔ فرمایا اے موسیٰ! تیری درخواست منظور کی گئی۔

-طٰہٰ ۲۰: ۲۵-۳۶۔

۱۸۔اور جب تیرے پروردگار نے موسیٰ کو آواز دی کہ ظالم لوگوں کے پاس جا۔ فرعون کی قوم کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں؟ کہا: اے میرے پروردگار! میں

۱۶۔وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۟ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾

۱۷۔قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿ۙ۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿ۙ۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿ۙ۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۪۲۸﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿ۙ۲۹﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿ۙ۳۰﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿ۙ۳۱﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿ۙ۳۲﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿ۙ۳۳﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿ؕ۳۴﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿۳۶﴾

۱۸۔وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿ۙ۱۰﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿ؕ۱۲﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿ۚ۱۴﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿ۙ۱۶﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿ؕ۱۷﴾

۱۹۔وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۫ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا

ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں اور میرا دل تنگ ہو اور میری زبان نہ چلے۔ تو ہارون کو پیغام بھیج۔ اور ان کا مجھ پر ایک جرم ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں۔ فرمایا ہرگز نہیں۔ دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ۔ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔ فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم جہانوں کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں کہ تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۰-۱۷۔

۱۹۔اور میرا بھائی ہارون اس کی زبان مجھ سے زیادہ چلتی ہے۔ تو اسے میری مدد کے لیے میرے ساتھ بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے۔ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں۔ فرمایا: ہم تیرے بھائی سے تیرا بازو قوی کریں گے۔ اور تمہیں غلبہ دیں گے کہ تم تک نہ پہنچ سکیں گے۔ ہماری نشانیوں سے تم اور جو تمہارے پیرو ہیں،

غالب رہیں گے۔

-القصص ۲۸: ۳۴-۳۵۔

۲۰۔ موسیٰ اور ہارون علیہما السلام فرعون کی ہدایت کو جاتے ہیں

۲۰۔ پھر ان کے بعد ہم نے اپنی نشانیاں دے کر موسیٰ کو فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا۔ تو انہوں نے ان نشانیوں کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کیا۔ تو دیکھ ان مفسدوں کا کیسا برا انجام ہوا۔ اور موسیٰ نے کہا: اے فرعون! بے شک میں پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ اس بات پر قائم ہوں کہ میں اللہ کی طرف سے سوائے سچ کے اور کچھ نہ کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند لے کر آیا ہوں۔ تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔

-الاعراف ۷: ۱۰۳-۱۰۵۔

۲۱۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا۔ اور وہ گنہگار لوگ تھے۔ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا، تو کہنے لگے کہ بے شک یہ تو کھلا جادو ہے۔ موسیٰ نے کہا: کیا تم حق کو جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو۔ کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پاتے۔ بولے: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہمیں ان معبودوں سے منحرف کر دے جن پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اور ملک میں تمہیں بڑائی حاصل ہو اور ہم تو تمہارا یقین کرنے والے ہیں نہیں۔

-یونس ۱۰: ۷۵-۷۸۔

۲۲۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو فرعون اور اس کے

سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَا ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

۲۰۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾

۲۱۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَاۗءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاۗءُ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

۲۲۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾

۲۳۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڏ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾

۲۴۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔــلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِذْ جَاۗءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا

درباریوں کی طرف اپنی نشانیوں اور کھلی سند کے ساتھ بھیجا۔ تو لوگ فرعون کے کہنے پر چلے اور فرعون کی بات راستی کی نہ تھی۔

-ہود ۱۱: ۹۶-۹۷۔

۲۳۔ اور بے شک موسیٰ کو ہم نے اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لا۔ اور ان کو اللہ کے واقعات یاد دلا کہ ان میں ہر ایک صبر و شکر کرنے والے کے لیے عبرت کی نشانیاں ہیں۔

-ابراہیم ۱۴: ۵۔

۲۴۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں۔ تو بنی اسرائیل سے پوچھ کہ جب موسیٰ ان کے پاس آیا تو فرعون نے اس سے کہا کہ موسیٰ میں تجھے جادو کا مارا ہوا سمجھتا ہوں۔ جواب دیا کہ بے شک تو جان چکا ہے کہ

آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا یہ نشانیاں کسی نے نہیں اتاریں۔ یہ سوجھ کی باتیں ہیں اور اے فرعون! میں یقین کرتا ہوں کہ تیری موت آ ئی ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۱-۱۰۲-

۲۵۔اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) تو نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے اس غم سے تجھے نجات دی۔ اور تجھے کسی قدر آزمائش میں ڈالا۔ پھر تو کئی سال مدین والوں میں رہا۔ پھر اے موسیٰ! تو تقدیر سے آ گیا۔ اور میں نے تجھے اپنے لیے خاص کر لیا۔ تو تو اور تیرا بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرو۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ۔ بے شک وہ گمراہ ہو رہا ہے۔ پھر اس سے نرمی سے بات کرو شاید وہ سوچے یا ڈرے۔ بولے: اے ہمارے پروردگار! ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا جوش میں آ جائے۔ فرمایا: ڈرو نہیں۔ میں تمہارے ساتھ ہوں، سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ سو اس کے پاس جا کر کہو کہ ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ سو تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے اور انہیں عذاب نہ دے۔ ہم تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔

-طٰہٰ ۲۰:۴۰-۴۷-

۲۶۔ پھر ہم نے حکم دیا کہ دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے انہیں ہلاک کر مارا۔

-الفرقان ۲۵:۳۶-

۲۷۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا۔ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا یہ ایک جادوگر ہے جھوٹا۔ پس جب موسیٰ ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا کہ جو لوگ موسیٰ کے ساتھ ایمان

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾

۲۵۔ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫ فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ یّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ ﴿۴۱﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰیٰتِیْ وَلَا تَنِیَا فِیْ ذِكْرِیْ ﴿۴۲﴾ اِذْهَبَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوْ یَخْشٰى ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَاۤ اَوْ اَنْ یَّطْغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِیْ مَعَكُمَاۤ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾ فَاْتِیٰهُ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾

۲۶۔ فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِیْرًا ﴿۳۶﴾

۲۷۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْۤا اَبْنَآءَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْیُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَیْدُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾

۲۸۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰیٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَاۡئِهٖ فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰیٰتِنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا یَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾

۲۹۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِیْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْۤا اِلَیَّ

لے آئے ہیں، ان کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو۔ اور ان میں جو عورتیں ہیں، ان کو زندہ رہنے دو۔ اور کافروں کی تدبیر غلط ہی ہو کر رہتی ہے۔

-المومن ۴۰:۲۳-۲۵-

۲۸۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا۔ اس نے کہا کہ میں جہانوں کے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ پھر جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آیا تو لگے اس کی ہنسی اڑانے۔ اور جو نشانی بھی ہم انہیں دکھلاتے تھے وہ پہلی نشانی سے بڑھ کر ہی ہوتی تھی۔ اور انہیں ہم نے عذاب میں پکڑا تا کہ وہ (ہماری طرف) رجوع ہوں۔

-الزخرف ۴۳:۴۶-۴۸-

۲۹۔اور بے شک ان سے پہلے ہم نے قومِ فرعون کو آزمایا اور ان

کے پاس ایک معزز رسول آیا کہ اللہ کے بندوں کو میرے سپرد کرو۔ بے شک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں اور اللہ سے سرکشی نہ کرو۔ میں تمہارے پاس کھلی سند لایا ہوں۔اور میں اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ مجھے سنگ سار کرو۔اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے علیحدہ ہی رہو۔ پھر اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ بے شک یہ گنہگار لوگ ہیں۔

۔الدخان ۴۴:۱۷۔۲۲۔

۳۰۔اور موسیٰ کے حال میں بھی نشانیاں ہیں۔ جب ہم نے اس کو کھلی سند دے کر فرعون کے پاس بھیجا تو اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ میں سرکشی کی اور کہا کہ یہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۳۸۔۳۹۔

۱۰۔ مناظرہ ومباحثہ اور باہمی گفتگو

۳۱۔ہماری طرف سے یہ وحی کی گئی ہے کہ عذاب اس پر آئے گا جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔فرعون نے کہا: پھر اے موسیٰ! تمہارا پروردگار کون ہے؟ کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر شے کو اس کی مناسب صورت عطا کی پھر راہ سجھائی۔ کہا پہلی امتوں کا کیا حال ہے؟ کہا اس کا علم میرے پروردگار کے ہاں لکھا ہوا ہے۔ نہ میرا پروردگار بہکے اور نہ بھولے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۸۔۵۲۔

۳۲۔پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف۔تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ چڑھ رہے تھے۔تو کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے ہی جیسے دو

عِبَادَ اللّٰهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللّٰهِ ۖ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾

۳۰۔وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾

۳۱۔إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يَا مُوسَىٰ ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ﴿٥١﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ ۖ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾

۳۲۔ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٤٥﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿٤٦﴾ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ ﴿٤٧﴾ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ﴿٤٨﴾

۳۳۔قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ

آدمیوں پر ایمان لے آئیں، حالانکہ ان کی قوم ہماری غلام ہے۔پھر انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو وہ ہلاک ہونے والوں میں ہو گئے۔

۔ المؤمنون ۲۳:۴۵۔۴۸۔

۳۳۔فرعون نے کہا: کیا ہم نے تجھے بچپن سے نہیں پالا۔اور کیا تو ہم میں اپنی عمر کے کئی سال نہیں رہا۔اور تو اپنا وہ کام کر گیا جو کر گیا۔اور تو ناشکر گزاروں میں ہے۔کہا میں نے وہ کام اس وقت کیا تھا جب میں ناسمجھ تھا۔پھر جب میں تم سے ڈرا تو میں تمہارے پاس سے بھاگ گیا۔پھر مجھے پروردگار نے قوتِ فیصلہ عطا فرمائی اور مجھے رسولوں میں کیا۔اور کیا یہ بھی کوئی احسان ہے جو تو مجھ پر رکھتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا لیا۔فرعون نے کہا کہ جہانوں کا پروردگار کیا ہوتا ہے؟ کہا آسمانوں اور زمین اور ان کے

درمیان کی چیزوں کا پروردگار، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔فرعون نے اپنے پاس والوں سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟ موسیٰ نے کہا تمہارا پروردگار اور تمہارے باپ دادوں کا پروردگار۔ فرعون نے کہا: بے شک تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے دیوانہ ہے۔ موسیٰ نے کہا، مشرق اور مغرب اور اس کے درمیان کی چیزوں کا پروردگار اگر تم سمجھو۔ بولا، اگر تو نے میرے سوا کوئی معبود پکڑا تو میں ضرور تجھے جیل خانہ بھیج دوں گا۔

۔الشعراء ۲۶:۱۸۔۲۹۔

۳۴۔ پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو کچھ بھی نہیں۔ گھڑا ہوا جادو ہے۔ اور ہم نے اپنے اگلے باپ دادوں میں تو یہ بات سنی نہیں۔ اور موسیٰ نے کہا: میرا پروردگار اسے خوب جانتا ہے، جو اس کے ہاں سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جس کے لیے دارِ آخرت ہے۔ بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے۔ اور فرعون نے کہا اے درباریو! میں تمہارے لیے اپنے سوا کوئی معبود نہیں جانتا۔ تو اے ہامان! میرے لیے گارے کو آگ لگا اور میرے لیے ایک محل تیار کر تا کہ میں جھانک کر موسیٰ کے معبود کو دیکھوں۔ اور میں اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اس نے اور اس کے لشکر نے ناحق ملک میں تکبر کیا۔ اور یہ خیال کیا کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

۔القصص ۲۸:۳۶۔۳۹۔

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾

۳۴۔ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾

۳۵۔ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان! میرے لیے ایک محل بنا۔ شاید میں رستوں میں پہنچوں۔ (یعنی) آسمانوں کے رستوں میں۔ پھر میں جھانک کر موسیٰ کے معبود کو دیکھوں۔ اور میں تو اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے برے کام اچھے کر کے دکھلائے گئے۔ اور وہ راہ (راست) سے روکا گیا۔ اور فرعون کا جو داؤ تھا وہ تباہ ہونے کے لیے تھا۔

۔المؤمن ۴۰:۳۶۔۳۷۔

۱۱۔ فرعون نشانی مانگتا ہے

۳۶۔کہا اگر تو کوئی نشانی لایا ہے تو اسے ہمارے سامنے لا، اگر تو سچا ہے۔

-الاعراف ۷:۱۰۶۔

۳۷۔کہا اگر تو نے میرے سوا کوئی معبود پکڑا تو میں تجھے ضرور جیل خانہ بھیج دوں گا۔ موسیٰ نے کہا اگر چہ میں تیرے پاس کھلی سند لاؤں؟ کہا اگر تو سچا ہے تو اسے لے آ۔

-الشعراء ۲۶:۲۹۔۳۱۔

۱۲۔ نشانیاں دکھلانا

۳۸۔تب اس نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی تو فوراً ہی ایک صریح اژدہا بن گئی۔ اور اپنا ہاتھ اندر سے نکالا تو وہ اسی دم دیکھنے والوں کو چٹا نظر آیا۔

-الاعراف ۷:۱۰۷۔۱۰۸ و الشعراء ۲۶:۳۲۔۳۳۔

۳۹۔پھر اس نے اسے بڑی نشانی دکھلائی۔

-النّٰزعت ۷۹:۲۰۔

۴۰۔فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ بے شک یہ ایک دانا جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ تو اب تم کیا صلاح دیتے ہو؟ وہ بولے کہ اسے اور اس کے بھائی کو کچھ دنوں مہلت دے اور شہروں میں ہرکارے بھیج دے کہ وہ تیرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے آئیں۔ اور فرعون کے پاس جادوگر آئے۔ بولے: اگر ہم غالب آ گئے تو ہمیں کچھ صلہ ملے گا؟ کہا: ہاں اور تم بادشاہ کے مقربوں میں ہو گے۔ انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ یا تو تو ہی پہلے ڈال اور یا ہم ہی ڈالیں۔ کہا تم ہی ڈالو۔

۳۶۔ قال ان كنت جئت باية فأت بها ان كنت من الصدقين ﴿١٠٦﴾

۳۷۔ قال لئن اتخذت الها غيري لاجعلنك من المسجونين ﴿٢٩﴾ قال اولو جئتك بشيء مبين ﴿٣٠﴾ قال فأت به ان كنت من الصدقين ﴿٣١﴾

۳۸۔ فالقى عصاه فاذا هي ثعبان مبين ﴿٣٢﴾ ونزع يده فاذا هي بيضاء للنظرين ﴿٣٣﴾

۳۹۔ فاراه الاية الكبرى ﴿٢٠﴾

۴۰۔ قال الملا من قوم فرعون ان هذا لسحر عليم ﴿١٠٩﴾ يريد ان يخرجكم من ارضكم فماذا تامرون ﴿١١٠﴾ قالوا ارجه واخاه وارسل في المدائن حشرين ﴿١١١﴾ ياتوك بكل سحر عليم ﴿١١٢﴾ وجاء السحرة فرعون قالوا ان لنا لاجرا ان كنا نحن الغلبين ﴿١١٣﴾ قال نعم وانكم لمن المقربين ﴿١١٤﴾ قالوا يموسى اما ان تلقي واما ان نكون نحن الملقين ﴿١١٥﴾ قال القوا فلما القوا سحروا اعين الناس واسترهبوهم وجاءو بسحر عظيم ﴿١١٦﴾ واوحينا الى موسى ان الق عصاك فاذا هي تلقف ما يافكون ﴿١١٧﴾ فوقع الحق وبطل ما كانوا يعملون ﴿١١٨﴾ فغلبوا هنالك وانقلبوا صغرين ﴿١١٩﴾ والقي السحرة سجدين ﴿١٢٠﴾ قالوا امنا برب العلمين ﴿١٢١﴾ رب موسى وهرون ﴿١٢٢﴾ قال فرعون امنتم به قبل ان اذن

پھر جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرا دیا اور بڑا بھاری جادو لائے۔ اور ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ اپنی لاٹھی ڈال دے تو وہ پڑتے ہی جو جھوٹ وہ بنا رہے تھے، وہ اسے نگلنے لگی۔ سو حق ثابت ہو گیا۔ اور جو وہ کر رہے تھے، نابود ہوا۔ غرض وہ اس موقعہ پر ہار گئے اور ذلیل ہو کر واپس ہوئے۔ اور جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ کہا کہ ہم جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔ موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔ فرعون نے کہا کہ تم اس سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ بے شک یہ ایک مکر ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے۔ تاکہ اس سے اس کے باشندوں کو نکال دو۔ تو عنقریب ہی تم (مزہ) معلوم کرو گے۔ میں خود تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل سے پاؤں کٹواؤں گا۔ پھر ضرور

تمہیں سب کو سولی پر چڑھاؤں گا۔ وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اور تو ہم سے صرف اس بات سے ناخوش ہے کہ ہم اپنے پروردگار کی آیتوں پر جب وہ ہمارے پاس آئیں، ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں مسلمان مار۔

-الاعراف ۷:۱۰۹-۱۲۶-

۴۱۔اور فرعون نے کہا کہ میرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے کر آؤ۔ پھر جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تمہیں ڈالنا ہے ڈالو۔ پھر جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو تم لائے ہو، وہ جادو ہے۔ اللہ اسے مٹا دے گا۔ بے شک اللہ مفسدوں کا کام نہیں سنوارتا۔ اور اپنی باتوں سے حق کو قائم رکھتا ہے اگرچہ گنہگاروں کو برا لگے۔

-یونس ۱۰:۷۹-۸۲-

۴۲۔اور ہم نے اسے اپنی ساری نشانیاں دکھلائیں۔ اس پر بھی اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ کہا اے موسیٰ! کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دے؟ ہم بھی تیرے پاس ایسا ہی جادو لائیں گے۔ تو تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر دے۔ نہ اس کے خلاف ہم کریں اور نہ تو۔ ایک ہموار میدان۔ کہا: تمہارا وعدہ جشن کا دن ہے۔ اور یہ کہ لوگوں کو دن چڑھے جمع کیا

لَكُمْ ۚ إِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ أَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢٣﴾ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِيْنَ ﴿١٢٤﴾ قَالُوْٓا إِنَّآ إِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ إِلَّآ أَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۚ رَبَّنَآ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿١٢٦﴾

۴۱۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى أَلْقُوْا مَآ أَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ أَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۖ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾

۴۲۔ وَلَقَدْ أَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبٰى ﴿٥٦﴾ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَأَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ أَتٰى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوْٓا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا إِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ أَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَأَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا

جائے۔ پھر فرعون پلٹا۔ پھر اپنی ساری تدبیریں جمع کیں۔ پھر آیا۔ موسیٰ نے ان سے کہا تمہارا برا ہو اللہ پر جھوٹ نہ بولو کہ وہ تمہیں کسی عذاب سے کھپا دے۔ اور بے شک وہ نامراد ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔ پھر انہوں نے اپنے کام میں اپنے درمیان جھگڑا کیا۔ اور خفیہ مشورہ کیا۔ کہا: بے شک یہ دونوں دو جادوگر ہیں۔ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں۔ اور تمہارا اچھا مذہب مٹا ڈالیں۔ تو تم اپنے داؤ اکٹھے کرو، پھر صف باندھ کر آؤ۔ اور آج وہی جیتے گا جو غالب

رہا۔ کہا اے موسیٰ! یا تو پہلے تو ہی ڈال اور یا پہلے ڈالنے والے ہم ہی ہوں۔ کہا بلکہ تم ہی ڈالو۔ تو ڈالتے ہی ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو سے اس کے خیال میں ایسی معلوم ہوئیں کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔ تو موسیٰ اپنے دل میں ڈرا۔ ہم نے کہا ڈر نہیں۔ بے شک تو ہی اعلیٰ رہے گا۔ اور جو تیرے ہاتھ میں ہے، اسے ڈال دے کہ جو انہوں نے کیا ہے، اسے نگل جائے۔ انہوں نے تو بس جادوگر کا داؤں کھیلا ہے اور جادوگر جہاں کہیں بھی آئے فلاح نہیں پاتا۔ پھر جادوگر سجدہ میں گر پڑے۔ بولے کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے پروردگار پر ایمان لائے۔ کہا: تم اس سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ بے شک یہ تمہارا بڑا (گرو) ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے۔ تو میں ضرور تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل کے پاؤں کٹواؤں گا اور ضرور تمہیں کھجور کی شاخوں پر سولی چڑھاؤں گا۔ اور تم جان لو گے کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور پائدار ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو کھلی دلیلیں ہمارے پاس آ چکی ہیں، ان پر اور جس نے ہمیں پیدا کیا ہے اس پر ہم تجھے ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو جو کرنا چاہے کر گزر۔ تو تو صرف اس دنیا کی زندگی ہی میں کرے گا۔ ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمیں ہمارے گناہ اور جو جادو تو نے زبردستی ہم سے کروایا، معاف کرے۔ اور اللہ بہتر اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۵۶۔۷۳۔

۴۳۔ فرعون نے سرداروں سے جو اس کے پاس تھے کہا کہ بے شک یہ ایک دانا جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ اپنے

صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿۷۰﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿۷۱﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَاۗءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۷۲﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۷۳﴾

۴۳۔ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ڰ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَاۗىِٕنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا جَاۗءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ اب تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ وہ بولے: اسے اور اس کے بھائی کو کچھ دنوں مہلت دے اور شہروں میں ہرکارے بھیج دے کہ وہ تیرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے آئیں۔ پھر ایک مقرر دن کے وعدہ پر جادوگر اکٹھے کئے گئے۔ اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم بھی اکٹھے ہو گے؟ شاید ہم جادوگروں کی راہ پر آ جائیں، اگر وہی غالب رہے۔ پھر جب جادوگر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں کچھ صلہ بھی ملے گا؟ کہا ہاں اور اس صورت میں تم (بادشاہ کے) مقربوں میں ہو گے۔ موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم ڈالتے ہو ڈالو۔ تب انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں ڈالیں اور کہا فرعون کے اقبال سے ہم ہی غالب رہیں گے۔ پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ اسی دم جھوٹ کو جو انہوں نے بنایا تھا نگلنے لگی۔ اس پر جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

بولے کہ ہم جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔ موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔ کہا: تم اس سے پہلے ہی ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ بے شک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے۔ تو عنقریب ہی تم (مزہ) معلوم کرلو گے۔ میں ضرور تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل سے پاؤں کٹواؤں گا۔ اور ضرور تم سب کو سولی چڑھاؤں گا۔ بولے: کچھ مضائقہ نہیں۔ ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطائیں معاف کرے کہ ہم پہلے ایمان لائے۔

-الشعراء ۲۶: ۴۴-۵۱-

۴۴-پھر جب وہ ان کے پاس ہمارے پاس سے حق لے کر آیا تو کہنے لگا کہ جو لوگ اس کے ساتھ ہو کر ایمان لائے ہیں، ان کے بیٹوں کو قتل کرو۔ اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رکھو۔ اور کافروں کا جو داؤ ہے وہ نری گمراہی ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۲۵-

۱۴- فرعون کا موسیٰ علیہ السلام کے قتل کا ارادہ کرنا اور ایک مومن کا جو خفیہ ایمان لایا تھا انہیں نصیحت کرنا۔

۴۵-اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو مار ڈالوں۔

لِفِرْعَوْنَ اَىِٕنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَاۤ اَنْ كُنَّاۤ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾

۴۴-فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْۤا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾

۴۵-وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِىْۤ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّىْۤ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِى الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾

۴۶-وَقَالَ مُوْسٰۤى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗۤ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّىَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ يَّكُ

اور وہ اپنے پروردگار کو بلائے۔ میں ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے یا ملک میں فساد ڈالے۔

-المؤمن ۴۰: ۲۶-

۴۶-اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر ایک متکبر سے جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا، اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ اور فرعونیوں میں سے ایک ایمان دار آدمی جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، بولا: کیا تم ایسے شخص کو قتل کرتے ہو جو یہ کہتا ہے

كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۚ وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ
لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾ يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي
الْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا مِن بَأْسِ اللَّهِ إِن جَاءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ
إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ
إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُم مِّثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَ
ثَمُودَ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ وَيَا قَوْمِ إِنِّي
أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ مَا لَكُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ
عَاصِمٍ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِن قَبْلُ
بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُم بِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَن
يَبْعَثَ اللَّهُ مِن بَعْدِهِ رَسُولًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ
مُّرْتَابٌ ﴿٣٤﴾ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۖ كَبُرَ مَقْتًا
عِندَ اللَّهِ وَعِندَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ
جَبَّارٍ ﴿٣٥﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحًا لَّعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ﴿٣٦﴾
أَسْبَابَ السَّمَاوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ
لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ﴿٣٧﴾
وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٣٨﴾ يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ

کہ میرا پروردگار اللہ ہے۔ اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں لے کر آیا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر ہے۔ اور اگر وہ سچا ہے تو تم پر بعض وہ عذاب جس کا وہ وعدہ کرتا ہے، پڑے گا۔ بے شک اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں کرتا جو حد سے باہر نکلنے والا جھوٹا ہو۔ بھائیو! آج تمہارا راج ہے کہ ملک میں بڑھ چڑھ رہے ہو۔ تو اللہ کے عذاب سے اگر وہ ہم پر آ گیا، ہماری کون مدد کرے گا؟ فرعون بولا: میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور تمہیں وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔ اور جو ایمان لایا تھا، اس نے کہا بھائیو! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر ان (اگلی) فرقوں کا سا دن آ جائے۔ جیسا کہ قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد کے سرکش لوگوں میں رسم پڑ چکی ہے۔ اور اللہ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ اور بھائیو! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر ایک پکار کا دن آ جائے جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے؟ تمہیں کوئی اللہ سے بچانے والا نہیں ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ اور اس سے پہلے تمہارے پاس یوسف کھلی دلیلیں لے کر آیا تھا۔ تو تم ہمیشہ اس بات کی طرف سے جو وہ تمہارے پاس لے کر آیا تھا۔ شک میں رہے یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گیا تو تم نے کہا کہ اللہ اس کے بعد ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ یوں اللہ اس شخص کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے باہر نکلنے والا، شک کرنے والا ہو۔ وہ جو بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو، اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک بڑے غضب کی بات ہے۔ یوں اللہ ہر ایک غرور والے سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان! میرے لیے ایک محل بنا۔ شاید میں رستوں پر پہنچ جاؤں۔ یعنی آسمان کے رستوں پر۔ اور موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے برے عمل اچھے دکھلائی دیے۔ اور وہ راہ

سے روکا گیا۔ اور فرعون کا جو داؤ تھا، سو تباہ ہونے کے لیے۔ اور جو ایمان لایا تھا اس نے کہا کہ بھائیو! میرا کہا مانو۔ میں تمہیں راہ ہدایت پر لگا دوں گا۔ بھائیو! یہ دنیا کی زندگی تو بس چند روزہ فائدہ ہے اور جو آخرت ہے وہی ٹھہرنے کا گھر ہے۔ جو برائی کرے گا اس کو برائی کے برابر ہی سزا دی جائے گی۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ہو ایمان دار، تو ایسے ہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ وہاں انہیں بے حساب روزی دی جائے گی۔ اور بھائیو! مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔ تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ سے منکر ہوں اور اس کا شریک ٹھہراؤں اسے، جس کی مجھے خبر نہیں۔ اور میں تو تمہیں غالب، بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔ بات یہ ہے کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کا بلاوا کہیں بھی نہیں۔ نہ دنیا میں نہ آخرت میں۔ اور یہ کہ ہمیں اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور یہ جو حد سے باہر نکلنے والے ہیں، وہی دوزخی ہیں۔ سو چو میں تم سے کہتا ہوں۔ تم اسے یاد رکھو گے اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔ تو اللہ نے موسیٰ کو ان کے برے داؤں سے بچا لیا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آ گھیرا۔

-المؤمن ۴۰:۲۷-۴۵-

۱۵۔ فرعونیوں کو اللہ کی طرف سے تنبیہات

۴۷۔ اور ہم نے فرعونیوں کو قحط اور پھلوں کی کمی میں پکڑا تاکہ وہ سوچیں۔

-الاعراف ۷:۱۳۰-

۴۸۔ سو جب انہیں بھلائی پہنچتی تو کہتے کہ یہ ہمارے لیے

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۫ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْۗءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾

۴۷۔ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾

۴۸۔ فَاِذَا جَاۗءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾

۴۹۔ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾

ہے۔ اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی تو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی نحوست بتلاتے۔ سن لو کہ ان کی نحوست اللہ ہی کی طرف سے ہے لیکن اکثر ان میں نہیں جانتے۔ اور کہنے لگے کہ جب کبھی بھی تو ہمارے پاس کوئی نشانی لائے گا کہ اس سے تو ہم پر جادو کرے تو ہم تو تجھ پر ایمان لانے والے نہیں۔

-الاعراف ۷:۱۳۱-۱۳۲۔

۴۹۔ پھر جب ہماری راہ سجھانے والی نشانیاں ان کے پاس آئیں تو کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے اور انہوں نے ان کا انکار کیا۔ اور ان کے دلوں نے ان کا یقین کر لیا۔ انکار کیا ظلم اور تکبر سے۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان مفسدوں کا انجام کیسا برا ہوا۔

-النمل ۲۷:۱۳-۱۴-

۵۰۔ پھر ہم نے ان پر ٹڈیاں اور چچڑیاں اور مینڈکیں اور خون کا عذاب بھیجا۔ جو کھلی نشانیاں تھیں۔ تو انہوں نے غرور کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے۔

۔الاعراف ۷:۱۳۳۔

۱۶۔ فرعونیوں کی عہد شکنی

۵۱۔ اور جب ان پر عذاب آ پڑا تو بولے کہ اے موسیٰ! ہمارے لیے اپنے پروردگار سے، جیسا اس نے تجھ سے عہد کیا ہے دعا کر۔ اگر تو نے ہم سے یہ عذاب دور کر دیا تو ہم ضرور تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور ضرور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دیں گے۔ پھر جب ہم نے ان سے ایک مدت تک کے لیے جس تک انہیں پہنچنا تھا، وہ عذاب ہٹا لیا تو اسی دم وہ لگے بدعہدی کرنے۔

۔الاعراف ۷:۱۳۴:۱۳۵۔

۵۲۔ پھر جب ہم نے ان سے وہ عذاب دور کر دیا تو اسی دم وہ بدعہدی کرنے لگے۔

۔الزخرف ۴۳:۵۰۔

۵۳۔ اور وہ بولے: اے جادوگر! تو اپنے پروردگار سے اس عہد کے بموجب جو اس نے تجھ سے کیا ہے، ہمارے لیے دعا کر، تو ضرور ہم راہ پر آ جائیں گے۔

۔الزخرف ۴۳:۴۹۔

۱۷۔ فرعون کا بادشاہتِ مصر پر تکبّر

۵۴۔ اور فرعون نے اپنی قوم میں پکار کر کہا کہ بھائیو! کیا ملکِ مصر اور یہ نہریں جو میرے (محل کے) نیچے بہتی ہیں، میری نہیں ہیں؟ کیا تم دیکھتے نہیں؟ بھلا میں اس سے بہتر نہیں ہوں جو ذلیل ہے اور صاف بول تک نہیں سکتا۔ تو اس پر اوپر سے سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے یا اس کے ساتھ پرا باندھ کر فرشتے کیوں

۵۰۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُّفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿۱۳۳﴾

۵۱۔ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَىٰ أَجَلٍ هُم بَالِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿۱۳۵﴾

۵۲۔ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿۵۰﴾

۵۳۔ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿۴۹﴾

۵۴۔ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۵۱﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿۵۳﴾

۵۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَل لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿۳۸﴾

۵۶۔ فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ﴿۲۴﴾

نہیں آئے؟

۔الزخرف ۴۳۔۵۱۔۵۳۔

۱۸۔ فرعون کا دعوائے خدائی

۵۵۔ اور فرعون نے کہا کہ اے درباریو! میرے علم میں تو میرے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ تو اے ہامان! میرے لیے گارے میں آگ لگا اور میرے لیے ایک محل تیار کر۔ شاید میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ سکوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

۔القصص ۲۸:۳۸۔

۵۶۔ پھر اس نے جمع کیا پھر آواز دی۔ کہا کہ میں تمہارا سب سے اعلیٰ پروردگار ہوں۔

۔النّٰزعت ۷۹:۲۳۔۲۴۔

۵۷۔اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور ہدایت نہ کی۔

-طٰہٰ ۲۰: ۷۹۔

۵۸۔تو اس نے اپنی قوم کی عقل کھو دی۔انہوں نے اس کی اطاعت کی۔بے شک وہ بدکار لوگ تھے۔

-الزخرف ۴۳: ۵۴۔

۵۹۔کچھ شک نہیں کہ وہ بدکار لوگ تھے۔

-القصص ۲۸: ۳۲۔

۱۹۔ فرعون اور اس کی قوم گنہگار اور نافرمان

۶۰۔بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکری غلطی پر تھے۔

-القصص ۲۸: ۸۔

۶۱۔اور فرعون اور اس سے پہلی امتیں اور الٹی بستیوں والے خطا کے مرتکب ہوئے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے رسول کی نافرمانی کی۔پھر ان کو بڑے سخت عذاب نے آ پکڑا۔

-الحاقۃ ۶۹: ۹-۱۰۔

۶۲۔پس فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے سخت پکڑ میں دھر پکڑا۔

-المزمل ۷۳: ۱۶۔

۶۳۔پھر اس نے اسے وہ بڑی نشانی دکھلائی تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔پھر پیٹھ پھیر تلاش کرتا چلا۔

-النّٰزعٰت ۷۹: ۲۰-۲۲۔

۲۰۔ موسیٰ علیہ السلام پر فرعون سے ڈرتے ڈرتے کچھ آدمی ایمان لائے

۶۴۔تو موسیٰ پر اس کی قوم سے چند اشخاص کے سوا کوئی ایمان نہ لایا۔وہ بھی فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں وہ انہیں مبتلائے مصیبت نہ کر دیں اور بے شک فرعون ملک میں چڑھ رہا تھا اور بے شک وہ حد سے باہر نکلنے والوں میں تھا۔اور موسیٰ نے کہا کہ بھائیو! اگر

۵۷۔ وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ﴿٧٩﴾

۵۸۔ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٤﴾

۵۹۔ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٣٢﴾

۶۰۔ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ﴿٨﴾

۶۱۔ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَن قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾

۶۲۔ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ﴿١٦﴾

۶۳۔ فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ﴿٢٠﴾ فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ﴿٢١﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ﴿٢٢﴾

۶۴۔ فَمَا آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّن فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ يَا قَوْمِ إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنتُم مُّسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾

۶۵۔ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٤﴾

۶۶۔ مِن فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾

۶۷۔ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي

تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسا رکھو اگر تم مسلمان ہو۔بولے کہ ہم نے اللہ پر بھروسا کیا۔اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالم لوگوں کا زیرِ مشق نہ بنا۔اور ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات دے۔

-یونس ۱۰: ۸۳-۸۶۔

۲۱۔ فرعون مفسد اور حد سے باہر

۶۵۔بے شک وہ مفسدوں میں تھا۔

-القصص ۲۸: ۴۔

۶۶۔فرعون سے تمہیں نجات دی۔بے شک وہ چڑھ رہا تھا حد سے باہر نکل جانے والا۔

-الدخان ۴۴: ۳۱۔

۲۲۔ فرعون کے حق میں موسیٰ علیہ السلام کی بددعا

۶۷۔اور موسیٰ نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے

فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں ہر قسم کی زینت اور مال دیا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! کیا اس لیے کہ وہ لوگوں کو تیری راہ سے بہکائیں۔ اے ہمارے پروردگار! ان کے مالوں کو ملیا میٹ کر دے اور ان کے دل سخت کر دے کہ جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں، ایمان نہ لائیں۔ فرمایا کہ تم دونوں کی دعا قبول کی گئی تو تم قائم رہو۔ اور ان کی راہ پر نہ پڑو جو علم نہیں رکھتے۔

۔یونس ۱۰:۸۸۔۸۹۔

۶۸۔اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے نکل۔ پھر انہیں سمندر میں خشک راہ میں ڈال دے۔ نہ تجھے پکڑے جانے کا خوف اور نہ ڈر۔ تو فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا۔ تو سمندر سے ان پر چھا گیا جو چھا گیا اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور راہ پر نہ لگایا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۷۷۔۷۹۔

۲۳۔ موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو لے کر نکلے، فرعون کا تعاقب کرنا اور مع لشکر کے غرق ہونا

۶۹۔اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے کر نکل، تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ پھر فرعون نے شہر میں ہرکارے بھیجے۔ کہا کہ یہ ایک تھوڑی سی جماعت ہے اور انہوں نے ہمیں غصہ دلایا ہے۔ اور ہم سب ڈرتے ہیں۔ پھر ہم نے انہیں باغوں اور چشموں سے نکال باہر کیا اور خزانوں اور عزت کے مقام سے۔ اور یوں ہی ہوا۔

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

۶۸۔وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾

۶۹۔وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان کا وارث بنایا۔ پھر سورج نکلے انہوں نے ان کا پیچھا کیا۔ پھر جب دونوں جماعتیں مقابل ہوئیں، تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم تو پکڑے گئے۔ کہا: ہرگز نہیں۔ میرے ساتھ میرا پروردگار ہے۔ وہ مجھے راہ پر لگا دے گا۔ پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی سمندر پر مار۔ تو وہ پھٹ گیا اور ہر ایک پھانک ایسی ہو گئی جیسے بڑا پہاڑ اور وہاں ہم نے دوسروں کو قریب کر دیا اور موسیٰ اور اس کے سب ساتھیوں کو بچا لیا۔ پھر دوسروں کو ڈبو دیا۔ بے شک اس میں (قدرت کی) ایک نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

۔الشعراء ۲۶:۵۲۔۶۸۔

۷۰۔ تو تو میرے بندوں کو راتوں رات لے نکل۔ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ اور سمندر کو تھما ہوا چھوڑ۔ بے شک وہ لشکر ہیں ڈوبنے والے۔ انہوں نے کتنے ہی باغ اور چشمے چھوڑے۔ اور کھیتیاں اور عزت کے مقام اور نعمت جس میں وہ باتیں بنایا کرتے تھے۔ یوں ہی ہوا اور ہم نے ان چیزوں کا وارث دوسرے لوگوں کو کر دیا۔ تو نہ ان پر آسمان اور زمین ہی روئے اور نہ انہیں مہلت ہی ملی۔

۔الدخان ۴۴:۲۳۔۲۹۔

۲۴۔ فرعون کا ڈوبتے وقت بے فائدہ ایمان لانا

۷۱۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار اتار دیا تو فرعون اور اس کے لشکروں نے حسد اور عداوت سے ان کا پیچھا کیا۔ یہاں تک کہ جب اسے غرق نے آلیا۔ تو بولا کہ میں اس بات پر ایمان لایا کہ اس کے سوا جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور کوئی معبود نہیں۔ اور میں اس کے فرماں برداروں میں ہوں۔ اب (ایمان لاتا ہے) اور پہلے تو نافرمانی کرتا رہا اور تو مفسدوں میں تھا۔ سو آج ہم تیرے بدن کو بچالیں گے۔ تاکہ تو اپنے بعد کے لوگوں کے لیے ایک نشانی ہو۔ اور بے شک بہت سے آدمی ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔

۔یونس ۱۰:۹۰۔۹۲۔

۲۵۔ قیامت کو فرعون کی قوم دوزخ میں

۷۲۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا۔ پھر انہیں آگ پر لے جائے گا اور برا گھاٹ ہے جس پر وہ اترے گا۔

۔ہود ۱۱:۹۸۔

۲۶۔ فرعون کو عذابِ برزخ، قیامت میں دردناک عذاب

۷۳۔ پھر اللہ نے موسیٰ کو برے داؤں سے جو وہ کرتے تھے، بچا لیا۔ اور فرعونیوں کو برے عذاب نے آ گھیرا۔ وہ آگ ہے جس پر وہ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت ہوگی کہا جائے گا کہ فرعونیوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔ اور جب وہ آگ میں پڑے باہم جھگڑیں گے تو کمزور ان لوگوں سے جو تکبر کیا کرتے تھے کہیں گے کہ ہم (دنیا میں) تمہارے حکم میں تھے۔ تو کیا تم آگ کے ایک حصے سے ہمیں بچالو گے؟ جو غرور کیا کرتے تھے وہ کہیں گے کہ ہم سب ہی اس میں ہیں۔ اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا۔

۔المؤمن ۴۰:۴۵۔۴۸۔

۲۷۔ فرعونیوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت

۷۴۔ اور اس دنیا میں اور قیامت کے دن ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی۔ برا انعام ہے جو انہیں ملا۔

۔ہود ۱۱:۹۹۔

۷۰۔ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾ كَمْ تَرَكُوا مِن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٢٥﴾ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿٢٧﴾ كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٢٨﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ﴿٢٩﴾

۷۱۔ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾ آلْآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ ﴿٩٢﴾

۷۲۔ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ﴿٩٨﴾

۷۳۔ فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا ۖ وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾ النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾

۷۴۔ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ﴿٩٩﴾

۷۵۔اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی۔ اور قیامت کے دن وہ بری حالت میں ہوں گے۔

-القصص ۴۲:۲۸-

۷۶۔اور اللہ نے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں فرعون کی عورت کی مثال بیان کی ہے۔ جب اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار! میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا۔ اور مجھے فرعون اور اس کے کاموں سے بچا۔ اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

-التحریم ۱۱:۶۶-

۷۷۔پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا۔ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان کی طرف سے غافل تھے۔ اور جو لوگ کمزور کیے جا رہے تھے، انہیں ہم نے اس زمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا، جس میں ہم نے برکت رکھی۔ اور تیرے پروردگار کا نیک، وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے صبر کیا اور فرعون اور اس کی قوم جو کچھ کر رہے تھے اسے اور جو وہ ٹٹیوں پر انگور چڑھا رہے تھے، اسے تباہ کر دیا۔

- الاعراف ۱۳۶:۷-۱۳۷-

۷۸۔فرعونیوں اور ان سے پہلوں کے دستور کے مطابق انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا۔ تو اللہ نے ان کے گناہوں میں انہیں دھر پکڑا۔

-الانفال ۵۲:۸-

۷۹۔فرعونیوں اور ان سے پہلوں کے دستور کے مطابق انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ان کے گناہوں کی سزا میں ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اور فرعونیوں کو غرق کر دیا۔ اور وہ سب ہی ظالم تھے۔

-الانفال ۵۴:۸-

۸۰۔موسیٰ نے کہا بے شک تو جانتا ہے کہ یہ آیتیں آسمانوں اور زمین کے پروردگار ہی نے سمجھانے والی بنا کر اتاری ہیں اور اے فرعون! میں تو تجھے ہلاک ہوا خیال کرتا ہوں۔ پھر اس نے چاہا کہ انہیں اس زمین سے اکھاڑ دے تو ہم نے اسے اور اس کے سب ساتھیوں کو ڈبو دیا۔

-بنی اسرائیل ۱۰۲:۱۷-۱۰۳-

۸۱۔پھر فرعون نے اپنے لشکر سمیت ان کا پیچھا کیا تو سمندر سے ان پر چھا گیا جو چھا گیا۔

-طٰہٰ ۷۸:۲۰-

۷۵۔وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝۴۲

۷۶۔وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۱

۷۷۔فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝۱۳۶ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۥ بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ۝۱۳۷

۷۸۔كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۵۲

۷۹۔كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝۵۴

۸۰۔قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَاۗىِٕرَ ۚ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۝۱۰۲ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۝۱۰۳

۸۱۔فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝۷۸

۸۲۔پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا۔اور انہیں سمندر میں پھینک دیا۔تو دیکھ ان ظالموں کا کیسا برا انجام ہوا۔

۔القصص ۲۸: ۴۰۔

۸۳۔اور قارون اور فرعون اور ہامان کو پکڑا۔اور بے شک موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تھا۔تو انہوں نے ملک میں تکبر کیا اور وہ کہیں بھاگ کر نہ جاسکے۔تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑ لیا۔کوئی ان میں وہ تھا جس پر ہم نے پتھراؤ بھیجا اور ان میں سے کسی کو چنگھاڑ نے پکڑ لیا اور کسی کو ان میں سے ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو ان میں ہم نے ڈبو دیا اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے تھے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۹۔۴۰۔

۸۴۔پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے بدلہ لیا اور ان سب کو ڈبو دیا۔پھر ہم نے انہیں گیا گزرا اور پچھلوں کے لیے ایک کہاوت بنا دیا۔

۔الزخرف ۴۳: ۵۵۔۵۶۔

۸۵۔پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور انہیں دریا میں پھینک دیا۔اور اس پر ملامت پڑی۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۴۰۔

۸۶۔اور بے شک فرعونیوں کے پاس ڈراوے آئے۔ انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو جھٹلایا۔تو ہم نے انہیں غالب،قدرت والے کی پکڑ پکڑا۔

۔القمر ۵۴: ۴۱۔۴۲۔

۸۷۔پھر اسے اللہ نے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑا۔بے شک اس میں اس شخص کے لیے سوچنے کی جگہ ہے جو ڈرتا ہے۔

۔النّٰزعٰت ۷۹: ۲۵۔۲۶۔

۸۸۔اور فرعون میخوں والے سے (تیرے پروردگار نے کیسا سلوک کیا)۔یہ سب وہ ہیں جنہوں نے شہروں میں سر اٹھایا تھا کہ ان میں بہت فساد پھیلایا۔تو ان پر تیرے پروردگار نے عذاب کا کوڑا چلایا۔بے شک تیرا پروردگار گھات میں ہے۔

۔الفجر ۸۹: ۱۰۔۱۴۔

۸۲۔فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۸۳۔وَقَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۣ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۝ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

۸۴۔فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ۝

۸۵۔فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝

۸۶۔وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

۸۷۔فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝

۸۸۔وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝

۱۔وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

۲۔وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ

موسیٰ علیہ السلام و بنی اسرائیل

۱۔ بنی اسرائیل کے سر پر اللہ نے بادل کا سایہ کیا

۱۔اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا۔

۔البقرۃ ۲: ۵۷۔

۲۔اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا۔

۔الاعراف ۷: ۱۶۰۔

۲۔ بنی اسرائیل پر اللہ نے من وسلویٰ اتارا

۳۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٥٧﴾

۳۔ اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا۔ اور تم پر من وسلویٰ اتارا۔ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں، کھاؤ۔ اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا لیکن اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

۔البقرۃ ۲:۵۷۔

۴۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ

۴۔ اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا اور ان پر من وسلویٰ اتارا۔

۔الاعراف ۷:۱۶۰۔

۳۔ پتھر سے بارہ چشمے نکلے

۵۔ وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۚ

۵۔ اور ہم نے بڑی بڑی جماعتوں میں ان کے جدا جدا بارہ قبیلے بنا دیے اور موسیٰ کی طرف جب اس سے اس کی قوم نے پانی مانگا، وحی کی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار۔ پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر شخص نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔

۔الاعراف ۷:۱۶۰۔

۶۔ وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾

۶۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا۔ تو ہم نے حکم دیا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار۔ پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر شخص نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اللہ کی دی ہوئی روزی میں سے کھاؤ اور پیو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

۔البقرۃ ۲:۶۰۔

۷۔ بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے ساگ پات وغیرہ طلب کیا

۷۔ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ مِن بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ ۗ

۷۔ اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز صبر نہیں کریں گے تو ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کر کہ وہ ہمارے لیے وہ چیزیں نکالے۔ جو زمین اپنی سبزی اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز کی قسم سے اگاتی ہے۔ کہا گیا: تم وہ جو ادنیٰ ہے اس چیز کے بدلے لیتے ہو، جو بہتر ہے۔ کسی شہر میں جا اترو تو تمہیں وہ چیزیں ملیں گی جو تم مانگتے ہو۔

۔البقرۃ ۲:۶۱۔

۸۔ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَل لَّنَا إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٤٠﴾

۸۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کر دیا تو ان کا گزر ایسے لوگوں پر ہوا جو اپنے بتوں کے آگے کھڑے رہتے تھے۔ بولے: اے موسیٰ! جس طرح ان کے معبود ہیں ہمارے لیے بھی ایک معبود مقرر کر دے۔ کہا: بے شک تم جاہل لوگ ہو۔ یہ لوگ وہ ہیں کہ جس کام میں یہ لگے ہوئے ہیں، وہ تباہ ہونے والا ہے اور جو یہ کر رہے ہیں وہ باطل ہے۔ کہا گیا: میں تمہارے لیے اللہ کے سوا معبود ڈھونڈوں حالانکہ اس نے تمہیں جہان والوں پر بزرگی دی ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۳۸۔۱۴۰

۵۔ اللہ کی طرف سے چالیس دن کا وعدہ

۹۔اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا۔ پھر اس کے بعد تم نے بچھڑا بنا کھڑا کیا۔ اور تم ظالم تھے۔

-البقرۃ ۲: ۵۱-

۱۰۔اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا۔ اور دس زیادہ کر کے انہیں ہم نے پورا کیا۔تو اس کے پروردگار کی معین چالیس راتیں پوری ہوگئیں۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میری جانشینی کر۔اور اصلاح کرتے رہنا اور مفسدوں کی راہ پر نہ پڑنا۔

-الاعراف ۷: ۱۴۲-

۶۔ اللہ کی تجلی سے موسیٰ علیہ السلام کا بے ہوش ہوجانا

۱۱۔اور جب ہمارے وعدے پر موسیٰ آیا اور اس کے پروردگار نے اس سے بات کی۔تو کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے اپنے آپ کو دکھلا کہ میں تیری طرف نظر کروں۔فرمایا: تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔لیکن پہاڑ کی طرف دیکھ۔ اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو تو مجھے دیکھ لے گا۔ پھر جب اس کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی کی تو اسے چورا چورا کر دیا۔اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ پھر جب ہوش آیا تو کہا کہ تو پاک ہے، میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔

-الاعراف ۷: ۱۴۳-

۷۔ رسالت، نبوت اور اللہ سے ہم کلامی

۱۲۔اور اللہ نے موسیٰ سے کلام کیا۔

-النساء ۴: ۱۶۴-

۹۔ وَإِذْ وٰعَدْنَا مُوسَىٰٓ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهِۦ وَأَنتُمْ ظٰلِمُونَ ﴿۵۱﴾

۱۰۔ وَوٰعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلٰثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقٰتُ رَبِّهِۦٓ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هٰرُونَ اخْلُفْنِى فِى قَوْمِى وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴۲﴾

۱۱۔ وَلَمَّا جَآءَ مُوسَىٰ لِمِيقٰتِنَا وَكَلَّمَهُۥ رَبُّهُۥ قَالَ رَبِّ أَرِنِىٓ أَنظُرْ إِلَيْكَ ۚ قَالَ لَن تَرٰىنِى وَلٰكِنِ انظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُۥ فَسَوْفَ تَرٰىنِى ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهُۥ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُۥ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ أَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا۠ أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۳﴾

۱۲۔ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ﴿۱۶۴﴾

۱۳۔ قَالَ يٰمُوسَىٰٓ إِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِى وَبِكَلٰمِى فَخُذْ مَآ ءَاتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشّٰكِرِينَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهُۥ فِى الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُو۟رِيكُمْ دَارَ الْفٰسِقِينَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثٰقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَآ ءَاتَيْنٰكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۶۳﴾

۱۳۔فرمایا: اے موسیٰ! میں نے تجھے اپنی رسالت اور اپنے کلام کے لیے لوگوں میں سے منتخب کیا۔تو جو میں تجھے دوں اسے لے اور شکرگزار ہو۔اور الواح میں ہم نے اس کے لیے ہر طرح کی نصیحت اور ہر شے کی تفصیل لکھ دی۔تو اسے قوت سے تھام اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس کی اچھی باتوں پر عمل کریں۔میں تمہیں بدکاروں کا گھر دکھلاؤں گا۔

-الاعراف ۷: ۱۴۴-۱۴۵

۸۔ بنی اسرائیل کے سر پر کوہِ طور اور ان سے تورات پر عمل کرنے کا عہد

۱۴۔اور جب ہم نے تم سے عہد لیا۔اور تمہارے اوپر کوہِ طور کو بلند کیا۔اور کہا کہ جو ہم تمہیں دیں اسے مضبوطی سے تھامو۔اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

-البقرۃ ۲: ۶۳-

۱۵۔اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تمہارے اوپر طور بلند کیا اور کہا کہ جو ہم تمہیں دیں اسے مضبوطی سے لو اور سنو۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی۔ اور ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت پلا دی گئی۔ کہہ دے کہ اگر تم ایمان والے ہو تو تمہارا ایمان تمہیں اس چیز کے کرنے کا حکم دیتا ہے جو بہت ہی بری ہے۔

-البقرۃ ۲:۹۳-

۱۶۔اور جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کھڑا کر دیا۔ گویا وہ ایک سائبان تھا اور انہوں نے گمان کیا کہ وہ ان پر گرنے والا ہے۔ تو ہم نے کہا کہ جو ہم تمہیں دیتے ہیں، اسے مضبوطی سے لو۔ اور جو اس میں ہے اسے یاد رکھو۔ تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

-الاعراف ۷:۱۷۱-

۱۷۔ بنی اسرائیل نے کہا کہ ہم بغیر دیکھے اللہ پر ایمان نہیں لائیں گے

۱۷۔اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم تیرا یقین ہرگز نہیں کریں گے۔ جب تک اللہ کو کھلے طور پر نہ دیکھ لیں۔ اس پر تمہیں کڑک نے آ پکڑا اور تم دیکھ رہے تھے۔ پھر تمہارے مرنے کے بعد تمہیں اٹھایا تا کہ تم شکر کرو۔

-البقرۃ ۲:۵۵-۵۶-

۱۸۔اور موسیٰ نے ہمارے وعدہ کے وقت کے لیے اپنی قوم سے ستر آدمی منتخب کئے۔ پھر جب انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو کہا کہ اے میرے پروردگار! اگر تو چاہتا تو مجھے اور انہیں اس سے پہلے ہی ہلاک کر دیتا۔ کیا تو ہمیں اس فعل کی سزا میں ہلاک کرتا ہے جو ہم میں سے نادانوں نے کیا ہے؟ یہ تو محض تیری آزمائش ہے۔ تو جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت کرے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ ہمیں معاف کر اور ہم پر رحم کر اور تو سب معاف کرنے والوں سے بہتر ہے۔ اور ہمارے لیے اس دنیا میں اور آخرت میں نیکی لکھ۔ ہم تیری طرف رجوع ہوئے۔ فرمایا اپنا عذاب جسے چاہتا ہوں پہنچاتا ہوں۔ اور میری رحمت ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے۔ تو میں اسے ان لوگوں کے لیے لکھوں گا جو اللہ سے ڈرتے اور خیرات دیتے اور جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

-الاعراف ۷:۱۵۵-۱۵۶-

۱۵۔ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَیْنَا ۗ وَ اُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا یَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِیْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۹۳﴾

۱۶۔ وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

۱۷۔ وَ اِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

۱۸۔ وَ اخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا لِّمِیْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّاۤ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَ اِیَّایَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِیَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَ اكْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَاۤ اِلَیْكَ ؕ قَالَ عَذَابِیْۤ اُصِیْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾

موسیٰ علیہ السلام وسامری

۱۔ موسیٰ علیہ السلام وسامری

۱۔اور اے موسیٰ! تو نے (آنے میں) اپنی قوم سے جلدی کیوں کی؟ کہا وہ یہ میرے پیچھے ہیں۔ اور اے میرے پروردگار! میں نے تیری طرف آنے میں جلدی کی تاکہ تو خوش ہو۔ فرمایا: تو ہم نے تیرے پیچھے تیری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۸۳۔۸۵۔

۲۔اور موسیٰ کی قوم نے اس کے چلے جانے کے بعد ان کے زیوروں سے ایک بچھڑا (یعنی) ایک پنجر بنا لیا جس میں گائے کی آواز تھی۔ کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا تھا کہ وہ نہ ان سے بات کرتا تھا اور نہ انہیں راہ دکھلاتا تھا۔ انہوں نے اسے (معبود) بنا لیا اور وہ ظالم تھے۔ اور جب وہ نادم ہوئے اور سمجھے کہ وہ گمراہ ہو گئے تو کہا کہ اگر ہم پر ہمارے پروردگار نے رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو ہم ضرور گھاٹے میں جا پڑیں گے۔ اور جب موسیٰ افسوس اور غصے میں بھرا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا تو کہا کہ تم نے میرے پیچھے میری بری نیابت کی۔ تم نے اپنے پروردگار کے حکم سے کیوں جلدی کی۔ اور تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اسے اپنی طرف گھسیٹا۔ اس نے کہا کہ اے میرے ماں جائے! لوگوں نے مجھے کمزور کر دیا اور قریب تھے کہ مجھے مار ڈالیں۔ تو تو مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسا اور مجھے ظالم لوگوں میں نہ ملا۔ کہا: اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو معاف

۱۔وَمَآ اَعۡجَلَكَ عَنۡ قَوۡمِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمۡ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىۡ وَعَجِلۡتُ اِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ مِنۡۢ بَعۡدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿۸۵﴾

۲۔وَاتَّخَذَ قَوۡمُ مُوۡسٰى مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ حُلِيِّهِمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمۡ وَلَا يَهۡدِيۡهِمۡ سَبِيۡلًا ۘ اِتَّخَذُوۡهُ وَكَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِىۡۤ اَيۡدِيۡهِمۡ وَرَاَوۡا اَنَّهُمۡ قَدۡ ضَلُّوۡا ۙ قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ يَرۡحَمۡنَا رَبُّنَا وَيَغۡفِرۡ لَنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوۡسٰٓى اِلٰى قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئۡسَمَا خَلَفۡتُمُوۡنِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِىۡ ۚ اَعَجِلۡتُمۡ اَمۡرَ رَبِّكُمۡ ۚ وَاَلۡقَى الۡاَلۡوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاۡسِ اَخِيۡهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيۡهِ ؕ قَالَ ابۡنَ اُمَّ اِنَّ الۡقَوۡمَ اسۡتَضۡعَفُوۡنِىۡ وَكَادُوۡا يَقۡتُلُوۡنَنِىۡ ۖ فَلَا تُشۡمِتۡ بِىَ الۡاَعۡدَآءَ وَلَا تَجۡعَلۡنِىۡ مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ وَلِاَخِىۡ وَاَدۡخِلۡنَا فِىۡ رَحۡمَتِكَ ۖ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوا الۡعِجۡلَ سَيَنَالُهُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَذِلَّةٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُفۡتَرِيۡنَ ﴿۱۵۲﴾

۳۔وَلَمَّا سَكَتَ عَنۡ مُّوۡسَى الۡغَضَبُ اَخَذَ الۡاَلۡوَاحَ ۖ

۴۔فَرَجَعَ مُوۡسٰٓى اِلٰى قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ؕ اَفَطَالَ عَلَيۡكُمُ الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ يَّحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبٌ

فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر۔ اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ بے شک جنہوں نے بچھڑا بنایا ان پر ان کے پروردگار کا غضب نازل ہوگا۔ اور دنیا کی زندگی میں ان کی ذلت ہوگی اور افترا کرنے والوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۴۸۔۱۵۲۔

۳۔اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا تو اس نے تختیاں اٹھا لیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۴۔

۴۔تب موسیٰ غصے میں بھرا، افسوس کرتا اپنی قوم کی طرف واپس آیا۔ کہا بھائیو! کیا تم سے تمہارے پروردگار نے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا۔ کیا تم پر مدت دراز ہو گئی تھی۔ یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کا غضب نازل ہو کہ تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا۔ انہوں نے کہا: ہم نے

اپنے اختیار سے تیرے وعدہ کے خلاف نہیں کیا۔ لیکن ہم پر قوم کے زیوروں سے کتنے ہی بوجھ لاد دیے گئے تھے۔ سو ہم نے انہیں پھینک دیا پھر اسی طرح سامری نے ڈالا۔ پھر ان کے واسطے ایک بچھڑا نکالا یعنی ایک پنجر، جس میں گائے کی آواز تھی۔ پھر سب نے کہا کہ یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا معبود۔ سو وہ بھول گیا۔ کیا وہ یہ بات نہیں دیکھتے تھے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نقصان ہی پر قدرت رکھتا ہے اور نہ نفع ہی پر؟ اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ بھائیو! تم تو اس کے ذریعے آزمائے گئے ہو۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار رحمٰن ہے تو تم میرا اتباع کرو اور میرا حکم مانو۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس پر برابر جمے رہیں گے جب تک ہمارے پاس موسیٰ واپس نہ آئے۔ موسیٰ نے کہا: اے ہارون! تجھے کیا مشکل پیش آئی، جب تو نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا کہ تو نے میرا اتباع نہ کیا۔ کیوں تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟ کہا: اے میرے ماں جائے! میری ڈاڑھی اور میرے سر کے بال نہ پکڑ۔ میں اس بات سے ڈرا کہ تو کہنے لگے کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا لحاظ نہ رکھا۔ کہا: اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟ بولا میں نے وہ چیز دیکھی جو دوسروں نے نہیں دیکھی۔ تو میں نے رسول کے پاؤں کے نیچے سے ایک مٹھی خاک بھر لی۔ پھر میں نے اسے ڈال دیا اور یہی بات مجھے میرے جی نے سجھائی۔ کہا دور ہو تیرے لیے

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِیْ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِیُّ ﴿۸۷﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰی ۬ فَنَسِیَ ﴿۸۸﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۬ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِیْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِیْ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰی يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰی ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۬ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِیْ ﴿۹۳﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِیْ وَلَا بِرَاْسِیْ ۚ اِنِّیْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِیُّ ﴿۹۵﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِی الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۠ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓی اِلٰهِكَ الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۬ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِی الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۬ وَسِعَ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾

۵۔ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ

زندگی بھر یہ سزا ہے کہ کہتا پھرے کہ مجھے چھونا نہیں۔ اور تیرے لیے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے خلاف نہ ہوگا۔ اور اپنے اس معبود کو دیکھ جس پر تو جما ہوا تھا۔ ہم اسے جلائیں گے پھر ہم اسے اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔ تمہارا معبود تو بس وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بلحاظِ علم ہر شے پر حاوی ہے۔

۔طٰهٰ ۲۰:۸۶-۹۸۔

۵۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! تم نے بسبب اس

کے کہ بچھڑا بنا کھڑا کیا، اپنی جانوں پر ظلم کیا تو تم اپنے خالق کی طرف رجوع ہو اور اپنے آپ کو مار ڈالو۔ یہ تمہارے لیے تمہارے خالق کے نزدیک بہتر ہے۔ پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کی۔ بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

-البقرۃ ۲:۵۴-

۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو ارضِ مقدسہ میں داخل ہونے کا حکم دیا

۶۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! اللہ کا احسان جو تم پر ہے یاد کرو۔ جب اس نے تم میں نبی پیدا کیے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں وہ کچھ دیا جو اور جہاں والوں میں سے کسی کو نہیں دیا۔ بھائیو! اس پاک زمین میں داخل ہو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے۔ اور اپنی پیٹھ پر الٹے نہ پھرو کہ تم گھاٹے میں جا پڑو گے۔ بولے: اے موسیٰ! اس میں تو بڑے زبردست لوگ ہیں اور جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں تب تک ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے۔ سو اگر وہ وہاں سے نکل گئے تو ہم ضرور داخل ہوں گے۔ دو شخصوں نے جو ڈرتے تھے اور اللہ نے ان پر فضل کیا تھا، کہا کہ ان پر حملہ کر کے دروازے میں گھس جاؤ۔ پھر جب تم اس میں داخل ہو گئے تو تم ہی غالب رہو گے۔ اور اگر تم مومن ہو تو اللہ پر بھروسا رکھو۔ بولے: اے موسیٰ! جب تک وہ اس میں ہیں ہم تو کبھی ہرگز بھی اس میں داخل نہ ہوں گے۔ تو اور تیرا پروردگار جاؤ اور دونوں لڑو۔ ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔ کہا: اے میرے پروردگار! میں سوائے اپنی ذات اور اپنے بھائی کے اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو تو ہمارے اور بدکار لوگوں

الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِىِٕكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىِٕكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾

۶۔ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

۷۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ

کے درمیان جدائی کر دے۔ فرمایا تو وہ چالیس برس ان پر حرام ہے۔ ملک میں پڑے سرمارا کریں تو تو نافرمان لوگوں پر افسوس نہ کر۔

-المائدۃ ۵:۲۰-۲۶

۳۔ بنی اسرائیل سے نماز، زکوٰۃ اور نیک کاموں کا عہد لیا گیا

۷۔ جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجنا۔ اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ پھر تم نے سوائے چند شخصوں کے مونہہ پھیر لیا اور تم مونہہ پھیرنے والے ہو۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرنا اور اپنے لوگوں کو ان

کے گھروں سے نہ نکالنا، پھر تم نے اقرار کر لیا اور تم خود گواہ ہو۔

-البقرۃ ۲: ۸۳-۸۴-

۸۔ اور بے شک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار مقرر کیے۔ اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے رہے۔ اور میرے رسولوں پر ایمان لائے۔ اور انہیں قوت دی۔ اور اللہ کو عمدگی کے ساتھ قرض دیتے رہے تو میں ضرور تم سے تمہاری بدیاں دور کر دوں گا۔ اور ضرور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ پھر اس کے بعد تم میں سے جس نے کفر کیا وہ ضرور سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

-المائدۃ ۵: ۱۲-

۹۔ بے شک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا۔ اور ان کی طرف رسول بھیجے۔

-المائدۃ ۵: ۷۰-

۴۔ قصۂ ذبحِ بقر

۱۰۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تمہیں یہ حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو۔ بولے: کیا تو ہم سے ٹھٹھا کرتا ہے۔ کہا: اللہ کی پناہ کہ میں جاہلوں میں ہوں۔ بولے: ہمارے واسطے اپنے پروردگار سے دعا کر کہ ہم پر کھول دے کہ وہ گائے کیسی ہے۔ کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ بوڑھی نہ بچھیا۔ درمیانہ ہے اس کے بیچ بیچ۔ تو جو تمہیں حکم دیا جاتا ہے، کرو۔ بولے: ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کر وہ ہم پر کھول دے کہ اس کا رنگ کیا ہے۔ کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے زرد رنگ کی۔ اس کا

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِیَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾

۸۔ وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۚ وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا ؕ وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْ ؕ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَیْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱۲﴾

۹۔ لَقَدْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْهِمْ رُسُلًا ؕ

۱۰۔ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا هِیَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَیْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِیْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا هِیَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَیْنَا ؕ وَ اِنَّاۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِیْرُ الْاَرْضَ وَ لَا تَسْقِی الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِیَةَ فِیْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَ مَا كَادُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾

۱۱۔ وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا ؕ وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾

(جاری ہے)

رنگ ڈہڈہاتا ہے، دیکھنے والوں کو بھلی لگتی ہے۔ بولے: ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کر ہم پر کھول دے کہ وہ گائے کیسی ہے۔ ہم پر وہ مشتبہ ہو گئی اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور راہ پا لیں گے۔ کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ محنت کرنے والی کہ زمین جوتے اور نہ کھیتی کو پانی دینے والی۔ بے عیب ہے، اس میں کوئی داغ دھبہ نہیں۔ بولے اب تو صحیح بات لایا ہے۔ غرض انہوں نے اسے ذبح کر ڈالا اور وہ ایسا کرتے نہ لگتے تھے۔

-البقرۃ ۲: ۶۷-۷۱-

۵۔ بنی اسرائیل میں ایک شخص کا قتل ہونا

۱۱۔ جب تم نے ایک شخص کو مار ڈالا۔ پھر تم نے اس میں اختلاف کیا۔ اور اللہ نکالنے والا تھا جو تم چھپاتے تھے۔ تو ہم نے حکم دیا کہ اسے اس

کے ایک ٹکڑے سے مارو۔ یوں اللہ مردوں کو زندہ کرتا اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

-البقرۃ ۲: ۷۲-۷۳-

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾

قارون

۱۔ قارون کے خزانوں کی کنجیاں ایک زور آور جماعت سے نہ اٹھ سکتیں

۱۔ قارون موسیٰ کی قوم سے تھا تو اس نے ان پر زیادتی کی۔ اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ اس کی کنجیاں ایک قوی جماعت کو تھکا دیتیں۔ جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ اترا مت۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو اللہ نے تجھے (دھن) دیا ہے اس سے دارِ آخرت حاصل کر اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش نہ کر۔ اور بھلائی کر جیسے اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی ہے۔ اور ملک میں فساد نہ چاہ۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ بولا: یہ (مال) تو مجھے ایک علم سے ملا ہے جو میرے پاس ہے۔ کیا اس نے یہ نہیں جانا کہ اللہ نے اس سے پہلی امتوں کو، جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جتھے میں زیادہ تھیں، ہلاک کر دیا۔ اور گنہگاروں سے ان کے گناہ نہیں پوچھے جاتے۔ پھر وہ اپنی قوم کے سامنے اپنے ٹھاٹھ سے نکلا۔ تو وہ لوگ جو دنیا کی زندگی چاہتے تھے کہنے لگے: کاش ہمارے پاس بھی وہی ہوتا جو قارون کو دیا گیا ہے۔ بے شک وہ بڑا صاحبِ نصیب ہے! اور جنہیں علم دیا گیا تھا، بولے کہ کم بختی مارو۔ اللہ کا ثواب اس کے لیے جو ایمان لائے اس سے کہیں بہتر ہے۔ اور یہ بات تو صابروں کو ہی نصیب ہوتی ہے۔

-القصص ۲۸: ۷۶-۸۰-

۱۔ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَاۤ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيْمَاۤ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَاۤ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِىَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

۲۔ قارون مع اپنے گھر کے زمین میں دھنس گیا

۲۔ تو ہم نے اسے مع اس کے گھر کے، زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا اس کی کوئی ایسی جماعت نہ ہوئی جو اس کی مدد کرتی اور نہ وہ مدد لا سکا۔ اور جو لوگ اس کے درجے کی خواہش کرتے تھے، کہنے لگے ہائے خرابی! اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی منکر لوگ فلاح نہیں پاتے! یہ دارِ

۲۔ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَاۤ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا

آخرت ہے، یہ ہم ان لوگوں کو دیں گے۔ جو ملک میں نہ چڑھنا چاہتے ہیں اور نہ فساد۔ اور انجام نیک متقیوں کا ہے۔

۔القصص ۲۸: ۸۱۔۸۳۔

۳۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو پکڑا۔ اور بے شک موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تھا۔ تو انہوں نے ملک میں تکبّر کیا اور وہ کہیں بھاگ کر نہ جا سکے۔ تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑ لیا۔ کوئی ان میں وہ تھا کہ ہم نے اس پر پتھراؤ بھیجا۔ اور کسی کو ان میں سے چنگھاڑ نے پکڑ لیا۔ اور کسی کو ان میں سے ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کسی کو ان میں سے ہم نے ڈبو دیا۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا۔ لیکن وہ آپ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۹۔۴۰۔

يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾

۳۔ وَقَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۣ وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾

موسیٰ اور خضر علیہما السلام

۱۔ موسیٰ وخضر علیہما السلام

۱۔ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَاۗءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ڰ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ڰ فَارْتَدَّا عَلٰٓي اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓي اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا

۱۔ اور جب موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ میں باز نہ آؤں گا جب تک دو دریاؤں کے ملاپ پر نہ پہنچ جاؤں یا صدیوں چلتا رہوں۔ پھر جب وہ دونوں ان کے ملاپ پر جا پہنچے تو وہ اپنی مچھلی بھول گئے۔ تو اس نے دریا میں سرنگ بنا کر اپنی راہ لی۔ جب وہ دونوں وہاں سے آگے بڑھے تو موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ ہمیں ہمارا کھانا دے۔ ہم نے اپنے اس سفر میں بڑی تکلیف اٹھائی۔ بولا: تو نے یہ بھی دیکھا کہ جب ہم نے اس پتھر کے پاس جگہ پکڑی تو میں مچھلی بھول گیا۔ اور یہ مجھے شیطان ہی نے بھلایا کہ میں اس کا ذکر کروں۔ اور اس نے عجیب طریقے سے سمندر میں راہ بنالی۔ کہا: یہی تو ہم چاہتے تھے۔ پھر وہ دونوں اپنے پاؤں کے نشان پہچانتے الٹے پھرے۔ وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا، جسے ہم نے اپنے ہاں سے رحمت دی تھی، اور اپنے پاس سے ہم نے اسے علم سکھلایا تھا۔ موسیٰ نے اس سے کہا: اجازت دے تو میں تیرے ساتھ رہوں اس واسطے کہ تو مجھے وہی راہ کی بات سکھلائے جو تجھے سکھلائی گئی ہے۔ کہا: تو میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کر سکے گا: اور تو اس بات پر کس طرح صبر کرے گا۔ جس کی خبر پر تجھے کچھ احاطہ نہیں۔ کہا انشاء اللہ تو مجھے صابر پائے گا۔ اور میں تیرے کسی حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ کہا: اگر تو میرے ساتھ رہنا چاہتا ہے تو مجھ سے کسی بات کی بابت کچھ نہ پوچھنا، یہاں تک کہ خود میں ہی تجھ سے اس کا ذکر کروں۔ پھر وہ دونوں آگے چلے۔ یہاں

عَلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ﴿۷۴﴾ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ

تک کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے اسے پھاڑ ڈالا۔موسیٰ نے کہا: کیا تو نے اس لیے پھاڑا کہ اس کے سواروں کو ڈبو دے۔تو نے ایک انوکھی بات کی۔کہا: کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کر سکے گا۔موسیٰ نے کہا: میری بھول پر مجھ سے مؤاخذہ نہ کر اور میرے کام میں مجھ پر مشکل نہ ڈال۔پھر وہ دونوں آگے بڑھے یہاں تک کہ ایک لڑکے سے ملے۔تو اس نے اسے قتل کر دیا۔موسیٰ نے کہا: تو نے ایک پاک جان بغیر کسی جان کے بدلے مار ڈالی۔بے شک تو نے یہ ایک نامعقول حرکت کی۔کہا: کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو ہرگز میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکے گا۔کہا: اگر اس کے بعد میں تجھ سے کسی بات کی بابت کچھ پوچھوں تو پھر مجھے ساتھ نہ رکھنا۔بے شک تو میری طرف سے عذر کی حد کو پہنچ چکا۔پھر وہ دونوں آگے بڑھے۔یہاں تک جب وہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے تو انہوں نے وہاں کے لوگوں سے کھانا مانگا۔انہوں نے ان کی مہمان داری سے انکار کیا۔پھر ان دونوں نے اس میں ایک دیوار پائی جو گرا چاہتی تھی۔اس نے اس کو سیدھا کر دیا۔موسیٰ نے کہا: اگر تو چاہتا تو اس پر مزدوری لے لیتا۔بولا: یہ میرے اور تیرے درمیان جدائی (کا وقت) ہے۔اب میں تجھے ان باتوں کی حقیقت بتلاتا ہوں جن پر تو صبر نہ کر سکا۔سو وہ جو کشتی تھی تو چند مسکینوں کی تھی، جو سمندر میں مزدوری کرتے تھے۔تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا۔جو ہر ایک سالم کشتی کو زبردستی چھین لیا کرتا

تھا۔ اور وہ لڑکا تھا تو اس کے ماں باپ مسلمان تھے۔ ہم اس بات سے ڈرے کہ کہیں وہ انہیں گمراہی اور کفر پر مجبور نہ کردے۔ اس لیے ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار انہیں ستھرائی میں اور رشتے کا لحاظ رکھنے میں، اس سے بہتر بدلہ دے۔ اور وہ جو دیوار تھی تو شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی اور ان کے نیچے ان کا خزانہ گڑا تھا اور ان کا باپ نیک تھا۔ اس لیے تیرے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ کر اپنا خزانہ نکال لیں۔ یہ تیرے پروردگار کی رحمت ہے اور میں نے یہ کام اپنی رائے سے نہیں کیا۔ یہ حقیقت ان باتوں کی، جن پر تو صبر نہ کرسکا۔

۔الکہف ۱۸: ۶۰۔۸۲۔

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل وکمالات

۱۔ کتاب ملنا

۱۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور (حق و باطل میں) فرق کرنے والی ایک چیز دی تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

۔البقرۃ ۲: ۵۳۔

۲۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد لگاتار رسول بھیجے۔

۔البقرۃ ۲: ۸۷۔

۳۔ پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جو نیکی کرنے والے پر پورا فضل اور ہر شے کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت تھی تا کہ وہ اپنے پروردگار کی ملاقات پر ایمان لائیں۔

۔الانعام ۶: ۱۵۴۔

۴۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کے

فَخَشِينَآ أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَأَرَدْنَآ أَن يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَوٰةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَأَمَّا ٱلْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَٰمَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِى ٱلْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُۥ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَٰلِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَن يَبْلُغَآ أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُۥ عَنْ أَمْرِى ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾

۱۔ وَإِذْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾

۲۔ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنۢ بَعْدِهِۦ بِٱلرُّسُلِ

۳۔ ثُمَّ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ تَمَامًا عَلَى ٱلَّذِىٓ أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾

۴۔ وَءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ وَجَعَلْنَٰهُ هُدًى لِّبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا۟ مِن دُونِى وَكِيلًا ﴿٢﴾

۵۔ وَٱذْكُرْ فِى ٱلْكِتَٰبِ مُوسَىٰٓ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَٰدَيْنَٰهُ مِن جَانِبِ ٱلطُّورِ ٱلْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾

۶۔ وَٱصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِى ﴿٤١﴾

۷۔ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ٱلْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾ ٱلَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِٱلْغَيْبِ وَهُم مِّنَ ٱلسَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾

لیے ہدایت ٹھہرایا کہ میرے سوا کوئی کارساز نہ پکڑو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۲۔

۵۔ اور کتاب میں موسیٰ کو یاد کر بے شک وہ منتخب تھا اور رسول اور نبی تھا۔ اور طور کے داہنی طرف سے ہم نے اسے پکارا اور بھید کہنے کو اسے اپنے قریب کیا۔

۔مریم ۱۹: ۵۱۔۵۲۔

۶۔ اور میں نے تجھے اپنے لیے منتخب کیا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۴۱۔

۷۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب فرق کرنے والی اور پرہیز گاروں کے لیے روشنی اور نصیحت دی۔ وہ پرہیز گار جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے کانپتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۴۸۔۴۹۔

۸۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تا کہ وہ ہدایت پائیں۔

-المؤمنون ۲۳:۴۹-

۹۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو اس کا وزیر بنایا۔

-الفرقان ۲۵:۳۵-

۱۰۔اور بے شک اس کے بعد کہ ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کر دیا ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ جو لوگوں کو راہ سمجھانے والی اور ہدایت اور رحمت ہے تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

-القصص ۲۸:۴۳-

۱۱۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔تو تو اس کے ملنے سے شک میں نہ پڑ۔ اور اس کتاب کو ہم نے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت قرار دیا۔

-السجدۃ ۳۲:۲۳-

۱۲۔اور ان دونوں (بھائیوں) کو ہم نے کھول کر بیان کرنے والی کتاب دی۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۷-

۱۳۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو ہدایت دی۔ اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا۔جو عقل مندوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

-المؤمن ۴۰:۵۳-۵۴-

۱۴۔اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف پیدا کر دیا گیا۔ اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے سے صادر نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک وہ اس کی طرف سے قوی شک میں ہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۴۵-

۸۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

۹۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾

۱۰۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾

۱۱۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾

۱۲۔وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾

۱۳۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

۱۴۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾

۱۵۔وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾

۱۶۔وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾

۱۷۔وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾

۲۔ قوتِ فیصلہ اور علم ملنا

۱۵۔اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور قوی ہو گیا تو ہم نے اسے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔اور ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

-القصص ۲۸:۱۴-

۳۔ کھلے غلبے کا ملنا

۱۶۔اور موسیٰ کو ہم نے کھلا غلبہ دیا۔

-النساء ۴:۱۵۳-

۴۔ آیاتِ بینات کا ملنا

۱۷۔اور موسیٰ تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔پھر تم نے اس کے پیچھے بچھڑا بنا کر کھڑا کیا اور تم ظالم ہو۔

-البقرة ۲:۹۲-

۱۸۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِذْ جَاۗءَهُمْ

۱۹ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾

۲۰۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿۶۹﴾

۲۱۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾

۲۲۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰي مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰي مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

۲۳۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ڏ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾

۱۔ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿۳۱﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۳۲﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾

۱۸۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں۔تو تو بنی اسرائیل سے پوچھ۔وہ ان کے پاس آیا تھا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۱

۵۔ ہارون علیہ السلام کو نبی بنا کر امداد کے لیے بخشنا

۱۹۔اور ہم نے اپنی رحمت سے اسے اس کا بھائی ہارون نبی بخشا۔

-مریم ۱۹:۵۳-

۶۔ اللہ کے نزدیک عزت وآبرو

۲۰۔مسلمانو! ان لوگوں کی مانند نہ بنو جنہوں نے موسیٰ کو ستایا۔تو اللہ نے اسے اس الزام سے پاک کر دیا، جو انہوں نے لگایا تھا۔اور وہ اللہ کے نزدیک عزت والا تھا۔

-الاحزاب ۳۳:۶۹-

۲۱۔اور اس سے ہم نے قومِ فرعون کا امتحان لیا۔اور ان کے پاس ایک معزز رسول آیا۔

-الدخان ۴۴:۱۷-

۷۔ موسیٰ علیہ السلام پر اللہ کے احسانات

۲۲۔اور بے شک ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا اور انہیں اور ان کی قوم کو بڑی تکلیف سے بچایا۔اور ہم نے ان کی مدد کی تو وہی غالب رہے۔اور انہیں ہم نے کھول کر بیان کرنے والی کتاب دی۔اور انہیں ہم نے سیدھی راہ پر لگایا۔اور پچھلوں میں ہم نے ان کا ذکرِ خیر باقی رکھا کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام۔بے شک ہم نیکوں کو ایسا ہی عوض دیا کرتے ہیں۔بے شک وہ دونوں (بھائی) ہمارے ایمان دار بندوں میں تھے۔

-الصّفّٰت ۳۷:۱۱۴-۱۲۲-

۸۔ محمد رسول اللہ ﷺ کی مانند ہونا

۲۳۔لوگو! ہم نے تمہاری طرف تم پر گواہ بنا کر ویسا ہی رسول بھیجا ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا۔

-المزمل ۷۳:۱۵-

ہارون علیہ السلام

۱۔ ہارون علیہ السلام کی وزارت ونبوت کے لیے موسیٰ کی دعا

۱۔اور میرے کنبے میں سے میرا وزیر بنا۔میرے بھائی ہارون کو اس سے میری ڈھارس بندھا۔اور میرے کام میں اس کو شریک کر تا کہ ہم دونوں کثرت سے تیری تسبیح کریں۔اور کثرت سے تجھے یاد کریں کہ تو ہمارے حال کو خوب دیکھ رہا ہے۔

-طٰہٰ ۲۰:۲۹-۳۵-

۲۔اور میرا دم رکتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی۔ تو تو ہارون کو بلا بھیج۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۳۔

۳۔اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ صاف ہے۔ سو تو اس کو مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے۔ مجھ کو اندیشہ ہے کہ لوگ مجھے جھٹلائیں گے۔

۔القصص ۲۸: ۳۴۔

۴۔کہا تم دونوں کی دعا قبول ہوئی۔ تم ثابت قدم رہنا اور جاہلوں کی راہ پر نہ چلنا۔

۔یونس ۱۰: ۸۹۔

۲۔ آپ کی دعا قبول

۵۔کہا، موسیٰ تیری درخواست منظور ہوئی۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۳۶۔

۶۔کہا ہم تیرے بھائی کو تیرا قوتِ بازو بنائیں گے۔ اور تم کو ایسا غلبہ دیں گے کہ وہ لوگ تم تک پہنچ بھی نہ سکیں گے۔ یہ ہمارے نشان لو۔ تم اور تمہارے پیرو غالب رہیں گے۔

۔القصص ۲۸: ۳۵۔

۳۔ وزارت

۷۔اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بھائی ہارون کو اس کے ساتھ وزیر بنایا۔

۔الفرقان ۲۵: ۳۵۔

۴۔ ہارون علیہ السلام کی نبوت

۸۔اور اپنی مہربانی سے اس کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر اس کو مددگار دیا۔

۔مریم ۱۹: ۵۳۔

۲۔ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ﴿١٣﴾

۳۔ وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۖ إِنِّي أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ﴿٣٤﴾

۴۔ قَالَ قَدْ أُجِيبَت دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَانِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

۵۔ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٣٦﴾

۶۔ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا أَنتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ﴿٣٥﴾

۷۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ﴿٣٥﴾

۸۔ وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾

۹۔ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِن بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۚ

۱۰۔ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ

۱۱۔ وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤٢﴾

۵۔ آپ پر وحی کا نازل ہونا

۹۔اور ہم نے تیری طرف وحی بھیجی۔ جس طرح ہم نے نوح اور پیغمبروں کی طرف جو ان کے بعد ہوئے، وحی بھیجی اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھیجی تھی۔

۔النساء ۴: ۱۶۳۔

۱۰۔اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی۔

۔یونس ۱۰: ۸۷۔

۶۔ موسیٰ کی قائم مقامی

۱۱۔اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میرا نائب رہنا اور میل جول رکھنا اور مفسدوں کے رستے نہ چلنا۔

۔الاعراف ۷: ۱۴۲۔

۷۔ آپ کو ہدایتِ الٰہی

۱۲۔ان سب کو ہم نے سیدھی راہ دکھائی اور ان سے پہلے نوح کو بھی راہِ راست دکھائی۔ اور ان کی نسل میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو۔

-الانعام ۶:۸۴

۸۔ آپ کو فرقان و نور ملا

۱۳۔اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان اور روشنی اور نصیحت نامہ پرہیزگاروں کے لیے دیا۔

-الانبیاء ۲۱:۴۸-

۹۔ آپ کی یادگار تابوتِ سکینہ میں محفوظ

۱۴۔اوران کے نبی نے ان سے کہا کہ اس کے بادشاہ ہونے کی یہ نشانی ہے کہ وہ صندوق جس میں تمہارے پروردگار کی تسلی ہے اور موسیٰ اور ہارون جو کچھ چھوڑ مرے ہیں، ان میں کی بچی ہوئی چیزیں ہیں، وہ تمہارے پاس آجائے گا اور فرشتے اس کو اٹھا لائیں گے، اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

-البقرة ۲:۲۴۸-

۱۰۔ موسیٰ کے ہمراہ فرعون کی ہدایت کے لیے گئے

۱۵۔پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنے نشان دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔

-یونس ۱۰:۷۵-

۱۶۔تو اور تیرا بھائی ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ اور ہماری یاد میں سستی نہ کرو۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔ پھر اس سے نرمی سے بات کرو۔ شاید سمجھ جائے یا ڈرے۔ دونوں نے کہا: اے ہمارے رب!

۱۲۔ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ ۖ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ

۱۳۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

۱۴۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾

۱۵۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٧٥﴾

۱۶۔ اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ﴿٤٢﴾ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٤٣﴾ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿٤٤﴾ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَىٰ ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَا ۖ إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ﴿٤٦﴾ فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ ﴿٤٧﴾

۱۷۔ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٤٥﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿٤٦﴾

۱۸۔ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ﴿٣٦﴾

ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر کہیں زیادتی کرے یا سرکشی کرنے لگے۔ کہا: تم ڈرو نہیں۔ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ سنتا اور دیکھتا۔ سو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور ان کو ایذا نہ دے۔ ہم تیرے رب کے پاس سے نشان لے کر آئے ہیں۔ اور سلامتی اس کے لیے جو راہِ راست کی پیروی کرے۔

-طٰہٰ ۲۰:۴۲-۴۷-

۱۷۔پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو وہ شیخی میں آ گئے اور وہ سرکش لوگ تھے۔

-المؤمنون ۲۳:۴۵-۴۶

۱۸۔پھر ہم نے کہا کہ تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جو ہماری

نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں۔ تو ہم نے ان لوگوں کو بالکل ہلاک کر ڈالا۔

-الفرقان ۲۵: ۳۶-

۱۹۔ کہا ہرگز نہیں۔ تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم سنتے رہیں گے۔ غرض تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہانوں کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۵-۱۷-

۱۱۔ بنی اسرائیل کو گوسالہ پرستی سے روکا

۲۰۔ کیا ان لوگوں کو یہ بھی نہ سوجھ پڑا کہ بچھڑا نہ ان کی بات کا جواب دیتا ہے نہ ان کے کسی نقصان یا نفع کا مالک ہے اور ہارون نے پہلے ان سے کہا بھی کہ بھائیو! یہ تو اس کے ذریعے سے تمہاری آزمائش کی جارہی ہے۔ ورنہ تمہارا رب رحمان ہے۔ تو میرے کہے پر چلو اور میری بات مانو۔

-طٰہٰ ۲۰-۸۹-۹۰-

۱۲۔ آپ پر موسیٰ علیہ السلام کی خفگی

۲۱۔ جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصے اور رنج میں بھرا لوٹا تو بولا کہ میرے پیچھے میری غیبت میں تم نے یہ بری حرکت کی۔ کیا تم لوگ اپنے رب کے حکم سے پہلے جلدی کر بیٹھے؟ اور موسیٰ نے تختیوں کو پھینک دیا اور اپنے بھائی کے سر کو پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹا۔ بولا: اے میرے ماں جائے! لوگوں نے مجھ کو بے حقیقت سمجھا۔ اور قریب تھا کہ مجھ کو مار ڈالیں۔ تو دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے۔ اور مجھ کو ظالموں میں شریک نہ کر۔

-الاعراف ۷: ۱۵۰-

۲۲۔ موسیٰ نے کہا کہ ہارون جب تو نے ان کو دیکھا کہ

۱۹۔ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٧﴾

۲۰۔ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ﴿٩٠﴾

۲۱۔ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١٥٠﴾

۲۲۔ قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ﴿٩٢﴾ أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ﴿٩٣﴾ قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿٩٤﴾

۲۳۔ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٥١﴾

۲۴۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ

گمراہ ہو گئے تو تو نے کیوں میری پیروی نہ کی۔ کیا تو نے میری حکم عدولی کی؟ بولا: اے میرے ماں جائے! میری ڈاڑھی اور سر کے بال نہ پکڑ۔ میں ڈرا کہ تو یہ کہے کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا پاس تک نہ کیا۔

- طٰہٰ ۲۰: ۹۲-۹۴-

۱۳۔ آپ کے لیے دعائے مغفرت

۲۳۔ اس نے کہا: اے میرے پروردگار! میرا اور میرے بھائی کا قصور معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر اور تو تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

-الاعراف ۷: ۱۵۱-

۱۴۔ اللہ کے احسانات ہارون علیہ السلام پر

۲۴۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسانات کیے اور ان کو اور ان کی

قوم کو بڑی مصیبت سے نجات دی اور ان کی مدد کی۔ تو یہی لوگ غالب رہے۔ اور ان کو کتاب دی صاف بیان۔ اور دونوں کو سیدھا رستہ دکھایا۔ اور آنے والی امتوں میں ان کا ذکرِ خیر چھوڑا کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔ بے شک ہم نیک بندوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۴-۱۲۱-

الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

طالوت

۱۔ موسیٰ علیہ السلام کے زمانے کے بعد بنی اسرائیل کی اپنے نبی سے بادشاہ مقرر کرنے کی درخواست

۱۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآىِٕنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾

۱۔ کیا تو نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کی اس جماعت کو نہیں دیکھا، جنہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر کہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں۔ نبی نے کہا: کیا تم سے یہ بھی توقع ہے کہ اگر تم پر جنگ فرض ہو جائے تو تم جنگ نہ کرو۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم اپنے گھروں اور بیٹوں سے جدا کئے گئے ہیں۔ پھر جب ان پر قتال فرض ہوا تو سوا تھوڑے سے آدمیوں کے وہ سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۴۶-

۲۔ نبی کا اللہ کے حکم سے طالوت کو بادشاہ مقرر کرنا، بنی اسرائیل کا اس پر اعتراض، نبی کا جواب

۲۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۭ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۭ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾

۲۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اللہ نے طالوت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر کیا ہے۔ وہ بولے: وہ کیونکر ہمارا بادشاہ بنایا گیا۔ حالانکہ ہم اس سے زیادہ بادشاہت کے حق دار ہیں۔ اور وہ مال میں بھی بڑا مقدور والا نہیں ہے۔ کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر برگزیدہ کیا۔ اور اس کو علم و جسم میں زیادہ وسعت دی ہے اور اللہ اپنا ملک جس کو چاہے دے۔ اور اللہ کشائش والا، جاننے والا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۴۷-

۳۔ طالوت کے پاس بطورِ نشانی تابوتِ سکینہ کا آنا

۳۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾

۳۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اس کی بادشاہت کا نشان یہ ہے کہ تمہارے پاس صندوق آ جائے گا۔ اس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین ہے۔ اور موسیٰ اور ہارون کی اولاد کے ترکے سے کچھ بقیہ ہے۔ فرشتے اس کو اٹھا لائیں گے۔ اس میں تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم ایمان دار ہو۔

-البقرۃ ۲:۲۴۸-

۴۔ طالوت کا اپنے لشکریوں کو نہر سے پانی پینے کی ممانعت کرنا، اکثر لشکریوں کا پانی پینا اور کم ہمت ہو جانا

۴۔ پھر جب فوج لے کر طالوت الگ ہوا تو بولا: اللہ تمہیں ایک نہر سے آزمائے گا۔ سو جو اس سے پیئے گا، وہ میرا نہیں ہے۔ اور جو اس کو نہ چکھے گا وہ بے شک میرا ہے۔ مگر جو اپنے ہاتھ سے ایک چلّو بھر لے، تو اتنے میں مضائقہ نہیں۔ سو تھوڑوں کے سوا سب نے اس کا پانی پیا۔ پھر جب طالوت اور اس کے ایمان دار ساتھی اس نہر سے پار اترے تو وہ لوگ کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کی فوج کے مقابلہ کی طاقت نہیں ہے۔ جنہیں اللہ کی ملاقات کا خیال تھا یوں بولے: ایسا بہت ہوا ہے کہ چھوٹی جماعت باذنِ اللہ بڑی جماعت پر غالب آئی اور اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۴۹-

۵۔ طالوت کا جالوت پر فتح پانا

۵۔ اور جب وہ جالوت اور اس کی فوج کے مقابلہ میں آئے تو بولے کہ اے ہمارے رب! ہمیں پورا صبر دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر ہمیں مدد دے۔ پھر انہوں نے کفار کو باذنِ اللہ شکست دی۔ اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا۔ اور اللہ نے داؤد کو سلطنت اور حکمت بخشی اور جو چاہا اس کو سکھلایا۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرائے تو دنیا تباہ ہو جائے۔ لیکن اللہ جہان والوں پر فضل کرنے والا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۵۰-۲۵۱-

۴۔ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۗ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ۗ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾

۵۔ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾

داؤد علیہ السلام

۱۔ داؤد علیہ السلام کو اللہ نے علم دیا

۱۔ اور جو چاہا اسے سکھلایا۔

-البقرۃ ۲:۲۵۱-

۲۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان دیا۔ وہ اچھا بندہ تھا۔ بے شک وہ رجوع ہونے والا تھا۔

-صٓ ۳۸:۳۰-

۳۔ اور بے شک ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا اور ان دونوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت بخشی۔

-النمل ۲۷:۱۵-

۱۔ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ۗ

۲۔ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۗ نِعْمَ الْعَبْدُ ۗ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾

۳۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾

۲۔ داؤد علیہ السلام ہاتھوں والے یعنی صاحبِ قوت تھے، اللہ کی طرف رجوع تھے

۴۔ جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کر۔ بے شک وہ (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والا تھا۔

۔ صٓ ۳۸: ۱۷۔

۵۔ بے شک وہ (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والا تھا۔

۔ صٓ ۳۸: ۱۷، ۳۰۔

۳۔ داؤد علیہ السلام اچھے بندے تھے

۶۔ وہ اچھا بندہ تھا۔

۔ صٓ ۳۸: ۳۰۔

۴۔ سلطنت اور حکمت دی

۷۔ اور اللہ نے اسے سلطنت اور حکمت دی۔

۔ البقرۃ ۲: ۲۵۱۔

۸۔ اور ہم نے اس کی سلطنت مضبوط کی اور اسے حکمت اور معاملات کا فیصل کرنا دیا۔

۔ صٓ ۳۸: ۲۰۔

۵۔ زبور دی

۹۔ اور ہم نے داؤد کو زبور دی۔

۔ بنی اسرائیل ۱۷: ۵۵۔

۱۰۔ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے فضیلت دی۔

۔ سبا ۳۴: ۱۰۔

۶۔ لباسِ جنگ بنانے میں کمال عطا کیا

۱۱۔ اور ہم نے اسے تمہارے لیے ایک لباس بنانا سکھایا تا کہ وہ تمہیں تمہاری لڑائی کی زد سے بچائے۔ تو کیا تم شکر گزار ہو۔

۔ الانبیاء ۲۱: ۸۰۔

۷۔ لوہے کو نرم کیا

۱۲۔ اور اس کے لیے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا کہ کشادہ زرہیں بنا اور اندازے سے کڑیاں جوڑ۔ اور نیک کام کرتے رہو۔ جو تم کرتے ہو میں دیکھتا ہوں۔

۔ سبا ۳۴: ۱۰۔۱۱۔

۸۔ پہاڑوں اور پرندوں کو مطیع کیا

۱۳۔ اور ہم نے داؤد کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا، جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی اور ہم ہی یہ کرنے والے تھے۔

۔ الانبیاء ۲۱: ۷۹۔

۱۴۔ اے پہاڑو! اس کے ساتھ رجوع ہو کر تسبیح پڑھو۔ اور پرندوں کو بھی یہی حکم تھا۔

۔ سبا ۳۴: ۱۰۔

۱۵۔ ہم نے اس کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا۔ جو شام کے وقت اور سورج نکلتے تسبیح کرتے تھے اور پرندے تابع کئے جو سب اکٹھے تھے۔ سب اس کے آگے رجوع تھے۔

۔ صٓ ۳۸: ۱۸۔۱۹۔

۴۔ اِصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَیْدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾

۵۔ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾

۶۔ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ

۷۔ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ

۸۔ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَیْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾

۹۔ وَّاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾

۱۰۔ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ

۱۱۔ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

۱۲۔ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِیْدَ ﴿۱۰﴾ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِی السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱﴾

۱۳۔ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ یُسَبِّحْنَ وَالطَّیْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِیْنَ ﴿۷۹﴾

۱۴۔ یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَهٗ وَالطَّیْرَ ۚ

۱۵۔ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ یُسَبِّحْنَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّیْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾

۹۔ داؤد نے جالوت کو قتل کیا

۱۶۔اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا۔

-البقرۃ ۲: ۲۵۱-

۱۶۔وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ

۱۰۔ داؤد علیہ السلام کے پاس دو جھگڑالو شخص دیوار پھاند کر آئے، داؤد علیہ السلام نے پھر ان دونوں کا فیصلہ کیا

۱۷۔اور بھلا تجھے جھگڑالوؤں کی خبر بھی پہنچی ہے۔ جب وہ عبادت خانے میں دیوار پھاند کر آئے۔ جب وہ داؤد پر داخل ہوئے تو وہ ان سے خوف زدہ ہوا۔ بولے: خوف نہ کر۔ ہم دو اہلِ مقدمہ ہیں۔ ہم میں سے بعض نے بعض پر زیادتی کی ہے تو تو ہمارے درمیان صحیح صحیح فیصلہ کر اور التوا میں نہ ڈال اور ہمیں سیدھے رستے پر لگا۔ یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنبی ہے۔ اس نے کہا کہ وہ بھی میرے حوالے کر دے اور بات کرنے میں مجھے دبا لیا۔ کہا: اس نے جو تیری دنبی کو اپنی دنبیوں میں ملانے کے لیے سوال کیا تو یہ تجھ پر ظلم کیا۔ اور بے شک اکثر شریک بعض بعض پر ظلم ہی کرتے رہتے ہیں۔ ہاں وہ نہیں جو ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں اور وہ تھوڑے ہیں۔

-صٓ ۳۸: ۲۱-۲۴-

۱۷۔وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۙ﴿۲۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۟ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۟ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ۭ

۱۱۔ داؤد علیہ السلام نے اپنی غلطی کی معافی مانگی، اللہ نے انہیں معاف کر دیا

۱۸۔اور داؤد نے خیال کیا کہ ہم نے اسے آزمایا۔ تو اس نے اپنے پروردگار سے معافی مانگی اور رکوع میں گر پڑا۔ اور (اللہ کی طرف) رجوع ہوا۔ تب ہم نے اس کی یہ غلطی معاف کر دی۔ اور بے شک اس کے لیے ہمارا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔

-صٓ ۳۸: ۲۴-۲۵-

۱۸۔وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۭ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾

۱۲۔ اللہ کا داؤد علیہ السلام کو ملک میں خلیفہ کرنا

۱۹۔اور اے داؤد ہم نے تجھے زمین میں جانشین بنایا۔ تو تو لوگوں کے درمیان صحیح صحیح فیصلہ کیا کر اور اپنی خواہش کے پیچھے نہ پڑ تا کہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے کھو دے۔ کچھ شک نہیں کہ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھولے ہوئے ہیں۔

-صٓ ۳۸: ۲۶-

۱۹۔يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾

۱۳۔ داؤد اور سلیمان علیہما السلام کا بکریوں کی کھیتی چر جانے کے بارے میں فیصلہ

۲۰۔اور داؤد اور سلیمان کو (علم دیا) جب وہ کھیتی میں فیصلہ کرنے لگے۔ جب اس کو ایک قوم کی بکریاں چر گئی تھیں۔ اور ہم ان کا فیصلہ دیکھ رہے تھے

۲۰۔ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا

پھر وہ واقعہ ہم نے سلیمان کو سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔

-الانبیاء ۲۱:۷۸-۷۹-

سلیمان علیہ السلام

۱۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے جانشین سلیمان

۱۔اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا۔

-النمل ۲۷:۱۶-

۲۔ سلیمان علیہ السلام نے کفر نہیں کیا

۲۔اور وہ اس علم کے پیچھے لگے جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ سلیمان کا فر نہ تھا۔ مگر شیاطین کافر تھے۔

-البقرۃ ۲:۱۰۲-

۳۔ آپ کا علم

۳۔پھر ہم نے سلیمان کو فیصلہ سمجھا دیا۔ اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا تھا۔ اور ہم نے پہاڑ داؤد کے تابع کر دیے تھے کہ وہ اس کے ساتھ تسبیح کرتے اور اسی طرح پرندوں کو بھی اور کرنے والے ہم تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۷۹-

۴۔اور ہم نے داؤد وسلیمان کو ایک علم دیا اور ان دونوں نے کہا، اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایمان دار بندوں پر فضیلت بخشی۔

-النمل ۲۷:۱۵-

۴۔ پرندوں کا علم

۵۔اور بولا، لوگو ہمیں پرندوں کی بولی سکھلائی گئی ہے۔

-النمل ۲۷:۱۶-

۵۔ اللہ کی طرف سے ہر شے عطا

۶۔اور ہمیں ہر شے دی گئی ہے۔ بے شک یہ صریح فضل ہے۔

-النمل ۲۷:۱۶-

حُكْمًا وَّ عِلْمًا

۱۔وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ

۲۔وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا

۳۔فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝

۴۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۵۔وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ

۶۔وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝

۷۔وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫

۸۔وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝

۹۔وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

۶۔ بکریوں کے کھیتی چر جانے کا فیصلہ

۷۔اور داؤد اور سلیمان کو یاد کر۔ جب وہ دونوں کھیت کا جھگڑا فیصل کرتے تھے۔ جب اس میں رات کے وقت ایک قوم کی بکریاں چر گئی تھیں۔ اور ہم ان کا فیصلہ دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے سلیمان کو سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا تھا۔

-الانبیاء ۲۱:۷۸-۷۹

۷۔ تسخیر ہوا

۸۔اور ہم نے سخت ہوا سلیمان کے قابو کی تھی کہ وہ اس کے حکم سے اس زمین کی طرف چلتی تھی، جس میں ہم نے برکت دی۔ اور ہمیں ہر چیز کی خبر ہے۔

-الانبیاء ۲۱:۸۱-

۹۔اور سلیمان کے لیے ہوا کو مسخر کیا۔ صبح کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ اور شام کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ تھی۔

-سبا ۳۴:۱۲-

۱۰۔ پھر ہم نے ہوا اس کے قابو میں کر دی کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا، اس کے حکم سے اسی طرف کو آہستہ آہستہ چلتی۔

۔صٓ ۳۸:۳۶۔

۸۔ تسخیر شیاطین

۱۱۔ اور شیطان بھی تابع کر دیے۔ وہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن۔ اور اس کے سوا دوسرے کام بھی کرتے اور ہم ہی ان کے محافظ تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۲۔

۱۲۔ اور جنات میں سے وہ جن تابع کئے جو اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے۔ اور ان جنوں میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے، ہم اسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔

۔سبا ۳۴:۱۲۔

۱۳۔ اور شیاطین بھی تابع کئے۔ سارے عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن۔ اور کتنے ہی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔ یہ ہماری بخشش ہے۔ اب تو احسان کر یا اپنے ہی پاس رکھ۔ تجھ سے کچھ حساب نہیں۔

۔صٓ ۳۸:۳۷۔۳۹۔

۹۔ شیاطین اور جنوں نے آپ کے لیے محرابیں، تصاویر اور چھوٹے بڑے طرح طرح کے برتن بنائے

۱۴۔ وہ جنات اس کے لیے جو وہ چاہتا، بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں، اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔ اے آلِ داوٗد شکر گذاری کرو۔ اور میرے بندوں میں تھوڑے شکر گذار ہیں۔

۔سبا ۳۴:۱۳۔

۱۰۔ پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کیا

۱۵۔ اور سلیمان کے لیے ہوا کو مسخر کیا۔ صبح کی سیر اس کی ایک

۱۰۔ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿٣٦﴾

۱۱۔ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ﴿٨٢﴾

۱۲۔ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿١٢﴾

۱۳۔ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٣٨﴾ هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾

۱۴۔ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ﴿١٣﴾

۱۵۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ

۱۶۔ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٧﴾

۱۷۔ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

مہینے کی راہ اور شام کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ تھی اور اس کے لیے ہم نے پگھلے ہوئے تانبے کا ایک چشمہ جاری کیا۔

۔سبا ۳۴:۱۲۔

۱۱۔ سلیمان علیہ السلام کا لشکر جن، انسان اور پرندوں سے مرکب تھا

۱۶۔ اور سلیمان کے لیے اس کے لشکر جنوں اور آدمیوں اور پرندوں میں سے جمع کیے گئے تھے۔ پھر وہ مثل بمثل اس کے سامنے کھڑے کیے گئے تھے۔

۔النمل ۲۷:۱۷۔

۱۲۔ لشکر وادیٔ نمل پر گزرا۔ ایک چیونٹی کی گفتگو پر سلیمان علیہ السلام کا ہنسنا اور اللہ کی نعمتوں کو یاد کر کے شکر کرنا

۱۷۔ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک

چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کا لشکر تمہیں کچل ڈالے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔ تب سلیمان اس چیونٹی کی بات پر مسکرا کر ہنسا۔ اور کہا: اے رب! مجھے توفیق دے کہ تیرے احسان کو جو تو نے مجھ پر کیا، شکر کروں۔ اور ایسے نیک کام کروں جن سے تو راضی ہو۔ اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کر۔

-النمل ۲۷:۱۸-۱۹

۱۳۔ سلیمان علیہ السلام نے پرندوں کا جائزہ لیا اور ملکۂ شہر سبا یعنی بلقیس کی خبر

۱۸۔ اور اس نے پرندوں کی حاضری لی۔ پھر بولا کہ مجھے کیا ہوا کہ میں ہد ہد کو نہیں دیکھتا یا وہ غیر حاضر ہے۔ میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا وہ کوئی صاف جواب میرے پاس لائے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد وہ آ گیا۔ کہا کہ مجھے ایک بات معلوم ہوئی ہے، جو تجھے معلوم نہیں۔ اور میں شہرِ سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں۔ میں نے عورت پائی جو ان پر بادشاہت کر رہی ہے اور اس کو ہر شے ملی ہے اور اس کے پاس ایک بڑا تخت ہے۔ میں نے اس کو اور اس کی قوم کے لوگوں کو اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے پایا اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے مزیّن کر دیے ہیں اور انہیں راہ سے روکا ہے۔ سو وہ راہ نہیں پاتے۔

-النمل ۲۷:۲۰-۲۴-

۱۹۔ اللہ کو کیوں سجدہ نہ کریں۔ جو آسمانوں اور زمین کی چھپی چیز نکالتا اور جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو، سب جانتا ہے۔ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔

-النمل ۲۷:۲۵-۲۶-

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿١٩﴾

۱۸۔ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ﴿٢٠﴾ لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿٢٢﴾ إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾

۱۹۔ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾

۲۰۔ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾ اذْهَبْ بِكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٣٠﴾ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ﴿٣٢﴾ قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي

۱۴۔ ملکۂ سبا کو دعوتِ اسلام

۲۰۔ سلیمان بولا: ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا یا تو جھوٹا ہے۔ میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے۔ پھر ان کے پاس سے واپس آ۔ پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ وہ بولی: اے درباریو! میری طرف ایک عزت کا خط ڈالا گیا ہے۔ وہ سلیمان کی طرف سے ہے۔ اور اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے، شروع کیا گیا ہے کہ تم لوگ مجھ سے سرکشی نہ کرو۔ اور تابعدار بن کر میرے پاس چلے آؤ۔ بولی اے درباریو! میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو۔ میں کسی امر کا فیصلہ نہیں کیا کرتی، جب تک تم حاضر نہیں ہوتے۔ وہ بولے: ہم لوگ بڑے زور آور اور سخت لڑنے والے ہیں اور کام تیرے اختیار میں ہے۔ سو تو سوچ سمجھ لے کہ کیا حکم دیتی ہے۔ بولی: جب کسی بستی میں بادشاہ

مَاذَا تَأْمُرِيْنَ ۝۳۳ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ
جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝۳۴
۲۱۔ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۳۵ فَلَمَّا
جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۡ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ
اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝۳۶ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ
لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝۳۷
۲۲۔ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ
مُسْلِمِيْنَ ۝۳۸ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ
مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝۳۹ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ
الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا
عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۣ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ
شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۝۴۰
۲۳۔ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا
يَهْتَدُوْنَ ۝۴۱ فَلَمَّا جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَ
اُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ۝۴۲ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝۴۳ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ

داخل ہوتے ہیں تو اسے خراب کرتے ہیں اور وہاں عزت داروں کو ذلیل کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

۔النمل ۲۷: ۲۷۔۳۴۔

۱۵۔ ملکہ کا سلیمان علیہ السلام کے پاس ہدیہ بھیجنا، آپ کا اس کو قبول نہ کرنا اور شہرِ سبا پر لشکر کشی کا ارادہ

۲۱۔ اور میں ان کی طرف کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں۔ پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر آتے ہیں۔ پھر جب قاصد سلیمان کے پاس آیا تو اس نے کہا۔ کیا تم مجھے مال سے مدد دیتے ہو۔ سو جو کچھ اللہ نے مجھے دیا ہے، وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے۔ بلکہ تم اپنے ہدیے سے آپ ہی خوش ہو۔ ان کی طرف پھر جا۔ اب ہم ان پر ایسی فوجیں لے کر چڑھائی کرتے ہیں جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں گے۔ اور ہم انہیں ان کی بستی سے ذلیل کر کے نکالیں گے اور وہ خوار ہوں گے۔

۔النمل ۲۷: ۳۵۔۳۷۔

۱۶۔ آپ کا تختِ بلقیس کو منگانا

۲۲۔ کہا: اے درباریو! تم میں کوئی ہے کہ اس عورت کا تخت میرے پاس اس سے پہلے اٹھا لائے کہ وہ مسلمان ہو کر میرے پاس حاضر ہوں۔ جنوں میں سے ایک دیو بولا: وہ تخت میں تیرے پاس لاؤں گا، اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے۔ اور میں اس کے اٹھالانے پر امانت دار، زور آور ہوں۔ وہ شخص جس کو کتاب کا علم تھا، بولا کہ میں اسے تیرے پاس پلک مارنے سے پہلے لاؤں گا۔ پھر جب سلیمان نے وہ تخت اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے رب کے فضل سے ہے۔ تا کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے، وہ اپنی جان کے لیے شکر کرتا ہے۔ اور جو کوئی ناشکری کرتا ہے، تو میرا رب بے پروا، سخی ہے۔

۔النمل ۲۷: ۳۸۔۴۰۔

۱۷۔ بلقیس کی عقل کو آزمانا اور اس کا اسلام لانا

۲۳۔ سلیمان نے کہا کہ اس کے لیے اس تخت کی شکل بدل ڈالو۔ ہم دیکھیں کہ آیا وہ راہ پر آتی ہے یا ان میں ہوتی ہے، جو راہ نہیں پاتے۔ پھر جب وہ آئی تو اس سے کہا گیا کہ کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے۔ بولی: گویا یہ وہی ہے۔ اور ہمیں تو اس سے پہلے ہی معلوم ہو گیا تھا اور ہم مسلمان ہو گئے تھے اور سلیمان نے اس عورت کو ان چیزوں سے روکا، جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی۔ کیونکہ وہ کافر لوگوں میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا محل میں چلو۔ سو جب اس نے محل دیکھا تو گہرا پانی سمجھا اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان نے کہا یہ تو محل

ہے۔ اس میں شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ بولی: اے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اب سلیمان کے ساتھ اللہ جہانوں کے رب کے واسطے مسلمان ہو گئی ہوں۔

-النمل ۲۷: ۴۱۔

فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾

۱۸۔ سلیمان علیہ السلام کا گھوڑوں سے محبت کرنا

۲۴۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان بخشا۔ اچھا بندہ، وہ رجوع کرنے والا تھا۔ جب شام کے وقت اس کے سامنے اصیل گھوڑے پیش کئے گئے تو اس نے کہا کہ میں نے اپنے رب کی یاد سے مال کی محبت کو زیادہ دوست رکھا۔ یہاں تک کہ سورج اوٹ میں چھپ گیا۔ ان کو میرے پاس لوٹا لاؤ۔ پھر پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنا شروع کیا۔

-ص ۳۸: ۳۰-۳۳۔

۲۴۔ وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ فَقَالَ اِنِّيْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾

۱۹۔ سلیمان علیہ السلام کی آزمائش اور استغفار

۲۵۔ اور ہم نے سلیمان کو آزمایا اور اس کے تخت پر ایک جسم لا ڈالا۔ پھر سلیمان نے توبہ کی۔ بولا: اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت دے کہ میرے بعد کسی کو راست نہ آئے۔ بے شک تو بڑا فیاض ہے۔

-ص ۳۸: ۳۴-۳۵۔

۲۵۔ وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ هَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

۲۰۔ سلیمان علیہ السلام کی موت

۲۶۔ پھر جب ہم نے اس پر موت کو مقرر کیا تو جنوں کو اس کی موت کی خبر کسی نے نہ دی مگر گھن کے کیڑے نے کہ اس کے عصا کو کھاتا رہا۔ پس جب وہ گر پڑا تو جنوں نے جانا کہ اگر وہ غیب جانتے تو ذلت کے عذاب میں نہ رہتے۔

-سبا ۳۴: ۱۴۔

۲۶۔ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾

۲۱۔ سلیمان علیہ السلام اچھے بندے اور اللہ کی طرف رجوع تھے

۲۷۔ اچھا بندہ وہ رجوع کرنے والا تھا۔

-ص ۳۸: ۳۰۔

۲۷۔ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾

۲۲۔ سلیمان علیہ السلام کے لیے اللہ کے ہاں قرب اور اچھا ٹھکانا

۲۸۔ اور بے شک اس کے لیے ہمارے پاس مرتبہ اور اچھا ٹھکانا ہے۔

-ص ۳۸: ۴۰۔

۲۸۔ وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾

قصہ شہر سبا

۱۔ شہر سبا کا اپنے نہایت عروج کے بعد برباد ہونا

۱۔ کچھ شک نہیں کہ اہلِ سبا کے لیے ان کے گھروں ہی میں (قدرت کی) ایک نشانی موجود تھی۔ (یعنی) دہنی طرف اور بائیں طرف دو باغ تھے۔ اپنے پروردگار کی طرف سے روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہ) ایک ستھرا شہر ہے اور بخشنے والا پروردگار ہے۔ تو انہوں نے روگردانی کی۔

۱۔ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَّأَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۖ وَهَلْ نُجْزِيْٓ إِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۖ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ أَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ إِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾

۱۔ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

۲۔ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ أَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ أَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ أَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

۳۔ فَكَذَّبُوْهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾

۴۔ سَلٰمٌ عَلٰٓى إِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

تب ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا۔ اور ہم نے ان کے دونوں باغوں کو ایسے دو باغوں سے بدل دیا، جن کا میوہ بدمزہ اور جھاؤ اور چند ایک بیریاں تھیں۔ یہ ہم نے انہیں ان کی ناشکری کی سزا دی۔ اور ہم ناشکروں ہی کو سزا دیا کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کے اور (شام کی) ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت رکھی تھی، گاؤں بسا دیے تھے۔ جو ظاہر نظر آتے تھے۔ اور ان میں سفر کا اندازہ مقرر کر دیا تھا (اور کہہ دیا تھا) کہ ان میں رات اور دن بے خوف وخطر سفر کیا کرو۔ تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے سفروں میں دوری پیدا کر دے۔ اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ تب ہم نے انہیں فسانہ بنا دیا۔ اور پورے طور پر ان کے چیتھڑے بکھیر دیے۔ بے شک ان میں ہر ایک صابر، شکر گزار کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور ان کے بارہ میں شیطان نے اپنا خیال سچ کر دکھلایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ سب اس کے پیچھے لگ گئے اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا۔ مگر یہ اس لیے ہوا کہ ہم انہیں جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے جدا کر دیں، جو اس کی طرف سے شک میں (پڑے) ہیں۔ اور (اے نبی ﷺ) تیرا پروردگار ہر شے پر نگہبان ہے۔

-سبا ۳۴: ۱۵-۲۱-

الیاس علیہ السلام

۱۔ الیاس علیہ السلام رسول تھے

۱۔ اور کچھ شک نہیں کہ الیاس رسولوں میں سے تھے۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۲۳-

۲۔ الیاس علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا

۲۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں؟ کیا تم بعل (بت) کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑتے ہو؟ اللہ کو جو تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۲۴-۱۲۶-

۳۔ قوم کا الیاس علیہ السلام کو جھٹلانا

۳۔ سو انہوں نے اسے جھٹلایا، تو کچھ شک نہیں کہ وہ پکڑے آئیں گے۔ لیکن اللہ کے منتخب بندے (نہیں) اور پچھلے لوگوں پر ہم نے اس کا ذکر باقی چھوڑا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۲۷-۱۲۹-

۴۔ الیاس علیہ السلام پر سلام

۴۔ کہ الیاس پر سلام۔ کچھ شک نہیں کہ ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی عوض دیتے ہیں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۰-۱۳۱-

۵۔ الیاس علیہ السلام اللہ کے ایمان دار بندوں میں تھے

۵۔ بے شک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں تھا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۲۔

۵۔ اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۲﴾

یونس علیہ السلام

۱۔ یونس علیہ السلام اپنی قوم سے رنجیدہ ہو کے بھاگے

۱۔ اور مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کو یاد کر۔ جب وہ غصے میں لڑ کر چلا گیا۔ پھر سمجھا کہ ہم اسے پکڑ نہ سکیں گے۔ پھر تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ میں ظالموں میں تھا۔ سو ہم نے اس کی سنی اور اسے غم سے نجات دی۔ اور یونہی ہم مومنوں کو نجات دیں گے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۷۔۸۸۔

۱۔ وَذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ‌ۖ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۸۷﴾ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ‌ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـنۡجِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۸﴾

۲۔ اور بے شک یونس رسولوں میں تھا۔ جب وہ اس بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگا پھر قرعہ ڈالا گیا، تو وہ دھکیلے ہوؤں میں ہو گیا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۹۔۱۴۱۔

۲۔ وَاِنَّ يُوۡنُسَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَؕ ﴿۱۳۹﴾ اِذۡ اَبَقَ اِلَى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِۙ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الۡمُدۡحَضِيۡنَۚ ﴿۱۴۱﴾

۲۔ مچھلی نے لقمہ کر لیا

۳۔ پھر اسے مچھلی نے لقمہ کر لیا۔ اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا تھا۔ پھر اگر یہ نہ ہوتا کہ وہ اللہ کی تسبیح کرنے والوں میں تھا تو اس دن تک کہ مردے اٹھیں، اس کے پیٹ میں رہتا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۲۔۱۴۴۔

۳۔ فَالۡتَقَمَهُ الۡحُوۡتُ وَهُوَ مُلِيۡمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوۡلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُسَبِّحِيۡنَۙ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ فِىۡ بَطۡنِهٖۤ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ‌ۚ ﴿۱۴۴﴾

۳۔ بچ گئے

۴۔ پھر ہم نے اسے چٹیل میدان میں پھینک دیا اور وہ بیمار تھا اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت اگایا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۵۔۱۴۶۔

۴۔ فَنَبَذۡنٰهُ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيۡمٌ‌ۚ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنۡۢبَتۡنَا عَلَيۡهِ شَجَرَةً مِّنۡ يَّقۡطِيۡنٍ‌ۚ ﴿۱۴۶﴾

۵۔ سو تو اپنے رب کے حکم کا انتظار کر۔ اور مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کی طرح نہ ہو۔ جب اس نے دعا کی اور وہ غصے میں بھرا ہوا تھا۔ اگر اسے اس کے رب کا فضل نہ سنبھالتا تو وہ چٹیل میدان میں پڑا رہتا اور بدحال ہوتا۔ پھر اس کے رب نے اسے نوازا اور نیکوں میں کر دیا۔

۔القلم ۶۸:۴۸۔۵۰۔

۵۔ فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنۡ كَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ‌ۘ اِذۡ نَادٰى وَهُوَ مَكۡظُوۡمٌؕ ﴿۴۸﴾ لَوۡلَاۤ اَنۡ تَدٰرَكَهٗ نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ مَذۡمُوۡمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۵۰﴾

۴۔ ایک لاکھ سے زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجے گئے

۶۔ اور ہم نے اسے ایک لاکھ یا زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۷۔

۶۔ وَاَرۡسَلۡنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلۡفٍ اَوۡ يَزِيۡدُوۡنَ‌ۚ ﴿۱۴۷﴾

۵۔ قومِ یونس سے ان کے ایمان لانے کے باعث عذاب ٹل گیا

۷۔ پھر کیوں نہ کوئی اور بستی ہوئی جو (عذاب دیکھ کر) ایمان لائی ہو۔ اور ان کے ایمان نے انہیں نفع دیا ہو۔ سوائے قومِ یونس کے کہ جب وہ ایمان لائے تو ہم نے حیاتِ دنیا کی رسوائی کا عذاب ان سے ہٹا لیا اور ایک وقت تک انہیں فائدہ پہنچایا۔

۔یونس ۱۰:۹۸۔

۷۔ فَلَوۡلَا كَانَتۡ قَرۡيَةٌ اٰمَنَتۡ فَنَفَعَهَاۤ اِيۡمَانُهَاۤ اِلَّا قَوۡمَ يُوۡنُسَ ؕ لَمَّاۤ اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡىِ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۹۸﴾

۸۔ پھر وہ ایمان لائے۔ پھر ہم نے انہیں ایک وقت تک بہرہ مند کیا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۸

حزقی ایل نبی کا قصہ

۱۔ حزقی ایل علیہ السلام نبی کا ایک برباد شدہ گاؤں پر گزرنا اور ان کا رؤیا

۱۔ یا مانند اس شخص کے جو ایک گاؤں پر گزرا۔ اور وہ گاؤں اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا۔ تو اس نے کہا کہ اس شہر کو اس کے مرے پیچھے اللہ کیوں کر جلائے گا۔ سو اللہ نے اس کو مار کر سو برس تک مُردہ رکھا۔ پھر اسے اٹھایا اور پوچھا کہ تو کتنی دیر تک مردہ پڑا رہا۔ اس نے کہا: ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم۔ فرمایا: نہیں۔ بلکہ تو سو برس تک مردہ رہا۔ اب تو اپنا کھانا پینا دیکھ، وہ بالکل نہیں بگڑا اور تو اپنے گدھے کو بھی دیکھ۔ اور یہ اس لیے کہ ہم تجھے آدمیوں کے لیے ایک نشان بنانا چاہتے ہیں اور تو ہڈیوں کی طرف دیکھ کہ ہم کیونکر ان کو جنبش دیتے ہیں، پھر ان کو گوشت پہناتے ہیں۔ پھر جب اس پر یہ بھید ظاہر ہو گیا تو اس نے کہا: میں جانتا ہوں، اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۵۹-۲۶۰

ذوالقرنین

۱۔ ذوالقرنین کا مطلع الشّمس اور مغرب الشّمس میں پہنچنا

۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے ذوالقرنین

۸۔ فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١٤٨﴾

۱۔ أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا ۚ قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَٰذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۖ وَانظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ ۖ وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٥٩﴾

۱۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَن ذِي الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِن كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾

۲۔ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ

کا حال پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ میں اس کا حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔ ہم نے اسے ملک میں جمایا تھا اور اسے ہر شے کا سامان دیا تھا۔

-الکہف ۱۸:۸۳-۸۴

۲۔ تو وہ ایک سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے ڈوبنے کی جگہ پہنچا تو اسے دلدل کے ایک چشمے میں ڈوبتا پایا اور وہاں سے اس نے کچھ لوگ پائے۔ ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یا تو تو ان لوگوں کو تکلیف دے اور یا ان کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کر۔ کہا: جس نے ظلم کیا ہے اسے ہم عذاب دیں گے۔ پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا اور وہ اسے بری طرح کی مار دے گا۔ لیکن جو ایمان لایا اور اس نے نیک کام کئے، اس کے لیے نیک بدلہ ہے اور ہم اپنے کام میں اس

سے نرمی برتیں گے۔

-الکھف ۱۸:۸۵-۸۸-

۳-پھر وہ ایک اور سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ وہ سورج کے نکلنے کے مقام پر پہنچا تو اسے ایسے لوگوں پر طلوع ہوتے پایا، جن کے لیے ہم نے اس کے درمیان کوئی پردہ نہیں رکھا تھا۔ یوں ہی ہے۔ اور اس کے پاس کی خبر پر ہمارا احاطہ ہے۔

-الکھف ۱۸:۸۹-۹۱-

۲۔ اس کا دو دیواروں کے قریب پہنچنا

۴-پھر وہ ایک اور سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا۔ تو اس نے ان دونوں قوموں کے سوا ایک اور قوم پائی جو بات نہیں سمجھ سکتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج ملک میں فساد ڈالتے رہتے ہیں۔ کہیے تو ہم تیرے لیے کچھ محصول مقرر کر دیں۔ اس پر کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک آڑ بنا دے۔ کہا: جو مقدور مجھے میرے پروردگار نے دیا ہے، وہ بہتر ہے۔ تم محنت سے میری مدد کرو۔ میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک آڑ بنائے دیتا ہوں۔ میرے پاس لوہے کے تختے لے آؤ۔ یہاں تک کہ جب اس کے دونوں پھاٹکوں کا درمیان (بھر کر) ہموار کر دیا تو کہا کہ دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس نے اس (لوہے) کو آگ کر دیا۔ کہا کہ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ کہ اس پر بہا دوں۔ پھر نہ وہ اس پر چڑھ ہی سکیں گے اور نہ اس میں نقب لگا سکیں گے۔

-الکھف ۱۸:۹۲-۹۷-

يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾

۳-ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾

۴-ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

۵-قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۖ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

۳۔ ذوالقرنین کی دیوار کے گرنے کا اللہ کی طرف سے وعدہ

۵۔کہا یہ میرے پروردگار کی ایک رحمت ہے۔ پھر جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اسے چورا چورا کر دے گا۔ اور میرے پروردگار کا وعدہ حق ہے۔ اور اس دن میں ہم مخلوق کو چھوڑ دیں گے کہ بعض بعض میں دھنستے ہوں گے اور صور پھونکا جائے گا۔ پھر ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے۔ اور اس دن ہم کافروں پر دوزخ کو پیش کریں گے۔ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں۔ اور (حق کے) سننے کی تاب نہیں لاتے تھے۔

-الکھف ۱۸:۹۸-۱۰۱-

لقمان

۱۔ لقمان کو اللہ کی طرف سے حکمت عطا ہونا اور ان کی بیٹے کو نصیحت

۱۔اور بے شک ہم نے لقمان کو حکمت دی کہ اللہ کا شکر کر اور جو شکر کرے گا، وہ اپنے ہی نفع کے لیے شکر کرے گا۔ اور جو کوئی ناشکری کرے گا تو بے شک اللہ بے پرواہے، قابل تعریف۔

-لقمٰن ۳۱:۱۲-۔

۲۔اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اسے نصیحت کر رہا تھا کہ بیٹا اللہ کا شریک نہ ٹھہرانا۔ کچھ شک نہیں کہ شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارہ میں نیکی کرنے کی تاکید کی۔ اس کی ماں نے اسے جھٹکے پر جھٹکا کھا کر پیٹ میں رکھا۔ اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر گزار رہ۔ میری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے۔اور اگر وہ تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کوئی علم نہیں ہے تو ان کا کہنا نہ مان۔اور دنیا میں ان کے ساتھ بھلائی کرتا رہ۔ اور اس کی راہ چل جو میری طرف رجوع ہے۔ پھر میری ہی طرف تمہیں لوٹنا ہے۔ میں تمہیں بتلاؤں گا جو تم کیا کرتے تھے۔ بیٹا اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو، پھر وہ کسی پتھر میں چھپی ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں، اللہ اسے (قیامت) کو لا موجود کرے گا۔ بے شک اللہ مخفیات کا جاننے والا، خبردار ہے۔ بیٹا نماز کو قائم رکھ۔ اور (لوگوں کو) اچھی باتوں کی ہدایت کر۔ اور بری باتوں سے منع کر۔ اور جو

۱۔ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾

۲۔ وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ؗ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾

۱۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾

تکلیف تجھے پہنچے، اس پر صبر کر۔ بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔اور لوگوں سے اپنے گال نہ پھلا اور زمین پر اکڑ کر نہ چل۔ بے شک اللہ پسند نہیں کرتا کسی اترانے والے، شیخی خورے کو۔ اور اپنی رفتار میں درمیانی چال اختیار کر اور اپنی آواز دھیمی رکھ۔ بے شک سب آوازوں سے بری آواز گدھے کی آواز ہے۔

-لقمٰن ۳۱:۱۳-۱۹-۔

زکریا علیہ السلام

۱۔ زکریا علیہ السلام پر اللہ کی رحمت

۱۔یہ بیان ہے کہ تیرے رب کی رحمت کا اس کے بندے زکریا پر۔

-مریم ۱۹:۱-۲-۔

۲۔ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٨﴾

۳۔ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُن بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِن وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾

۴۔ وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿٨٩﴾

۵۔ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ ۙ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٩﴾

۶۔ يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾

۷۔ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿٤٠﴾

۸۔ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿٩﴾

۲۔ زکریا علیہ السلام اللہ سے بیٹا مانگتا ہے

۲۔اسی موقعہ پر زکریا نے اپنے رب سے دعا کی کہا: اے میرے رب! اپنی طرف سے مجھے پاک اولاد بخش۔ بے شک تو دعا سنتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۳۸-

۳۔جب اس نے اپنے رب کو ہلکی آواز سے پکارا۔ بولا: اے میرے رب! میرے بدن کی ہڈیاں سست ہوگئیں اور بڑھاپے سے سر شل آگ کے ہوگیا۔ اور میں کبھی تجھ سے اے میرے رب! دعا کر کے محروم نہیں رہا۔ اور میں اپنے بعد وارثوں سے ڈرتا ہوں اور میری عورت بانجھ ہے۔ سو تو اپنی طرف سے مجھے ایک وارث بخش۔ جو میرا وارث ہو اور اولادِ یعقوب کا بھی وارث ہو۔ اور اے میرے رب! اسے پسندیدہ کر۔

-مریم ۱۹:۳-۶-

۴۔اور زکریا کو یاد کر۔ جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ۔ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

-الانبیاء ۲۱:۸۹-

۳۔ فرشتوں کا زکریا کو یحییٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کی بشارت دینا

۵۔پھر جب زکریا محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا، فرشتوں نے سے آواز دے کر کہا کہ اللہ تجھے یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے۔ جو اللہ کے کلمہ (عیسیٰ) کا مصدق اور ایک سید ہوگا۔ اور عورتوں سے برطرف رہے گا۔ اور ایک نبی ہوگا نیکوں میں سے۔

-آلِ عمران ۳:۳۹-

۶۔اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ اس وقت سے پہلے ہم نے کوئی آدمی اس کا ہم نام نہیں کیا۔

-مریم ۱۹:۷-

۴۔ زکریا علیہ السلام کا پیدائشِ یحییٰ علیہ السلام پر استعجاب

۷۔زکریا نے کہا کہ اے میرے رب! میرے لڑکا کیونکر ہوگا۔ حالانکہ میری عورت بانجھ ہے۔ میں بڈھا ہوگیا۔ فرمایا: اسی طرح اللہ جو چاہے سو کرتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۴۰-

۸۔بولا: اے رب میرے! لڑکا کیونکر ہوگا: حالانکہ میری عورت بانجھ ہے اور میں بڑھاپے سے ضعیفی میں آ گیا۔ فرمایا۔ یوں ہی ہوگا۔ تیرے رب نے کہا ہے۔ یہ کام مجھ پر آسان ہے۔ اور میں نے تجھے پہلے پیدا کیا اور تو کچھ چیز نہ تھا۔

-مریم ۱۹:۸-۹-

۵۔ زکریا علیہ السلام کا نشانی مانگنا اور تین روز تک زبان بند رہنا

۹۔ بولا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر۔ کہا: تیری نشانی یہ ہے کہ تو تین دن لوگوں سے بول نہ سکے گا۔ صرف اشارہ کرے گا۔ اور اپنے رب کو بہت یاد کرتا رہ۔ اور صبح وشام تسبیح کر۔

۔آلِ عمران ۳:۴۱۔

۱۰۔ بولا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر۔ کہا: تیری نشانی یہ ہے کہ تو چنگا بھلا لوگوں سے تین رات بول نہ سکے گا۔ پھر وہ نکل کر اپنی قوم کے سامنے آیا۔ پھر ان کی طرف اشارہ کیا کہ صبح وشام تسبیح کرتے رہو۔

۔مریم ۱۹:۱۰-۱۱۔

۶۔ اللہ کا زکریا علیہ السلام کی بیوی کا نقص دور کر دینا اور یحییٰ بیٹا بخشنا

۱۱۔ سو ہم نے اس کی پکار سنی اور اسے یحییٰ بخش دیا۔ اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کرتے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۹۰۔

۱۲۔ اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔

۔آلِ عمران ۳:۳۷۔

یحییٰ علیہ السلام

۱۔ آپ کی پیدائش کی حضرت زکریا علیہ السلام کو بشارت

۱۔ پھر جب زکریا محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا۔ فرشتوں نے آواز دے کر کہا کہ اللہ تجھے یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے۔

۔ آلِ عمران ۳:۳۹۔

۹۔ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝

۱۰۔ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِـيًّا ۝

۱۱۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝

۱۲۔ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ

۱۔ فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَھُوَ قَاۗىِٕمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى

۲۔ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ

۳۔ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝

۴۔ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝

۵۔ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝

۲۔ اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔ جس کا نام یحییٰ ہوگا۔

۔مریم ۱۹:۷۔

۲۔ پہلے آپ کا ہم نام کوئی نہیں ہوا

۳۔ اس سے پہلے ہم نے کوئی اس کا ہم نام پیدا نہیں کیا۔

۔مریم ۱۹:۷

۳۔ آپ بچپن ہی سے نبی تھے

۴۔ اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہ اور ہم نے اسے بچپن میں ہی قوتِ فیصلہ عطا کی۔

۔مریم ۱۹:۱۲۔

۴۔ آپ کا تقویٰ وطہارت

۵۔ اور اپنے پاس سے شفقت اور ستھرائی دی۔ اور وہ پرہیزگار تھا۔

۔مریم ۱۹:۱۳۔

۵۔ ماں باپ سے نیک برتاؤ

۶۔اور وہ اپنے ماں باپ سے نیک برتاؤ کرتا تھا اور سرکش نافرمان نہیں تھا۔

-مریم ۱۹ :۱۴۔

۶۔ آپ کا کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنا

۷۔جو اللہ کے کلمہ (عیسیٰ علیہ السلام) کا مصدق اور ایک سیّد ہوگا اور عورتوں سے برطرف رہے گا اور ایک نبی ہوگا نیکوں میں سے۔

-آلِ عمران ۳:۳۹۔

۷۔ آپ کی ولادت، موت اور قیامت کے دن آپ پر سلام

۸۔اور اس پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرے اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جائے۔

-مریم ۱۹ :۱۵۔

مریم صدیقہ علیہا السلام

۱۔ مریم علیہا اللہ کا خاندان و پیدائش

۱۔بے شک اللہ نے آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کی اولاد کو اور عمران کی اولاد کو سارے جہانوں پر برگزیدہ کیا ہے۔یہ اولاد ہیں ایک دوسرے کی۔اور اللہ سنتا، جانتا ہے۔جب عمران کی عورت نے کہا کہ اے میرے رب! جو کچھ میرے پیٹ میں ہے خالص آزاد، وہ میں نے تیری نذر کیا۔تو اسے میری طرف سے قبول کر۔تو سنتا، جانتا ہے۔ پھر جب اس نے لڑکی جنی تو بولی کہ اے میرے رب! میں نے لڑکی جنی ہے۔اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ جنی اور بیٹا ایسا نہیں ہو سکتا جیسی وہ بیٹی تھی۔اور میں نے اس کا نام

۶۔وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُن جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾

۷۔مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۳۹﴾

۸۔وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾

۱۔إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۳۳﴾ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِن بَعْضٍ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۴﴾ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۖ إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنثَىٰ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنثَىٰ ۖ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ

۲۔كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾

۳۔ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ

مریم رکھا۔اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔پھر اس کے رب نے اسے اچھی طرح قبول کیا۔اور اچھی طرح بڑھایا۔اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔

-آلِ عمران ۳:۳۳-۳۷۔

۲۔ بیت المقدس کی مجاورت اور کرامت

۲۔جب کبھی اس کے پاس زکریا محراب میں آتا تو اس کے پاس کچھ کھانا رکھا ہوا پاتا۔کہا اے مریم! یہ کھانا کہاں سے تیرے پاس آتا ہے۔بولی: یہ اللہ کے پاس سے آتا ہے۔بے شک اللہ جس کو چاہے بے حساب رزق دے۔

-آلِ عمران ۳:۳۷۔

۳۔ کفالت پر جھگڑا

۳۔یہ غیب کی خبریں ہیں۔جن کو ہم بذریعہ وحی تجھے بتلاتے ہیں۔

حالانکہ تو ان کے پاس موجود نہ تھا۔ جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ مریم کا کفیل کون ہو اور تو ان کے پاس نہ تھا جب وہ جھگڑا کر رہے تھے۔

-آلِ عمران ۳:۴۴-

۴۔ مریم علیہا السلام کی عصمت وعفت

۴۔اور اس عورت (مریم) کو یاد کر۔ جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی۔ پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی۔ اور اس کو اور اس کے بیٹے کو تمام جہانوں کے لیے نشانی قرار دیا۔

-الانبیاء ۲۱:۹۱-

۵۔اور مریم بیٹی عمران کی، جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی۔ پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی۔

-التحریم ۶۶:۱۲-

۵۔ مریم علیہا السلام عبادت گزار وصدیقہ

۶۔مریم کا بیٹا مسیح اور کچھ نہیں صرف ایک رسول ہے۔ بے شک اس سے پہلے رسول گزر چکے ہیں اور اس کی ماں صدیقہ تھی۔

-المائدۃ ۵:۷۵-

۷۔مریم نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کو سچ جانا۔ اور وہ فرماں برداروں میں سے تھی۔

-التحریم ۶۶:۱۲-

۶۔ آپ پر اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت

۸۔اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم! اللہ نے تجھے پسند کیا اور تجھے پاک کیا۔ اور سارے جہان کی عورتوں پر تجھے برگزیدہ کیا۔

-آلِ عمران ۳:۴۲-

۹۔اے مریم! اپنے رب کی اطاعت کر۔ اور سجدہ کر اور نمازیوں کے ساتھ نماز پڑھا کر۔

-آلِ عمران ۳:۴۳-

يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۔وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾

۵۔وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

۶۔مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ

۷۔وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾

۸۔وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰي نِسَاۗءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾

۹۔يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

عیسیٰ علیہ السلام

۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی بشارت

۱۔اور جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! اللہ تجھے اپنے ایک کلمہ کی جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے، خوش خبری سناتا ہے۔ وہ دنیا اور آخرت میں عزت والا اور مقربین میں سے ہوگا۔

-آلِ عمران ۳:۴۵-

۲۔ حضرت مریم کا استعجاب

۲۔مریم بولی اے میرے رب! میرے لڑکا کیونکر ہوگا۔ حالانکہ مجھے

۱۔اِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ڰ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾

۲۔قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ

کسی بشر نے نہیں چھوا۔ فرمایا: اسی طرح، اللہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جب کوئی کام ٹھہراتا ہے تو صرف اتنا کہہ دیتا ہے کہ ہو جا۔ سو وہ ہو جاتا ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۴۷-۴۷۔

۳۔ کیفیت ولادتِ عیسیٰ علیہ السلام

۳۔ اور کتاب میں مریم کو یاد کر۔ جب وہ اپنے لوگوں سے ایک شرقی مکان میں الگ ہو بیٹھی۔ پھر ان کی طرف سے ایک پردہ ڈال لیا۔ پھر ہم نے اس کی طرف اپنی روح کو بھیج دیا۔ پھر وہ روح اسے پورا انسان دکھائی دی۔ مریم نے کہا: میں تجھ سے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو پرہیزگار ہے۔ کہا: میں تو تیرے رب کا رسول ہوں۔ تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا بخشوں۔ وہ بولی: میرے لڑکا کیونکر پیدا ہوگا اور کسی آدمی نے مجھے نہیں چھوا اور میں ہرگز بدکار نہیں۔ بولا یوں ہی ہوگا۔ میرے رب نے کہا کہ یہ کام مجھ پر آسان ہے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ اس لڑکے کو آدمیوں کے لیے معجزہ اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں۔ اور یہ امر ازل سے مقرر ہے۔ پھر مریم کو اس بچہ کا حمل ہوا۔ پھر وہ اس کے ساتھ کسی دور کے مکان میں کنارے ہو بیٹھی۔ پھر جننے کا درد اسے ایک کھجور کی جڑ کے پاس لے آیا۔ بولی: کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو جاتی! پھر اس کے نیچے سے اس کو آواز دی کہ غم نہ کھا۔ تیرے رب نے تیرے نیچے پانی کا ایک چشمہ جاری کر رکھا ہے۔ اور تو اپنی طرف

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾

۳۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۪ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۣ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾ وَّ

کھجور کی شاخ ہلا، تجھ پر پکی کھجوریں گریں گی۔ سو کھا اور پی اور آنکھ ٹھنڈی رکھ۔ اور جو تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہیو کہ میں نے اللہ کے لیے روزہ کی منت مانی ہے۔ سو آج میں ہرگز کسی آدمی سے نہ بولوں گی۔ پھر مریم لڑکے کو اپنے لوگوں کے پاس اٹھا لائی۔ بولے: اے مریم! تو نے بہت بری حرکت کی۔ اے ہارون کی بہن! تیرا باپ بد آدمی نہ تھا۔ تیری ماں بھی خودسر نہ تھی۔ اس پر مریم نے لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے: ہم اس سے جو گود کا بچہ ہے کیونکر کلام کریں۔ وہ بولا: میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا۔ مجھے مبارک کیا۔

جہاں کہیں میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوۃ کا حکم دیا، جب تک میں زندہ ہوں۔ اور مجھے ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا ٹھہرایا۔ اور مجھے ظالم، بدبخت نہیں بنایا اور مجھ پر سلام ہے، جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں جی اٹھوں گا۔ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم۔ سچی بات ہے جس میں وہ شک کر رہے ہیں۔

-مریم ۱۹:۱۶-۳۴-

۴۔ عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات

۴۔وہ لوگوں سے گہوارے میں اور پوری عمر کا ہو کر کلام کرے گا۔اور وہ نیک بختوں میں ہے۔

-آلِ عمران ۳:۴۶-

۵۔کہ میں تمہارے پاس تمہارے رب سے ایک نشان لے کے آیا ہوں۔ میں مٹی سے تمہارے لیے پرندے کی صورت بنا کر اس میں پھونک مارتا ہوں، تو وہ بحکمِ الٰہی ایک پرندہ ہو جاتا ہے اور مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو چنگا کرتا ہوں اور باذنِ اللہ مُردوں کو جلاتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آؤ اور جو کچھ تم اپنے گھروں میں رکھ کر آؤ، تو میں وہ بتلا دیتا ہوں۔ اس میں تمہارے لیے نشان ہے اگر تم مومن ہو۔

-آلِ عمران ۳:۴۹-

۶۔جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! میرا احسان یاد کر، جو میں نے تجھ پر اور تیری ماں پر کیا تھا، جب میں نے روح القدس سے تیری مدد کی۔ تو لوگوں سے گود میں بولتا تھا اور بڑا ہو کر بھی۔ اور جب میں نے تجھے کتاب اور حکمت اور تورات و انجیل سکھلائی تھی۔ اور جب تو میرے حکم سے مٹی سے پرندے کی صورت

جَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۝ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝

۴۔وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

۵۔اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـــَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

۶۔اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰي وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـــَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۷۔اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ

بناتا تھا۔ پھر تو اس میں پھونک مارتا تھا، تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا۔ اور تو مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے چنگا کر دیتا تھا۔ اور جب تو میرے حکم سے مُردے نکال کھڑے کرتا تھا۔ اور جبکہ میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا تھا۔ جب تو ان کے پاس نشانیاں لایا تھا۔ تو جو ان میں کافر تھے، کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

-المائدۃ ۵:۱۱۰

۵۔ مائدہ کا نزول

۷۔جب حواریوں نے کہا تھا کہ اے عیسیٰ مریم کے بیٹے! کیا تیرے رب میں ایسی قدرت ہے کہ وہ آسمان سے ہم پر ایک خوان نازل کرے۔ کہا: اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ وہ بولے کہ ہم چاہتے

ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو اطمینان ہو اور ہم جانیں کہ تو نے ہم کو سچ کہا ہے اور ہم اس پر گواہ رہیں۔ عیسیٰ ابن مریم نے کہا: اے اللہ، ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک خوان نازل کر کہ ہمارے لیے عید ہو ہمارے پہلے اور پچھلوں کے لیے بھی۔ اور تیری طرف سے ایک نشان ہو۔ اور ہمیں رزق دے اور تو بہتر رزق دینے والا ہے۔ اللہ نے کہا: وہ خوان میں تم پر نازل کروں گا۔ پھر جو کوئی اس کے بعد تم میں سے کافر ہو جائے گا، اسے ایسا دکھ دوں گا کہ ویسا دکھ جہاں میں کسی کو نہ دوں گا۔

-المائدۃ ۵:۱۱۲-۱۱۵-

۶۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے کھلی دلیلیں دیں

۸۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلے نشان دیے۔ اور روح القدس سے اس کی مدد کی۔

-البقرۃ ۲: ۲۵۳-

۹۔ جب تو ان کے پاس نشانیاں لایا۔

-المائدۃ ۵:۱۱۰-

۱۰۔ اور جب عیسیٰ روشن نشانیاں لے کر آیا۔

-الزخرف ۴۳:۶۳-

۷۔ عیسیٰ علیہ السلام کی اللہ نے روح القدس سے تائید کی

۱۱۔ اور ہم نے روح القدس سے اس کی مدد کی۔

-البقرۃ ۲:۲۵۳-

۱۲۔ جب میں نے روح القدس سے تیری مدد کی۔

-المائدۃ ۵:۱۱۰-

۸۔ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کا کلمہ ہیں اور اس کی طرف سے روح

۱۳۔ اپنے ایک کلمہ کی جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے۔

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

۸۔ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ

۹۔ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

۱۰۔ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

۱۱۔ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ

۱۲۔ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ

۱۳۔ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾

۱۴۔ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ

۱۵۔ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾

۱۶۔ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾

وہ دنیا اور آخرت میں عزت والا اور مقربین میں سے ہے۔

-آلِ عمران ۳:۴۵-

۱۴۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم تو صرف اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے۔ جسے اس نے مریم کی طرف ڈالا تھا۔ اور روح ہے اس کی طرف سے۔

-النساء ۴:۱۷۱-

۹۔ عیسیٰ علیہ السلام کی دنیا و آخرت میں عزت

۱۵۔ اور دنیا میں عزت والا اور مقربین میں سے ہے۔

-آلِ عمران ۳:۴۵-

۱۰۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے حکمت کی تعلیم دی

۱۶۔ اور اللہ عیسیٰ کو کتاب اور حکمت اور تورات و انجیل سکھلائے گا۔

-آلِ عمران ۳:۴۸-

۱۷۔ اور جب عیسیٰ علیہ السلام روشن نشانیاں لے کر آیا۔ کہا کہ میں تمہارے پاس پکی بات لایا ہوں۔ اور اس لیے آیا ہوں کہ تمہارے لیے بعض باتیں بیان کروں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۔الزخرف ۴۳:۶۳۔

۱۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے انجیل دی

۱۸۔ اور ان نبیوں کے پیچھے انہیں کے نقش قدم پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو تورات کا مصدق بنا کر بھیجا جو اس کے آگے تھی۔ اور ہم نے اسے انجیل دی۔ اس میں ہدایت اور نور ہے۔ اور وہ تورات کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی تھی، مصدق ہے اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لیے۔

۔المائدۃ ۵:۴۶۔

۱۹۔ پھر ان کے پیچھے ان کے نقشِ قدم پر ہم نے اپنے رسول بھیجے۔ اور رسولوں کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا اور اسے انجیل دی۔

۔الحدید ۵۷:۲۷۔

۱۲۔ عیسیٰ علیہ السلام نے تورات کی تصدیق کی

۲۰۔ اور مجھ سے آگے تورات ہے، اس کا میں مصدق ہوں۔

۔آلِ عمران ۳:۵۰۔

۲۱۔ اس کے آگے جو تورات تھی، اس کا مصدق بنا کر بھیجا۔

۔المائدۃ ۵:۴۶۔

۲۲۔ مجھ سے آگے جو تورات ہے میں اس کا مصدق ہوں۔

۔الصف ۶۱:۶۔

۱۳۔ تورات کے بعض احکام منسوخ کیے

۲۳۔ اور اس لیے آیا ہوں کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام ہوئی تھیں، میں ان کو تمہارے لیے حلال کروں اور تمہارے پاس تمہارے رب سے نشانیاں لایا ہوں۔

۔آلِ عمران ۳:۵۰۔

۱۴۔ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے تھے اور نبی بھی

۲۴۔ بولا: میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا ہے۔

۔مریم ۱۹:۳۰۔

۱۵۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کی بندگی سے عار نہیں

۲۵۔ مسیح اللہ کا بندہ ہونے سے ہرگز برا نہیں مانتا اور مقرب فرشتے بھی۔ اور جو کوئی اس کی بندگی سے برا منائے اور تکبر کرے گا تو اللہ ان سب کو اپنی طرف جمع کرے گا۔

۔النساء ۴:۱۷۲۔

۱۶۔ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے نبی ہیں

۲۶۔ اور مجھے نبی بنایا۔

۔مریم ۱۹:۳۰۔

۱۷۔ وَلَمَّا جَاۤءَ عِیۡسٰی بِالۡبَیِّنٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُکُمۡ بِالۡحِکۡمَۃِ وَلِاُبَیِّنَ لَکُمۡ بَعۡضَ الَّذِیۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِیۡہِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَطِیۡعُوۡنِ ﴿۶۳﴾

۱۸۔ وَقَفَّیۡنَا عَلٰۤی اٰثَارِہِمۡ بِعِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡہِ مِنَ التَّوۡرٰىۃِ ۪ وَاٰتَیۡنٰہُ الۡاِنۡجِیۡلَ فِیۡہِ ہُدًی وَّنُوۡرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡہِ مِنَ التَّوۡرٰىۃِ وَہُدًی وَّمَوۡعِظَۃً لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿ؕ۴۶﴾

۱۹۔ ثُمَّ قَفَّیۡنَا عَلٰۤی اٰثَارِہِمۡ بِرُسُلِنَا وَقَفَّیۡنَا بِعِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ وَاٰتَیۡنٰہُ الۡاِنۡجِیۡلَ ۬ۙ

۲۰۔ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوۡرٰىۃِ

۲۱۔ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡہِ مِنَ التَّوۡرٰىۃِ

۲۲۔ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوۡرٰىۃِ

۲۳۔ وَلِاُحِلَّ لَکُمۡ بَعۡضَ الَّذِیۡ حُرِّمَ عَلَیۡکُمۡ وَجِئۡتُکُمۡ بِاٰیَۃٍ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ ۟

۲۴۔ قَالَ اِنِّیۡ عَبۡدُ اللّٰہِ ۟ؕ اٰتٰنِیَ الۡکِتٰبَ وَجَعَلَنِیۡ نَبِیًّا ﴿ۙ۳۰﴾

۲۵۔ لَنۡ یَّسۡتَنۡکِفَ الۡمَسِیۡحُ اَنۡ یَّکُوۡنَ عَبۡدًا لِّلّٰہِ وَلَا الۡمَلٰٓئِکَۃُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ؕ وَمَنۡ یَّسۡتَنۡکِفۡ عَنۡ عِبَادَتِہٖ وَیَسۡتَکۡبِرۡ فَسَیَحۡشُرُہُمۡ اِلَیۡہِ جَمِیۡعًا ﴿۱۷۲﴾

۲۶۔ وَجَعَلَنِیۡ نَبِیًّا ﴿ۙ۳۰﴾

رسول ہیں

۲۷۔اور مسیح ابن مریم صرف ایک رسول ہیں۔

-المائدۃ ۵:۷۵-

رسول اور کلمہ

۲۸۔مسیح عیسیٰ ابن مریم صرف اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے۔

- النساء ۴:۱۷۱-

۱۷۔عیسیٰ علیہ السلام برکت والے اور نماز و زکوٰۃ کے پابند تھے

۲۹۔اور مجھے مبارک کیا جہاں کہیں میں ہوں۔ اور مجھے نماز و زکوٰۃ کا حکم دیا جب تک کہ میں زندہ ہوں۔

-مریم ۱۹:۳۱-

۱۸۔اپنی والدہ سے نیک برتاؤ رکھتے تھے

۳۰۔اور مجھے ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا ٹھہرایا۔اور مجھے ظالم و بدبخت نہیں بنایا۔

-مریم ۱۹:۳۲-

۱۹۔عیسیٰ علیہ السلام لوگوں کو توحید کی طرف بلاتے تھے

۳۱۔اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

-آلِ عمران ۳:۵۰- و الزخرف ۴۳:۶۳-

۳۲۔بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے۔سو اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔

-آلِ عمران ۳:۵۱-

۳۳۔اور مسیح نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو۔ جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ بے شک جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا، اللہ اس پر جنت حرام کرے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

-المائدۃ ۵:۷۲-

۳۴۔بے شک اللہ جو ہے وہ میرا رب ہے اور وہ تمہارا

۲۷۔مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ

۲۸۔إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ

۲۹۔وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾

۳۰۔وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾

۳۱۔فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿۵۰﴾

۳۲۔إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۵۱﴾

۳۳۔وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾

۳۴۔إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿۶۵﴾

۳۵۔فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿۵۲﴾

۳۶۔وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ﴿۱۱۱﴾

رب ہے۔سو تم اسی کی عبادت کرو۔ یہ سیدھی راہ ہے۔ پھر جماعتوں نے اپنے درمیان اختلاف ڈال لیا۔سو دکھ دینے والے دن کے عذاب سے ظالموں کے لیے افسوس ہے۔

-الزخرف ۴۳:۶۴-۶۵

۲۰۔عیسیٰ علیہ السلام پر حواریوں کا ایمان لانا

۳۵۔پھر جب عیسیٰ نے ان کا کفر معلوم کیا تو کہا کہ اللہ کی راہ میں میرا کون مددگار ہے۔حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ہم اللہ پر ایمان لائے اور تو گواہ ہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۵۲-

۳۶۔اور جب میں نے حواریوں کی طرف وحی بھیجی کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے۔اور تو گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں۔

-المائدۃ ۵:۱۱۱-

۳۷۔ مومنو! تم اللہ کے انصار اور مددگار ہو جاؤ۔ جیسے مریم کے بیٹے عیسیٰ نے حواریوں سے کہا تھا کہ کون ہے جو اللہ کی راہ میں میری مدد کرے۔ حواری بولے: ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ پھر بنی اسرائیل میں سے ایک جماعت ایمان لائی اور ایک جماعت کافر رہی۔ سو ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان دار تھے ان کے دشمنوں پر مدد دی۔ پھر وہ غالب رہے۔

۔الصف ۶۱: ۱۴۔

۲۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کہنے والے کافر ہیں

۳۸۔ بے شک وہ کافر ہیں جو مسیح ابن مریم کو اللہ کہتے ہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۱۷، ۷۲۔

۲۲۔ عیسیٰ علیہ السلام اور مریم کے اللہ نہ ہونے کی دلیل

۳۹۔ وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔

۔المائدۃ ۵: ۷۵۔

۲۳۔ عیسیٰ علیہ السلام کی مثال آدم سے

۴۰۔ بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی سی مثال ہے کہ اس کو اللہ نے مٹی سے بنایا۔ پھر اس سے کہا کہ ہو جا اور وہ ہو گیا۔

۔آلِ عمران ۳: ۵۹۔

۲۴۔ عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں آنحضرت ﷺ کا عیسائیوں سے مباہلہ

۴۱۔ پھر جو کوئی بعد اس کے کہ تجھے علم حاصل ہو چکا ہے۔ اس بارہ میں تجھ سے جھگڑے تو کہہ دے کہ آؤ ہم اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور اپنی جانیں اور تمہاری جانیں ایک جگہ جمع کریں۔ پھر گڑگڑا کر دعا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

۔المائدۃ ۵: ۶۱۔

۳۷۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰهِ کَمَا قَالَ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ لِلۡحَوَارِیّٖنَ مَنۡ اَنۡصَارِیۡۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ قَالَ الۡحَوَارِیُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡۢ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ وَ کَفَرَتۡ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَیَّدۡنَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا عَلٰی عَدُوِّهِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰهِرِیۡنَ ﴿۱۴﴾

۳۸۔ لَقَدۡ کَفَرَ الَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡمَسِیۡحُ ابۡنُ مَرۡیَمَ ؕ

۳۹۔ کَانَا یَاۡکُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ

۴۰۔ اِنَّ مَثَلَ عِیۡسٰی عِنۡدَ اللّٰهِ کَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۵۹﴾

۴۱۔ فَمَنۡ حَآجَّكَ فِیۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ فَقُلۡ تَعَالَوۡا نَدۡعُ اَبۡنَآءَنَا وَ اَبۡنَآءَکُمۡ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَکُمۡ وَ اَنۡفُسَنَا وَ اَنۡفُسَکُمۡ ۟ ثُمَّ نَبۡتَهِلۡ فَنَجۡعَلۡ لَّعۡنَتَ اللّٰهِ عَلَی الۡکٰذِبِیۡنَ ﴿۶۱﴾

۴۲۔ وَ جَعَلۡنَا ابۡنَ مَرۡیَمَ وَ اُمَّهٗۤ اٰیَةً وَّ اٰوَیۡنٰهُمَاۤ اِلٰی رَبۡوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِیۡنٍ ﴿۵۰﴾

۴۳۔ اِذۡ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیۡسٰۤی اِنِّیۡ مُتَوَفِّیۡكَ وَ رَافِعُكَ اِلَیَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ جَاعِلُ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡكَ فَوۡقَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرۡجِعُکُمۡ فَاَحۡکُمُ بَیۡنَکُمۡ فِیۡمَا کُنۡتُمۡ فِیۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۵۵﴾

۲۵۔ عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی ماں اللہ کی قدرت کی نشانی تھے

۴۲۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنایا۔ اور ان دونوں کو ایک ٹیلے پر جہاں پڑاؤ اور چشمہ تھا، جگہ دی۔

۔المؤمنون ۲۳: ۵۰۔

۲۶۔ عیسیٰ علیہ السلام پر اللہ کی خاص عنایت

۴۳۔ جب اللہ نے کہا: اے عیسیٰ! میں تجھے وفات دینے والا ہوں اور اپنی طرف اٹھانے والا اور کافروں سے پاک کرنے والا۔ اور تیرے تابع داروں کو قیامت کے دن تک کافروں کے اوپر رکھنے والا ہوں۔ پھر میری طرف تمہیں لوٹنا ہوگا۔ پھر جس میں تم اختلاف رکھتے ہو۔ اس میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں گا۔

۔آلِ عمران ۳: ۵۵۔

۴۴۔ جب مریم کے بیٹے کی مثال بیان کی جاتی ہے، تب ہی تیری قوم کے لوگ اس پر تالیاں بجاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ۔ یہ جو اس کو مثال کے طور پر تیرے سامنے پیش کرتے ہیں تو محض جھگڑے کے لیے اور یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ وہ کیا ہے؟ صرف ایک بندہ ہے کہ ہم نے اس پر فضل کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال ٹھہرایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو تم میں سے فرشتے نکالیں کہ وہ زمین میں جانشین ہوں۔

۔الزخرف ۴۳: ۵۷۔۶۰۔

۲۷۔ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی نشانی ہیں

۴۵۔ وہ عیسیٰ تو قیامت کی نشانی ہے۔ سو تم اس میں شک نہ کرو اور میرے تابع ہو جاؤ۔ یہ سیدھی راہ ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۶۱۔

۲۸۔ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کو اہلِ کتاب پر گواہ ہوں گے

۴۶۔ اور اہلِ کتاب میں سے کوئی نہیں جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے۔ اور قیامت کے دن وہ ان سب پر گواہ ہوگا۔

۔النساء ۴: ۱۵۹۔

۲۹۔ عیسیٰ علیہ السلام پر ان کی پیدائش، موت اور قیامت کو سلام

۴۷۔ مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں جی اٹھوں گا۔ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم۔ سچی بات ہے جس میں وہ (نصاریٰ) شک کر رہے ہیں۔

۔مریم ۱۹: ۳۳۔۳۴

۴۴۔ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿۵۸﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿۶۰﴾

۴۵۔ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾

۴۶۔ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿۱۵۹﴾

۴۷۔ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾ ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿۳۴﴾

۴۸۔ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا

۳۰۔ قیامت کو عیسیٰ علیہ السلام سے توحید کی بابت سوال اور ان کا جواب اور اپنے پرستاروں سے بیزاری

۴۸۔ اور جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ مریم کے بیٹے! کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ سے الگ، دو خدا مانو۔ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے۔ مجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے کہ وہ بات کہوں جو میرا حق نہیں۔ اگر میں نے کہا ہوگا، تو تو جانتا ہوگا۔ تو میرے دل کی بات جانتا ہے اور میں تیرے دل کی نہیں جانتا۔ چھپی باتوں کا جاننے والا تو ہی ہے۔ میں نے ان سے صرف وہی بات کہی، جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے اور جب تک میں ان میں رہا، ان کا نگہبان رہا، پھر جب تو نے مجھے وفات دی تو تو ہی ان کا نگہبان تھا۔ اور تو ہر شے پر گواہ ہے۔ اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ

تیرے بندے ہیں۔اور اگر تو انہیں بخش دے تو تو ہی زبردست، حکمت والا ہے۔

-المائدۃ ۵:۱۱۶-۱۱۸-

۳۱۔ عیسیٰ علیہ السلام نہ قتل کیے گئے نہ صلیب دیے گئے

۴۹۔حالانکہ نہ اسے قتل کیا اور نہ اسے صلیب دی لیکن وہ شبہ میں پڑ گئے۔اور وہ جو اس کے بارہ میں اختلاف رکھتے ہیں، اس کی نسبت شک میں ہیں، انہیں اس کا علم نہیں۔ لیکن وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور یقیناً اس کو قتل نہیں کیا بلکہ اسے اللہ نے اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

-النساء ۴:۱۵۷-۱۵۸

۳۲۔ عیسیٰ علیہ السلام نے آنحضرت ﷺ کی بشارت دی

۵۰۔اور جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ مجھ سے آگے جو توریت ہے میں اس کا مصدق ہوں اور ایک رسول کی بشارت دیتا ہوں، جو میرے بعد آئے گا اس کا نام احمد (ﷺ) ہوگا۔ پھر جب وہ کھلی نشانیاں لے کر ان کے پاس آیا تو بولے: یہ تو کھلا جادو ہے۔

-الصف ۶۱:۶-

۵۱۔اور بنی اسرائیل کی طرف رسول۔

-آلِ عمران ۳:۴۹-

۳۳۔ عیسیٰ علیہ السلام کے متبعین کے دل میں نرمی اور محبت

۵۲۔اور جو لوگ اس کے تابع ہوئے ان کے دلوں میں

دُمْتُ فِيهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنتَ أَنتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾ إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾

۴۹۔ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿١٥٧﴾ بَل رَّفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٥٨﴾

۵۰۔ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٦﴾

۵۱۔ وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ

۵۲۔ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾

۱۔ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ إِذْ

شفقت اور رحمت ڈال دی۔اور دنیا چھوڑنا جسے انہوں نے خود نکالا اس کو ہم نے ان پر فرض نہیں کیا تھا۔لیکن انہوں نے اس کو اللہ ہی کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے ایجاد کیا۔سو جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا، ویسا نہ نباہ سکے۔پھر جو ایمان دار تھے ہم نے ان کا اجر انہیں دیا اور ان میں بہت بدکار ہیں۔

-الحدید ۵۷:۲۷-

قصۂ اہلِ انطاکیہ

۱۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اپنے تین یاروں کو شہر انطاکیہ والوں کی ہدایت کے لیے بھیجنا، شہر والوں کا انہیں جھٹلانا

۱۔اور تو ان کے لیے مثال کے طور پر ایک بستی والوں کا حال بیان

کر۔ جب اس بستی میں رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے تو ان کو ان بستی والوں نے جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرا رسول بھیج کر ان کی مدد کی۔ تب ان سب نے کہا کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ وہ بولے: تم تو ہماری ہی مانند آدمی ہو اور رحمان نے تو کوئی شے نازل نہیں کی۔ تم سب جھوٹ بولتے ہو۔ بولے: ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارا ذمہ تو صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے۔ وہ بولے: ہم نے تو تمہیں نامبارک پایا۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں ضرور سنگ سار کر دیں گے۔ اور ہم سے تمہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ رسول بولے: تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے۔ کیا اس سے کہ تمہیں نصیحت دی گئی تم یہ بات کہتے ہو۔ نہیں تم خود حد سے گذرے ہوئے لوگ ہو۔ اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔ بولا: اے میری قوم! ان رسولوں کے تابع ہو جاؤ۔ ان کے تابع ہو جاؤ جو تم سے مزدوری نہیں مانگتے اور راہ پائے ہوئے ہیں۔ اور مجھے کیا ہوا کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم اسی کی طرف پھر واپس جاؤ گے۔ کیا میں اس کے سوا ایسوں کو معبود مان لوں کہ اگر رحمان مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو ان کی شفاعت میرے کام نہ آئے اور نہ وہ مجھ کو چھڑا سکیں۔ اس صورت میں میں صریح گمراہی میں ہوں۔ میں تمہارے رب پر ایمان لایا۔ سو تم مجھ سے سن لو۔ حکم ہوا کہ بہشت میں چلا جا۔ بولا: کاش میری قوم کو معلوم ہو کہ مجھے میرے رب نے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں شامل کیا۔ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی فوج نہیں اتاری اور ہم فوجیں نہیں اتارا کرتے۔ ان کا عذاب صرف ایک چنگھاڑ تھی کہ وہ فوراً بجھ رہ گئے۔

اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْــَٔـلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْــًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾

۔یٰسٓ ۳۶:۱۳۔۲۹۔